

جفر کے حصہ آثار پر عجیب کتاب

حضرت کاش البرنی

ادبی دُنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی

نام کتاب — رموز الجعفر

مصنف — کاش البرنی

اشاعت بارِ اول — جنوری سنہ ۱۴۱۱ھ

قیمت — [redacted]/- روپے

مطبع — بھارت آفسٹ پریس دہلی ۶

ناشر — کتبخانہ صدیقیہ ۱۹۰۳ کوچہ چیلان دہلی

RAMUZ-UL-JAFAR
By Hazrat Kash Albarni

فہرست ابواب

علم الحروف والاعداد

قواعد

باب اول : ———
دائرہ اسماء اللہ الحسنیٰ

باب دوم : ———
حل المشکلات

باب سوم : ———
اعمال حب و تسخیر

باب چہارم : ———
اعمالِ شر

باب پنجم : ———
اعمال حصول رزق و کشائش

باب ششم : ———
اعمال تسخیر حکام و تسخیر خلق

باب ہفتم : ———
اعمال عقود

باب ہشتم : ———
اعمال شرفات و نظرات کواکب

اِب نہم : ———
متفرقات

يُلْقِي الرُّوحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ

(المومن ۱۵/۴)

اللہ تعالیٰ ـــــ بھید کی بات اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہے اتارے۔

(قرآن حکیم)

قرآن

صاحبِ علم آدمیوں کی قوتوں کی تصدیق کرتا ہے

سورۃ النحل آیت ۳۷

قَالَ يٰٓاَيُّهَا الْمَلَؤُا اَيُّكُمْ يَاْتِيْنِيْ بِعَرْشِهَا قَبْلَ اَنْ يَّاْتُوْنِيْ مُسْلِمِيْنَ

حضرت سلیمانؑ نے کہا۔ اے سردار! تم میں سے ایسا کون ہے جو اس کا تخت (ملکہ سبا کا تخت) اس سے پہلے لے آئے۔ جبکہ وہ مسلمان ہو کر آئے۔

قَالَ عِفْرِيْتٌ مِّنَ الْجِنِّ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ تَقُوْمَ مِنْ مَّقَامِكَ وَاِنِّيْ عَلَيْهِ لَقَوِيٌّ اَمِيْنٌ

جنوں میں سے ایک دیو نے کہا۔ کہ آپ کے اٹھنے سے پہلے تخت لا دوں گا۔ میں زور آور ہوں۔ اور امین ہوں۔

قَالَ الَّذِيْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِيْكَ بِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّرْتَدَّ اِلَيْكَ طَرْفُكَ

لیکن ایک شخص نے جس کو کتاب کا علم تھا۔ کہا کہ میں پلک جھپکنے سے پیشتر تخت حاضر کر دوں گا۔

مورخ کہتے ہیں۔ کہ آصف بن برخیا وزیر حضرت سلیمانؑ کے پاس کتاب یعنی حروف کا علم تھا۔ اور یہ تخت انہوں نے اپنے علم سے طرفۃ العین میں منگوا دیا تھا۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

نَحۡمَدُہٗ وَنُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ ؕ

الحمد للہ ربّ العلمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

علم الحروف والاعداد



جن قوموں کا حال تاریخ کے ذریعہ سے ہم تک پہنچا ہے۔ اُن میں سے زمانۂ قدیم میں رُومیوں اور پارسیوں کی علوم فلسفہ اور حکمت کی طرف خاص توجہ تھی۔ ان قوموں کی سلطنتیں بہت وسیع اور باعظمت تھیں۔ ان میں علم نجوم اور سحر کا رواج بیش از بیش رہا ہے۔ اُس زمانہ میں یہ علوم فلسفہ اور حکمت میں سے شمار کیے جاتے تھے۔ رُومیوں کے بعد اور پارسیوں سے پہلے، کلدانیوں، سریانیوں اور قبطیوں کو ان علوم میں پورا کمال حاصل تھا۔ انہی قوموں سے یہ علوم یونانیوں اور پارسیوں نے سیکھے قبطی ان علوم میں سب سے تیز تھے۔ چنانچہ فرعون اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے حالات اس کے شاہد ہیں۔ علاوہ ازیں قرآن کریم اور بھی واقعات کی طرف اشارہ کرتا ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام سے پہلے سحری علوم کا بہت رواج تھا اور دُنیا بھر میں ساحر موجود تھے۔

اِبنِ خلدون لکھتا ہے کہ: جب مسلمانوں نے فتوحات کیں تو فلسفہ وحکمت اور سحری علوم کا ذخیرہ ایرانیوں اور یونانیوں سے انہیں ہاتھ لگا۔ چونکہ شریعت اسلامی نے علوم سحر کو حرام قرار دیا۔ اس لیے زمانۂ اسلام میں یہ علوم نسیاً منسیاً ہو کر رہ گئے۔ پھر بھی ان میں سے کچھ مسائل سینہ بسینہ لوگوں کو پہنچتے رہے۔ مسلمانوں میں جب علمی تحقیق کا زمانہ آیا تو انہوں نے سحری کتابوں کا بھی مطالعہ کیا۔ البتہ حُرمت سحر کی وجہ سے بہت ہی کم ترجمہ کیا گیا۔ چنانچہ کتاب فلاحۃ النبطیہ جو علم نباتات کی ضخیم کتاب تھی، جب ترجمہ کیا گیا تو اعمالِ سحر اور روحانیتِ فلاحت کے بابوں کا ترجمہ نہ کیا گیا، بلکہ اس میں سے صرف نباتات

کی روئیدگی، نشوونما، ترقی وتکمیل اور خرابیوں کے ازالہ، نیز بونے کی تدابیر وعوارض کا ترجمہ کر لیا گیا۔ ابن العوام نے جو ترجمہ کیا اس سے طلسم وتماثیل موثر نباتات پر بالکل پردہ پڑا رہا اور بھی جن کتابوں کا ترجمہ کیا گیا۔ چنانچہ اس فن پر جو کتابیں ترجمہ کی گئیں وہ حروف اور اعداد کے پراسرار رازوں اور کواکب کے اثرات پر مشتمل تھیں۔ مثلاً مصاحف کواکب سبعہ اور کتاب طمطم ہندی وغیرہ۔ اس کے بعد جابر بن حیان نے ان مسائل پر چند کتابیں لکھیں۔ مسلمۃ بن احمد المجریطی نے جو علم ریاضی میں کمال رکھتا تھا ان مسائل کا خلاصہ کیا اور غایت الحکیم کتاب لکھی۔ امام فخر الدین رازی نے "سرِ مکتوم" نام کی کتاب لکھی۔ تاریخ میں وہ بھی اس فن کے امام سمجھے گئے ہیں۔

جس وقت مسلمانوں میں صوفیا کا زمانہ شروع ہو چکا تھا۔ اس شوق میں مختلف قسم کی ریاضتیں اور مجاہدے کیے جا رہے تھے کہ حواس کے حجابات درمیان سے اُٹھا کر خوارق قوتیں پیدا کریں۔ چنانچہ اس فن کی کتابیں اور اصطلاحیں مرتب کی گئیں اور وہ کمال پیدا کیا کہ سابقین کو پیچھے چھوڑ دیا۔ امام بونی کی کتاب شمس المعارف ان مسائل کی ایک ضخیم کتاب ہے۔ چنانچہ حروف کے اسرار ورموز کے لیے جو کوششیں اور ریاضتیں کی گئیں تو یہ نتیجہ نکالا گیا کہ ارواح فلکی وطبائع کوکبی مظاہرِ اسمائے الٰہی ہیں۔ چونکہ اسرار حروف تمام اسمائے الٰہی میں جاری وساری ہیں۔ اس لیے تمام مخلوقات اور مکتوبات میں بھی اسرار الحروف پیدا ہوا چنانچہ انہوں نے اسمائے حسنیٰ اور کلمات الٰہیہ کے ذریعے سے جن میں گویا اسرار حروف شامل تھے، عالم طبیعت میں تصرف پیدا کرنے میں کمال حاصل کیا اور اپنی روحانی قوتوں سے حروف کی اُن پوشیدہ قوتوں کا پتہ چلایا، جو امزجہ حروف، عناصر اور ارواحِ فلکی سے مل کر عالمِ سفلی میں اتصالی یا انفعالی تصرف پیدا کرتی ہیں۔

صوفیوں میں اس امر کا اختلاف تھا کہ آیا یہ تصرف امزجہ حروف کے ذریعہ سے ہوتا ہے یا کسی اور سبب سے؟ بعض کہتے تھے کہ حروف اپنے عنصری طبائع کے ذریعہ کام کرتے ہیں بعض کہتے تھے کہ حروف جو کچھ کام کرتے ہیں وہ نسبتِ عددی کی وجہ سے کرتے ہیں گویا نسبت عددی موثر ومتصرف ہے۔ اسی وجہ سے حروف کی قوتیں معلوم کرنے کی کوشش کی گئی۔ چنانچہ ابجد قائم کی گئی اور اعداد کی مناسبت سے اُن کی باہمی نسبت وتالیف کا پتہ لگایا گیا۔ مثلاً: ب ک ر عدد ۲ کے مراتب ہیں۔ پہلا حرف اکائی کا ہے، دوسرا دہائی کا اور تیسرا سیکڑے کا۔ اعداد قائم ہونے کے بعد حروف کی ترقی اور ضعف کا معلوم کرنا آسان ہو گیا۔ مثلاً ب کی ترقی د میں ہے اس لیے کہ ۲ کی بجائے ۴ ہو گیا اور ب کا نقصان الف میں ہے اس لیے ۲ کی بجائے ایک رہ گیا۔

یہ علم الحروف کا پہلا زینہ ہے۔ اگر آپ حروف کی قوت معلوم کرنا چاہیں تو ان حروف کے اعداد پر غور کریں۔ اُن حروف سے اعداد کی جو باہمی نسبت ہے، وہی ان قوتوں میں بھی محفوظ ہے۔ علما نے اسمائے الٰہی میں بھی اُن کے اوفاق کے ذریعہ سے نسبت مزحرفی یا سرِ عددی کی گوناگوں حسابی پیچیدگیاں

ایسی پیدا کیں اور اتنے دقیق مسائل پیدا کیے کہ عام ذہن کی وہاں تک رسائی ہی نہیں یہی وجہ ہے کہ یہ علم قبیل از قیاس نہیں رہا بلکہ اس کا سمجھنا ذوق اور کشف پر منحصر ہے۔ امام بونی اور ابن عربی کی کتابوں کا مطالعہ کریں تو وہ بھی یہی لکھتے ہیں کہ علم الحروف کا سمجھنا مشاہدہ اور توفیق الہٰی پر منحصر ہے جہاں تک میرا تجربہ اور تحقیق ہے میں خود اس امر کا قائل ہوں کہ انسان کا ذہن اور اس کی رُوحانی قوتیں بہت تیز اور ارفع ہوں تو ان علوم کو سمجھا سکتا ہے ورنہ ناممکن ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہر کہ ومہ کے بس کی بات نہیں۔ وہ لوگ جو اس میدان میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ ان حروف اور اسمائے مرکبہ سے عالم طبیعت میں تصرف پیدا کرنا اور عالم طبع کا اس سے متاثر ہونا بالکل یقینی امر ہے جس سے کوئی صاحبِ نظر انکار نہیں کر سکتا۔ اکثر صوفیاء کے عمل سے بھی اس کا ثبوت ملتا ہے۔ خود اپنا علم اور اس کی وسعت اور تجربات بھی سامنے ہیں۔

حروف کی قوت، فلکی اثرات، اعدادی نسبت اور طلسم کی رُوحانیت کو کھینچنے والے بخورات کے ذریعہ معمول پر جو عمل کیا جاتا ہے وہ گویا طبائع علوی کو طبائع سفلی میں آمیز کیا جاتا ہے۔ یہ ایک بے معنی طریقہ نہیں ہوتا بلکہ حیرت انگیز حیاتی تبدیلیاں اپنے اندر رکھتا ہے۔ ایسی تبدیلیاں جن کی وجہ سے تاثیر کا قائل ہوئے بغیر چارہ نہیں ہوتا۔ نقش یا لوح یا طلسم ایک ایسا خمیر ہوتا ہے جو طبائع اربعہ کے مرکب سے تیار کیا ہوا ہوتا ہے اور دوسری طبع میں مل کر اُن کی حالت کو بدل دیتا ہے۔ اس لیے ارباب عمل کا یہ کام ہوتا ہے کہ افلاک کی رُوحانیات کو اتار کر اور صورِ جسمانیہ سے ربط دے کر یا نسبت عددیہ سے ملا کر ایک خاص مزاج پیدا کریں۔ جس کا اظہار طبیعت کے بدلنے کے لیے خمیر کا کام دے۔ وہی خمیر جو اجزائے معدنیہ میں کیمیا کرتا ہے۔ جب تک اس امر کے لیے ریاضتیں نہ کی جائیں، صبر و استقلال سے کام نہ لیا جائے۔ حروف و اعداد کی قوتوں اور نسبتوں کو نہ سمجھا جائے۔ افلاک کے مظاہر کواکب کو نہ جانا جائے ان علوم سے کام نہیں لیا جا سکتا۔ چونکہ قدرت نے ہر چیز میں ایک اثر پیدا کیا ہے اس لیے ان تاثیرات سے فائدہ اُٹھانا انسان کا فرض ہے بالکل اسی طرح جس طرح امراض کو دُور کرنے کے لیے جڑی بُوٹیوں کی تاثیروں سے واقف ہونا ضروری ہے۔

حکما اور صوفیائے کرام میں سے وہ حضرات جو صاحبِ اسما ہوتے ہیں۔ اُن کا کشف اور مشاہدہ اُن کی ریاضتوں کی بنا پر بہت ارفع ہوتا ہے۔ تصرف ان کو بالطبع بھی ملتا ہے اور اسرارِ الٰہی حقائق ملکوت کی معرفت بھی ملتے ہیں۔ اکثر صاحبِ اسما یُوں کرتے ہیں کہ قوائے اسما کو قوائے کواکب سے آمیز کرتے ہیں اور اس حالت میں اسمائے حسنیٰ کے ذکر، نقوش کے پُر کرنے کے طریقے اور اوقات مخصوص کرتے ہیں اوقات کی یہ مناسبت ان لوگوں کو بارگاہِ عمائیہ یعنی برزخ کمالِ اسما سے حاصل ہوتی ہے اور مشاہدہ اُس کی خبر دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسے حضرات اعمال میں ہمیشہ کامیاب رہتے ہیں اور صاحبِ کمال گنے جاتے ہیں لیکن عام لوگ ایسے مشاہدہ پر قادر نہیں ہوتے لہٰذا وہ اعمال کے لیے مناسب وقت اور طرز و مات

کے استخراج میں اکثر غلطیاں کر جاتے ہیں۔ اُن کے پاس اتنا علم نہیں ہوتا نہ اتنی روحانیت ہوتی ہے جو اُن کو آگاہ کر سکے، نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ کامیابیاں شاذ ہی انہیں حاصل ہوتی ہیں لہٰذا ہر عامل کے لیے ضروری ہے کہ وہ بعض اسماءِ الٰہی کی ریاضت کر کے اپنے اندر رُوحانی قوت پیدا کرنے کی کوشش کرے ان ریاضتوں سے دُنیا ہی نہیں بلکہ آخرت بھی بنتی ہے۔

ہر شخص کو جو حرُوف کی تاثیرات کا علم جاننا چاہے اسے معلوم ہونا چاہیے کہ ہر حرف کی شکل کے لیے ایک شکل عالمِ علوی میں ہوتی ہے جسے ہم کرسی کہتے ہیں۔ پھر اُن میں سے کوئی ساکن ہے، کوئی متحرک کوئی علوی ہے اور کوئی سفلی۔ نیز عالم سفلی میں اُن کی تین قوتیں ہوتی ہیں۔ پہلی قوت سب سے ادنیٰ اور کمتر ہے وہ حروف لکھنے کے بعد ظاہر ہوتی ہے۔ اس لیے جب حرف لکھا جاتا ہے تو اس کی کتابت عالمِ رُوحانی میں ہوتی ہے جس کی شکل مخصوص اور مماثل ہوتی ہے جو اس کی جگہ عالمِ علوی میں لکھا ہوتا ہے، پس جب یہ حرف اپنی قوت ظاہر کرتا ہے تو اس کی قوتیں عالمِ اجسام میں مؤثر ہوتی ہیں وہ لوگ جو اس مسئلہ کو آسانی سے سمجھنا چاہیں اُنہیں ٹیلی ویژن کا نظریہ سامنے رکھنا چاہیے کہ اس کائنات میں ایسے ایٹم موجود ہیں جو ہر لمحہ ہر حرکت کی تصویر اُتارتے رہتے ہیں۔ لازمی جب ہم حرف لکھتے ہیں تو اُن کی شکل فضا میں ایٹم اُتار لیتے ہیں۔ ان کا سب سے بڑا مظہر قمر ہے۔ جو قدرت کا عظیم ترین ٹیلی ویژن سیٹ ہے۔ جب قمر منزل اوّل شرطین میں داخل ہوتا ہے تو حرف الف کی رُوحانیت اجاگر ہوتی ہے اُس وقت کوئی حرف الف کا عمل بہ مطابق مزاج منزل شرطین اختیار کرے گا تو لازمی معمول پر اس کا اثر پڑے گا اسی طرح ۲۸ حرُوف قمر کی ۲۸ منازل سے متعلق کیے گئے ہیں اور اُن سے جس قسم کی روحانیت عالمِ سفلی میں متصرف ہوتی ہے اُن کا ذکر اکثر کتبِ عملیات میں موجود ہے۔

حرُوف کی دوسری قوت ہیئتِ فکریہ ہے۔ یہ تصرف رُوحانیات سے ظاہر صادر ہوتا ہے اس لیے ایک طرف تو رُوحانیات میں مؤثر ہے اور دُوسری طرف عالمِ اجسام میں۔

تیسری قوت حرفیہ وہ ہے جس کو باطن یعنی قوت نفسانی اُسے تکوین میں جمع کرے۔ اس لیے قبل از نطق اس کی صورت ذہن میں نقش ہوتی ہے اور بعد از نطق حروف میں منتقل ہو جاتی ہے۔ پھر قوت نطق میں ان حرُوف کی طبیعتیں بھی ہیں جو مولدات میں ہوتی ہیں یعنی حرارتِ یبوست، حرارتِ رطوبت، برودت یبوست، برودتِ رطوبت۔ اور یہی امر عددیاتی کا راز ہے۔

ان حقائق کو جس قدر منکشف کرنے کی کوشش کروں گا مسئلہ اور پیچیدہ ہو جائے گا۔ اس لیے یا تو اتنا مجاہدہ کریں اور قوتِ نفس پیدا کر لیں کہ حقائق خود بخود واضح ہو جائیں یا علم پر اتنا عبور حاصل کر لیں کہ تجربات حقیقتوں کو سامنے لاتے چلے جائیں۔

چونکہ اس علم سے انسان میں خوارق عادات پیدا ہوتی ہیں اس لیے ان اسرار و رموز کی پوشیدہ قوتوں کو اصطلاحاً طلسم کا نام دیا جاتا ہے۔ سحر اور طلسم میں فرق ہے۔ سحر یا جادو اُسے کہتے ہیں جس کے

ذریعہ نفوسِ انسانی ایسی قوت اور طاقت حاصل کرلیں کہ جب چاہیں عالمِ عنصری میں بغیر معین مدد کے تصرف کرسکیں یا وہ مدد نفوسِ شیطانی کے واسطے سے ہو یا خود اپنی جبلی سحری فطرت کو بذریعہ ریاضت اجاگر کیا گیا ہو۔ چونکہ یہ طریق اور امور وجہتہ لغیر اللہ کفر ہیں اور وجہ لغیر اللہ کفر ہے اس لیے اسلام نے اس پر عمل کرنا کفر قرار دیا ہے کیونکہ سبب کفر اور مادہ کفر ہے۔

مگر طلسم کا مطلب یہ ہے کہ معین سے مدد لی جاتے اور عالمِ طبیعہ میں تصرف حاصل کیا جائے مثلاً حروف کے یا اعداد سے یا کواکب کی حرکات سے یا وقت کی سعادت اور نحوست سے یا اُن کے امتزاج سے تصرفانہ حکمت کو حاصل کیا جائے یا اسماءِ الہیٰ اور آیات میں جو پراسرار مخصوص حروف ہیں یا دعائیں ہیں اُن سے مخصوص اوقات میں کام لیا جائے۔

سحر اور جادو کی تاثیر بالکل عقلی اور قابلِ تسلیم ہے۔ قرآن مجید میں بھی اس کا متعدد جگہ ذکر ہے۔ مثلاً : ولکن الشیاطین کفروا یعلمون الناس السحر۔ وما انزل علی الملکین ببابل ھاروت وماروت۔

اس کے علاوہ خود رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم پر کافروں نے جادو کر دیا تھا اور آپؐ پر اس کا اثر بھی ہوا تھا۔ جب جادو کے اثر سے آنحضرتؐ کی حالت متغیر ہونے لگی تو اللہ تعالیٰ نے سورۃ معوذتین نازل کیں۔ حضرت عائشہؓ سے منقول ہے کہ جادو کے ڈورہ پر جس میں گرہیں لگی ہوئی تھیں جب یہ سورتیں پڑھ کر دم کی گئیں تو ہر بار مِنْ نَفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ پر ایک ایک گرہ کھلنے لگی۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ کلام اللہ کی آیاتِ حروف وکلمات میں اثر ہے۔

اس کے علاوہ حروف کی تاثیرات کے متعلق قرآن میں اور بھی شہادتیں موجود ہیں جیسا کہ حضرت سلیمانؑ کے تختِ بلقیس منگوانے کا ذکر سورۃ النمل میں ہے : قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْکِتٰبِ الخ (ترجمہ : ایک شخص نے جس کو کتاب کا علم تھا حضرت سلیمانؑ سے کہا کہ میں پلک جھپکنے سے پیشتر تخت حاضر کردوں گا) چونکہ کتاب حروف کا مجموعہ ہوتا ہے۔ اس لیے قرآن حروف کے علم کا شاہد ہے۔

حروف کی قوتوں کو اعداد سے جانا جاتا ہے۔ میں نے اعدادِ متحابہ میں بھی عجیب وغریب اثر دیکھا ہے۔ جو حرف ر،ك اور ر،فد کے اعداد ہیں۔ اعدادِ متحابہ کے متعلق کتاب "جذب القلوب" کو پڑھیے تو حقیقت واضح ہو جائے گی۔ متحابہ ان کو اس لیے کہتے ہیں کہ اگر ہر ایک عدد کے نصف، ثلث، ربع اور خمس کو جمع کیا جائے تو دوسرا عدد پیدا ہو جاتا ہے۔ کسی دل کے اندر حُبّ پیدا کرنے محبوب کو حاضر کرنے یا دو شخصوں کو محب اور محبوب بنانے میں طلسمی اعداد کام کرتے ہیں۔ ابنِ خلدون اور صاحب الغائتہ وغیرہ آئمہ فن نے بھی ان اعداد کی قوت کا ذکر کیا ہے اور تجربہ نے اسے حقیقت اور راست پایا ہے۔

اس کتاب کے اندر اُن چند رازوں کا انکشاف کیا گیا ہے جو حروف اور اعداد کی قوتوں سے وابستہ ہیں۔ حروف کو اعداد میں مرتبہ دینا اور اُسے خاص حسابی عمل میں لانے اور لکھنے کے طریق کو نقش یا لوح بنانا کہتے ہیں۔ نقش ایک ایسا عمل ہے جس سے مراد حروف کی طاقتوں کو مقرر کر کے اعداد میں مخفی کر دینا ہوتا ہے اور پھر تکسیر اعداد کے مطابق رُوحانیاں کا استخراج کرنا ہوتا ہے۔ تاکہ نتائج صحیح اور جلد برآمد ہوں۔ رُوحانیاں کا استخراج اس لیے کیا جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ۲۸ حرفوں پر بھی رُوحانیاں مقرر فرمائے ہیں جیسا کہ اور بھی ہر امر پر ملائک مقرر ہیں۔ قرآنِ حکیم اس کا شاہد ہے۔

وَالْمَلٰٓئِکَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِیْرٌ (سُورۃ التحریم : آیت ۴)

ترجمہ اس کا یہ ہے کہ: "فرشتے اس کے مددگار اور اس کی پشت پر ہوتے ہیں"۔ اس لحاظ سے ایسے ملائک وموکل سے روحانی امداد حاصل کرنا جو اس پر حاکم ہیں حصولِ مقصد میں کامیابیوں کو نزدیک لاتا ہے۔

اس کتاب میں حصولِ مقاصد کے لیے کافی عملیات ہیں مقصد کے مطابق عملیات ڈھالنے کے طریقے بھی ہیں۔ کتاب کے تمام اسباق پر حاوی ہو جانے کے بعد کافی حد تک علم حاصل ہو جاتا ہے۔ میں یقین سے کہتا ہوں کہ جس نظریہ سے میں نے یہ کتاب ترتیب دی ہے اس میں کامیاب ہو چکا ہوں، کوئی دقیقہ ایسا نہیں چھوڑا جو مبتدی کے لیے مشکل لانے والا ہو۔

کاشف البونی

۱- قواعد

وہ اصطلاحات اور قوانین جن کی اس کتاب میں ضرورت ہوگی۔ قواعدِ عملیات میں اُن کی تشریح اور تفصیل موجود ہے لہذا دہرانا ضروری نہیں سمجھا گیا۔

۱- ابجد قمری- ابجد ہوز حطی کو کہتے ہیں۔ تمام ابجدات قواعدِ عملیات قاعدہ نمبر ۲۵ پر دیکھیں۔

۲- ابجد شمسی -ا ب ت ث ج ح خ والی کہلاتی ہے

۳- اعداد مجمل - ابجد قمری سے لیے جاتے ہیں۔

۴- اعداد مفصل - ابجد ملفوظی قمری سے لیے جاتے ہیں جیسے الف با تا

۵- اعداد مبسوط- ابجد عربی عددی سے لیے جاتے ہیں۔

۶- اگر برج معلوم کرنا ہو تو نام معہ والدہ کے اعداد کو بارہ پر تقسیم کرتے ہیں۔ برج حمل سے گنتے ہیں۔ حمل ۱- ثور ۲- جوزا ۳- سرطان ۴- اسد ۵- سنبلہ ۶- میزان ۷- عقرب ۸- قوس ۹- جدی ۱۰- دلو ۱۱- حوت ۱۲

۷- ستارہ معلوم کرنا ہو تو سات پر تقسیم کرتے ہیں۔ باقی ایک ہو تو قمر- ۲ ہو تو عطارد- ۳ ہو تو زہرہ- ۴ ہو تو شمس- ۵ ہو تو مریخ- ۶ ہو تو مشتری- ۷ ہو تو زحل ہو گا۔

۸- چار پر تقسیم کریں تو عنصر معلوم ہوتا ہے۔ باقی ایک ہو تو آتش ۲ ہو تو باد، ۳ ہو تو آب چار ہو تو خاک ہوتا ہے۔

۹- مداخل کبیر- وسیط صغیر کے لیے قواعدِ عملیات میں قاعدہ نمبر ۸۰ دیکھیں۔

۱۰- جدولِ حروف بروج و سیارگان کے دو طریقے قواعدِ عملیات میں درج ہیں۔ (قواعدِ عملیات نمبر ۳۸ تا ۴۲ کے قواعد) بلحاظ عنصر اور بلحاظ ابجد اتنج - دونوں طریقے مؤثر ہیں جس سے چاہیں کام لیں۔ جس ابجد کے ستارہ کے حروف ہوں، اُسی سے برج کے حروف لیں۔

۱۱- مؤکلاتِ حروف تہجی - کواکب و بروج کے حروف قواعدِ عملیات کے نمبر ۴۸ تا ۴۵ قاعدے میں دیکھیں۔

۱۲- حروف نورانی ظلمانی، صوامت - ناطقہ وغیرہ کو قواعدِ عملیات کے قاعدہ نمبر ۸۰ میں دیکھیں

۱۳- حروف سے کلمات بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ حروف کو گنیں۔ طاق ہوں تو تین تین یا پانچ پانچ کے کلمات بنائیں۔ جفت ہوں تو چار چار کے کلمات بنائیں۔

۱۴- سطور کو امتزاج دینے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ ایک حرف ایک سطر کا اور ایک حرف دوسری سطر کا لے کر ملاتے جائیں مثلاً احمد اور علی کے نام کو امتزاج دینا ہے۔ امتزاج والی سطر کو قرآن السطرین بھی کہتے ہیں۔

ا ح م د

ع ل ی

امتزاج = ا ع ح ل م ی د ہوا۔

۱۵- عروج ماہ کو زاید النور کہتے ہیں یعنی چاند کے پہلے ۱۴ دن۔ اور چاند کے باقی ۱۴ دنوں کو ناقص النور یا کبیر النور کہتے ہیں۔ زاید النور میں اعمالِ خیر اور ناقص النور میں اعمالِ شر تیار کرتے ہیں۔

۱۶- کسی سطر کی تکسیر کرنا یا صدر موخر کرنا یا زمام نکالنا ایک ہی بات ہے۔

۱۷- حروف کے عنصر کی جدول قواعدِ عملیات کے قاعدہ نمبر ۴۶ پر دیکھیں۔

۱۸- محبت کے عملیات میں طالب و مطلوب کے ناموں کے درمیان حب، جذب القلوب تسخیر، سخر القلوب، ودود، بدوح، جلب قلب وغیرہ میں سے وہ الفاظ لکھے جاتے ہیں جو مقصد کے مطابق ہوں۔

۱۹- اعمالِ شر میں طالب و مطلوب کے ناموں کے درمیان ایسے الفاظ لکھے جاتے ہیں جو مقصد کے موافق ہوں مثلاً: بغض، عداوت، ہلاکت، نفاق وغیرہ۔

۲۰- اگر کسی عمل میں نام طالب و مطلوب لکھا ہو تو مقصود نام طالب و مطلوب معہ والدہ ہوتا ہے۔ اگر میں نے کسی مثال میں صرف نام لیے ہیں تو اختصار کے لیے ایسا کیا گیا ہے۔ آپ ہمیشہ عمل میں نام معہ والدہ لیں خواہ کہیں لکھا ہو یا نہ لکھا ہو۔

۲۱- اعمالِ خیر کے لیے قلم کاہی یا سرکنڈے ہو اور زعفران سے لکھے جائیں۔ اعمال شر کے لیے قلم لوہے کا ہو۔ نیلی یا کالی سیاہی سے لکھے جائیں۔

۲۲- بخور سیارگان قواعد عملیات کے ۷ نمبر قاعدہ میں لکھیں۔

۲۳- بسطِ عززی کا نقشہ قواعدِ عملیات کے قاعدہ نمبر ۸۰ میں ہے۔ مطلب یہ ہوتا ہے کہ موافق عنصر کو اس کے موافق عنصر کے اسی مرتبہ میں ضم کر دینا۔ اس کو جدولِ مراتب عناصر بھی کہتے ہیں

۲۴- سطر کو بسطِ حرفی کرنے کا مطلب ہوتا ہے الفاظ کو علٰحدہ علٰحدہ حروف میں لکھنا۔ مثلاً محمد کا بسطِ حرفی م ح م د ہے۔

۲۵ - جدولِ عناصر حروفِ نورانی وظلمانی یہ ہے۔

عناصر	حرُوفِ نوُرانی	حرُوفِ ظلمانی
آتش	ا ہ ط م	ف ش ذ
باد	ی ن ص	ب و ت ض
آب	ک س ق	ج ز ث ظ
خاک	ح ل ع ر	د خ غ

۲۶ - اطراف مندرجہ ذیل طریقہ سے معلوم کرتے ہیں جس عنصر کا نقش ہو اس جانب مُنہ کرتے ہیں بشرطیکہ رجال الغیب کا بھی لحاظ ہو۔

عنصر	آتشی شرقی	بادی ۔غربی	آبی ۔جنوبی	خاکی ۔شمالی
برُوج	حمل ۔اسد ۔قوس	ثور ۔سنبلہ ۔جدی	جوزا ۔میزان ۔ دلو	سرطان ۔عقرب ۔حوت
ستارہ	مریخ ۔شمس ۔مشتری	زہرہ ۔عطارد ۔زحل	عطارد ۔ زہرہ ۔ زحل	قمر ۔مریخ ۔مشتری

۲۷ - حکمائے فلاسفہ کے نزدیک عناصر کی ترتیب یہ ہے ۔آتش ۔ خاک ۔ باد ۔ آب ۔ لیکن حکمائے غیر فلاسفہ کے نزدیک آتش ۔ باد ۔ آب ۔ خاک ترتیب ہے ۔جفر کے اُن عملیات میں جن میں برُوج اور کواکب کے حرُوف یا مؤکلات لیے جائیں ۔اُن میں حکمائے فلاسفہ کے طریقہ سے عمل کرتے ہیں۔

۲۸ - اعراب دینے کا طریقہ یہ ہے ۔مرکبات حروف ۔مؤکلات و اعوان کو پڑھنے کے لیے طریقۂ ذیل سے اعراب دے لیں ۔

پیش کے حرُوف ۔ آتشی	اُ	ہُ	طُ	مُ	فُ	شُ	ذُ
زبر کے حرُوف ۔ بادی	بَ	وَ	یَ	نَ	صَ	تَ	ضَ
زیر کے حرُوف ۔ آبی	جِ	زِ	کِ	سِ	قِ	ثِ	ظِ
جزم کے حرُوف ۔ خاکی	دْ	حْ	لْ	عْ	رْ	خْ	غْ

اگر کوئی حرف جزم والا شروع میں آجاتے تو اس کو زیر دے دیں۔

نقشۂ حرُوفِ ابجدی معہ مؤکلات

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حرُوف کے مؤکل	اسرافیلُ	جبرائیلُ	کلکائیلُ	دردائیلُ	دوریائیلُ	رفتمائیلُ	شرکائیلُ	تنکفیلُ	اسمعائیلُ	سرکتائیلُ	خرورائیلُ	طاطائیلُ	رومائیلُ	حولائیلُ
اعدادِ مؤکل	۳۸۲	۲۴۶	۱۱۲	۲۵۰	۳۴۲	۶۴۲	۳۳۲	۵۰	۱۳۲	۶۳۲	۳۴۳	۱۳۱	۳۸۳	۶۷۲
مزاج حرف	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی

حرُوف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰
حروف کے مؤکل	ہمواکیلُ	لومائیلُ	سرکیکائیلُ	اہجمائیلُ	عطکائیلُ	امواکیلُ	ہمرائیلُ	عزرائیلُ	میکائیلُ	ہراکائیلُ	اہرائیلُ	عطکائیلُ	نوریائیلُ	لوحائیلُ
اعدادِ مؤکل	۱۱۲	۲۷	۳۴۵	۵۱	۳۲۱	۱۰۷	۲۳۶	۳۵۱	۱۱۳	۱۰۵۰	۲۳۷	۱۳۱	۲۳۷	۲۶۷
مزاجِ حرف	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی	آتشی	بادی	آبی	خاکی

کسی بھی اسم یا اسم الٰہی کے سرحرف کے مطابق مؤکل لینا ہو تو اسی نقشہ سے کام لینا چاہیے مثلاً : اسمِ الٰہی رحیمُ کا مؤکل امواکیلُ ہوگا اور عبداللہ نام کے آدمی کے سرحرف کے مطابق لومائیلُ ہوگا ۔

۳۰ - جفر کے عملیات میں اہم کام وقت کا استخراج ہوتا ہے ۔ وقت کا استخراج اُس وقت تک ممکن نہیں ۔جب تک کسی کو علمِ نجوم سے ابتدائی واقفیت نہ ہو لہٰذا وہ لوگ جو اعمالِ جفریہ پسند کرتے ہوں ۔ان کے لیے لازم ہے کہ وہ علمِ نجوم سے حسبِ ضرورت واقفیت حاصل کریں

۳۱ - حروف اور اعداد کے استخراج اور ان کے حسابی قواعد کے لیے ذہن تیز ہونا چاہیے معمولی ذہن علمِ جفر کے اعمال کا استخراج نہیں کرسکتا ۔بہتر ہو ، اگر کسی استاد سے ان تمام نکات کو سمجھ لیا جائے

---

۳۲ - آیات کو صحیح کرنے کے لیے کسی حافظ قرآن کی مدد سے یا قرآن شریف دیکھ کر اعراب وغیرہ پوری صحت سے لگا کر ازبر کرے۔

۳۳ - فلاں بن فلاں کی جگہ انہی الفاظ کو لکھنے یا پڑھنے کی ضرورت نہیں بلکہ اسی جگہ نام معہ والدہ آنا چاہیے۔ مذکر کے لیے بن اور مؤنث کے لیے بنت کا لفظ آتا ہے۔ جب اعداد لیے جاتے ہیں تو بن یا بنت کے اعداد نہیں لیے جاتے۔

۳۴ - تکسیر میں حروف واضح ہونے چاہئیں ورنہ دال اور واؤ کا اختلاط تمام عمل کو ضائع کردے گا۔

۳۵ - تکسیر کے عملیات۔ وقت سے پیشتر حل کرکے رکھ لینے چاہئیں، جب وقت آئے، تو حسبِ قاعدہ اُسے نقل کرلیں۔ عزیمت پڑھنے کی ضرورت ہو تو حصار کرکے پڑھیں، اگرچہ کسی قسم کے نقصان کا اندیشہ نہیں ہوتا۔ تاہم مؤکلات کے اس میں نام ہوتے ہیں اس لیے احتیاط لازم ہے۔

۳۶ - ناجائز طور پر عمل سے کام لینے میں نقصان کا اندیشہ ہوسکتا ہے اس لیے مقاصد اپنے ہوں یا کسی دُوسرے کے جائز ہونے چاہییں۔

۳۷ - ان اعمال میں مکمل ترکیب اور وقت لازمی اثرات ظاہر کرے گا تاہم خوش اعتقادی، یقین کامل اور اعتقاد واثق کی ہر حال میں ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ اس سے بھی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ بے یقینی، لاپرواہی کو پیدا کرتی ہے اور لاپرواہی سے عمل میں کوتاہیاں ہوتی ہیں۔

۳۸ - عمل شروع کرنے سے پیشتر عمل کے جملہ شرائط پر اچھی طرح غور کرنا چاہیے تاکہ کوئی اہم جزو نہ رہ جائے۔ خود عبادت، اکلِ حلال، صدقِ مقال اور صوم و صلوٰۃ کا پابند ہونا چاہیے میں نے حتی الامکان ہدایات و قواعد ہر عمل کے ساتھ بھی لکھے ہیں اور تفصیل دینے میں کوتاہی نہیں کی۔ پھر بھی اگر کسی جگہ مشکل پیش آئے تو کسی صاحبِ علم کی طرف رجوع کریں۔

(کاشف البرنی)

بابِ اوّل

۲- دائرۂ اسماء اللہ الحسنیٰ

اسماءِ حسنیٰ	معانی	تعدادِ ابجد	اعداد ملفوظی	فطرت	عنصر	خواصِ اسماء
اللہ	اسم ذات ہے	۶۶	۲۵۹	جلالی	آتشی	جملہ مقاصد کے لیے
الرحمن	بلا مزد رحمت کرنے والا	۲۹۸	۴۰۶	جمالی	خاکی	موجبِ رحمتِ پروردگارِ عالم
الرحیم	رحمت سے اجر دینے والا	۲۵۹	۳۱۱	جمالی	خاکی	برائے فلاحِ دارین
الملک	بادشاہِ مطلق	۹۰	۲۶۲	مشترک	خاکی	برائے قیامِ ملک
القدوس	جمیع عیب و نقصان سے طاہر	۱۷۰	۳۴۹	جمالی	آبی	برائے صفائی باطن
السلام	سلامت رکھنے والا	۱۳۱	۳۹۲	جمالی	بادی	برائے شفائے مرض و سلامتی
المومن	بے خوف کرنے والا	۱۳۶	۲۹۹	جمالی	آتشی	برائے تحفظ از شرِ جن و انس
المہیمن	جمیع نہاں و آشکار کا شاہد	۱۴۵	۳۰۳	جمالی	آتشی	برائے اطلاع و اسرارِ حقائق
العزیز	غالب۔ عزت دینے والا	۹۴	۱۵۷	جمالی	آتشی	برائے عزت و وسعت رزق
الجبّار	غلبہ و جبر والا	۲۰۶	۲۶۸	جلالی	آتشی	برائے امان و مغلوبی دشمن
المتکبّر	اپنی بزرگی ظاہر کرنے والا	۶۶۲	۷۹۶	جلالی	خاکی	برائے بزرگی و دفعِ دشمناں
الخالق	پیدا کرنے والا	۷۳۱	۹۶۴	جلالی	خاکی	برائے نورِ قلب و استقرارِ حمل
الباری	صفت و خاصیت کا پیدا کرنیوالا	۲۱۳	۳۲۶	مشترک	آتشی	برائے سکونِ قبر و طلبِ حقیقت
المُصوّر	صُورت نقش کرنے والا	۳۳۶	۳۹۹	جمالی	آتشی	برائے زنِ عقیمہ
الغفّار	بخشنے والا	۱۲۸۱	۱۴۵۳	جمالی	آتشی	برائے مغفرت و عفوِ گناہاں
القہّار	مصلحت سے قہر نازل کرنیوالا	۳۰۶	۴۹۹	جلالی	خاکی	برائے ترکِ دنیا و مقہوری دشمناں
الوہاب	بے غرض بخشنے والا	۱۴	۱۳۲	جمالی	آتشی	برائے توسیع رزق و حصولِ مقاصد
الرزاق	رزق دینے والا	۳۰۸	۵۰۱	جمالی	آتشی	برائے توسیع رزق
الفتّاح	ہر کارِ بستہ کھولنے والا	۴۸۹	۶۰۲	جلالی	آتشی	برائے انشراحِ قلب و فتوحِ کارہا

العلیم	ہر شے سے باخبر	۱۵۰	۳۰۲	جمالی	خاکی	برائے حصولِ معرفت و انکشافِ امور
القابض	حکمت کے سبب تنگی کرنے والا	۹۰۳	۱۱۰۰	جلال	بادی	برائے تحفظِ دشمنان و دفع اعداد
الباسط	رزق کھولنے والا	۷۲	۲۴۴	جمالی	بادی	برائے وسعتِ رزق
الرافع	رفعت دینے والا	۳۵۱	۵۲۳	جمالی	بادی	برائے رفعت و تونگری
الخافض	پست کرنے والا	۱۴۸۱	۱۵۹۸	جلالی	آتشی	برائے دفع اعدآ
المعزّ	عزت دینے والا	۱۱۷	۲۲۸	جمالی	خاکی	برائے عزت و ہیبت
المذل	ظالم کو ذلیل کرنے والا	۷۷۰	۸۹۲	جلالی	آتشی	برائے تذلیل دشمناں
السمیع	سننے والا	۱۸۰	۳۵۱	جمالی	آتشی	برائے استجابت دُعا
البصیر	دیکھنے والا	۳۰۲	۳۲۰	جمالی	خاکی	برائے بصارت قلب و حصول عنایات خدا
الحکیم	صاحبِ حکمت	۷۸	۲۱۱	جلالی	آتشی	برائے تنگی معیشت و قرض و غربت
العدل	انصاف کرنے والا	۱۰۴	۲۳۶	مشترک	آتشی	برائے خلاصی شر ظالمان
اللطیف	پاکیزہ اور مہربان	۱۲۹	۱۷۳	جمالی	آتشی	برائے دفع شدت و سختی
الخبیر	ہر پنہاں اور آشکار سے باخبر	۸۱۲	۸۱۶	جمالی	آتشی	برائے اطلاع اسرار پوشیدہ
الرقیب	ہر چیز کا حال دیکھنے والا	۳۱۲	۲۹۶	جمالی	آتشی	برائے دفع دشمن قوی
الحلیم	بردبار	۸۸	۱۸۱	جمالی	آبی	دفع غضب و جور و تسخیر خلق
المُجیب	دُعا کا قبول کرنے والا	۵۵	۱۵۷	جمالی	بادی	برائے قبولیت دُعا
الواسع	وسعت دینے والا	۱۳۷	۱۷۴	جمالی	آتشی	برائے وسعت رزق و فتوح کارہا
الحکم	مضبوط اور درست گفتگو والا	۶۸	۲۰۰	جمالی	خاکی	برائے حکومت و اجرائے حکم
الودود	نیکوں کا دوست	۲۰	۹۶	جمالی	آتشی	برائے اُلفت و محبت
العظیم	بزرگ تر	۱۰۲۰	۱۱۳۲	مشترک	آبی	برائے عظمت و بزرگی
الغفور	بخشنے والا	۱۲۸۶	۱۲۵۵	جمالی	خاکی	برائے دفع وسواس و عفو گناہان
الشکور	نیکوں کا شکر قبول کرنیوالا	۵۲۶	۶۷۵	جمالی	خاکی	برائے شفائے امراض
العلی	سب سے برتر	۱۱۰	۲۱۲	جمالی	خاکی	برائے علو مراتب
الکبیر	سب سے بڑا	۲۳۲	۳۱۶	جمالی	آتشی	برائے عزت و بزرگی و دبدبہ
الحفیظ	نگہبان	۹۹۸	۱۰۰۲	جمالی	خاکی	برائے تحفظ آسیب و اجنہ و دشمناں
المقیت	قوت دینے والا	۵۵۰	۶۸۳	جمالی	آتشی	برائے صبر بر جوع و دفع شدائد
الحسیب	حساب کرنے والا	۸۰	۴۳	مشترک	آتشی	برائے امانِ خوف و حصولِ مدعا
الجلیل	بزرگ	۷۳	۲۰۶	جلالی	آتشی	برائے عزت و حرمت قدر و منزلت

الکریم	کرم کرنے والا	۲۷۰	۴۰۳	جمالی	خاکی	برائے بزرگی و وسعتِ رزق
المجید	سب سے بزرگ	۵۷	۱۸۹	جمالی	آتشی	برائے شفائے علل و اسقام
الباعث	اسباب پیدا کرنیوالا	۷۳	۷۴۵	مشترک	آتشی	برائے انشراح قلب و حصولِ مقاصد
الشہید	مُردوں کو زندہ کرنے والا	۳۱۹	۴۱۲	مشترک	بادی	برائے قبولیت و اطاعتِ زن
الحقّ	سچا - ثابت	۱۰۸	۱۹۰	مشترک	آتشی	برائے تزکیہ نفس و حصول گمشدہ
القویّ	پوری قدرت رکھنے والا	۱۱۶	۲۰۵	جلالی	آتشی	برائے قوت و غلبہ و دفع دشمنان
الوکیل	کام کرنے والا - نگہبان	۶۶	۱۹۶	جمالی	خاکی	برائے مقاصد بزرگ و کفایتِ دشمنان
المتین	قوت والا - توانا	۵۰۰	۶۰۸	جلالی	آتشی	برائے شرِ غضبِ سلطان
الولیّ	نیکوں کا دوست	۴۶	۹۵	جمالی	خاکی	برائے فتوحِ غیبی
الحمید	پاک صفات والا	۶۲	۱۴۵	جمالی	خاکی	برائے حصولِ اوصافِ حمیدہ
المحصی	شمار کرنے والا	۱۴۸	۲۰۵	جمالی	آتشی	برائے آسانی حساب و زجر و دفعِ نسیان
المبدی	عدم سے عالم وجود میں لانیوالا	۵۶	۱۳۹	جلالی	آتشی	برائے تمام اُمور و حصولِ اولاد
المعید	وعدہ کرنے والا	۱۲۴	۲۶۶	جلالی	آتشی	برائے حصولِ گمشدہ اور واپسی گریختہ
المحیی	زندہ کرنے والا	۶۸	۱۴۱	جمالی	آتشی	برائے توہم از سلطان و دفع ہموم
الممیت	مُردہ کرنے والا	۴۹۰	۵۹۲	جلالی	آتشی	برائے اطاعت نفس و دفع دشمن
الحیّ	ہمیشہ زندہ رہنے والا	۱۸	۲۰	جلالی	آتشی	برائے حصول شفا و تحفظ مرگِ مفاجات
القیوم	ہمیشہ قائم	۱۵۶	۲۹۵	جلالی	آتشی	برائے قبولیت دُعا و حصولِ راحت
الواجدُ	یکتا کاموں کا بنانیوالا	۱۴	۲۱۲	جمالی	خاکی	برائے نورانی قلب و فراوانی نعمت
الماجد	بزرگی عطا کرنے والا	۴۸	۲۸۹	جمالی	خاکی	برائے نورِ باطن
الواحدُ	یکتا و تنہا	۱۹	۱۶۸	مشترک	بادی	برائے مہمات و شفائے بیمار
الاحدُ	خدائی میں تنہا	۱۳	۱۵۵	جمالی	آتشی	برائے ظہورِ ملائکہ
الصمد	پاک بے نیاز	۱۳۴	۲۲۰	جمالی	خاکی	برائے وسعتِ رزق
القادرُ	قدرت والا	۳۰۵	۸۲۸	جلالی	آتشی	برائے قدرت و غلبہ و نصرت
المقتدرُ	تقدیر کرنے والا	۷۴۴	۱۲۰۸	جلالی	آتشی	برائے غلبہ بر دشمن و تصرّف
المقدم	آگے کرنے والا	۱۸۴	۳۹۶	مشترک	آتشی	برائے دفع خوف
المؤخر	پیچھے کرنے والا	۸۴۶	۹۰۵	مشترک	خاکی	برائے محبت خدا و عفو گناہاں
الاوّل	پہلے سب سے	۳۷	۱۹۵	مشترک	آتشی	برائے احضارِ غائب و طلب فرزند
الآخر	سب سے آخر قائم رہنے والا	۸۰۱	۹۱۳	مشترک	آتشی	برائے حصولِ ایمان و قوت و تصرف

الظاهر	کھلی ہوئی ہستی والا	۱۱۰۶	۱۱۱۸	مشترک	خاکی	برائے اظہار امرِ مخفی و روشنی چشم
الباطن	پنہاں	۶۲	۳۲۰	مشترک	خاکی	برائے اظہارِ اسرار
الوالی	کارساز۔ وارث	۴۷	۲۰۶	مشترک	بادی	تحفظِ مکان از زلزلہ و صاعقہ
المتعالی	بزرگ و برتر	۵۵۱	۸۱۴	مشترک	بادی	برائے علوِ مرتبت و تحفظ شیاطین
البرّ	نیکوکار	۲۰۲	۲۰۴	جمالی	خاکی	نجاتِ آفات و ہر حصولِ مناسب
التوّاب	توبہ قبول کرنے والا	۴۰۹	۶۰۶	جمالی	آتشی	برائے عفو گناہاں و تحفظِ بلاہا
المنتقم	انتقام لینے والا	۶۳۰	۸۶۸	جلالی	آتشی	برائے انتقام ظالم
المنعم	نعمت دینے والا	۲۰۰	۴۱۶	مشترک	خاکی	برائے حصولِ نعمت
العفو	گناہ معاف کرنیوالا	۱۵۶	۲۲۴	جمالی	آتشی	برائے عفوِ گناہاں
الرؤف	درگزر کرنے والا	۲۸۶	۲۹۵	جمالی	آتشی	برائے لطف و مہربانی
مالك الملك	تمام خلقت کا مالک	۲۱۲	۷۱۶	جلالی	آتشی	برائے قبولیتِ دعا و برائے تمنا
ذوالجلال	صاحبِ عظمت	۸۰۱	۱۲۳۲	جلالی	آتشی	برائے عظمت
والاکرام	صاحبِ عزت و بخشش	۲۹۹	۸۰۹	جلالی	آتشی	برائے بزرگی
ذوالجلال والاکرام	صاحبِ عظمت و بزرگی	۱۱۰۰	۲۰۴۱	جلالی	آتشی	برائے حصولِ عزت و مرتبہ
الرّب	پروردگار	۲۰۲	۲۰۴	جلالی	آتشی	برائے تحفظ اولاد
المقسط	انصاف کرنے والا	۲۰۹	۴۰۱	جلالی	آتشی	برائے دفع وسواس و خیالات فاسدہ
الجامع	جمع کرنے والا	۱۱۴	۳۸۴	مشترک	خاکی	برائے دفعیہ فقر و غربت و افتراق
الغنی	بے پروا	۱۰۶۰	۱۱۷۷	مشترک	آتشی	برائے حصولِ تمنا
المغنی	بے نیاز	۱۱۰۰	۱۲۶۷	جمالی	آتشی	برائے حصولِ تونگری
المعطی	عطا کرنے والا	۱۲۹	۲۴۱	جلالی	آبی	برائے حصولِ مراد
المانع	باز رکھنے والا	۲۰۱	۴۳۷	جلالی	آبی	برائے دفع دشمن
الضّار	زیاں کرنے والا	۱۰۰۱	۱۱۱۷	جلالی	آبی	برائے دفع ضرر دشمن
النافع	نفع پہنچانے والا	۱۶۱	۴۳۷	جمالی	آبی	برائے حصولِ منفعت
النّور	روشن کرنے والا	۲۵۶	۳۲۰	مشترک	آبی	برائے نورِ قلب
الهادی	راہ دکھانے والا	۲۰	۱۶۳	جمالی	آبی	برائے حصولِ حکمت
البدیع	نادر پیدا کرنے والا	۸۶	۱۷۹	مشترک	خاکی	برائے حصولِ مناصب و مرادات
الباقی	ہمیشہ رہنے والا	۱۱۳	۳۰۶	جمالی	آبی	برائے بقائے ملک و محبوبیت
الوارث	سب کے بعد رہنے والا	۷۰۷	۸۲۶	جلالی	آبی	برائے حصولِ اولاد

الرشید	رہنما یا عالم	۵۱۴	۶۰۷	مشترک	حاتی	فتوحِ امور کلیۃ
الصبور	عذاب نازل کرنے میں بردبار	۲۹۸	۳۱۲	جمالی	بادی	برائے حصولِ صبر
الستار	چھپانے والا	۱۶۱	۸۳۳	جلالی	آبی	برائے پردہ پوشی عیب و گناہ
النعیم	نعمت دینے والا	۱۷۰	۳۳۷	جمالی	خاکی	برائے حصولِ دولت
الوالی	قدرت میں برتر	۴۷	۲۰۶	مشترک	بادی	برائے اختیارات و قبضہ

۳۹ - ننانوے۹۹ نامِ باری تعالیٰ کو کام میں لانے کے لیے علٰحدہ علٰحدہ تفصیل سے درج کرتا ہوں، تاکہ طالب سے پوشیدہ نہ رہے۔

۳ - اِسمائے جمالی

یہ پینتالیس۴۵ اسمائے باری تعالیٰ جو ذیل میں معہ تعداد درج کرتا ہوں اسمائے رحمت کہلاتے ہیں۔ بلندیٔ مرتبہ، کشائش رزق، امر [illegible] سلاطین و افسران سے سرخروئی حاصل کرنے، فتحمندیٔ جنگ تسخیر، محبت اور دوستی کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔

یا رحمٰن ۲۹۸	یا رزّاق ۳۰۸	یالطیف ۱۲۹	یاحکیم ۷۸	یامعطی ۱۲۹	یاماجد ۴۸	یا نور ۲۵۶	یا احد ۱۳	یا رحیم ۲۵۸
یافتاح ۴۸۹	یاغفور ۲۸۶	یاحلیم ۸۸	یانافع ۲۰۱	یاصمد ۱۳۴	یاهادی ۲۰	یانعیم ۱۷۰	یاسلام ۱۳۱	یاباری ۲۱۳
یاشکور ۵۲۶	یاودود ۲۰	یارشید ۵۱۴	یا برّ ۲۰۲	یا باقی ۱۱۳	یاضار ۱۰۰۱	یامهیمن ۱۴۵	یاباسط ۷۲	یاکریم ۲۵۰
یاولیّ ۴۶	یاحیّ ۱۸	یاعفوّ ۵۶	یاواحد ۱۴	یاوهاب ۱۴	یامعزّ ۱۱۷	یاواسع ۱۳۷	یاغنی ۱۰۶۰	یاقیوّم ۱۵۶
یارؤف ۲۸۶	یاوکیل ۶۶	یامومن ۱۳۶	یاغفار ۱۲۸۱	یاحفیظ ۹۹۸	یاکفیل ۱۴۰	یامحی ۵۸	یاتواب ۴۰۹	یاصبور ۲۹۸

ان تمام ناموں سے یاباسط۱ یاسلام۲ یافتاح۳ یامعزّ۴ یالطیف۵ یا کریم۶ یاواسع۷ - سات اسما بلندیٔ مرتبہ اور کشائش رزق کے عملیات میں کام دیتے ہیں۔ علم التکسیر میں تو اُن کا استعمال آگے بیان کیا جائے گا، مگر نہایت پُرتاثیر اور عام طریق اِن اسما سے کام لینے کا یہ ہے کہ صاحبِ ضرورت کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد لو- اور اُس کے ہر حرف سے جو نام باری تعالیٰ کا نکلتا ہے

اس کے اعداد بھی لے لیں۔ اگر ان سات ناموں میں سے کوئی اسم سرحرف سے موافق نہ ہو، تو سات ناموں کے اعداد حاصل کر لیں۔ پھر ان ناموں کے مؤکلات کے اعداد نکال کر کل تعداد کو جمع کریں اور ساعتِ مشتری میں ایک نقش مربع تیسرے خانے سے پُر کریں۔ اس نقش کی گولی بنا کر آٹے میں لپیٹ کر روزانہ دریا میں ڈال دیا کریں۔ ۴۱ دن کا عمل ہے۔ رات کو اپنے نام کے اعداد کے مطابق ان اسماء باری کا ورد کرنا ہے۔ انشاء اللہ ایسی برکت ہوگی کہ آپ حیران رہ جائیں گے۔ ترقی کھل جائے گی۔ رزق اور کاروبار میں بے انتہا برکت پیدا ہو جائے گی۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
۴	۱۵	۱۰	۵

۴۔ اگر بادشاہوں، امیروں اور افسروں کی تسخیر مطلوب ہو: — یہ نو اسماء ہیں۔

یارحمٰنُ۔ یارحیمُ۔ یاحکیمُ۔ یاحفیظُ۔ یاحیُّ۔ یاقیومُ۔ یافتاحُ یارافعُ۔ یاھادیُ — ان کا طریق پھر اوپر والے طریق کی طرح ہے۔ یعنی اپنا نام معہ والدہ اور حاکم کے نام کے اعداد نکال کر اس میں ناموں کے اعداد معہ مؤکلات شامل کر کے نقش مربع ساعتِ شمس میں پُر کریں۔ نقش گیارھویں خانے سے پُر کرنا ہوگا۔ جب حاکم کے سامنے جانے کی ضرورت پڑے تو اس نقش کو سیدھے بازو یا سر پر باندھ لیں۔ انشاءاللہ حاکم مہربان ہوگا۔ یاد رہے کہ نام باری تعالیٰ اوپر کے صرف ۹ ناموں سے اپنے سرحرف کے مطابق اور حاکم کے سرحرف کے مطابق لیں۔ اگر سرحرف کے مطابق کوئی نام نہ ہو تو پھر تمام اسماء کے اعداد حاصل کرنے ہوں گے۔ نقش کی چال یہ ہے۔

۹	۶	۳	۱۶
۷	۱۲	۱۳	۲
۱۳	۱	۸	۱۱
۴	۱۵	۱۰	۵

۵۔ بیمار کی صحت اور حصولِ تندرستی کے لیے: یاحفیظُ۔ یاسلامُ

یانافعُ۔ یاباقیُ۔ یاکریمُ۔ یاغفورُ۔ یاھادیُ — یہ سات اسماء ہیں طریق مذکور کی طرح، نام مریض معہ والدہ کے اعداد اور اُن کے اسماء معہ مؤکلات کے اعداد جمع کر کے ساعتِ عطارد میں نقش مربع خانہ اول سے پُر کریں اور دھو کر مریض کو پلائیں۔ انشاءاللہ چند روز میں صحت کلی حاصل کرے گا۔ یہ طریق نہایت سادے اور پُرتاثیر ہیں۔ ان میں شک لانا درجۂ ایمان سے گر جانا ہے۔ نقش مربع خانہ کی چال یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۲	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

۶۔ برائے حُبّ۔

ضرورت ہو تو تین اسماء یاودود۔ یابدوح۔ یالطیف سے کام لیا جاتا ہے۔ اعداد کا اسم طالب اور مطلوب معہ دونوں کی والدہ کے لے کر جمع کرو۔ اس میں تین اسماء میں سے کوئی ایک کے عدد جمع کرو اور ساعتِ مشتری میں مربع نقش خانۂ دوم سے تیار کر کے فتیلہ بناؤ۔ نئے چراغ گلی میں کہ جس پر پانی نے اثر نہ کیا ہو روغن چنبیلی ڈال کر اوّل طرف نقش سے جلاؤ۔ پہچان کے لیے اس طرف سیاہی لگا لو۔ بخورِ مشتری کا جلاؤ اور چراغ کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف کر دو۔ اسم الٰہی پکڑو۔ اس کے اعداد کے مطابق ذیل کے طریق پر عزیمت پڑھو۔ مثال کے لیے اسم بدوح کی عزیمت یہ ہوگی۔

اللھم سخر قلب فلاں بنت فلاں علی حب فلاں بن فلاں بحق یابدوح اجب یاجبرائیل دردائیل یازقمائیل یاتنکھیل سامعاً مطیعاً بحق یابدوح العجل العجل العجل۔ نقش کی چال یہ ہے

۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

۷۔ اسمائے جلالی

یہ اکیس نام باری تعالیٰ اسمائے ہیبت کہلاتے ہیں اور بغض، عداوت، دشمنی، جدائی، قہر و غضب کے عملیات میں کام دیتے ہیں

یامتکبر ۶۲۲	یامنتقم ۶۳۰	یاقوی ۱۱۶	یاجبّار ۲۰۶	یامقتدر ۷۴۴	یاجلیل ۷۳	یاعزیز ۹۴
یامعید ۱۲۴	یاقابض ۹۰۳	یامقسط ۲۰۹	یامبدیٔ ۵۶	یاقہار ۳۰۶	یاذوالجلال ۸۰۱	یامتین ۵۰۰
یامالک الملک ۲۱۲	یاقادر ۳۰۵	یاعلی ۱۱۰	یاوارث ۷۰۷	یاممیت ۹۰	یامذل ۷۷۰	یامانع ۱۶۱

ان تمام اسماء میں سے یاقہار۔ یامُذل۔ یاجبّار بہت پُرتاثیر ہیں۔ جب بغض و عداوت کا عمل کرنا ہو تو ان ناموں میں سے ایک کو لیں اور دشمن کا نام معہ والدہ اور اسماء باری تعالیٰ معہ مؤکل کے اعداد حاصل کریں اور نقش مربع ساعتِ زحل میں خانہ ۹ سے شروع کریں۔ قمر در عقرب میں لکھیں۔ جب نقش لکھ چکیں تو خاک چوراہہ، خاک پرانی قبر، خاک ویران مکان، خاک گدھا لیٹنے کی جگہ، خاک جہاں چیل بیٹھی ہو، خاک مینارۂ ویران ساتوں خاکوں کو لے کر ایک مٹی کے برتن میں رکھیں اور اس نقش کو درمیان میں رکھ کر اس برتن پر نام باری تعالیٰ معہ مؤکل اُن کے اعداد کے

مطابق پڑھیں اور کہیں کہ دشمن تباہ و برباد ہو۔ تین دفعہ کہہ کر مٹی پر دم کر دیں اور دشمن کے گھر یا کسی ویرانے میں دفن کر دیں۔ چند ہی دنوں میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا۔ مگر ایسے عملیات بلا وجہ و بلا قصور کرنے والا قابلِ مواخذہ ہوتا ہے۔ یہ امر مخفی نہ رہے کہ اسمائے جمالی میں پرہیز نہ بھی ہو تو اس کے پڑھنے سے رجعت نہیں ہوتی، مگر اسمائے جلالی کے پڑھنے سے غلطی یا بد پرہیزی سے رجعت کا خوف ہوتا ہے اور اگر رجعت پڑ جائے تو تباہی اور بربادی کے سوا کچھ ہاتھ نہ آئے گا یا تو عامل فوراً مر جاتا ہے یا پاگل پن، جنون اور رعشہ وغیرہ خوفناک علامات پیدا ہو جاتی ہیں جہاں تک ہو سکے سخت عملیات سے پرہیز کرنا چاہیے یا استادِ کامل کی طرف رجوع کرنا چاہیے



ان اسمائے جلالی اور جمالی کے علاوہ باقی جس قدر اسما ہیں۔ ان کو اسمائے مشترک کہتے ہیں۔ وہ بین الجلال و بین الجمال ہیں۔ وہ ہر قسم کے نیک و بد حاجات میں مدد دیتے ہیں جو اُن کی قوت کے مطابق ہوتا ہے۔ پرہیز ان میں بھی کرنا چاہیے۔



۸۔ تسخیر برائے زنان و مردانؒ

نام مطلوب اور اُس کی والدہ کے حاصل کرو۔ چھ پر طرح دو۔ اگر باقی کچھ نہ بچے تو خارج قسمت صحیح ہوگا۔ اگر کچھ باقی رہے تو وہ صحیح نہ ہوگا بلکہ خارج قسمت کو باقی پر تقسیم کرو یہاں تک کہ قسمت صحیح نکل آئے۔ اس خارج قسمت کو ثبت کہتے ہیں۔ اسی طرح طالب اور اس کی والدہ کے اعداد کو چھ پر تقسیم کر کے عدد صحیح یا ثبت حاصل کرو۔

اب اسم مطلوب مع والدہ اور طالب مع والدہ کے اعداد میں زہرہ ستارہ کے اعداد جمع کرو اور حاصل جمع کو صحیح و ثبت میں ضرب دو اور ساعتِ زہرہ میں ایک نقش مربع میں اس تعداد کو پُر کرو۔ پھر معلوم کرو۔ طالب و مطلوب کے ناموں میں کس عدد کا غلبہ ہے۔ مثلاً احمد میں ا۔ ا ح ۸ م ۴۰ ۔ د ۔ ۴۔ ابجد سے ہوئے۔ ان میں م آتشی کا غلبہ ہے تو فتیلہ بنا کر رات کو چراغ زیتون و عنبر زرد یا چنبیلی کا تیل ڈال کر روشن کرو اور اگر آبی ہے تو آٹے میں گولیاں بنا کر آبِ رواں میں ڈالو اگر بادی ہے تو ہوا میں لٹکا دو اور اگر خاکی ہے تو زمین میں دفن کرو یا بھاری پتھر کے نیچے دبا دو۔ تعداد نقش موافق اعداد نام مطلوب کے لکھے جائیں گے۔ سات دن سے ۱۴ دن کا عمل ہے اس

اس کی عزیمت تیار کرنے کا طریق یہ ہے۔ یاد رہے کہ بغیر عزیمت کے بھی یہ عمل کام دے جاتا ہے مگر ساتھ عزیمت کے ایک قسم کی سوگند دی جاتی ہے اور سوگند پر ہمیشہ اعتبار کیا جاتا ہے اور عمل میں یقینی تاثیر پیدا ہوتی ہے۔

مثال احمد اور داؤد طالب و مطلوب ہیں۔ حرف الف سے خدا کا نام احد اول سے اور آخر دال سے دائم لیا۔ اب مؤکل ہر دو حرف کے نکالے تو الف کا مؤکل اسرافیل اور دال کا موکل دردائیل ہوا۔ طالب و مطلوب کے اوّل حرف سے ستارہ اور برج معلوم کرو۔ الف کا برج حمل ہے۔ مؤکل اس کا سرکائیل اور دال کا بُرج حوت ہے۔ مؤکل فقہائیل ہے برج حمل کا ستارہ مریخ، مؤکل بخراد اور حوت کا ستارہ مشتری ہے اور مؤکل مہائیل ہے ان تمام اسماء و مؤکلات کو نکال کر ذیل کے طریق سے قسم تیار کرو اور نقش کے نیچے اس کو بھی لکھو۔

اُجِبْ یا اسرافیلُ یا دَردائیلُ یا سَرطائیلُ یا فقہائیلُ یا بَخرادُ ۔ یا مہائیلُ مُحبّت احمد بنْ فاطمہ فِی قَلبِ داؤد بن زُہرہ ثبت کرو بحقِّ یا اَللہُ یا اَحَدُ یا اوّلُ یا آخِرُ یا دائِمُ یا دَیّانُ اَلعِجلُ اَلعِجلُ اَلسّاعَۃُ اَلسّاعَۃُ اَلسّاعَۃُ ۔ اَلنّار الوِیل ۔ الوِیل ۔ اَلحَرِیقُ ۔ اَلحَرِیقُ ۔ اَلوَحَا ۔ اَلوَحَا اَبداً لاَ مَعصُوم حاجاتِ شَدائِدُ

ہر حرف سے نام نکالنے کا طریق

الف سے یا اَللہُ یا اَحَدُ یا اَوّلُ یا آخِرُ۔ ب سے یا بَصِیرُ یا بَاطِنُ یا بَاسِطُ ت سے، تَوّابُ۔ ث سے، بَاعِثُ۔ ج سے، جَبّارُ، جَلیلُ۔ ح سے، یا حَیُّ یا حَلِیمُ یا حَکِیمُ یا حَبِیبُ۔ خ سے یا خَبِیرُ یا خَالِقُ۔ د سے، یا دَائِمُ یا دَیّانُ ذ سے، یا ذوالجلال۔ ر سے، یا رَشِیدُ۔ ز سے، یا زکیُ۔ س سے یا سَمِیعُ یا سَلامُ ش سے، یا شَکُورُ۔ ص سے، یا صَمَدُ یا صَبُورُ۔ ض سے، یا ضَامِنُ۔ ط سے، یا طَاہِرُ ع سے یا عَلِیمُ یا عَادِلُ یا عَلِیُّ یا عَلّامُ۔ غ سے یا غَنِیُّ یا غَفُورُ یا غَیُّورُ۔ ف سے یا فَتّاحُ، ق سے، یا قَادِرُ یا قدّوسُ یا قیّومُ۔ ک سے یا کَرِیمُ، یا کَبِیرُ۔ ل سے یا لَطِیفُ یا لاَ اِلٰہَ اِلاّھُوَ عَالِمُ الغَیبِ ۔ م سے یا مُؤمِنُ یا مُہَیمِنُ۔ ن سے، یا نُورُ یا نَافِعُ، و سے یا وَاحِدُ یا وَدُودُ۔ ہ سے، یا ھُوَاللہُ یا ھُوالرَّحمٰنُ یا ھَادِیْ یا ھُود ۔ ی سے یحیٖی اور یمُوتُ ہے۔

ہر حرف کے مطابق اسمائے الٰہی، مؤکلات برج، اور مؤکلات سیارگان کو قواعدِ عملیات سے معلوم کریں۔

۹۔ قواعدِ عملِ تکسیر

ذیل میں ایک مشہور طریق تکسیر درج کرتا ہوں اور اگر اس طریق میں آپ نے مشق بہم پہنچائی تو آپ جان لیں کہ علم التکسیر کا ایک بڑا حصّہ ہاتھ آگیا ہے۔ جہاں تک ہوسکا ہے میں نے دل کھول کر بیان کیا ہے۔

جس غرض سے عمل کرنے کی ضرورت ہو اس کے موافق اسمائے باری تعالیٰ میں سے کوئی نام منتخب کریں۔ مثال کے طور پر ایک حُبّ کا عمل تیار کرتا ہوں اور حبّ کے لیے اسم یا ودُودُ کو شامل کرتا ہوں۔ نام طالب زید، نام مطلوب بکر ہے۔ بُغض کے عملیات کے لیے اسم یَا قہّارُ شفائے امراض کے لیے یَا نافِعُ اور بلندیٔ مرتبہ کے لیے یَا رحمٰنُ فتحمندی کے لیے یَا فتّاحُ غرض جس مقصد کے لیے عمل کرنا ہو اسمٰا کا انتخاب کریں۔ اب عملِ حُبّ کی تکسیر یہ ہوگی۔ یاد رہے میں نے اس طریق سے سہل اور افضل کوئی طریق نہیں پایا۔ سب سے پہلے زید اور بکر کے ناموں کی تکسیر کرنی ہے۔ یعنی علٰحدہ علٰحدہ حروف لکھ کر ایک حرف بائیں اور ایک دائیں سے لے کر سطر ختم کر دیں پھر اس سطر پر چپ و راست کا یہی عمل کریں۔ یہاں تک کہ سطرِ اوّل سطرِ آخر میں ظاہر ہو جاتے جفر میں اس قاعدہ کو صدر مؤخر کرنا کہتے ہیں اور آخر سطر کو زمام کہتے ہیں۔ تکسیر یہ ہے۔ پہلے مطلوب کا نام۔ پھر اسم باری تعالیٰ۔ پھر نام طالب کا علٰحدہ حرفوں میں لکھیں۔

سطرِ اوّل	ب	ك	ر	و	د	و	د	ز	ی	د	۱
	د	ب	ی	ك	ز	ر	د	و	و	د	۲
	د	د	و	ب	و	ی	د	ك	ر	ز	۳
	ز	د	ر	د	ك	و	د	ب	ی	و	۴
	و	ز	ی	د	ب	ر	د	د	و	ك	۵
سطرِ زمام	ك	ق	و	ز	د	ی	د	د	ر	ب	۶
سطرِ میزان	ب	ك	ر	و	د	و	د	ز	ی	د	

اب سطرِ اوّل، سطرِ آخر میں ظاہر ہوگئی ہے۔ اس لیے تکسیر ختم ہوگئی۔ یہ تکسیر چھ سطر کی ہے اس کے چھ فتیلے بنیں گے۔ اب طالب و مطلوب اور اسم باری تعالیٰ میں جو مکرر حروف آئے ہیں اُن کو کاٹ دو۔ اس طریق کو تخلیص کہتے ہیں یعنی دو بار حرف کوئی نہ ہو۔ ب۔ ک۔ ر۔ و۔ د۔ ز۔ ی حروف تخلیص سے حاصل ہوتے ان کے مؤکلات نکالیں۔

ب کا مؤکل جبرائیل۔ ك کا حردنائیل، ر کا اموائیل و کا رقمائیل۔ د کا دردائیل۔ ز کا سرفائیل۔ ی کا سرکتائیل۔ ان حروف کے مؤکل معلوم ہو جانے کے بعد اُن کے قائم مقام اسمائے باری تعالےٰ معلوم کرنے ہیں۔

اسم باری تعالیٰ دو طریق سے معلوم کیے جاتے ہیں۔ ایک کو مبتیہ اور دوسرے کو زیوریہ کہتے ہیں۔ جو حرف کہ اسم الٰہی کے شروع میں آجاتے وہ زیوریہ کہلاتا ہے۔ مثلاً ب، اسم باری میں اوّل آتا ہے۔ یہ زیوریہ کہلائے گا۔ رقیب میں ب بعد میں آتی ہے۔ یہ مبتیہ کہلائے گا زیوریہ اسم بہتر ہوتے ہیں۔ یہ اسم لوح کہلاتے ہیں۔ اگر کسی حرف کا زیوریہ نہ ملے تو مبتیہ اختیار کریں اس کے علاوہ یہ بھی خیال رکھیں کہ حرف کا مؤکل اور اسم الٰہی کا مؤکل ایک ہی ہو خواہ اسم زیوریہ اختیار کرنا پڑے۔ خواہ مبتیہ۔ اگر زیوریہ میں مؤکل ایک ہی نکل آئیں تو سب سے افضل ہوتا ہے۔ ذیل میں حروفِ تخلیص کے مؤکلات ملاحظہ فرمائیں۔

پہلا حرف ب ہے۔ مؤکل جبرائیل۔ اور اس کی جگہ اسمائے زیوریہ یا بَارِیُ یا باسِطُ یا بصیر۔ یا باعث۔ یا باطن۔ یا برّ۔ یا بدیع۔ یا باقی ہیں اور مبتیہ، یا وہاب۔ یا رقیبُ۔ یا مجیب۔ یا حسیب۔ یا توّاب۔ یا ربّ ہیں۔

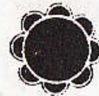
اب سوال یہ ہے کہ ان تمام اسمٰا میں سے زیوریہ یا مبتیہ میں سے کون سا اسم موافق ہے اس کے لیے تین باتوں کا جاننا ضروری ہے۔ ایک تو یہ کہ ہمارا عمل محبت کا ہے۔ ان اسمٰا میں سے کون سا اسم محبت کے موافق ہے۔ دُوم حرف کا مؤکل۔ اسم کا مؤکل ایک ہو۔ سوم ب بادی ہے تو اسم باری تعالیٰ بھی بادی ہو۔ ان تینوں باتوں کو ملا کر اسم بادی کا انتخاب کرلیں۔ اگر تینوں ایک ہی اسم میں نہ پائی جائیں تو مؤکل کا ہی مل جانا کافی ہے۔ حرف 'ب' کے زیوریہ اسمٰا میں باری کا مؤکل ملتا ہے مگر 'ب' بادی ہے اور باری آتشی اسم ہے۔ اس لیے اس کو ترک کیا۔ باسط بادی حرف ہے۔ مؤکل بھی ملتا ہے مگر معنی کے لحاظ سے مختلف ہے یعنی فراخ کنندہ روزی، لیکن اسی کو اختیار کیا گیا کیونکہ اور اسمٰا میں سے کوئی اتنا موافق نہیں۔ مؤکل اور عنصر ان کا ایک ہی ہے اس لیے یہ سب سے افضل ہے۔ اگر حرف کا مؤکل اسم کے مؤکل کے خلاف ہو تو زیوریہ کو ترک کر کے مبتیہ اختیار کریں اور جس اسم کے حرُوف طالب و مطلوب میں زیادہ ہوں وہ سب سے افضل ہوتا ہے۔ اسی طرح تمام حرُوف کے اسمٰا معلوم کیے جو یہ ہیں۔

ب (باسط) ك (کبیر) گو آتشی ہے مگر آتشی اور بادی میں موافقت ہوتی ہے اور بہت سے حروف طالب و مطلوب کے اسماء زید بکر میں آتے ہیں اس لیے اس کو اختیار کیا۔ مؤکل بھی موافق ہیں۔ ر (رؤف) و (وہاب) د (رشید) ز (عزیز) ی (ولی) حاصل ہوئے تخلیص کرنے سے ب۔ ك۔ ر۔ و۔ د۔ ز۔ ی سات حرف حاصل ہوئے۔ اُن کے کلمے ثلاثی بنائے

یعنی تین تین حرف کو مرکب کر لیا تو ایک کلمہ رباعی کا بنے گا اور ایک ثلاثی صورت کلمہ مرکب کی یہ ہوگی بکرٌ و زی - اب عزیمت یہ ہوگی -

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَقْسَمْتُ بِکُمْ - لِکُلِّ اِسْمِ حَامِلٍ مِنْ تَکْسِیْرِ ھٰذَا الْحُرُوْفِ بکرٌ و د زیٔ و یَا مَلَائِکَۃَ ھٰذَا الْحُرُوْفِ یَا جِبْرَائِیْلُ یَا حَرْوَزَائِیْلُ یَا اَمْوَاکِیْلُ یَا رَفْتَمَائِیْلُ دَرْدَائِیْلُ یَا سَرْفَائِیْلُ یَا سَرْکَہْتَائِیْلُ مِنْ اَسْمَاءِ رَبِّنَا وَ رَبِّکُمْ وَ اِلٰھُکُمْ وَ ھُوَ اَسْمَاءُ اللّٰہِ یَا بَاسِطُ یَا کَبِیْرُ یَا رَؤُوْفُ یَا وَھَّابُ - یَا رَشِیْدُ یَا عَزِیْزُ یَا وَلِیُّ وَمِنْ اَسْمَاءِکُمْ وَمَلٰئِکَتِہِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَرْوَاحِ الْمُقَدَّسِیْنَ لِتَھْمِدُ وَ ھَیِّجُوْا قَلْبُ بکرٌ عَلٰی حُبِّ وَالْعَطَاءِ الرَّفِعَتِ الْحَشْمَتِ زَیْدٌ اَبَدًا سَرْمَدًا فِیْ کُلِّ حَالٍ وَ زَمَانٍ وَمَکَانٍ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ

یہ عزیمت تسخیر کے لیے ہے - حُب کے لیے خالی حُبّ کے آگے اَبَدًا عَاشِقًا مَجْنُوْنًا وَدَائِمًا اَبَدًا سَرْمَدًا فِیْ کُلِّ حَالٍ وَزَمَانٍ وَمَکَانٍ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ کر لیں - اب سات سطروں کی سات بتیاں تیار کر لیں - ہر بتی کے ساتھ یہ عزیمت بھی لکھیں - چونکہ اسمائے الٰہی جلائے نہیں جاتے اس لیے ان کے اعداد نکال کر ان کی جگہ لکھ لیں - ہر روز ایک علیحدہ مصفا جگہ میں موزوں نیک ساعت میں کورا چراغ لے کر چنبیلی کا تیل ڈال کر فتیلہ روشن کریں اور چراغ کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف کریں عود اور لوبان کا بخور جلائیں اور اس عزیمت کو حروفِ تخلیص کی تعداد کے مطابق چراغ کے پاس بیٹھ کر پڑھیں مطلوب کا تصور کامل رکھیں - انشاءاللہ پورے چھ دن نہ گزریں گے کہ مطلوب سرگرداں پریشاں اور بے قرار ہو کر حاضر ہوگا - نہایت زود اثر، پر تاثیر، اور بزرگان عملیات کا معروف طریق ہے - ہر عمل اس طریق سے تیار کیا جا سکتا ہے -



بابِ دوم

حلُ المشکلات

اِس باب میں اعمال کے ایسے جامع طریقے دیے گئے ہیں جن کو حسب ضرورت ڈھالا جا سکتا ہے اور حصولِ حاجات میں اثرات کے لحاظ سے ہمہ گیر ہیں - اس لیے کسی عمل کو جس مقصد کیلئے وضع کریں اُسی کے مطابق اختیار کریں - مثلاً حُب کا عمل ہو تو اوقاتِ سعد اختیار کریں - بغض کا ہو، تو اوقاتِ نحس اختیار کریں اور انہی کے متعلقہ لوازمات کو ملحوظ رکھیں - میں نے آسانی کے لیے ہر عمل کے ساتھ اوقات اور ہدایات لکھی ہیں - تاہم اگر کسی وقت کسی جگہ رہنمائی نہ ملے تو قواعدِ عملیات سے مدد لیں - جو شخص اعمال کے ملزومات اور طریقِ کار سے آگاہ ہوگا وہ کبھی اپنے مقصد میں ناکام نہ ہوگا - صحیح طریقہ اور صحیح تدبیر ہی تقدیر بن جاتی ہے -

تعیین وقت، جگہ، قلم، رجال الغیب، بخور وغیرہ کا ہر عمل میں خیال رکھیں - کامیابی تب ہی ہوگی

۱۰ - اسمائے حسنٰی سے طلبِ حاجات کا جفری طریقہ

حاجت مند کے لیے ایک سہل اور مجرب طریقہ ہر حاجت کے لیے یہ ہے کہ اپنی حاجت کے مطابق اسمِ الٰہی کا انتخاب کرے - یہ دس اسمأ ہر حاجت کے لیے کفایت کرتے ہیں -

نمبر	اسمأ	تعداد	حاجت	دن متعلقہ
۱	کافِیُ	۱۱۱	کفایت مہمات دنیوی اور تحفظ کے لیے	بدھ
۲	غنیُّ	۱۰۶۰	برائے دولت	جمعرات
۳	فتّاحُ	۴۸۹	فتوحات کے لیے	ہفتہ
۴	رزّاقُ	۳۰۸	رزق و ملازمت کے لیے	جمعہ
۵	وَدُوْدُ	۲۰	محبت و تسخیر کے لیے	جمعہ
۶	لَطِیفُ	۱۲۹	افسر یا امراء کی مہربانی کے لیے	جمعرات
۷	وَاسِعُ	۱۳۷	ترقیٔ مرتبہ و ترقی رزق کے لیے	بدھ
۸	شَہِیدُ	۳۱۹	ہیبت اور وقار کے لیے	منگل
۹	شافِیُ	۳۹۱	شفائے امراض کے لیے	بدھ
۱۰	نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ	۸۲۴	حاجات میں مدد اور رہنمائی کے لیے	اتوار

طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسم مطلوب لکھے مطلوب یعنی اسمائے حاجت میں سے ایک لکھے پھر دُوسری سطر میں اسم خود یا طالب لکھے۔ اب ان کو امتزاج دے۔ اسم الٰہی کو نام کے اندر اتنی بار امتزاج دے کہ نام کے حرف ختم ہو جائیں۔ مثلاً۔

مطلوب : رزاقُ = عدد ۳۰۸
طالب : اح م د ح س ن (احمد حسن) = عدد ۱۷۱
امتزاج : را ز ح ام ق د ر ح ز س ان ق۔ = عدد ۷۸۷

۷۸۷ کا ایک نقش مربع لکھیں گے۔ چونکہ ۷۸۷ کو ۴ پر تقسیم کرنے سے ۳ باقی بچتے ہیں اس لیے مربع خاکی لکھا جائے گا اور اس کے ارد گرد حروفِ امتزاج لکھے جائیں گے۔ بطریق مربع ۳۰ تفریق کیے ۴ پر تقسیم کیے تو حاصل قسمت ۱۸۹ — باقی ایک رہا۔ نقش یہ ہے۔

را ز ح ام ق د ر ح
۷۸۶

۱۹۳	۱۹۲	۲۰۴	۱۹۸
۲۰۵	۱۹۷	۱۹۴	۱۹۱
۱۹۰	۱۹۵	۲۰۰	۲۰۲
۱۹۹	۲۰۳	۱۸۹	۱۹۶

دو نقش لکھیں۔ ایک طالب باندھے۔
ایک کو گھر میں کسی بھاری چیز کے نیچے دبا دیں۔
اس لیے کہ خاکی نقش ہے۔
اس نقش کو عروج ماہ میں جمعہ کے دن طلوعِ آفتاب پر ساعت اول میں زعفران سے لکھے۔ بخور خوشبو کا کرے اور ہر روز اسم یا رزاقُ ۷۸۷ مرتبہ پڑھا کرے۔ حق تعالیٰ تاثیر پیدا کرے گا اور طالب مقصود کو پہنچے گا۔

۱۱- دِیگر :- دُوسرا طریقہ یہ ہے کہ اگر مندرجہ بالا عمل کرتے ہوئے ۴۰ دن ہو جائیں اور تاثیر ظاہر نہ ہو تو مطلوب اور طالب کے حروف کو ملفوظی کریں مثلاً،

سطرِ مقصود : رزاق - اح م د ح س ن۔
سطرِ ملفوظی : را زا - الف - قاف - حا - میم - دال - حا - سین - نُون

اس سطر کے اعداد نکالے اور مربع موافق عنصر پُر کرے اور استعمال کرے۔ پھر اتنی تعداد میں اسم یا رزاقُ کا ورد شروع کر دے۔ اللہ پاک مقصود دے گا۔

دیگر :- اگر کسی وجہ سے اب بھی بارگاہِ الٰہی میں مقبولیت حاصل نہیں ہوئی تو ۴۰ دن انتظار کرنے کے بعد اسم پر ال زیادہ کرے۔ اسم کے حرُوف چار ہیں۔ اس لیے چار ہزار مرتبہ روزانہ ورد کرے۔ بخور روزانہ روشن کیا کرے۔ پہلے دو نقش بدستور پاس ہیں انشاء اللہ اب ضرور بُدعا مستجاب ہوگی اور طالب کے لیے رزق کے دروازے کھل جائیں گے اور جو بھی مناسب اسباب ہوں گے۔ وہ پیدا ہو جائیں گے۔ ورد خالی جگہ میں پورے شرائط کے ساتھ

کیا کرے۔ یہ طریقہ کبریتِ احمر ہے اور عظیم تاثیر ظاہر کرتا ہے۔ یہ یاد رہے کہ اگر ترقی دکان مطلوب ہو تو ایک نقش لکھ کر دکان میں لٹکائے اور دُوسرا طالب پاس رکھے۔ ملازمت یا کشائشِ رزق کے لیے بھی ایک گھر میں لٹکانا چاہیے اور دُوسرا پاس رکھنا چاہیے۔ خداوند تعالیٰ بے حد تاثیر دے گا۔

حصُولِ مُراد کے تین طریق

۱۲- پہلا طریقہ برائے حُبّ

عاملانِ تکسیر کا یہ دستُور ہے کہ اگر کوئی چاہے کہ کسی کو مسخر اور مطیع کرے یا دو شخصوں کے درمیان محبت ڈالے تو چاہیے کہ پہلے ہر دو اسم طالب و مطلوب مع والدہ کے درمیان اسم الٰہی یا کوئی موافق مقصد آیت یا محبت کا لفظ یا جلبِ قلب لکھے اور تمام سطر کی بست حرفی کرے۔ اب اس کی تکسیر صدر مؤخر کرے۔ اب اس تکسیر کے دائیں طرف سے ہر سطر کا پہلا حرف لے کر ایک سطر بنائے۔ اُن ہر دو سطور کے اعداد لے کر نقشِ مربع پُر کرے اور اس سے آٹھ مؤکل، آٹھ اعوان اور اسم مرکزی کا استخراج کرے اور عزیمت تیار کرے (دیکھو استخراج ملائکہ و الاعوان) نقش کو ساعتِ سعد میں لکھے۔ لکھتے وقت منہ میں میٹھی چیز رکھے اور عنبر اشہب کا بخور جلائے۔ نقش کا فلیتہ بنا کر رُوئی صاف لپیٹ کر چراغ میں رکھے اور عنبر اشہب کا بخور جلائے۔ نقش کا فلیتہ بنا کر رُوئی صاف لپیٹ کر چراغ میں رکھے اور چراغ کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف کر کے جلائے۔ خود چراغ کے سامنے بیٹھ کر عزیمت کو ہر سہ اسماء تکسیر کی سطرِ اوّل کے حروف کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ یعنی اس میں اگر دس حرف ہوں تو دس مرتبہ عزیمت پڑھتی ہے۔ دس ہی دن تک عمل پڑھنا اور دس ہی فتیلہ روشن کرتے ہیں۔ اس سے یہ ظاہر ہے کہ پہلے دن جب آپ عمل کا وقت تجویز کریں تو اُسی دن مقررہ تعداد کے مطابق نقوش لکھ کر رکھ لیں۔ تاکہ ہر روز ایک نقش فلیتہ کا کام دے سکے۔ انشاء اللہ مقررہ دنوں کے اندر لازمی مراد حاصل ہو گی اور طالب مقصُود کو سامنے دیکھے گا۔

مثلاً اسمِ طالب زید ہو مطلوب عمر ہو۔ اُن کے درمیان اسم خُدا وَدُود کو داخل کیا۔ اس لیے کہ یہ اسم موافق محبت ہے اور اعداد اس کے حرُوفِ مزدجات بُدوح کے مطابق ہیں۔
لہٰذا مندرجہ ذیل صورت میں تکسیر تمام کی۔



ز ی د و د و د ع م ر سطرِ اوّل
ر ز م ی ع د د و و د
د ر و ز و م د ی د ع
ع د د ر ی و د ز م و
و ع م د ز د د ر و ی
ی و ع ر م د د د ز زمام

ز ی د و د و ع م ر سطرِ میزان

حرف اوّل ہر ایک سطر راست سے = ز ر د ع و ی ز
حرفِ آخر ہر ایک سطر چپ راست سے = ر د ع و ز ر
کل تعداد ۸۰۱ طرح ۳۰ حصہ چہارم ۱۹۲ الکسر ۳۔ نقش یہ ہے۔

۲۰۱	۲۰۸	۱۹۳	۱۹۹
۱۹۸	۱۹۴	۲۰۵	۲۰۴
۲۰۷	۲۰۲	۲۰۰	۱۹۲
۱۹۵	۱۹۷	۲۰۳	۲۰۶

اب اس نقش سے موکل اعوان اسم اور عزیمت استخراج کریں اور طریقۂ مذکور کے مطابق عمل کریں۔

۱۳۔ دُوسرا طریقہ برائے عداوت

اگر کوئی چاہے کہ دو شخصوں کے درمیان عداوت ڈالے تو چاہیے کہ ہر دو اسموں کے درمیان کوئی اسم یا آیت موافق مقصد ڈال کر ایک سطر میں لکھے اور بسطِ حرفی کرکے مندرجہ بالا طریقہ سے تکسیر صدر موخر کرے اور حرفِ تکسیر دست راست و دست چپ ہر سطر کے لے کر اُن کے اعداد سے نقش پُر کرے۔ تحریر کے وقت کوئی تلخ چیز منہ میں رکھے اور بخور بدبو کا جلائے نقوش کو غصہ کی شکل کا بنا کر پُر کرے اور مندرجہ بالا طریقہ کی طرح ہر روز ساعتِ نحس میں ایک فلیتہ کڑوا تیل ڈال کر جلائے اور عزیمت مستخرجہ حروف سطرِ اوّل کی تکسیر کے مطابق ہر روز پڑھے۔ مقررہ دنوں میں مقصد حاصل ہوگا۔
اگر چاہے کہ دشمنِ ظالم کو ضرر پہنچے تو اوّل اسم ظالم لکھے آخر میں لفظِ حاجت لکھے اور درمیان میں موافق مقصد اسم الہٰی یا آیت لکھے۔ مثلاً اگر کوئی چاہے کہ دشمن پر قہر نازل ہو اور دشمن کا نام زید ہو تو یہ سطر بنے گی زید قھار قھر۔ اب اس سطر کو مذکورہ طریقے کے مطابق عمل میں لایا جائے۔

۱۴۔ تیسرا طریقہ برائے جمعیت

اگر کوئی چاہے کہ کسی کو فائدہ پہنچائے تو اوّل اسم طالب مع والدہ لکھے اور آخر لفظ جمعیت

کو لکھے اور درمیان میں ایک اسم واسعُ یا وھّاب داخل کرے۔ اب ان تین اسموں کی تکسیر کرکے مذکورہ طریق کی مانند نقش تیار کرے اور چراغ میں فلیتہ جلائے اور تیل خوشبودار ڈالے اور طریق مذکور کے مطابق عمل تیار کرکے پڑھے۔ یہ عمل جمعیت کے واسطے ہے کہ کوئی اس کو مقام سے ہلا نہ سکے گا اور کوئی اس کا مقابلہ نہ کر سکے گا۔

فائدہ:۔ اس طرح کوئی بھی حاجت ہو خواہ وہ خیر سے ہو یا شر سے۔ اس تکسیر کے مطابق عمل تیار کیا جا سکتا ہے۔ یہ لازم ہے کہ سعد اعمال کے لیے نیک اوقات کا استخراج کرے۔ نیک ساعت لے اور نقش مشک زعفران سے لکڑی کے قلم سے جو میوہ دار درخت کی ہو لکھے منہ میں شیریں چیز رکھے اور تیل خوشبودار جلائے۔ بخور بھی خوشبودار ہو۔
اعمالِ نحس کے لیے نحس اوقات کا استخراج کرے۔ نقش نیلی یا کالی سیاہی سے لکھے۔ منہ میں تلخ چیز رکھے اور تیل کڑوا جلائے۔ بخور مطابق ساعت جلائے اور قلم لوہے یا لکڑی کڑوے درخت کی ہو جیسا کہ نیم کا درخت۔ البتہ چراغ ہر عمل میں نیا لینا چاہیے۔

۱۵۔ جفرِ خافیہ

پہلے اپنا مقصد علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو۔ مطلب کا نام لکھنا کافی ہے۔ مثلاً: ترقی، ملازمت شادی وغیرہ۔ تفصیل کی ضرورت نہیں۔ مثلاً احمد دین ملازمت چاہتا ہے تو لکھو احمد دین ملازمت صرف اشارہ کی ضرورت ہے۔ اس کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھ کر آتشی، بادی، آبی اور خاکی حروف کو علیحدہ علیحدہ کر لو۔ اس کے بعد ان چاروں قسموں میں سے نورانی اور ظلمانی علیحدہ علیحدہ کر لو۔ آٹھ قسم یا اس سے کم اقسام کے حروف آپ کے پاس جمع ہو جائیں گے۔
اس کے بعد نورانی حروف پہلے لکھو اور ظلمانی بعد میں۔ مثلاً آبی حروف میں ج ك ہے تو ك نورانی، ج ظلمانی ہونے کی وجہ سے ك ج کرکے لکھا جائے گا۔ اب جس قدر حروف برآمد ہوں اُن کے مطابق اسمائے الٰہی لے لو۔ جس قدر حروف ہوں گے اتنے ہی اسمائے الٰہی ہوں گے مثلاً الف ہے تو اللہ۔ اوّل۔ آخر۔ احد۔ اکرم وغیرہ جتنے بھی مل سکیں لے لیں۔
ان کی سطر اس طرح تیار کریں کہ آبی کے نورانی نام پہلے۔ ظلمانی بعد میں۔ پھر بادی کے نورانی اوّل۔ ظلمانی بعد میں۔ یہ ایک لائن ہو جائے گی۔
دُوسری لائن میں آتشی۔ نورانی پہلے ظلمانی بعد میں۔ پھر خاکی، نورانی پہلے اور ظلمانی بعد میں لیں اس طرح خدا کے نام کی دو قسمیں آپ کے پاس ہو جائیں گی۔ ایک آبی بادی۔ دُوسرا آتشی خاکی۔ پہلی سطر کے اوّل اور آخر اسم کے عدد نکالو۔ اس کے بعد دوسری سطر کے اوّل و آخر اسم

کے عدد نکالو ——————— ان کو علیحدہ علیحدہ لکھ لو ———

پہلی سطر کی تعداد کے موافق تمام اسماء بعد نماز صبح اور دوسری سطر کے اسمائی تعداد کے مطابق، تمام اسمائ بعد از نماز عشا پڑھا کرو۔ جو لوگ نماز کے عادی نہیں۔ وہ صبح و شام وقت مقرر کر لیں۔ یہ ۲۷ دن کا عمل ہے۔ انشاءاللہ ۲۷ دن گزریں گے کہ طالب خدا کی رحمت اور کلام کی برکت اپنی آنکھوں سے دیکھ لے گا۔ بہتر ہو اگر ان دنوں نماز کا اہتمام کریں۔

یہ عمل عروجِ ماہ میں تنہائی میں اور پاک وصاف جگہ میں قبلہ رخ ہو کر پڑھنا چاہیے۔ پڑھتے وقت لوبان وغیرہ خوشبو کا بخور جلاؤ۔ پڑھائی کے اوّل آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھو۔ بعد ختم عمل کے اپنے مقصد کی دعا مانگو۔ اسماء کے شروع میں یا لگا کر جملہ بنا لو۔ بعض اوقات آتشی، بادی، آبی، خاکی میں سے کوئی حرف تکسیر میں نہیں آتا۔ اس کو چھوڑ دو، لیکن اوپر کے طریقہ کے مطابق مراتب نہ بدلو۔ انشاءاللہ کلی طور پر اثر ہو گا۔

۱۶۔ حروفِ طلسمِ جفریہ

یہ ایک عجیب الاثر طریقہ حب، بغض اور جمیع امور و مطالب میں کام دیتا ہے۔ جب تک اس عمل کا ادراک حاصل نہ ہو گا اس کو حل نہ کیا جا سکے گا۔ میں نے تمام مشکل گرہوں کو کھولنے کے لیے مثال سے سمجھا دیا ہے۔ پھر بھی میری دعا ہے کہ نااہل عرصہ تک اصلاً ادراک کو نہ پہنچ سکے، کیونکہ اس عمل کی تاثیر بہت جلد ظاہر ہوتی ہے اور وہ جائز ناجائز میں تمیز نہیں کر سکتا۔

حُبّ و تسخیر کے اعمال زہرہ اور مشتری کی نظرِ تثلیث میں کیے جائیں۔ جب دونوں نحوست سے بری ہوں اور نحس ستاروں کی نظرات سے پاک ہوں۔ اسی طرح بغض کے عمل مریخ اور زحل کی تربیع یا مقابلہ یا قِران کی حالت میں کرنے چاہئیں۔ باقی حسبِ مطلب وقت استخراج کرنا چاہیے۔

طریقہ یہ ہے: کہ اوّل طالب کا نام معہ والدہ کے لکھے۔ (میں نے مثال میں والدہ کا نام نہیں لیا۔ اس کے ہر سہ مداخل استخراج کرے۔ پھر نام طالب معہ والدہ بسطِ ملفوظی کرے تو حروفِ مبسوط اور ہر سہ مداخل کو مدخل کے تحت لکھے۔ اس کے بعد مداخلِ ثلاثہ جو ان مبسوط حروف سے کے ہیں اور حروفِ مداخل اسم طالب ان مبسوط حروف کے مداخلِ ثلاثہ کے ساتھ و حروفِ مداخل اسم طالب سے مکررات جدا کرکے اور حروفِ غیر مکرر ایک سطر میں لکھے اور اس کی تکسیر کرے۔ یہی عمل مطلب اور پھر مطلوب پر کرے۔ مثلاً طالب حسن، مطلب تسخیر اور مطلوب علی ہے۔ یعنی حسن چاہتا ہے کہ علی کو اپنی تسخیر میں لا کر اپنا مطیع و تابعدار کرے۔

عملِ طالب

مدخل اوّل۔ اسم طالب۔ ح س ن ۔ عدد = ۱۱۸

مدخلہ کبیر ۱۱۸ حروف ح ی ق
مدخلہ وسیط ۱۹ حروف ط ی
مدخلہ صغیر ۱۰ حروف ی

مدخل دوم۔ ملفوظی اسم طالب اور مداخل

ح ا۔ س ی ن۔ ن و ن۔ ح ا۔ ی ا۔ ق اف۔ ط ا۔ ی ا۔ ی ا = عدد = ۶۴۸

مدخلہ کبیر ۴۶۸ حروف ح س ت
مدخلہ وسیط ۵۴ حروف د ن
مدخلہ صغیر ۹ حروف ط

مدخل سوم۔ اب ان کو خالص کیا یعنی مکرر حروف کو کاٹ دیا

ح ا س ی ن و ق ف ط ت د کے عدد = ۷۲۸

مدخلہ کبیر ۷۲۸ حروف ح ک ذ
مدخلہ وسیط ۸۰ حروف ف
مدخلہ صغیر ۸ حروف ح

مداخلِ ثلاثہ کی تخلیص = ح ا س ی۔ ن و ق۔ ف ط ت د ک ذ

عملِ مطلب

مدخل اوّل۔ اسم مطلب تسخیر (عدد۔ ۱۲۷۰)

مدخلہ کبیر ۱۲۷۰ حروف ع ر غ
مدخلہ وسیط ۱۲۷ حروف ز ک ق
مدخلہ صغیر ۱۹ حروف ط ی

مدخل دوم۔ ملفوظی حروف مطلب و مداخل

ت ا۔ س ی ن۔ خ ا۔ ی ا۔ را۔ ع ی ن۔ را۔ غ ی ن۔ زا
ک اف۔ ق اف۔ ط ی[1]۔ ی ا ۔ عدد = ۳۰۴۵

[1] ط ا چاہیے تھا۔ غلطی سے ط ی لکھا گیا تھا۔ اسی پر عمل کو حل کر دیا گیا ہے۔ بہر حال یہ ایک مثالی حل ہے۔

مدخلہ کبیر ۲۰۴۵ حروف ہ م غ غ غ
مدخلہ وسیط ۳۰۹ حروف ط ش
مدخلہ صغیر ۲۹ حروف ط ل

مدخل سوم ۔سطر تخلیص۔ ت ا س ی ن خ ر ع غ ز ک ف ق ط ہ
م ش ل ۔ عدد = ۲۹۸۲

مدخلہ کبیر ۲۹۸۲ حروف ب ف ظ غ غ
مدخلہ وسیط ۳۰۰ حروف ش
مدخلہ صغیر ۳۰ حروف ل

مدخلہ ثلاثہ کی تخلیص ۔ ت ا س ی ن خ ر ع غ ز ک ف
ق ط ہ م ش ل ب ظ

عملِ مطلوب

مدخل اول ۔ نام طالب علی عدد ۱۱۰

مدخلہ کبیر ۱۱۰ حروف ی ق
مدخلہ وسیط ۱۱ حروف ا ی
مدخلہ صغیر ۲ حروف ب

مدخل دوم ۔ ملفوظی حروف، اسم مطلوب اور مداخل
ع ی ن ۔ ل ا م ۔ ی ۔ ی ا ۔ ق ا ف ۔ ا ل ف ۔ ی ا ۔ ب ا ۔ عدد = ۵۲۹

مدخلہ کبیر ۵۲۹ حروف ط ک ث
مدخلہ وسیط ۶۱ حروف ا س
مدخلہ صغیر ۷ حروف ز

مدخل سوم ۔ ان تمام کے بسط کو خالص کیا ۔ ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک
ث س ز ۔ اعداد = ۹۷۹

مدخلہ کبیر ۹۷۹ حروف ط ع ظ
مدخلہ وسیط ۱۰۶ حروف و ق
مدخلہ صغیر ۱۶ حروف و ی

مداخلِ ثلاثہ کی تخلیص ۔ ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک ث س ز ظ و

اب تینوں مداخل ثلاثہ کو بالترتیب لکھ کر اُن سے ایک سطر خالص تیار کریں یعنی مکررات کو کاٹ کر بنائیں ۔

مداخل ثلاثہ طالب = ح ا س ی ن و ق ف ط ت د ک ذ
مداخل ثلاثہ مطلب = ت ا س ی ن خ ر ع غ ز ک ف ق ط ہ م ش ل ب ظ
مداخل ثلاثہ مطلوب = ع ی ن ل ا م ق ف ب ط ک ث س ز ظ و

مندرجہ بالا تینوں سطور، یعنی طالب ۔ مطلب اور مطلوب کے مداخل کی تخلیص سے یہ سطر نکلی ۔ یہ غیر مکرر حروف حاصل ہو گئے ۔

ح ا س ی ن و ق ف ط ت د ک ذ خ ر ع غ ز ہ م ش ل ب ظ ث

یہ ۲۵ حروف ہیں ان کی تکسیر کی جائے گی ۔

تکسیر اول برائے استخراج مؤکل و اسم اعظم

۱ ۔ ح ا س ی ن و ق ف ط ت د ک ذ خ ر ع غ ز ہ م ش ل ب ظ ث
۲ ۔ ث ح ظ ا ب س ل ی ش ن م و ہ ق ز ف غ ط ع ت ر د خ ک ذ
۳ ۔ ذ ث ک ح خ ظ د ا ر ب ت س ع ل ط ی غ ش ف ن ز م ق و ہ
۴ ۔ ہ ذ و ث ق ک م ح ز خ ن ظ ف د ش ا غ ر ی ب ط ت ل س ع
۵ ۔ ع ہ س ذ ل و ت ث ط ق ب ک ی م ر ح غ ز ا خ ش ن د ظ ف
۶ ۔ ف ع ظ ہ د س ن ذ ش ل خ و ا ت ز ث غ ط ح ق ر ب م ک ی
۷ ۔ ی ف ک ع م ظ ب ہ ر د ق س ح ن ط ذ غ ش ث ل ز خ ت و ا
۸ ۔ ا ی و ف ت ک خ ع ز م ل ظ ث ب ش ہ غ ر ذ د ط ق ن س ح

اب یہ معلوم کریں کہ تکسیر سے اسماء مؤکل، اسماء الٰہی اور اعوان کیسے استخراج کیے جاتے ہیں ——

اسمائے مؤکل و اعوان کے لیے دس حرف طلسم ہیں ۔ ا و ۔ عو ۔ طو ۔ تا ۔ ثو ۔ ثی ۔ ھا ۔ ھو ۔ ھی ۔ ھل ۔ تکسیر میں جس جگہ بھی یہ لفظ منسوب مقلوب آئیں ۔ وہاں سے چار حرف اٹھائے جاتے ہیں اس طرح کہ اگر حروف منسوب ہوں تو چار حرف مابعد لیے جاتے ہیں ۔ اگر مقلوب ہوں تو چار حرف ماقبل لیے جاتے ہیں لیکن یہ حروف طلسم ماخوذہ چار حرفوں میں شامل نہ ہونے چاہئیں ان چار حرفوں کو مرکب و معرب کر کے مؤکل یا اعوان بناتے ہیں ۔

اگر حرفِ طلسم سطر کے آخر میں پیدا ہو تو اگلی سطر کے شروع سے مقررہ حرف اٹھالیں منسوب کا مطلب ہے حرف طلسم بجنسہٖ آئیں اور مقلوب کا مطلب ہے اُلٹ آئیں مثلاً او منسوب ہے

اور واقلوب ہے۔

اسمائے الٰہی کے لیے چھ حروف طلسم ہیں ۔ کا ۔ اسم ۔ بسم ۔ اشم ۔ بشم ۔ بیشم جس جگہ تکسیر میں یہ حروف منسوب ہوں تو سات حرف مابعد اٹھائے جاتے ہیں ۔ اگر مقلوب ہوں تو سات حرف ماقبل لیے جاتے ہیں لیکن یہ حروف طلسم ماخوذ حرفوں میں شامل نہیں کیے جاتے ۔ جس قدر حروف ماقبل اور مابعد حاصل ہوں ان کو مرکب و معرب کر کے اسم اعظم بنالیں ۔

استخراج مؤکل تکسیر اوّل سے

دوسری سطر میں ہو مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے	ی ش ن م
تیسری سطر میں ہو مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے	ن ز م ق
چوتھی سطر میں ہو تو مقلوب ہے اس لیے ماقبل دو حرف لیے	ھ ذ
چھٹی سطر میں او مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے	ذ ش ل خ
ساتویں سطر میں او مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے	ل ز خ ت

حروف ماخوذ کے آگے حرف ایل لگایا تو پانچ مؤکل بنے

یَشُنمَئِیْلُ   نَزِمُقَئِیْلُ   ھُذَئِیْلُ   ذُشُلَخَئِیْلُ   لَزِخُتَئِیْلُ

ان مؤکلات کے اعراب قاعدہ کے مطابق لگائیں ۔

اب حروف اسم اعظم قسم کے لیے استخراج کیے ۔ چونکہ حروف طلسم میں سے کوئی بھی اس تکسیر میں مقلوب یا منسوب نہیں ہے اس لیے دو حرف ایک ہی قسم کے جہاں واقع ہوں ۔ وہاں سے مابعد کے سات حرف لے کر اسم تیار کرنا چاہیے ۔ وہ بھی کوئی نہیں ۔

تکسیر دوم برائے استخراج اعوان

اٹھارہ حروف مؤکلات کے لیے جو برآمد ہوئے ہیں اب اُن کی پھر تکسیر کی ۔ (اس تکسیر میں اسمائے الٰہی کے لیے برآمدہ حروف نہ لیے جائیں گے ۔)

۱ ۔ ی ش ن م ن ز م ق ھ ذ ذ ش ل خ ل ز خ ت
۲ ۔ ت ی خ ش ز ن ل م خ ن ل ز ش م ذ ق ذ ھ
۳ ۔ ھ ت ذ ی ق خ ذ ش م نہ ش ن ز ل م ن خ
۴ ۔ خ ھ ن ت م ذ ل ی ل ق ز خ ن ذ ش ش ز م

۵ ۔ م خ ز ھ ش ن ش ت ذ م ن ذ خ ل ز ی ق ل
۶ ۔ ل م ق خ ی ز ز ھ ل ش خ ن ذ ش ن ت م ذ
۷ ۔ ذ ل م م ت ق ن خ ش ی ذ ز ن ز خ ھ ش ل
۸ ۔ ل ذ ش ل ھ م خ م ز ت ن ق ز ن ذ خ ی ش
۹ ۔ ش ل ی ذ خ ش ذ ل ن ھ ز م ق خ ن م ت ز
۱۰ ۔ ز ش ت ل م ی ن ذ خ خ ق ش م ذ نہ ل ھ ن
۱۱ ۔ ن نہ ھ ش ل ت نہ ل ذ م م ی ش ن ق ذ خ
۱۲ ۔ خ ن خ ز ذ ھ ق ش ن ل ش ت ی ز م ل م ذ
۱۳ ۔ ذ خ م ن ل خ م نہ ز ذ ی ھ ت ق ش ش ل ن
۱۴ ۔ ن ذ ل خ ش م ش ن ق ل ت خ ھ م ی نہ ذ ز
۱۵ ۔ نہ ن ذ ذ ز ل ی خ م ش ھ م خ ش ت ن ل ق
۱۶ ۔ ق نہ ل ن ن ذ ت ذ ش نہ خ ل م ی ہ خ ش م
۱۷ ۔ م ق ش ز خ ل ہ ن ی ن م ذ ل ت خ ذ نہ ش
۱۸ ۔ ش م نہ ق ذ ش خ ز ت خ ل ل ذ ہ م ن ن ی

اعوان

چھٹی سطر میں ھل منسوب ہے اس لیے مابعد چار حرف لیے	ش خ ن ذ
آٹھویں سطر میں ھل منسوب ہے ۔ ماقبل تین حرف نکلے ۔	ل ذ ش
دسویں سطر میں ھل مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے	ش م ذ نہ
تیرھویں سطر میں ہی مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے	م نہ ز ذ
سولہویں سطر میں ہی مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے	نہ خ ل م
سترھویں سطر میں ھل مقلوب ہے اس لیے ماقبل چار حرف لیے	ق ش نہ خ

کل چھ اعوان نکلے ۔ متخرجہ حروف کے آگے طیش لگا دیں ۔ شُخُنَذِطِیْشُ ۔ لِذُشَطِیْشُ ۔ شُمُذُنہ طِیْشُ ۔ مُزِنہِ ذُطِیْشُ ۔ نہ خَلمُطِیْشُ ۔ قِشْنہِ خِطِیْشُ اعراب طریقہ کے مطابق لگائیں ۔

اسمِ اعظم

حرُوف طلسم سے کوئی بھی اسم نہیں نکلتا اس لیے دو یکساں حروف سے استخراج کیا ۔

سطرِ اوّل میں ذ ذ ہے سات حرُوف مابعد ۔ ش ل خ ل نہ خ ت

تیسری سطر میں ل ل ہے صرف تین حرف ہیں ۔ م ن خ

چوتھی سطر میں ش ش ہے صرف دُو حرف ہیں ۔ نہ م

چھٹی سطر میں نہ نہ ہے ۔ سات حرُوف مابعد ۔ ھ ل ش خ ن ذ ش

ساتویں سطر میں م م ہے سات حروف مابعد ۔ ت ق ن خ ش ی ذ

دسویں سطر میں خ خ ہے سات حرف مابعد ۔ ق ش م ذ نہ ل ھ

گیارھویں سطر میں م م ہے سات حرف مابعد ۔ ی ش ن ق ذ خ خ

تیرھویں سطر میں ش ش ہے دو حرف مابعد ۔ ل ن

پندرھویں سطر میں ذ ذ ہے سات حرف مابعد ۔ نہ ل ی خ م ش ھ

سولھویں سطر میں ن ن ہے ، سات حرف مابعد ۔ ذ ت ذ ش نہ خ ل

اٹھارھویں سطر میں ل ل ہے چھ حرف مابعد ۔ ذ ہ م ن ن ی

یہ کلمات اعراب کے سات مندرجہ ذیل ہے۔

شُلْخَلَنْخَتَ مُنَخْ نَہَمْ هُلْشُخْنَذُشْ تَهِنَخْشِيْذُ
قَشْمُذُنَہْ لُهُ يُشْنَقْذُخَ لَنَ نِہ لَيَخْمُشْ هُ
ذُتَذُ شَزْخَلُ ذَهُمُتَنِیْ

اب اس تمام عمل کی عزیمت تیار کریں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ٥ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحِ الْعَالِيَاتِ الطَّاهِرَاتِ الْمُوَكِّلَاتِ بِهٰذَا الْحُرُوْفِ وَالتَّكْسِيْرِ ۔ (یہاں ان مؤکلوں کے نام یا کے ساتھ لکھو (جو تکسیر اوّل سے استخراج کیے گئے ہیں۔) وَيَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحِ الْعَالِيَاتِ الْاَعْوَانِ بِهٰذَا الْحُرُوْفِ وَالتَّكْسِيْرِ (یہاں اعوان کے نام یا کے ساتھ لکھو جو تکسیر دوم سے نکالے گئے ہیں) اَقْسَمْتُ بِحَقِّ الْاِسْمِ الْاَعْظَمِ بِهٰذَا الْحُرُوْفِ وَالتَّكْسِيْرِ (یہاں ان اسما کو لکھو جو تکسیر اوّل سے نکالے گئے ہیں) وَ بِحَقِّ (یہاں سطرِ دوم کے مستخرجہ اسمِ اعظم لکھو) سَخِّرِ الْقَلْبَ (نام مطلوب معہ والدہ) فی حق (نام طالب معہ والدہ) اُحْضُرُوْ (نام مطلوب معہ والدہ) اَلْعَجَلَ الْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا۔

ہدایاتِ عمل

(۱) جب اسمأ موکلات استخراج کرلیں تو یہ معلوم کرلیں کہ مقبولہ ہیں کہ مردُودہ ۔ اسمایٔ موکلاتِ

مردُودہ کو ساقط کرنا چاہیے اور اسمأ مقبولہ کو حاصل کرنا چاہیے۔

اسمأ مقبولہ اس کو کہتے ہیں کہ اس کے اعداد مدخلِ کبیر یا وسیط یا صغیر کے موافق ہوں لہٰذا اسمِ طالب و مطلوب اور مطالب کے نو مداخل کے تحت جو اعداد ہیں ۔ اُن سے ملا کر دیکھیں ۔ اگر اعداد اسمائے مؤکلہ کے مطابق نہ ہوں تو مؤکل کے حرُوف کو بدل کر کسی بھی مدخلہ کے مطابق بنالیں ۔ خواہ کسی حرف کی زیادتی سے کام لیں یا کمی سے یا حرف کی تبدیلی اس کے عنصر کے مطابق کرلیں ۔ مثلاً آتشی کو آتشی سے بدل لیں اسی طرح جب عمل مکمل ہو جائے اور مطابقت پیدا ہو جائے تو مؤکلات مقبولہ کو نوٹ کریں لیکن دُوسری تکسیر جو تیار ہوگی وہ اصل حروفِ مستخرجہ مؤکلات سے ہی تیار کی جائے ، مقبولہ سے نہ ہو گی۔

(۲) مؤکل ، اعوان اور حرُوف اسمِ اعظم کو قانونِ اعراب سے اعراب دینے چاہییں ۔ جو طریقہ اھطمشفند کا ہے اور اگر پہلا حرف مخرج واقع ہو تو اس کو کسر دینا چاہیے ۔ اگر دو حرف ایک ہی جنس سے کسی اسم میں واقع ہوں تو مدغم کرنے چاہییں ۔

(۳) ایک مربع نقش تکسیرِ اوّل کی سطر کا تیار کرے اور دُوسرا نقش اسی کے ساتھ ہی عزیمت کا تیار کرے ۔ حُبّ کے نقش خانۂ دوم یا خانۂ پندرہ سے لکھنے چاہییں تاکہ تاثیر محبت قوی پیدا ہو ۔ ہر دو نقش کے نیچے عزیمت لکھے ۔

(۴) ایک تعویز طالب کو دے کہ اپنے پاس رکھے ۔ دوسرے کو عنصر کے مطابق کام میں لائے اور عزیمت کو عقیدت کے ساتھ مطلوب کی طرف منہ کرکے تکسیرِ اوّل کی سطرِ اوّل کی تعداد کے مطابق سات دن تک ترکِ حیوانات سے پڑھے ۔ صوم و صلوٰۃ کا پابند رہے ۔ انشاء اللہ سات روز میں مراد کو پہنچے گا اگر کسی وجہ سے منشأ حاصل نہ ہو تو عمل کو ہاتھ سے نہ چھوڑے خالی نہ جائے گا۔

(۵) تکسیرِ اوّل کی سطرِ اوّل کے اعداد کو چھ پر تقسیم کریں ۔ اگر ایک بچے تو سیدھے بازو پر باندھیں ۔ ۲ بچے تو اُلٹے بازو پر باندھیں تین بچے تو آگ کے نزدیک دفن کریں یا فلیتہ بنائیں چار بچیں تو ہوا میں لٹکائیں ۔ پانچ بچے تو پانی کے نزدیک دفن کریں ۔ چھ بچیں تو زمین میں دفن کریں۔

(۶) عملِ حبّ و حصُول میں جہاں تک ممکن ہو ۔ حرُوفِ طلسم کو منسُوب کرلیں ۔ اگر منسوب سے مؤکل اعوان اور اسمأ عظام بہت کم استخراج ہوں یا نہ ہوں تو مقلوب لیں ۔ ساری تکسیر میں تین کی تعداد تک منسوب حروفِ طلسم مل جائیں تو مقلوب بالکل نہ لیں کیونکہ مقلوب حرُوفِ طلسم بعض میں کام دیتے ہیں ۔ اگر عملِ محبت میں منسوب حروف نہ نکلیں تو مطلب کے لفظ کو بدل کر پھر عمل تیار کریں تاکہ منسُوب نکل سکیں ۔ یا مداخل کی جمع کا طریقہ بدل دیں تاکہ مستخرجہ حرف بدل جائیں (مداخل کی جمع کا دوسرا طریقہ عملِ بعض ذیل میں سمجھایا گیا ہے ۔)

۱۷۔ ہدایات برائے عملِ بغض

(۱) مداخلِ کبیر، وسیط، صغیر کے اعداد کے حروف کے اُلٹ لیں۔ مثلاً حسن پر ہی عمل کریں

مدخلہ کبیر	۱۱۸	حروف	ق ی ح
مدخلہ وسیط	۱۰	حروف	ی
مدخلہ صغیر	۱	حرف	ا

باقی تمام عمل طالب، مطلب اور مطلوب۔ کے ساتھ ویسا ہی کرنا ہے جیسا کہ مثال میں بیان کیا گیا ہے۔ یعنی ایک اسم کے بسط کے مداخل، پھر ملفوظی کے مداخل۔ پھر سطرِ تخلیص کے مداخل حاصل کریں پھر تینوں کی تخلیص سے تکسیرِ اوّل تیار کریں اور اس سے مؤکلات اخذ کریں۔

(۲) مؤکلات، اعوان اور اسمائے عظام کے لیے حروفِ طلسم اُلٹ لیے جائیں گے اور ماقبل حروف اُٹھائے جائیں گے۔ بامرِ مجبوری اگر مقلوب حروف سے مؤکلات، اعوان اور اسمائے کم نکلیں تو منسوب بھی لے سکتے ہیں۔

— مقلوب حروفِ طلسم یہ ہیں —

مؤکل واعوان کے لیے: وا - وع - وط - اث - وث۔ یث - اھ - وھ - یھ - لھ

اسمائے اعظم کے لیے: اک - مسا - مسب - مشا - مشب - مشی

(۳) عداوت و بغض کے عملیات میں مؤکلاتِ مقبولہ کی ضرورت نہیں ہوتی جو بھی نکلیں وہ لے لیں۔

(۴) اگر اسمِ اعظم کے حروف طلسم تکسیر میں نہ ہوں تو جہاں دو حروف ایک ہی جنس کے ملیں وہاں سے سات حروف اُٹھائے جائیں۔ عملِ حُب کے امورِ منسوب یعنی مابعد اور عملِ بغض کے ماقبل اُٹھانے چاہئیں۔

میں نے جو مثال دی ہے وہ عقلمند کو سمجھنے کے لیے کافی ہے۔ یہ تمام امور کو حاصل کرنے میں نافع اور سود مند ہے۔ بغض کے عمل کو انسب طریقہ سے استعمال کریں۔ جیسا کہ قاعدہ ہوتا ہے اور اس کو نحس وقتوں میں تیار کرنا چاہیے۔ دیگر مطالب کے لیے موافق وقت حاصل کریں مثلاً حصولِ دولت کے لیے مشتری کے سعد اوقات میں کرنا چاہیے۔ علم اور قوتِ ذہن کے لیے عطارد کے سعد اوقات میں عمل کرنا چاہیے۔ حصولِ زمین و مکان کے لیے زحل کی سعادت میں عمل تیار کریں۔ مجھے جب اہم ضرورت ہوتی ہے تو میں اسی سے کام لیتا ہوں۔ محنت کافی ہے مگر اس کا صلہ بھی بہت عظیم حاصل ہوتا ہے

نمونہ الجفر

حکایتوں اور تجربات کا دینا طولِ عمل ہے

حروف کے ساتھ ستارہ اور مزاج کی ضرورت ہو تو ذیل کی جدول سے کام لیں۔ ہر قسم کے عمل میں کارآمد ہے۔

دائرہِ حروف

عنصر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	تعلق
آتشی	ا	ہ	ط	م	ف	ش	ذ	مقوی
بادی	ب	و	ی	ن	ص	ت	ض	مُربّی
آبی	ج	ز	ک	س	ق	ث	ظ	مقوی
خاکی	د	ح	ل	ع	ر	خ	غ	مُربّی

۱۸۔ تکسیرِ افلاطون

تصرفات حاصل کرنے کا علم

اِس نظامِ عالم میں آتش و باد، آب و خاک کا عمل، خیر و شر۔ ہدایت و گمراہی اور حق و باطل میں کارفرما ہے۔ نیز وہاں بھی انہی عناصر کی کارفرمائی ہے۔ جہاں ہمارے وہم کا بھی گزر نہیں۔ اس باب میں علمِ جفر کے ایک خاص راز کو بیان کر رہا ہوں جس سے چار قسم کے کام لیے جا سکتے ہیں۔ ۱۔ جلب (بلانا)، (۲) طرد (دُور کرنا) (۳) صحت (تندرست کرنا) (۴) سقم (بیمار کرنا) یعنی طلب، جذب اور اتصال و انفصال کی تمام صورتوں کو حل کیا جا سکتا ہے۔ اگر اس طریقہ پر کسی کے فہم و ادراک نے کام کیا تو اُسے سمجھ لینا چاہیے کہ ردّ و قبول کی قوتوں پر تصرف حاصل ہو جائے گا۔ یہ صحیح ہے کہ ایسے علوم اور ایسی کرامات اولیاء اللہ سے سرزد ہوتی ہیں۔ مگر علمائے فلاسفہ نے بھی اس علم کی بدولت حیرت انگیز کمالات حاصل کیے ہیں۔ محمدؐ ساجرونی فرماتے ہیں کہ ایسی طاقتوں کے حصول کے لیے انسان کا کامل دیندار ہونا ضروری ہے۔ قلب کی صفائی کے بغیر ایسے علوم حاصل نہیں ہو سکتے اور قلب کی صفائی بدونِ عبادت و ریاضت کے ممکن نہیں اس لیے عامل کو پرہیزگار اور عابد ہونا چاہیئے۔

اس کتاب میں چند قواعد لکھے گئے ہیں جو نا اہل سے مخفی ہونے چاہئیں۔ کیونکہ نا اہل حق اور ناحق کو نہیں پہچان سکتا۔ یہ قواعد سیف ضارب ہیں۔ صحیح تدبیر ہو تو خطا نہیں کرتے۔ نا اہل عمل کر کے اپنے لیے بھی نقصان کا باعث بنتا ہے اور جائز و ناجائز کو نہیں پہچان سکتا۔ وہ کسی پردہ نشین کو دیکھ کر عملِ حب کے لیے مستعد ہو سکتا ہے۔ وہ کسی معمولی سی رنجش کی بنا پر تباہی کے لیے کمربستہ ہو جائے گا۔ وہ اعزا سے بدلہ لینے کے لیے تیار ہو جائے گا۔ اگر وہ اس کا کہنا نہ مانیں۔ یہ تمام گناہ اسی کی گردن پر ہوں گے۔ اور اس کی سزا اُسے ملے گی۔ ہر کام کرنے سے پہلے اُس کے شرعاً جائز و ناجائز ہونے کا ٹھنڈے دل سے فیصلہ کریں تب قدم اُٹھائیں۔ ہر عمل کو اچھی طرح سمجھیں۔ جب تک فہم ان کو قبول نہ کرے عمل میں لانا محال ہو گا۔ پھر سوائے محنت کے کچھ حاصل نہ ہو گا۔ قواعد سے یکسر سر مُو تفاوت کرنا ناامیدی اور حسرت لاتا ہے۔

سب سے پہلے یہ جاننا چاہیے کہ عناصر میں سعد و نحس حروف کون سے ہیں کیونکہ سعد کاموں میں سعد حروف اور نحس کاموں میں نحس حروف کام کرینگے۔

حروف آتش کے سعد : ا ہ م ط نحس : ف ش ذ
حروف باد کے سعد : ک س ق نحس : ج ز ث ظ
حروفِ خاک کے سعد : ی ن ص نحس : ب و ت ض
حروفِ آب کے سعد : ح ل ع ر نحس : د خ غ

جو بھی سطر قائم ہو۔ اس میں دیکھیں کہ کون سا عنصر غالب ہے۔ اس عنصر اور موافق عنصر کے حروف کو ان میں امتزاج دے کر سطر تیار کریں۔

—— یہ یاد رہے کہ : ——

آتش و باد میں موافقت ہے
خاک و آب میں موافقت ہے
آتش و آب میں مخالفت ہے
باد و خاک میں مخالفت ہے

ان کے علاوہ جو صورت ہو گی اُسے مبین قرار دیں گے۔

جلب، جذب، طرد، سقم اور دفع وسواس و شر و کدورت اور کشادگی رزق، حصولِ خوشی و خرمی، ملازمت اور مال، وغیرہ جس بھی امر کی خواہش ہو اس کے لیے عمل تیار کیا جا سکتا ہے۔

محبت، جلب، جذب اور حصول کے عملیات میں سطرِ طلسم تیار کرنے کے لیے، موافق عنصر کو موافق عنصر کے ساتھ ضم کرتے ہیں لیکن اس اصول کا خیال رکھتے ہیں کہ جس درجہ کا ایک عنصر ہو

اُسی درجہ کا دُوسرا عنصر ہو۔ مثلاً ط دقیقہ آتش ہے تو ک دقیقہ باد کے ساتھ ضم ہو کر طک ہو جائے گا۔

عمل طرد، جُدائی، نفاق، عداوت اور ہلاکت کے ہوں تو سطرِ طلسم تیار کرنے کے لئے بلحاظ درجات عنصر کو مخالف عنصر میں ضم کرتے ہیں۔ مثلاً ف ثالثہ آتش ہے تو ر ثالثہ آبی کے ساتھ ضم ہو کر فر ہو جائے گا۔ اور ب مرتبہ خاک ہے، تو ج مرتبہ باد کے ساتھ مل کر بج ہو جائے گا۔

کسی امر کو قائم رکھنے کے عمل میں حروفِ مبین کو ایک دوسرے میں ضم کرتے ہیں آتش کو خاک میں اور باد کو آب میں۔

نقشۂ عناصریہ ہے

درجات	آتش	خاک	باد	آب	الکعب	حرف	کواکب
مرتبہ	ا	ب	ج	د	۱۰	ی	زحل
درجہ	ہ	و	ز	ح	۲۶	وک	مشتری
دقیقہ	ط	ی	ک	ل	۶۹	طس	مریخ
ثانیہ	م	ن	س	ع	۲۲۰	کر	شمس
ثالثہ	ف	ص	ق	ر	۴۷۰	عت	زہرہ
رابعہ	ش	ت	ث	خ	۱۸۰۰	ضغ	عطارد
خامسہ	ذ	ض	ظ	غ	۲۴۰۰	لقغغ	قمر

عناصر کی مندرجہ بالا ترتیب حکمائے فلاسفہ کے اختیار سے ہے۔ اس میں اوّل آتش، پھر خاک پھر باد، پھر آب ہے۔ یہ تقسیم ملحاظ بروج ہے۔ تکسیر افلاطون میں اور وہ تمام اعمال جن میں بروج اور کواکب کا امتزاج ہو۔ اسی جدول کی عنصری تقسیم کے مطابق کام کرنا چاہیے۔

طریقِ عمل

ایک سطر میں نام طالب، مقصد، نام مطلوب لکھو۔ دوسری میں مقصد کے موافق حروفِ عنصری

لکھو اور دونوں سطور کو امتزاج دو۔ مثلاً طالب احمد مقصد محبّت مطلوب محمدؐ۔ سطر یہ ہوئی۔

(۱) ا ح م د م ح ب ت م ح م د

اُس سطر کا عنصری تجزیہ کیا۔ چونکہ عمل محبّت کا ہے۔ اِس لیے حرُوفِ سعد لیں گے۔

آب	باد	خاک	آتش
ح ح ح (۲۴)			ا م م م (۱۲۱)

معلوم ہوا کہ حرُوفِ آتش غالب ہیں۔ اس لیے دُوسری سطر میں آتشی و بادی حرُوفِ سعد کو لکھا

(۲) ا ہ ط م ک س ق

ہر دو سطور کو امتزاج دیا۔ ناموں کی سطر میں بار بار امتزاج دیں گے۔ حتیٰ کہ ناموں والی سطر ختم ہو جائے۔ یہ امتزاج مندرجہ ذیل ہُوا۔

ا ا ح ہ م ط د م ک ح س ب ق ت
ا م ہ ح ط م م د = ۲۲ حرُوف

اب اس کی تکسیر صدر مؤخر کرکے زمام برآمد کی۔ چاروں گوشوں سے چار حرف لیے۔ پھر قلب تکسیر کے حرف لیے۔ ان حروف کے اعداد جمل کبیر سے لے کر اُن کے حروف کے آگے ایل لگا کر مؤکل بنایا (مؤکل بہ طریق منسوب بناؤ)

اس کے بعد دو تصویریں طالب اور مطلوب کی فرضی بنائیں۔ (اصل مل سکیں تو بہتر ہو) طالب کی تصویر پہ مؤکل کا نام اور مطلوب کی تصویر پر اعداد مؤکل لکھیں اور دونوں کے گرد حروف طلسم لکھ دیں' اور نیچے مربّع نقش کے مطابق عنصر لکھیں۔

تصویر اگر اصل ہے تو دونوں کے پیچھے مربّع نقش بنا کر اور سامنے مؤکل۔ ایک پر اعداد اور گرداگرد حروف طلسم لکھ کر منہ در منہ جوڑ دیں۔ اگر تصویر فرضی بنانا ہے تو اس سے وہ مقصد ظاہر ہونا چاہیے۔ جس کے لیے عمل کیا جائے۔ مثلاً قدموں پر گرانے کے لیے طالب کھڑا ہُوا اور مطلوب قدموں پر گرا ہو۔ وصال کے لیے طالب و مطلوب گلے مل رہے ہوں۔ محبّت کے لیے دونوں باز و پھیلائے ایک دوسرے کی طرف مائل ہوں۔ یہ طلسم یا عمل دو جگہ بنائیں۔

اس عمل میں اصولاً تو کام اتنا ہی ہے، لیکن اطمینانِ خاطر کے لیے تکسیر والے کاغذ کو بھی سنبھال کر رکھیں اور ہر سطر کے آگے حرُوفِ طلسم بھی لکھ رکھیں۔

اگر عمل آتشی ہے تو ایسے وقت تیار کریں جب کہ طالع وقت آتشی ہو۔ قمر برج، آتشی یا بادی میں ہو۔ منزل اور ساعت بھی موافق ہو اور سعد کواکب کے نظرات آپس میں سعد ہوں۔ دن بھی جمعرات یا جمعہ کا ہو اور قمر زاید النور ہو۔ اسی طرح عمل کی طبع کے موافق وقت کا انتخاب کریں۔

جو طلسم تیار کیا گیا ہے۔ ایک موافق طبع عنصر کام میں لائیں۔ دُوسرا طالب کو پاس رکھنے کے لیے دیں

ایک ہفتہ تک انتظار کریں۔ اگر کام نہیں ہُوا تو اب تکسیر والی سطور لیں تو علیٰن اُسی وقت بتّی بنا کر جلائیں جب کہ عمل تیار کیا تھا۔ چراغ نیا ہو۔ روغنِ گاؤ یا شہد ڈال کر فتیلہ روشن کریں۔ بخور مشک زعفران لوبان صندل کا ہو۔ یہ طریقہ نوادرات سے ہے۔ اس کی عزیمت یہ ہے۔

تَوَكَّلُوْا يَا خُدَّامِ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ (نام مؤکل) وَحَرِّكُوْا رُوْحَانِيَةَ الْمَحَبَّةِ وَالْمَوَدَّةِ وَالْاُلْفَةِ وَالْقُرْبِ اَحْرِقَتْ قَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ) عَلَى الْحُبَّةِ (نام طالب مع والدہ) بِحَقِّ هٰذِهِ الْحُرُوْفِ التَّكْسِيْرِ (حروفِ طلسم) وَحَرِّقْتَ بِالنَّارِ (یا جو بھی عنصر ہو) كَمَا تَحَرَّقَ هٰذِهِ الْاَسْمَآءِ عَلَيْكُمْ وَطَاعَتَهَا لَدَيْكُمْ

اگر اور مقاصد کا عمل ہو تو قواعدِ عملیات سے عزیمت موافق دیکھ لیں یا اصُول و قواعد کے مطابق تیار کر لیں۔

مثال اب میں بطورِ مثال سمجھاتا ہوں اور امتزاجی سطر کی نہیں بلکہ صرف نام طالب لفظ محبّت اور مطلوب کی تکسیر اختصار کے لیے اختیار کرتا ہوں۔ کیونکہ کتاب میں' طویل تکسیر نہیں دی جاسکتی۔

ا	ح	م	د	م	ح	ب	ت	م	ح	م	د
د	ا	م	ح	ح	م	م	د	ت	م	ب	ح
ح	د	ب	ا	م	م	ت	ح	د	ح	م	م
م	ح	م	د	ح	ب	د	ا	ح	م	ت	م
م	م	ت	ح	م	م	ح	د	ا	ب	د	ب
ب	م	د	م	ب	ت	ا	ح	د	م	ح	م
م	ب	ح	م	م	د	د	م	ح	ب	ا	ت
ت	م	ا	ب	ب	ح	ج	م	م	م	د	د
د	ت	د	م	م	ا	م	ب	م	ب	ح	ح
ح	د	ح	ت	ب	د	م	م	ب	م	م	ا

چاروں گوشوں کے حرُوف = ا د ح ا عدد : ۱۴
قلب کے حرُوف = م ح ت ا عدد : ۴۴۹
میزانِ اعداد = ۴۶۳ نطق ج س ت ۔ مؤکل : جستائیل
سطرِ طلسم = اج ۔ دب ۔ حو ۔ اج ۔ مس ۔ حو ۔ تخ

اج ———

طلسم کے لیے تو میں بتا چکا ہوں کہ گوشہ وقلب کے حُروف کے مرتبہ کو مرتبہ اور درجہ کو درجہ سے مرکب کرنا ہے۔ عمل خیر ہے اس لیے موافق عنصر سے مرکب کیا۔

ا	مرتبۂ آتش ہے	ج	مرتبۂ باد سے مرکب کیا	اج	ہُوا
د	مرتبۂ آب ہے	ب	مرتبہ خاک سے مرکب کیا	دب	ہُوا
ح	درجۂ آب ہے	و	درجۂ خاک سے مرکب کیا	حو	ہوا
ا	مرتبۂ آتش ہے	ج	مرتبۂ باد سے مرکب کیا	اج	ہوا
م	ثانیۂ آتش ہے	س	ثانیۂ باد سے مرکب کیا	مس	ہُوا
ح	درجۂ آب ہے	و	درجۂ خاک سے مرکب کیا	حو	ہُوا
ت	رابعۂ خاک ہے	خ	رابعۂ آب سے مرکب کیا	تخ	ہُوا
ا	مرتبۂ آتش ہے	ج	مرتبۂ باد سے مرکب کیا	اج	ہُوا

یہ یاد رکھیں کہ ہر حرف اپنے درجہ سے ہی مِلے گا۔ دُوسرے سے نہیں۔ علم جفر میں خاص لحاظ رکھا جاتا ہے۔ تصرفات کے علم کا اہم نکتہ ہے۔

مؤکل جستائیل کو طالب احمد کی تصویر پر لکھا۔ ۴۶۲ کا عدد مطلوب محمد کی تصویر پر لکھا۔ اُن کے گرد حرُوفِ طلسم لکھ دیے۔ چونکہ اس عمل میں سعد حرُوفِ آتش غالب ہیں۔ اس لیے آتشی عمل قرار دے کر وقت کا بھی انتخاب کیا گیا۔ اور استعمال کے لیے ایک کو حرارت دی۔ دُوسرے کو بازو پر باندھا۔ عمل مکمل ہُوا۔

ہدایاتِ عمل ———

(۱) عناصرِ آتش کا عمل ہو تو صرف سعد حرُوفِ آتش لو یا سعد بادی بھی مِلا لو۔ عناصرِ آب کا عمل ہو تو سعد حروف آبی ہوں یا خاکی سعد حرف بھی مِلا لو۔

عناصرِ باد کا عمل ہو تو صرف حرف بادی لو یا سعدِ آتشی بھی ساتھ مِلا لو۔ عناصرِ خاک کا عمل ہو تو صرف حرُوفِ خاکی لو یا سعدِ آبی بھی ساتھ مِلا لو۔

(۲) طالب ومطلوب کے نام مع والدہ کے درمیان کلمۂ تالیف وہ لکھو جو مقصد کو ظاہر کرتا ہو مثلاً محبّت، جلبِ قلب وغیرہ یا اُن کے بجائے کوئی اسم الٰہی ہو۔ مثلاً: ودُود۔ عزیز لطیف وغیرہ۔

عداوت وخصُومت

ایسے اعمال کی سطر قائم کرنے کے طالب ومطلُوب کے نام کے درمیان وہ لفظ لکھو جو

مقصد کو ظاہر کرتا ہو۔ مثلاً: عداوت، بغض، طرد، ہلاکت، حسد، سقم یا اُن کے بجائے کوئی اسم الٰہی ہو۔ مثلاً: قہارُ، مذِلُ وغیرہ۔

اور سطر میں جس عنصر کے نحس حرُوف غالب ہوں۔ اس پر عمل کرو۔ اس عنصر کے حروف اور مخالف عنصر کے حروف بھی لے کر، ایک سطر تیار کر کے طالب ومطلوب کی سطر میں امتزاج دے کر تکسیر تیار کرو۔ چاروں گوشوں کے حروف اور مرکز کے حرُوف لے کر بدستور مؤکل تیار کرو، لیکن یہ موکل مقلوب ہو گا۔ مثلاً۔

۴۶۳ کا نطق	ج س ت	منسُوب ہے
۴۶۳ کا نطق	ت س ج	مقلوُب ہے

مقلوب مؤکل تسجائیل ہو گا اور سطرِ طلسم مخالف عنصر کے مرکبات سے تیار کی جائے گی۔ گویا سارا عمل سابقہ عمل سے اُلٹا ہو گا۔

جس وقت بھی دو شخصوں کے درمیان عداوت یا لڑائی پیدا کرنا ہو یا کسی جماعت کو منتفرق کرنا ہو یا کسی جماعت کو متفرق کرنا ہو یا تفرقہ اور حسد پیدا کرنا ہو، یا کسی کو بیمار کرنا ہو تو نحس وقت کا انتخاب کرنا چاہیے اور سُرخ کاغذ پر طالب ومطلوب کی تصویر کالی یا نیلی سیاہی سے بنانی چاہیے۔ دِن منگل یا ہفتہ کا ہو۔ ساعت بھی مریخ یا زحل کی ہو۔ قمر، مریخ، زحل میں سے کسی دو کے نظرات نحس ہوں اور وہ خود بھی بحالتِ نحس ہوں، یعنی مریخ وزحل کی تربیع یا مقابلہ ہو یا زحل و مریخ کے درمیان عطارد ہو یا مریخ و زحل ہر دو میں سے ایک اسد کے درجہ ۱۲ یا ۲۶ پر ہو۔ قمر بحالتِ نحس ہو یعنی ہبوط میں یا گرہن میں یا قرآن شمس سے ہو۔

اس عمل کو سیسہ کی لوح پر آہنی قلم سے کندہ کرنا چاہیئے۔ تصویر ایسی بنا دو جو مقصد کو ظاہر کرتی ہو۔ مثلاً ایک قاتل کی ایک مقتول کی بنائیے۔ دشمن چاروں شانے چت ہو۔ اس کے پیٹ پر نقش مثلث تمام تکسیر کا طبع عمل کے موافق لکھو۔ سر پر اعداد لکھو۔ دشمن کے پاس ایک ہیبتناک شکل جس کے ہاتھ میں ایک کلہاڑا ہو اور وہ دشمن کے قتل کا ارادہ رکھتا ہو۔ سر پر مؤکل کا نام لکھو۔ تمام تصویر کے گرد اگر د حرُوفِ طلسم لکھو۔ بخور نحس جلاؤ اور اس طلسم کو کسی پرانی قبر میں کفنا کر دفن کر دو۔ چند دِن نہ گزریں گے کہ دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

اگر دو شخصوں میں جدائی کا عمل ہو تو تصویریں ایسی بناؤ کہ دونوں ایک دوسرے کی طرف پشت کیے ہوئے برگشتہ ہوں۔ کسی کو ذلیل وخوار یا بیمار کرنا ہو تو ایسی ہی تصویر بنا کر چولہے میں دفن کریں یہ یاد رکھیں جب یہ طلسم نکال لیا جائے گا اور اُسے اس کے مخالف عنصر میں ختم کر دیا جائے گا تو لوح کا اثر ختم ہو جائے گا۔ مثلاً آتشی عمل کو نکال کر پانی میں ڈال دیا جائے تو اثر ختم ہو جاتا ہے۔

بعض عاملوں نے لکھا ہے کہ قبر کی مٹی لا کر اس کا پتلا دشمن کا بنائیے۔ اس کے پیٹ پر نقش بنائیے

پھر ایک چاقو لے۔ جس پر عدد مؤکل لکھے اور پتلے کا سر کاٹ کر اُس کی ہتھیلی میں رکھ دے۔ طلسم الحروف بھی اُوپر لکھے کفن جب دے تو چاقو بھی ساتھ رکھے۔ نمازِ جنازہ پڑھ کر قبر کہنہ میں دفن کر آئے یا خانۂ دشمن میں دفن کرے۔

اگر کسی جماعت کو منتشر کرنا ہو تو جس مکان میں یہ سب لوگ جمع ہوتے ہیں۔ ایک اس مکان میں مشرق کی طرف دفن کر دو، دُوسرے کو آگ میں دفن کر دو، اُن میں تفرقہ پڑ جائے گا۔ ایک دُوسرے کے مخالف ہو جائیں گے۔

اگر عمل ایک ہی آدمی کے متعلق ہو تو تصویر کی طرف اعداد اور دُوسری دفعہ جدھر نقش ہو نام مؤکل لکھو۔

مختلف مقاصد کی عزیمتیں یہ ہیں۔ یہ نقوش کے نیچے لکھنی ہیں اور کام حسبِ مُراد نہ ہونے کی صُورت میں اس نقش کے پاس بیٹھ کر پڑھنی ہیں۔ جو موافق عنصر کام میں لایا گیا ہے۔ سطر تکسیر کے حُرُوف کے مطابق پڑھے۔

جُدائی کے لیے

قطعت (نام معہ والدہ) یا (نام دوسرا معہ والدہ) فرقت بَینَهُمَا کمَا فراق النور و الظلمۃ و الشیا بینهما العداوۃ و البغضاء الی یوم القیامۃ بحق هذا لحروف (حروف طلسم لکھے) یا اصحاب العداوۃ و البغضاء و الحق و الباطل (نام مؤکل) الوحا الوحا الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ

بُغض کے لیے :

اَقسَمتُ علیکم یا اَرواح السفلیه بِکُلِّ اِسمٍ حَاصِلِ هٰذِهِ الحُرُوف والاسماء (نام مؤکل) کتبت هذا التعویذ لبغض (نام معہ والدہ) عداوۃ لا یحبّ (نام دُوسرا معہ والدہ) ابداً (حروف طلسم) -

هلاکت کے لیے :

اقسمت علیکم یا ارواح السفلیۃ هذا التکسیر (نام مؤکل) اَهلِكَ عَدُوِّی (نام معہ والدہ) بحق الجبّارُ القهارُ المذلُ مثل تبّت یدا ابی لهبٍ وتب (حروف طلسم) اجله ونقله وقتله اجله ونقله وقتله و

اجله ونقله وقتله -

۱۹- تسخیرِ پرندگان

پرندگانِ ہوا پر بادی حروف، ج ز ک س ق ث کی رُوحانیت کام کرتی ہے۔ آصف بن برخیا کا عمل یہ ہے کہ جس طائر کو تسخیر میں لانا ہو۔ اس کے نام کے حرُوف جُدا جُدا لکھو اس کے آگے کلمۂ جذب کے حروف بھی لکھو۔ اب اس سطر کو حرُوفِ بادسعد کے ساتھ امتزاج دو اور اعدادِ جمل کبیر سے استخراج کر کے مؤکل اوّل استخراج کرو۔

پھر اس سطر کی تکسیر کر کے چاروں گوشوں کے حروف اور قلب کے حرُوف سے مؤکل دوم اور سطرِ طلسم تیار کرو۔ اردگرد حرُوفِ طلسم لکھو اور پیٹ پر مؤکل اوّل کا نام لکھو اور پُشت پر تمام تکسیر کا نقش مربّع پُر کرو۔

یہ تمام کام اُس وقت ہونا چاہیے جب کہ طالع وقت بُرج بادی ہو۔ طلسم تیار کرتے وقت بخُور عطارد کا روشن کرو۔ جب یہ طلسم تیار ہو تو ہوا میں لٹکا دو۔ بعد ایک ساعت کے جانور حاضر ہو گا عموماً شکاری لوگ اس قسم کے عمل تیار کرواتے ہیں تاکہ سرگردانی نہ رہے۔

۲۰- تسخیرِ حیواناتِ خاکی

جو کیڑے مکوڑے، مچھر، کھٹمل، سانپ، بچھو، چوہے، چیونٹیاں وغیرہ بلیات انسانی مسکنوں میں رہتے ہیں اور انسان کو تنگ کرتے ہیں۔ اُن کو دفع کرنے کے لیے یہ عمل کیا جاتا ہے۔ لیکن اگر ان کو دُور کرنا مطلوب ہو تو اس کا نام جُدا جُدا حرفوں میں لکھو۔ اس کے بعد کلمۂ طرد کو لکھو۔ پھر حرُوفِ خاکی نحس کے ساتھ امتزاج دو پھر اس سطر کے اعداد نکال کر مؤکلِ اوّل تیار کرو۔

اب اُس جانور کی جس کو دفع کرنا مقصُود ہے۔ تصویر بنا کر مؤکل دوم لکھ دو اور اردگرد حرُوفِ طلسم لکھو۔ تصویر کے پیٹ میں نام مؤکل اوّل کا لکھو اور پشت پر تمام تکسیر کے اعداد کا نقش مربّع پُر کرد امتزاجی سطر کی تکسیر کر کے چاروں گوشوں اور قلب کے حرُوف لے کر مؤکل دوم اور سطرِ طلسم تیار کرو جیسا کہ قواعد میں آیا ہے۔ اس کام کے لیے ہر دو مؤکل مقلوب نکالو۔ اس طلسم کو ایسی جگہ دفن کرو جہاں اُن کی کثرت ہو یا ان کے سوراخ ہوں۔ جب تک یہ طلسم وہاں دفن رہے گا۔ وہ حیوان وہاں نہ آسکے گا۔ اگر ہوں گے تو وہ فوراً جگہ خالی کر دیں گے۔

یہ عمل اُس وقت تیار کرنا چاہیے جب کہ طالع وقت خاکی ہو۔ قمر برج خاکی میں ہو اور عطارد

بدحال ہو۔

۲۱۔ تسخیرِ حیواناتِ آبی

محمدؐ ساجردنی مغربی فرماتے ہیں کہ جب پانی کے جانوروں کی تسخیر مطلوب ہو۔ مثلاً مچھلی کا شکار کرنا ہے تو اُس مچھلی کا نام لکھو جس کو بلانا مقصود ہو۔ اس کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے اس کے آگے کلمۂ جذب لکھو اور حرُوفِ آبی سعد کو اسی میں امتزاج دے کر ایک سطر تیار کرو۔ پھر اعداد نکال کر مؤکلِ اول منسُوب تیار کرو

پھر اس سطرِ امتزاج کی تکسیر کر کے گوشہ وقلب کے حرُوف لے کر مؤکل دوم اور سطرِ طلسم تیار کرو تصویر مچھلی کی تیار کر کے اوپر مؤکل دوم، اردگرد طلسم اور پیٹ پر مؤکل اوّل کا نام لکھو اور پشت پر نقشِ مربع تمام تکسیر کا پُر کرو۔

یہ کام اُس وقت کرو جب قمر برُجِ آبی میں ہو۔ طالع وقت آبی ہو اور تیاری پر بخور کا فور کا دے کر رکھ لو۔ شکار کے وقت اُسے اُس دریا، سمندر یا پانی میں لٹکا دو۔ جس میں شکار کرنے کا ارادہ ہو۔ تمام مچھلیاں اُس طرف آنی شروع ہو جائیں گی۔ جال وغیرہ ڈال کر اس کا شکار کر لے۔ اگر دوابِ بحری کا استخراج کرے تو وہ دریائی جانور کنارے پر آ جائے گا۔

واضح رہے کہ یہ تمام مقدمے حکمائے فلاسفہ نے پوشیدہ کیے ہیں۔ خُدا کے برگزیدہ بندے ان سے کام لیتے ہیں اور یہ انہی کو تعلیم کیے جاتے ہیں۔ یہ باتیں کرامات سے کم نہیں ہوتیں۔ اس علم میں سریع التاثیر طریقے بھی ہیں جو چشم زدن شخص یا جانور کو حاضر کرتے ہیں۔ مگر وہ اس کتاب کا حِصّہ نہیں ہیں۔ عامل کو چاہیے کہ وہ عبادت گزار ہو۔ صاحب بصیرت ہو۔ تاکہ عمل کی صحیح تدبیر میں عاجز نہ رہے۔ جو شخص اپنی یا خوش بختی سے ان علوم سے فیض حاصل کریں وہ مجھے دُعائے خیر سے یاد کریں

۲۲۔ تکسیر قرآنی

ذیل کے طریقہ سے بھی جمیع امُورِ دینی و دُنیوی سرانجام دیے جاتے ہیں۔ اس عمل میں بجائے صرف اسم کے آیت موافقِ مطلب لی جاتی ہے اور آخر میں اسم لکھا جاتا ہے۔ آیات کی تفصیل قواعدِ عملیات میں دی گئی ہے۔ تاہم :

حُبّ کے لیے : لقد جاءکم یا یحبونهم کحب الله یا قد شغفها حبا یا نہ ین للناس وغیرہ چودہ آیات ہیں۔ ان میں سے کوئی ایک لیں۔ اسمِ الٰہی وَدُودُ لیں۔

تسخیرِ حاکم کے لیے : الٰهکم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحیم یا الالهة الرفیع جلاله یا قل اللهم مالك الملك تا بغیر حساب یا سلامٌ قولًا من رب الرحیم اور اسم الٰہی یا عزیزُ

کشادگی رزق کے لیے : الله لطیفٌ بعباده یرزق من یشاء هو القوی العزیز اور اسمِ الٰہی یا رزاق لیں۔

بغض و ہلاکی دشمن کے لیے : اِم کنتم شهداء اِذ احضرا سے آخر تک لیں یا قہارُ

جدائی و نفاق کے لیے : والقینا بینهما العداوة والبغضاء الیٰ یوم القیامة اور اسمِ الٰہی یا مُذل لیں۔

مرض ڈالنے کے لیے : فزادهم الله مرضا لیں اور اسم الٰہی یا قابض

مقابلہ کے لیے : ید الله فوق ایدیهم سے اجرًا عظیما اور اسم الٰہی یا قوی لیں۔ غرض کہ موافق مطلب آیت و اسم الٰہی ہیں۔

اب یوں کریں آیت شریف۔ پھر اسمِ الٰہی پھر نام طالب معہ والدہ کے حروف قطع کر کے ایک سطر میں لکھ کر تکسیر کریں اور نام نکالیں۔ اور اگر عمل خیر کا ہے تو اس سے حرُوفِ نورانی علیحدہ کریں۔ ان کے اعداد نکال کر طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد ملا کر نقش مربع آتشی چال سے پُر کریں۔ یاد رہے کہ حب کے عمل میں نام طالب و مطلوب آئے گا۔ باقی اعمال میں صرف نام طالب آئے گا۔

اگر عمل شر کا ہے تو حروفِ ظلمانی تکسیر سے نکال کر اُن کے اعداد حاصل کر کے نام دُشمن کا جن کے درمیان نفاق ڈالنا ہو۔ ان دونوں کے اعداد معہ والدہ لے کر ہر دو کو جمع کر کے ایک مثلثِ خاکی تیار کریں۔

تکسیر کے چاروں کونوں اور قلب تکسیر کے حرُوف لے کر اُن کے اعداد نکال کر اسمِ اعظم بنایا یعنی اعداد کو حرُوف میں منتقل کر دیں اور سطرِ اوّل کی بسطِ عزیزی کر کے چار یا پانچ کلمات بنا کر آگے لفظ ایل لگا کر مؤکل بنا لیں۔ پھر اسی سطر بسطِ عزیزی کو صدر مؤخر، حرف ایک بار کر کے چار یا پانچ کے کلمات بنا کر آگے کلمہ ہوش لگا کر اعوان بنا لیں۔ نقش کے اُوپر اسمِ اعظم لکھیں۔ نیچے مختصر مقصد لکھیں۔ چاروں طرف پہلے اسمائے مؤکل لکھیں۔ پھر اُن کے بعد اسمائے اعوان لکھیں۔ تکسیر میں جو عنصر غالب ہو۔ اس کے مطابق نقش کو کام میں لائیں۔ مثلاً حاکم کی تسخیر کے متعلق لوح تیار کی جائے تو جب بھی حاکم کے پاس جایا کریں تو اس لوح کو آگ میں دفن کر کے خود حاکم کے پاس جایا کریں، فوراً کام کرے گا۔

مثال : طالب احمد مطلوب علی آیت شغفها حبا۔ اسم الٰہی وَدُودُ ——— میں اس سطر کی تکسیر تو درج نہیں کر سکتا۔ اہم باتوں کی توضیح کر دیتا ہوں کہ تکسیر افلاطون کے عمل کی طرح

چاروں گرشوں کے حرُوف اور قلب کے حروف لے کر اعداد نکال لیں۔ صرف آگے کلمہ ایل نہ لگائیں تو یہ حروف اسم اعظم گِنے جائیں گے۔ مثلاً مثالِ افلاطون میں اعداد گرشوں و قلب کے ۴۶۲ نکلے تھے حروف ان کے جِبت بنے۔ لہٰذا اسم اعظم جبت بنا۔ اب سطرِ اوّل کو بسطِ عزیزی کرنا ہے۔ پھر موکل بنائے ہیں۔ ابجد بسطِ عزیزی یہ ہے :

ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

لہٰذا سطرِ اوّل کی بسطِ عزیزی یہ ہوئی۔

ق	د	ش	غ	ف	ھ	ا	ح	ب	ا	و	د	و	د	ا	ح	م	د	ع	ل	ی
ر	ج	ت	ظ	ص	و	ب	ز	ا	ب	ہ	ج	ہ	ج	ب	ز	ن	ج	س	ک	ط

چونکہ حروف طاق ۲۱ ہیں۔ تین کے کلمات دُرست بنیں گے۔ پانچ کی تقسیم نہ ہو سکے گی اس لیے تین تین کے کلمات بنا کر لفظ ایل لگا کر مؤکل بنایا۔ یہ مؤکل نیچے کی بسطِ عزیزی کی سطر سے بنیں گے۔ مؤکل یہ ہوئے۔

رجتائیل۔ ظصوئیل۔ بزائیل۔ بہجئیل۔ ھجبئیل۔ زنجئیل

سکطئیل۔

اب سطر بسطِ عزیزی کو ایک بار صدر مؤخر کیا۔

ط ر ک ج س ت ج ظ ص ز و ب ج ز ہ ا ج ب ہ

اُن کے بھی تین تین کے کلمات کے آگے لفظ ہوش لگا کر اعوان بنائے۔

طرکھوش۔ جستھوش۔ جظھوش۔ صزوھوش۔ بجزھوش۔ زھاھوش

جبھوش۔

اب اِس سطرِ اوّل سے حرفِ نورانی الگ کیے۔ جو یہ ہیں۔

ق ھ ا ح ا ا ح م ع ل ی ۔ کل ۱۱ حروف اعداد = ۲۷۴

اعدادِ طالب و مطلوب ——— ۱۶۳

میزان = ۴۳۷

۴۳۷ کا مربع نقش آتشی پُر کرکے اوپر جبت لکھیں گے۔ نیچے الحب احمد علی نی قلب علی پھر چاروں طرف مؤکل اس کے بعد چاروں طرف جبت لکھیں گے۔

علیٰ اسی طرح اعمالِ شر میں سے کوئی نقش بنانا ہو۔ بن سکتا ہے۔ صرف اس میں سے حرُوفِ ظلمانی

اُٹھانے ہوں گے اور مثلث خاکی پُر کرنا ہوگی نقش پُر کرتے وقت بخور متعلقہ بھی جلایا جائے سعد کام سعد وقتوں میں اور نحس کام نحس وقتوں میں کرنے چاہئیں۔ یہ ایک زود اثر طریق ہے اور سو فیصدی اثر رکھنے والا ہے۔ اگر رجُوعِ خلق کے لیے عمل کیا جاتے تو لوح چاندی کی بنا کر پاس رکھیں تو مخلوق میں بے حد عزّت ہوگی۔ ہمیشہ معزز اور خوشحال حالت نصیب ہوگی اور لوح کی روحانیت اپنی مکمل تاثیر دکھائے گی کہ سب رشک کریں گے۔

۲۳۔ تکسیر لطنی

جس شخص کا جو مطلب ہو اس کو اور اپنا نام معہ والدہ لے کر ایک سطر میں لکھے۔ مثلاً احمد بن فاطمہ چاہتا ہے کہ رزق میں کشادگی ہو تو یوں لکھے : " احمد بن فاطمہ کے رزق میں ترقی ہو۔ اس طرح حصُولِ ملازمت، نفع تجارت، تسخیرِ مطلوب، ترقی منصب وغیرہ ہر امر کے لیے یہ طریقہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔ پھر اس سطر کے آخر میں خدائے پاک کا کوئی اسم مبارک جو اپنے مطلب کے موافق ہو لگالو۔ مثلاً اور پروا لے کام میں یا رزاق انتخاب کیا تو سطر یہ بنی۔

احمد بن فاطمہ کے رزق میں ترقی ہو یا رزاق

اس تمام مطلب کو حرُوف بسط میں پھیلاؤ اور اس کی تکسیر اس طرح کرو کہ چار حرف چھوڑ کر پانچواں لکھتے جاؤ۔ جب نام نکلے تو ہر سطر کے درمیان کا مرکزی حرف لے لیں۔ اگر تکسیر جفت ہوگی تو ہر سطر کے دُو دُو حرف نکلیں گے۔ اگر طاق ہوں گے تو ایک ایک حرف نکلے گا۔ تکسیر یہ ہوگی۔

ا ح م د ب ن ف ا ط م ہ ک ی ر ز ق م ی ن ت ر ق ی ھ و ی ا ر ز ا ق

ب م ز ت و ا د ط ر ن ہ ز م ا ی ی ر ح ف ک م ق ا ا ن ہ ق ر ی ق

و ن ی ف ا ی ت ر ا ح ا ز ط م ر ق ق ا م د ز ی م ہ ب ا ہ ی ک ن ق

ا ح م د ب ن ف ا ط م ہ ک ی ر ز ق م ی ن ت ر ق ی ھ و ی ا ر ز ا ق

چونکہ یہ طاق حروف کی تکسیر ہے۔ اس لیے ہر سطر کے بطن سے ایک حرف نکلے گا۔ چنانچہ ق ی ر تین حرف نکلے۔ اب ان سے مؤکل اور اعوان بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ جس قدر حروف ہوں ان کو شروع سے دو دو جوڑ کر کلمہ ایل لگا دو۔ اور آخری خواہ دو ہوں یا ایک۔ اس میں کلمہ یوش لگا کر اعوان بنالو۔ مندرجہ بالا حروف سے قیائیل ریوش صرف ایک مؤکل اور ایک اعوان بنا عزیمت اس کی یہ ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةُ اَلْمُؤَكَّلُ وَ الْاَعْوَانُ عَلَى الْحُرُوْفِ وَالتَّكْسِيْرِ يَا قِيَائِيْلُ يَا رِيُوْش میرے رزق میں کشائش کی صُورتیں پیدا کرو

بِحَقِ یا مہتاق یا مہتاق یا رتہاق یا مہ زاق

یہ عمل نوچندی بدھ کو طلوعِ آفتاب کے وقت پہلی ساعت میں تیار کرنا چاہیے۔ تمام تکسیر کے اعداد نکال کر اُن کے دو نقش مربع اُس چال سے بھریں جو عنصر غالب ہو۔ مثلاً آتشی حروف غالب ہیں تو آتشی نقش ہو گا۔ آتشی نقش کے نیچے مندرجہ بالا عزیمت لکھیں۔ ایک نقش کو عنصر کے مطابق کام میں لائیں اور دُوسرے کو بازو پر باندھ لیں۔ اس کے بعد رات کو عشا کی نماز پڑھ کر اس عزیمت کو اسمِ الٰہی کی تعداد کے مطابق، یعنی مہتاق ہے تو ۲۰۸ مرتبہ پڑھیں۔ پڑھتے وقت بخور جلائیں۔ بفضلِ خدا اکیس یوم میں مشکل سے مشکل کام بھی حسبِ منشا حل ہو جائے گا۔ یہ ایک زبردست عمل ہے جس کا جی چاہے آزمالے۔ صرف غلط ترکیب اور ترتیب سے ہی عمل ناقص ہوتا ہے اور کوئی وجہ ناکامی کی نہیں ہوتی۔ تلوار کا کام کاٹنا ہوتا ہے اوچھی پڑے گی تو کچھ نہ کرے گی۔

۲۴- امہاتِ ابجدی

ذیل کا طریق ہر مقصد اور حاجت میں کام دیتا ہے اور میرے مجربات سے ہے۔ یہ طریقہ دن، اس کے اسماء و موکلات کے استخراج میں سہل ہے۔ وہ کام جن کی امید محال ہو، اس عمل سے اکثر اوقات حیرت انگیز طور پر سرانجام پاتے ہیں۔ حُبّ و تسخیر، ملازمت و ترقی، رزق و دولت فتح و نصرت، قہر و غضب، شفا و صحت، غرضیکہ ہر امر میں بآسانی کام لیا جا سکتا ہے۔ علمائے جفر نے ابجد کے ۹ درجے مقرر کیے ہیں۔ یہ اسمائے الٰہی، دن، موکلات اور مخصوص نقوش سے متعلق ہیں۔

جب کوئی عمل کرنا مقصود ہو تو مطلب کے موافق، دن، ستارہ اور اسماء، مرتبہ کا انتخاب کریں۔ مرتبہ اسماء حسنیٰ اور نام طالب اور مطلوب کے اعداد مجمل، مفصل اور مبسوط نکال کر اُن کا مجموعہ حاصل کریں اور اس میں کل اعدادِ ابجد کا اضافہ کریں اور متعلقہ نقش تیار کریں۔ اُوپر اسمِ الٰہی اور نیچے نام طالب و مطلوب لکھیں۔



جدولِ ایقغ

مراتب	ایقغ	بکر	جلش	دمت	هنث	وسخ	زعذ	حفض	طصظ
اعداد	۱۱۱۱	۲۲۲	۳۳۳	۴۴۴	۵۵۵	۶۶۶	۷۷۷	۸۸۸	۹۹۹
کوکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	شمس	قمر
دن	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ	اتوار	پیر
اسمائے حسنیٰ	حی قیوم	رحمٰن رحیم	ملک قدوس	کبیر متعال	فتاح بدیع	کافی غنی	فتاح قادر	قہار قاہر	ذوالقوۃ شدید
نقش	مسدس	مثلث	مسبع	مربع	مثمن	مخمس	مسبع	مسدس	مثلث
مقاصد	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

سعد اعمال کے لیے کاغذ یا ہرن کی جھلی پر زعفران اور گلاب سے لکھیں۔ بخور لوبان کا جلائیں عمل قمر زاید النور میں کریں۔ نحس اعمال، لوہے کے قلم سے یا کالی سیاہی سے کریں۔ بخور متعلقہ ستارہ کریں۔

ہر عمل کی کل میعاد سات یوم کی ہے۔ سات دِنوں تک روزہ رکھنا پڑے گا۔ عمل کی ابتدا اُس دن سے ہو گی جو اُس کے مرتبہ سے متعلق ہے۔ عمل کرتے وقت نقش سامنے رکھیں اور جس تعداد میں نقش پُر کیا ہے۔ اُس کو سات پر تقسیم کر کے روزانہ پڑھائی کی تعداد مقرر کر لیں۔ اگر باقی بچے تو ساتویں دن زاید کریں۔ اس تعداد کے موافق اسماء الٰہی پڑھیں۔ کوکب کی ساعت میں عمل شروع کریں۔ بعد ختم عمل نقش کو بازو پر باندھ لیں۔ حسبِ توفیق ختم نیاز دلائیں۔ جو شخص محنت کرے گا وہ پھل پائے گا۔

مثال احمد نے فراخئ رزق کے لیے عمل کرنا ہے۔
نقشہ سے معلوم ہوا کہ عمل ستارہ مشتری سے متعلق ہے۔ دن جمعرات کا ہے۔

نقشِ مثمن پُر کیا جائے گا۔ هنث ۔ فتاح ۔ رزاق احمد کے اعدادِ مجمل، مفصل اور ملبسوط حاصل کرنے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ مطلوب خود ہی آ گیا ہے جو اسمائے الٰہی سے واضح ہے۔ اس لیے رزق دوبارہ لکھنے کی ضرورت نہیں۔ نہ اس کے اعداد لیے جائیں گے۔ جہاں اسمائے مقصد واضح نہ ہو وہاں مطلوب یعنی مقصود شامل کر لیں۔

هنث	اعدادِ مجمل	= ۵۵۵	حروف	۳	(ہ ا ن ث)	
	اعدادِ مفصل	= ۶۱۳	حروف	۷	(ہا نون ثا)	
	اعدادِ مبسوط	= ۲۲۶۲	حروف	۱۸	اخمسہ جنین خمیسہ مائیۃ	
	میزان	= ۳۴۳۰ +	حروف	۲۸	کُل: ۳۴۵۸	

عین اسی طرح فتاحُ رزاقُ اور احمد کے مجمل، مفصل، ملبسوط کے مجموعۂ کل لیں۔ تینوں کو جمع کر کے اُن میں اعدادِ ابجد ۵۹۹۵ کا اضافہ کر دیں۔ کل تعداد کو نقش ۸ × ۸ میں ساعتِ مشتری میں پُر کر دیں۔ اوپر یا فتاحُ یا رزاقُ لکھیں اور نیچے احمد رزق لکھیں اور نقش کی کل تعداد کو سات پر تقسیم کر کے روزہ رکھ کر اس کی ریاضت شروع کر دیں۔ انشاء اللہ سات دِنوں میں لازمی مقصود حاصل ہوگا۔ اگر روزانہ کی تعداد ایک وقت میں نہ کی جا سکے تو روزانہ دو وقت یا پانچ وقت کی نماز پر تقسیم کر لیں۔ گو عمل محنت طلب ہے مگر سات دِن میں مطلب کا حصُول بھی تو معمولی اجر نہیں۔ اس دُنیا میں بدون محنت کے کچھ نہیں ملتا۔ جو محنت سے گھبراتا ہے وہ نفع حاصل نہیں کر سکتا۔

۸ × ۸ کا نقش بلا کسر پُر کرنا ہو تو کل اعداد سے ۲۰۳ تفریق کر کے اس عدد کو خانہ نمبر ۵۷ میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ یہ آخری ۸ خانے ہوں گے۔ پہلے خانے ۱ سے ۵۶ تک پُر ہوں گے۔

ہر قسم کے نقش پُر کرنے اور چال معلوم کرنے کے لیے عامل کامل حصۂ دوم کا مطالعہ کریں۔

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ



بابِ سوم ۳

اعمالِ حُبّ و تسخیر

جہاں عمل میں خاص ہدایات نہ ہوں تو مندرجہ ذیل طریقے سے کام لیں۔

ان تمام اعمال میں طالع وقت ذوجسدین ہونا چاہیے اور قمر، زہرہ و مشتری میں سے کسی دو کے نظراتِ سعد ہونے چاہئیں۔ یعنی تثلیث یا تسدیس یا قرآن کے ہوں۔ یا یہی ستارے مقامِ شرف پر ہوں۔ دِن جمعرات اور جمعہ کا ہونا چاہیے۔ ساعتِ سعد اسی ستارہ کی ہو جو ناظر ہو۔ منزل قمر سعد ہو اور قمر زاید النّور ہو۔

زعفران سے سفید کاغذ پر کاہی یا سرکنڈے کے قلم سے تعویز لکھنے چاہئیں۔ بخور ستاروں سے متعلق ہو۔ چراغ ہو تو نیا ہو اور اس میں خوشبودار تیل یا روغن گاؤ یا شہد یا ان کو ملا کر جلاتے ہیں بتّیوں میں مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا لپیٹتے ہیں یا صاف و پاک رُوئی۔

ان امُور کے لیے نقش چاروں عناصر سے لکھتے ہیں یا غالب عنصر سے لکھتے ہیں اور نقش کی طبع اعداد نقش کو چار پر تقسیم کر کے معلوم کرتے ہیں۔ آتشی نقش کو حرارت دیتے ہیں۔ بادی کو ہوا میں لٹکاتے ہیں۔ خاکی کو محبوب کی خوابگاہ یا گزرگاہ میں دفن کرتے ہیں۔ آبی مطلوب کو پلا دیتے ہیں۔

۲۵- عملِ نادر

علمِ جفر کا ایک نادر روزگار عمل ہے اور بارہا میزانِ تجربہ پر پُورا اُتر چکا ہے۔ قمر، زہرہ و مشتری میں سے دو کی نظراتِ سعد میں عمل کریں۔ قمر زاید النور کے دِن ہوں۔ طالع وقت ذوجسدین ہو۔ دو شخصوں کا ملاپ کرانے، رُوٹھے میاں بیوی کو ایک کر دینے اور دو ناراض دِلوں میں محبت ڈالنے کے لیے جادُو کا اثر رکھتا ہے۔ میں نے اسے ایسی جگہ بھی کیا ہے اور کامیابی حاصل کی ہے جہاں ایک کے دِل میں دوسرے کی محبت پیدا کرنا ہو اور ایک کی طلب دوسرے کے دِل میں پیدا

کرنی ہو اور طالب و مطلوب کے دلوں میں محبت و یکجہتی پیدا کرنی ہو۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ مطلوب اور اس کی والدہ کے عدد ابجد کبیر سے نکال کر نقش کے خانۂ آتش دوم میں رکھے۔ مثلاً اعداد نام مطلوب معہ والدہ ۲۵۰ ہیں تو اُن کو خانہ دوم آتشی میں لکھیں۔ اس میں ۲۲ عدد کا اضافہ کر کے ۲۷۲ کو خانۂ آتش سوم میں لکھیں پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۹۴ کو خانۂ آتشی چہارم میں لکھیں پھر اس میں ۲۲ عدد کا اضافہ کر کے ۳۱۶ کو خانہ آتشی اول میں لکھیں۔

اسی طرح اسم طالب معہ والدہ کے اعداد نکال کر خانہ باد دوم میں لکھیں۔ مثلاً اگر نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد ۱۸۲ ہوں تو اُن کو خانۂ باد دوم میں لکھیں۔ پھر اُن میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۰۴ کو خانۂ باد سوم میں لکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۲۶ کو خانۂ باد چہارم میں لکھیں۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۲۴۸ کو خانۂ باد اوّل میں لکھیں۔ اب عددِ محبت جو کہ ۴۵۰ ہیں ان کو خانۂ آب دوم میں لکھیں پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۴۷۲ کو خانۂ آب سوم میں لکھیں۔ پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۴۹۴ کو خانۂ آب چہارم میں لکھیں پھر ان میں ۲۲ کا اضافہ کر کے ۵۱۶ کو خانۂ اوّل میں لکھیں۔

اب صرف چار خانے باقی رہ گئے ہیں۔ آیت زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ (سورۂ آل عمران آیت ۱۴) کے عدد ۹۱۵۸ ہیں۔ اس کا ہی نقش ہوگا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اعداد آتش اوّل، بادِ چہارم اور آبِ سوم کو جمع کر کے ۹۱۵۸ میں سے تفریق کریں۔ جو عدد حاصل ہو اس کو خاک دوم میں لکھیں۔ مثلاً اوپر کی مثال کے مطابق ۳۱۶+۲۲۶+۴۷۲ کل ۱۰۱۴ ہوئے۔ ۹۱۵۸ سے تفریق کیا تو ۸۱۴۴ باقی رہا۔ اس کو خانۂ خاک دوم میں لکھا۔ اب اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خاکِ سوم میں لکھا۔ پھر اس میں ۲۲ عدد کا اضافہ کر کے خانۂ خاکِ چہارم میں لکھا۔ پھر اس میں ۲۲ کا اضافہ کر کے خانۂ خاک اوّل میں لکھا۔ نقش مکمل ہو گیا۔ جس کی تعداد چاروں طرف سے ۹۱۵۸ ہو گی جو یہ ہے

آتشِ اوّل ۳۱۶	بادِ چہارم ۲۲۶	آبِ سوم ۴۷۲	خاک دوم ۸۱۴۴
خاک سوم ۸۱۶۶	آبِ دوم ۴۵۰	باد اوّل ۲۴۸	آتشِ چہارم ۲۹۴
بادِ دوم ۱۸۲	آتشِ سوم ۲۷۲	خاک چہارم ۸۱۸۸	آبِ اوّل ۵۱۶
آبِ چہارم ۴۹۴	خاک اوّل ۸۲۱۰	آتشِ دوم ۲۵۰	بادِ سوم ۲۰۴

دفق ۹۱۵۸

اس نقش کو لوح مسی پر کندہ کر کے اس کے نیچے عزیمت اس طرح لکھیں۔ اَللّٰهُمَّ اَجْمَعْ بَیْنِیْ (نام طالب معہ والدہ) وبین نام مطلوب معہ والدہ یاجامع المتفرقین اس کے بعد لکھیں بحقِ آیہ پاک زُیِّنَ لِلنَّاسِ حُبُّ الشَّهَوٰتِ (آخر تک)



اس نقش کے دوسری طرف نقش بدوح حرفی آتشی چال سے پُر کریں اور لوحِ مذکور کو

ب	د	و	ح
و	ح	ب	د
ح	و	د	ب
د	ب	ح	و

کورے برتن میں روغنِ کنجد، شہد اور قدرے مصری ڈال کر نرم آگ پر رکھیں۔ یعنی آگ اس قدر ہو کہ صرف گرمی پہنچے۔ زیادہ آگ سے مطلوب کے مرجانے کا اندیشہ ہوگا۔

اب اس عمل کی عزیمت مفتاح مغلاق کے طریقہ سے استخراج کر کے پاس بیٹھ کر، اعدادِ مطلوب معہ والدہ کے مطابق پڑھو۔ اس تعداد کو ایک دن میں نہ ختم کر سکیں تو چار یا آٹھ دنوں میں تقسیم کر لیں اور روزانہ اسی طرح لوح کو گرم کر کے پاس بیٹھ کر پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ چار یا آٹھ دنوں میں مطلوب کے دل میں محبت پیدا ہو جائے گی اور وہ طالب سے ملنے کے لیے بے تاب ہوگا اور ہر ممکن کوشش سے جلد از جلد ایک جگہ اکٹھے ہو جائیں گے۔ بعد عمل کے وہ لوح طالب اپنے بازو یا گلے میں رکھے تاکہ اُن کا اجتماع قائم رہے یا کسی محفوظ جگہ گھر میں اس کو رکھ لینا چاہیے۔ عمل ہر روز ایک ہی وقت پر کیا کریں۔ اس کا اثر کبھی خالی نہ جائے گا۔

فائدہ: اگر اس عمل میں دو مردوں سے متعلق نقش تیار کرنا ہو تو نقش کے بارہ خانے پُر کرنے کے بعد خاک دوم میں عدد اسم ودود رکھے۔ یعنی ۲۰ عدد اور پھر ۲۲ کے اضافہ سے باقی خانے پُر کرے اور آبِ دوم میں قلب کے اعداد ۲۰۲ رکھ کر باقی خانے ۲۲ کے اضافے سے پُر کریں۔

۲۶ - اَلْمَلَائِکَةَ وَالْاَعْوَانَ

یہ وہ قاعدہ ہے جس سے اُن موکلانِ قضائے حاجت کا علم ہوتا ہے جو تعویذ کے تحت کام کرتے ہیں۔

سب سے پہلے نقش کے خاص مقامات کے نام یاد کریں۔ نقش کے خانے میں جو سب سے کم عدد ہوتا ہے اُسے مفتاح کہتے ہیں اور جو سب سے بڑا عدد ہوتا ہے اُسے مغلاق کہتے ہیں۔ تیسرا عدد عدل کہلاتا ہے۔ یہ عدد مفتاح و مغلاق کا مجموعہ ہوتا ہے۔ چوتھا عدد دفق ہوتا ہے۔ یہ ضلع کا مجموعہ ہوتا ہے۔ پانچواں عدد مساحت کہلاتا ہے یہ تمام خانۂ دفق کا مجموعہ ہوتا ہے۔ چھٹا عدد ضابطہ کہلاتا ہے، جو مجموعۂ دفق اور مساحت کا ہوتا ہے۔ ساتواں عدد غایت کہلاتا ہے۔ یہ مجموعۂ عدد اضلاع الوفق طولاً عرضاً و قطراً کا ہوتا ہے۔ یہ مجموعہ ضعف عدد مساحت و ضعف الوفق ہوتا ہے۔ آٹھواں اصل کہلاتا ہے جو کہ

حرف مغلاق کی غایت سے ضرب سے بنتا ہے۔ مثلاً ایک مثلث لیں جس کے ملائک اور اعوان استخراج کرنے ہیں۔

اعداد مراتب مثلث

مفتاح ۲۴۵	مغلاق ۲۵۳	عدل ۴۹۸	وفق ۷۴۷
مساحت ۲۲۴۱	ضابطہ ۲۹۸۸	غایت ۵۹۷۶	اصل ۱۵۱۱۹۲۸

مثالی مثلث

۲۴۶	۲۵۳	۲۴۸
۲۵۱	۲۴۹	۲۴۷
۲۵۰	۲۴۵	۲۵۲

کیفیت استخراج ملائکہ واعوان

استخراج ملائکہ العلویہ کے لیے اعدادِ ثمانیہ کو دیکھو۔ ان میں سے ۴۱ عدد جمل ایل کے طرح کر کے پھر باقی کا استنطاق کر کے کلمۂ ایل اس کو لگا دو تاکہ مؤکل علوی پیدا ہو پھر ۳۱۹ عدد تفریق کر کے حروف بنا کر اس کو کلمۂ طیش کے ساتھ لگا دو تاکہ مؤکل سفلی پیدا ہو۔

بعض عملیات میں یہ لکھا ہوتا ہے کہ مفتاح کے طریقہ سے مؤکل و اعوان وضع کر کے عزیمت تیار کرو۔ بعض میں نہیں لکھا ہوتا اور وہ ایک دو دفعہ کرنے سے کام نہیں کرتے تو تیسری دفعہ جب پھر کیا جائے تو اسی طریقہ سے مؤکل اور اعوان نکال کر مدد لو۔ عزیمت تیار کرو اور نقش کے نیچے بھی لکھو اور اس کو پڑھو بھی۔ اور پھر حسب طریقہ استعمال کرو۔ لازمی قوت اور حرکت نقش کے اندر پیدا ہو جائے گی

چونکہ پہلے دو اعداد مؤکلات سفلی کے اعداد ۳۱۹ سے کم ہیں۔ اس لیے ان میں سے ۴۱ عدد کا اضافہ کر کے مؤکل سفلی پیدا کریں گے۔ کیونکہ جب تک اعداد ۳۶۰ نہ ہوں۔ مؤکل سفلی نہیں بن سکتا۔ نقشۂ مؤکلات مثلثِ ہذا یہ ہے۔

اصل	عدد	باقی علوی	نطق علوی	نطق مع ایل	باقی سفلی	نطق سفلی	نطق مع طیش
مفتاح	۲۴۵	۲۰۴	رد	ردئیل	۲۸۶	رفو	رفوطیش
مغلاق	۲۵۳	۲۱۲	ریب	ریبئیل	۲۹۴	رصد	رصد طیش
عدل	۴۹۸	۴۵۷	تنز	تنزئیل	۱۷۹	قعط	قعططیش
وقف	۷۴۷	۷۰۶	ذو	ذوئیل	۴۲۸	تکح	تکحطیش
مساحت	۲۲۴۱	۲۲۰۰	بغر	بغرئیل	۱۹۲۲	غظکب	غضکیطیش
ضابطہ	۲۹۸۸	۲۹۴۷	بغظمز	بغظمزئیل	۲۶۶۹	بغخسط	بغخسطیش
غایت	۵۹۷۶	۵۹۳۵	ھغظلہ	ھغظلھیئل	۵۶۵۷	ھغخنز	ھغخنزطیش
اصل	۱۵۱۱۹۲۸	۱۵۱۱۸۷	غیثاغظنفر	غیثاغظنفرئیل	۱۵۱۱۶۰۹	غیثا غخظ	غیثاغخظطیش

عزیمت اس طرح تیار ہو گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحِ الطَّاھِرُ الْمُسَخَّرُ الْمُبَلِّغُ بِھٰذَا اللَّوْحِ الشَّرِیْفِ (یہاں سات مؤکلوں کے نام یا کے ساتھ لکھو) وَبِحَقِّ یَا تَکُمُ الْحَاکِمَ وَعَلَیْکُمْ (آٹھواں مؤکل اصل کا نام لکھو) اَنْ اَجِیْبُوْا دَعْوَتِیْ وَاَمْرُ وَبِھٰؤُلَاءِ الْاَعْوَانِ (یہاں سات اعوان کے نام یا کے ساتھ لکھو) وَبِحَقِّ یَا تَکُمُ الْحَاکِمَ وَعَلَیْکُمْ (آٹھویں اعوان اصل لکھیں) لِقَضَاءِ حَاجَتِیْ (یہاں حاجت کا نام لکھو) بِحَقِّ اسْمِ الْاَعْظَمِ یَا بُدُّوْحُ بِقَوْلِ اللّٰہِ تَعَالٰی (یہاں وہ آیت لکھو جس کا نقش تیار کیا گیا ہے) وَبِحَقِّ خَالِقِکُمْ وَمُوَحِّدِکُمْ وَبَارَکَ اللّٰہُ فِیْکُمْ وَعَلَیْکُمْ العجل العجل العجل الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا الوحا۔

۲۷۔ عملِ حُبّ بقاعدہ مفتاح

مفتاح کا طریقہ جفر کے قوانین میں سے ایک سریع التاثیر قاعدہ ہے اور اس سے تیار کیا گیا حُبّ کا عمل چلتا جادو ہوتا ہے۔ ساتوں مراتب کا سات دنوں اور سات مؤکلات سے تعلق ہوتا ہے۔ ذیل کا نقشہ اس بات کو واضح کرے گا۔

مراتب	مفتاح	مغلاق	عدل	دفق	ساحت	ضابطہ	غایت
ستارہ	مریخ	زہرہ	عطارد	قمر	شمس	مشتری	زحل
دن	منگل	جمعہ	بدھ	پیر	اتوار	جمعرات	ہفتہ
مؤکل	سمطائیل	حرزائیل	دردائیل	فہتمہائیل	حزکائیل	سلخائیل	اسمائیل

نام مطلوب مع والدہ اور نام طالب مع والدہ علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھو۔ پھر ہر ستارہ کے حروف علیحدہ علیحدہ کرو اور دیکھو کہ کس ستارہ کے حروف اس میں زیادہ ہیں جس ستارہ کے زیادہ حروف ہوں۔ اس ستارے سے یہ عمل متعلق ہو گا اور اس ستارہ کو جس مرتبہ سے تعلق ہو گا اس کا نام پہلے لکھ کر علی الترتیب ساتوں مرتبے ایک سطر میں لکھ دیں مثلاً اگر عطارد ستارہ کا عمل نکلے تو ترتیب مراتب یہ ہو گی۔ عدل، دفق، مساحت، ضابطہ، غایت، مفتاح، مغلاق۔ اب ان تمام حرفوں کے اعداد حاصل کر کے پہلے درجہ کے نیچے لکھیں اور ایک ایک کا اضافہ کر کے تمام مراتب

کے نیچے اعداد لکھنے چاہئیں۔ ہر مرتبہ کے نیچے اس کا متعلقہ ستارہ بھی لکھیں اور ستارہ کے نیچے یہ آیت لکھیں۔

ؔ۱ اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ قف یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا (اُس ستارہ اور مؤکل کا نام لو جو تمہارے عمل سے متعلق ہے) مُسَخِّرَ الْقَلْبِ فلاں (نام مطلوب معہ والدہ) فِی الْمُحَبَّتِ وَالْمَوَدَّةِ فلاں (نام طالب معہ والدہ) بِحَقِّ یَا وَدُوْدُ

ہر مرتبہ کو علیحدہ علیحدہ سات پرزوں پر لکھیں اور ساتویں پر یہ عزیمت لکھیں۔ گویا سات بتیاں تیار ہو جائیں گی۔ عروجِ ماہ میں اس ستارہ کی ساعت میں متعلقہ بتی جلائیں اور خود سامنے بیٹھ کر وہی عزیمت اعدادِ مرتبہ کے مطابق پڑھیں۔ بتیوں کو اسم الٰہی وَدُوْدُ کو اعداد میں ۲۶۴۴ کر کے لکھیں۔ کیونکہ اسم الٰہی کو جلانا نہیں چاہیے۔ ہر بتی میں نام ستارہ اور مؤکل کا ہی تبدیل ہو گا۔ باقی سب کچھ ایک ہی رہے گا۔ پہلے دن متعلقہ دن میں متعلقہ ستارہ میں عمل کرو اس کے بعد ہر دن کے ستارہ میں عمل کرو۔ گویا ہر دن میں عمل کے اوقات مختلف نکلیں گے۔ اگر یہ پابندی بہ امر مجبوری نہ ہو سکے تو ہر روز کی پہلی ساعت میں جس کا وقت طلوعِ آفتاب سے ایک گھنٹہ تک ہوتا ہے عمل کرنا چاہیے۔ مٹی کا چراغ نیا ہو۔ روغنِ گاؤ یا خوشبودار تیل ڈال کر [illegible]یں۔ ستارہ کا متعلقہ بخور بھی جلائیں۔ جب تک بتی ختم نہ ہو اپنی جگہ سے نہ اُٹھیں خواہ پڑھائی ختم ہی کیوں نہ ہو جائے۔ نہ دورانِ عمل بتی بجھنی چاہیے۔ انشاء اللہ سات روز میں کامل اثر ظاہر ہو گا۔ کلامِ خدا اور ترکیبِ بزرگان ہے۔ صحیح طریقہ اختیار کرو گے تو حیرت انگیز اثر ملاحظہ کرو گے۔

اگر کسی ستارہ کا متعلقہ حرف نہ ہو تو حرف نہ لیں مگر اس کا درجہ اور مؤکل ضرور لیں۔ بتیاں ہر حالت میں سات بنیں گی

مثال طالب محمود مطلوب علی۔ اعداد = ۲۰۸ ۔ بسط کیا۔ م۔ ح
م۔ و۔ د ۔ ع ۔ل ۔ ی ۔

اب تمام حروف کو ستاروں پر تقسیم کیا۔

زحل	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ
د	م م ع		ل ی		ح۔و	

چونکہ شمس کے حروف زیادہ ہیں اس لیے عمل اتوار کے دن سے شروع ہو گا۔

ؔ۱ سورۃ اعراف آیت ۵۴۔

شمس مساحت کے درجہ سے تعلق رکھتا ہے۔ اس لیے کل اعداد ۲۰۸ مساحت کو دیں گے۔ اور باقی مرتبوں کو ترتیب وار ایک ایک کے اضافے سے دیں گے تو نقشہ یہ بنا۔

مساحت	ضابطہ	غایت	مفتاح	مغلاق	عدل	وفق
۲۰۸	۲۰۹	۲۱۰	۲۱۱	۲۱۲	۲۱۳	۲۱۴

پہلی بتی بنانے کے لیے ۲۰۸ لکھیں۔ نیچے شمس لکھیں پھر عزیمت لکھیں۔ جب السّلام علیک آئے تو یا حق کا ئیلُ لکھیں کیونکہ یہ شمس کا مؤکل ہے اس کے بعد مطلب لکھیں۔ جب بتی جلائیں تو پاس بیٹھ کر عزیمت ۲۰۸ مرتبہ پڑھیں۔

اس کے بعد دوسری بتیوں پر اعداد اور ستارہ اور مؤکل تبدیل کر کے تمام بتیاں اس طرح مکمل کر کے ایک ایک لفافہ میں ڈال لیں۔ روز متعلقہ دن کی بتی لیں اور جلائیں انشاء اللہ سات دن میں مراد پوری ہو گی اور مطلوب کے دل میں طالب کی محبت پیدا ہو گی۔ اس کا قلب رجوع ہو جائے گا اور وہ طالب کے پاس پہنچے گا۔

۲۸۔ حاضریٔ مطلوب بقاعدہ مفتاح

یہ ایک طلسم ہے جو اپنے اندر کششِ مطلوب کے لیے حیرت انگیز قوت رکھتا ہے۔ اس میں صرف مطلوب معہ والدہ کے حروفِ بیّنات کے اعداد و نقاط لیے جاتے ہیں اور اُنہی کے مؤکلات کو پکارا جاتا ہے تو وہ فوراً مطلوب کو حاضر کر دیتے ہیں خواہ وہ کتنے ہی فاصلے پر ہو اور کتنے ہی قید و بند میں ہو۔ اس طرح ہر شخص کی طلبی کا عمل تیار کیا جا سکتا ہے۔

حروفِ بیّنات کا مطلب یہ ہے کہ حروف کو ملفوظی کر کے اس کا پہلا حرف جو زبر کہلاتا ہے اُسے قطع کر کے باقی لکھ لیں۔ اسمِ محمد کو لیں۔

مَلفُوظی = میم ۔ حا ۔ میم ۔ دال
بیّنات = یم ۔ ا ۔ یم ۔ ال
اعدادِ بیّنات = ۱۲۲ نقاط = ۴۔ کل = ۱۲۶ ہوئے۔ یہ عدد مساحت ہو گا

اس سے نقشہ مفتاح مغلاق کا تیار کیا جائے گا۔

(۱) مساحت کا عدد وفق کا چار گنا ہوتا ہے۔ اس لیے وفق ۲۴ ہو گا۔

(۲) عدل وفق کا نصف ہوتا ہے اس لیے عدل ۱۷ ہو گا۔

۳ - عدل سے ایک عدد کم کر کے دُو حصّے کریں۔ اس حصّے میں سات کم کر دیں گے تو مفتاح ہو گا۔ ۸ جمع کر دیں گے تو مغلاق ہو گا۔ اس لحاظ سے مفتاح ایک اور مغلاق ۱۶ ہوُا۔

۴ - وفق و مساحت کو جمع کر دیں گے تو ضابطہ ہو گا۔

۵ - ضابطہ کو دو گنا کریں گے تو غایت ہو گا۔

اب مفتاح کو خانۂ اوّل میں رکھ کر نقشِ مربّع پُر کیا تو یہ طبعی مربّع ہُوا۔ اسی وجہ سے کہ مربّع طبعی کے اعدادِ مساحت رسُولِ اکرم صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے اسمِ مبارک محمّدؐ کے مطابق ہیں۔ اسے باطنی نقشِ رسالتمآبؐ کا تصور کیا گیا ہے۔

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

بہر حال جس بھی نام کو آپ چاہیں لے کر اس کا نقش تیار کر سکتے ہیں۔ اس کے مراتب نکل سکتے ہیں اور اس کے مؤکلات واعوان گویا کر سکتے ہیں۔

مندرجہ بالا مثال کے مطابق ذیل کی جدول مرتّب ہو گی

مفتاح	مغلاق	عدل	وفق	مساحت	ضابطہ	غایت
۱	۱۶.	۱۷	۳۴	۱۳۶	۱۷۰	۳۴۰

اس کا نطق قائم کرنے کے لیے غایت سے ضرب دیں گے۔ مثلاً ۱۶ × ۳۴۰ = ۵۴۴۰ عدد ہوئے۔ اس عدد کو تمام مراتب میں جمع کر کے مؤکل اور اعوان استخراج کریں گے۔ مؤکل کے لیے ۴۱ عدد کم کر کے ایل کا اضافہ ہو گا اور اعوان کے لیے ۳۱۹ عدد کم ہو کر طیش کا اضافہ ہو گا۔

مثالی نقشہ حسبِ ذیل ہو گا

مراتب	مفتاح	مغلاق	عدل	وفق	مساحت	ضابطہ	غایت
عددِ مربّع	۱	۱۶	۱۷	۳۴	۱۳۶	۱۷۰	۳۴۰
عدد حاصلہ	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰	۵۴۴۰
مجموعہ	۵۴۴۱	۵۴۵۶	۵۴۵۷	۵۴۷۴	۵۵۷۶	۵۶۱۰	۵۷۸۰

نقشہ گویائی مؤکلات

مراتب	عدد	باقی علوی	نطق علوی	مؤکل	باقی سفلی	نطق سفلی	اعوان
مفتاح	۵۴۴۱	۵۴۰۰	ھغنت	ھغنتئیل	۵۱۲۲	ھغقکب	ھغقکبطیش
مغلاق	۵۴۵۶	۵۴۱۵	ھغنیہ	ھغنیہئیل	۵۱۳۷	ھغقلز	ھغقلزطیش
عدل	۵۴۵۷	۵۴۱۶	ھغنیو	ھغنیوئیل	۵۱۳۸	ھغقلح	ھغقلحطیش
وفق	۵۴۷۴	۵۴۳۳	ھغنلج	ھغنلجئیل	۵۱۵۵	ھغقنہ	ھغقنہطیش
مساحت	۵۵۷۶	۵۵۳۵	ھغثلہ	ھغثلہئیل	۵۲۵۷	ھغرنز	ھغرنزطیش
ضابطہ	۵۶۱۰	۵۵۶۹	ھغثسط	ھغثسطئیل	۵۲۹۱	ھغرصا	ھغرصاطیش
غایت	۵۷۸۰	۵۷۳۹	ھغذلط	ھغذلطئیل	۵۴۶۱	ھغتسا	ھغتساطیش

تثلیثِ مشتری و زہرہ میں یا جب مطلُوب کا ستارہ طالب کے ستارہ سے سعد نظر بنائے اِس عمل کو اس طرح تیار کریں کہ وضع کردہ آٹھ نقش لکھیں۔ سات کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت لکھیں جس میں ہر روز کا مؤکل و اعوان ہو مثلاً ایک نقش میں مفتاح کے مؤکل ھغنتئیل اور اعوان ھغقکبطیش کا تعلق ہو گا۔ دُوسرے میں مغلاق کا۔ اسی طرح سات نقوش تیار کر لیں۔ آٹھویں نقش کے نیچے سات مؤکل اور سات اعوان کا واسطہ دیں۔

ہر روز ایک نقش کا فتیلہ بنا کر خوشبودار تیل میں جلائیں اور رُخ خانۂ مطلُوب کی طرف کر کے پاس بیٹھ کر عزیمت اعدادِ مساحت کے مطابق پڑھیں۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَرْوَاحَ الطَّاهِرُ الْمُسَخَّرُ هٰذَا اللَّوح (نام مؤکل) وَالْاَعْوَانَ (نام اعوان) احضَرُوا (نام مطلُوب معہ والدہ) اَلْعَجَل السّاعة الواحا۔

آٹھ دِن کا عمل ہو گا۔ اس دوران میں مطلُوب حاضر ہو گا۔ یا جب بھی حاضر ہو عمل موقوف کر دے

۲۹ - عملِ تسخیری برائے کششِ محبُوب

وصال وطلبِ محبُوب کیلئے

اتوار کے دِن سعد ساعت میں اسمِ طالب و مطلُوب معہ مادران امتزاج دے کر تکسیر کرو،

جب زمام برآئے تو اس میں دونوں اسموں کو پھر مرکب کر کے صدر مؤخر کرو۔ جب زمام برآئے تو پھر دونوں اسموں کو اس میں امتزاج دے کر تیسری زمام نکالو۔ یہ تین زمامیں ہو جائیں گی۔ پھر ان تینوں کو امتزاج دے کر ایک فلیتہ بناؤ اور موافق وقت نکال کر مٹی چراغ میں روغنِ چنبیلی ڈال کر بخورات سُلگا کر فلیتہ روشن کرو۔ اور چراغ کا مُنہ خانۂ مطلوب کی طرف کر کے اِس عزیمت کو پاس بیٹھ کر اکیس مرتبہ پڑھو۔ ایک ہی دن کا عمل ہے۔ زیادہ سے زیادہ سات رات تک حاضر ہو گا۔ مطلوب بے قرار ہو کر جائے عمل پر حاضر ہو گا۔ نہایت مجرّب عمل ہے۔ محنت اس میں زیادہ ہے مگر اس محنت کا معاوضہ بھی معمولی نہ ہو گا۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحُ الْمُوَكَّلَةُ بِهٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَ بِحَقِّ مُسْطَرُوْنَ وَبِحَقِّ يَا اِلٰهُ الْاٰلِهَةِ الرَّفِيْعُ جَلَالُهٗ وَبِحَقِّ سُلَيْمَانَ بْنُ دَاؤُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِحْرَقُوْا الْقَلْبِ وَالْجَسَدِ وَ الْفُؤَادِ (نام مطلوب مع والدہ) بِمُحَبَّتِ وَالْفَتِ وَمُؤَدَةِ (نام طالب مع والدہ) السَّاعَةِ السَّاعَةِ اَلْعَجَلَ اَلْعَجَلَ اَطِيْعُوْ فِيْ وَ اُحْضُرُوْ فِيْ بِحَقِّ يَا اَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْ وَ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ وَبِحَقِّ قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ وَ الْقَلَمِ وَ مَا يَسْطُرُوْنَ وَبِحَقِّ اهيا اشراهيا اَدُوْنِيْ اَصْبَاؤُتُ يَا مَلٰٓئِكَةُ الْمُوَكَّلَةُ بِهٰذِهِ الْحُرُوْفِ وَ بِكَلِمَةِ الْمُرَكَّبَةِ مِنْ هٰذَا الْحُرُوْفِ وَالتَّكْسِيْرِ اِحْرِقِ الْقَلْبِ وَالْفُؤَادِ وَجَمِيْعِ جَوَارِحِ الْبَدَنِ (نام مطلوب مع والدہ) بِالْحُبَّةِ وَالْمُحَبَّتِ وَالْمُوَدَّتِ وَ الْاُلْفَتِ (نام طالب مع والدہ) السَّاعَةِ منعت اطعام وطعت النوم وَالْاقرار وَلَانوم الْحَقُّ بِحَقِّ لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ط

۲- حُبِّ دیربی

یہ عمل علامہ دیربی نے فتح المجید میں تحریر کیا ہے وہاں کتابت کی غلطیوں کی وجہ سے مشکوک ہے میں نے اسے درست کیا اور تجربہ کیا تو بہت مؤثر پایا۔

مطلوب کا نام علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھوا اور ایک علیحدہ کاغذ پر حروفِ آتشی لکھو۔ پھر مطلوب اور حروفِ آتشی کو امتزاج دو۔ پہلے حرفِ آتشی پھر مطلوب کے نام کا حرف لو۔

حروفِ آتشی سات ہیں۔ اگر مطلوب کے نام کے حرف سات سے زیادہ ہیں تو آخر میں

جس قدر حرف زیادہ ہوں۔ سب کو لکھ کر آخر میں حروفِ آتشی جو ایک باقی ہو لکھ دو۔ اس طرح یہ ایک لائن تیار ہو جائے گی۔ اب جس قدر اس لائن میں حروف ہوں۔ اُن کو سہ گنا کر دو۔ اور اس تعداد کے مطابق علیحدہ علیحدہ کاغذ کے ٹکڑوں پر اس سطر کو لکھو اور ہر پرچہ پر ذرا ذرا سا زعفران رکھ کر ان کاغذوں کی علیحدہ علیحدہ پڑیاں بنا لو۔ پھر کوئلہ دہکا کر پہلے آگ پر کوئی خوشبو ڈالو۔ جب اس خوشبو کا دھواں اُٹھنے لگے تو ایک پڑیہ اس میں ڈال دو اور جو تعداد تم نے ان حروف کے سہ گنا کرنے سے حاصل کی ہے یعنی جس تعداد میں تم نے پڑیاں بنائی ہیں اُسی تعداد کے مطابق ذیل کا عمل پڑھو۔

اَجِبْ يَا خُذَّامَ الْحُرُوْفِ النَّارِيَّةِ سَخِّرْ لِيْ (نام مطلوب مع والدہ) وَالْقَاءِ مُحَبَّتِيْ فِيْ قَلْبِهٖ (نام طالب مع والدہ) بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۰ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۰

(یہاں خیال رکھو کہ رحیم کی میم اور اَلْحَمْدُ کا ل آپس میں مل جائے یعنی مِلْحَمْدُ کر کے پڑھو۔

جب یہ تعداد ختم ہو جائے تو دُوسری گولی ڈالو پھر اتنی ہی مرتبہ عمل پڑھو۔ یہاں تک کہ سب گولیاں ختم ہو جائیں۔ ایک ضروری ہدایت یہ ہے کہ دُھوئیں کا سلسلہ منقطع نہ ہونے پائے۔ کم و بیش ہو تو کوئی حرج نہیں مگر دُھوئیں کا سلسلہ ٹوٹنے سے عمل بے کار ہو جائے گا۔ دُھوئیں کے سلسلہ کو جاری رکھنے کے لیے خوشبودار صندل کا برادہ یا لوبان یا دُھوپ یا کوئی اور خوشبو بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔ عمل کی تعدادِ پڑھائی وہی ہو گی اور اتنے ہی دنوں کا عمل ہو گا۔ دورانِ عمل مطلوب کی حاضری کا تصوّر رکھو۔ کوئی خاص پرہیز نہیں۔ البتہ پڑھائی کا وقت ایک ہی رکھو۔ پہلے دن ساعتِ زہرہ یا مشتری میں عمل شروع کرو۔ سعد اوقات اور نظرات کا انتخاب ہوشیاری سے کرو۔

۳۱- طلسمی چراغ

جس شخص کو تم اپنی طرف کھینچنا چاہتے ہو اور یہ چاہتے ہو کہ تمہاری محبت اس کے دل میں جگہ پکڑ جائے تو طالب کے نام کے حروف اور مطلوب کے نام کے حروف علیحدہ علیحدہ لکھو۔ ایک کاغذ کے ٹکڑے پر حروفِ آتشی ا۔ ہ۔ ط۔ م لکھو۔ دُوسرے ایک اور ٹکڑے پر۔ ف۔ ش۔ ذ۔ ی ق۔ ل۔ ب لکھو۔

اب طالب کے نام اور حروفِ آتشی کو اس طرح امتزاج دو کہ حرفِ آتشی سے شروع کرو۔ اگر طالب کے نام کے حروف زیادہ ہیں تو حروفِ آتشی کو پھر سے امتزاج میں شامل کر لو۔ مگر دُوسری مرتبہ میم کو ہرگز نہ لو۔ باقی تینوں حرفوں کو جتنی مرتبہ چاہو امتزاج دے سکتے ہو۔

اس کے بعد حروف س ۔ خ ۔ ہ ۔ ق ۔ ل ۔ ب کو مطلوب کے نام کے ساتھ اس طرح امتزاج دو کہ س پہلے آئے بعد میں حرف مطلوب آئے۔ اگر دوسری مرتبہ ان حروف کو لینے کی ضرورت پڑے، تو ان میں سے کسی حرف کو چھوڑنے کی ضرورت نہیں۔ دوبارہ یا سہ بارہ بھی تمام حروف کا امتزاج دیا جا سکتا ہے۔

یہ یاد رہے کہ طالب اور مطلوب اور اُن حروف کی سطر ایک ہی بنے یعنی طالب کا امتزاج ختم ہونے کے بعد مطلوب کا امتزاج آگے سے ہی شروع کر دیا جائے۔ اس کے خاتمہ پر جو حرف میم چھوڑ دیا تھا۔ وہ لکھ کر سطر مکمل کر دی جائے۔ اب اس سطر کو ایک دفعہ صدر موخر کرو۔ (پوری تکسیر کرنے اور نام نکالنے کی ضرورت نہیں)

اب ان تمام حروف کے اعداد جمع کرو۔ اس میں ۱۴۹۲ اعداد جمع کر کے ایک مسدس میں پُر کرو، اس مسدس کو ایک پیتل کے چراغ کے اندر قندیس یا تثلیث زہرہ و مشتری میں کندہ کراؤ اور مسدس کے اردگرد وہ تمام حروف لکھ دو جو ایک گردش دے کر رکھے ہیں۔ اب اس چراغ کو چولھے میں ذرا گہرا دفن کرو۔ یعنی نہ تو بہت تیز آنچ لگنے پاتے نہ بالکل کم، بلکہ قدرے گرمی پہنچتی رہے۔ ایک ہفتہ تک انتظار کرو کیا نتیجہ نکلتا ہے۔ اگر مطلوب کے دل میں کوئی تبدیلی یا بے چینی پیدا نہ ہو اور وہ لیکن وہ حاضر نہ ہو تو چراغ کو نکال کر تلوں کا تیل ڈال کر مطلوب کے گھر کی طرف رُخ کر کے گردش والی سطر کی بتی بنا کر جلاؤ اور پاس بیٹھے رہو۔ بہتر ہو کہ سعد وقت میں سات بتیاں لکھ لو تا کہ سات رات کام دے سکیں تنہا کمرے میں خوشبودار بخور جلا کر چراغ جلاؤ۔ انشاء اللہ سات دنوں کے اندر اندر مطلوب حاضر ہو گا۔

۳۲۔ حروفِ نورانی

علمِ جفر میں اعمالِ خیر اور جلبِ قلب میں یہ چودہ حروف خوب کام کرتے ہیں۔

ا ۔ ہ ۔ ح ۔ س ۔ ص ۔ ط ۔ ع ۔ ک ۔ ق ۔ ل ۔ م ۔ ن ۔ ہ ۔ ی

اس مجموعہ کو جفری زبان میں طہٰ کہتے ہیں اور اس میں بے شمار راز ہیں جس پر اس کے اسرار روشن ہو گئے وہ خود آگاہ ہو جائے گا۔ واللہ علم و احکم اما نشرح العمل فی کل العمل

محمدؐ ۔ جبریل ۔ فرقان کے بھی چودہ حروف ہیں۔ اگر ان کے امتزاج سے تکسیر کی جائے تو اس تکسیر میں دسویں سطر میں فرقان اور محمدؐ کے اسم نقل آتے ہیں۔ جبریل معکوس اور منتشر ہے یہ اس کے کام کی صفت ہے۔ اس تکسیر میں نظر کرنے سے ایک اصول سری نظر آئے گا تا کہ مطلب خود ظاہر ہو جائے۔ قال نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔ من طلب شیئاً وجد وجد ومن

قرعة وکج وکج۔

م ح م د

ج ب ہ ی ل

ف ہ ق ا ن

امتزاج : م ج ف ح ب ہ م ہ ق د ی ا ل م ن

تکسیر اس کی یہ ہے۔

م	ج	ف	ح	ب	ہ	م	ہ	ق	د	ی	ا	ل	ن
ن	م	ل	ج	ا	ف	ی	ح	د	ب	ق	ہ	ہ	م
م	ن	ہ	م	ر	ل	ق	ج	ب	ا	د	ف	ح	ی
ی	م	ح	ن	ف	ہ	د	م	ا	ر	ب	ل	ج	ق
ق	ی	ج	م	ل	ح	ب	ن	ہ	ف	ا	ر	م	د
د	ق	م	ی	ہ	ج	ا	م	ف	ل	ہ	ح	ن	ب
ب	د	ن	ق	ح	م	ہ	ی	ل	ہ	و	ج	م	ا
ا	ب	م	د	ج	ن	ف	ق	ہ	ح	ل	م	ی	ر
ر	ا	ی	ب	م	م	ل	د	ح	ج	ہ	ن	ق	ف
ف	ہ	ق	ا	ن	ی	ہ	ب	ج	م	ح	م	د	ل
ل	ف	د	ہ	م	ق	ح	ا	م	ن	ح	ی	ب	ہ
ہ	ل	ب	ف	ی	د	ج	ہ	ن	م	م	ق	ا	ح
ح	ہ	ا	ل	ق	ب	م	ف	م	ی	ن	د	ہ	ج
ج	ح	ر	ہ	د	ا	ن	ل	ی	ق	م	ب	ف	م

اس میں پوشیدہ راز کو دیکھا جا سکتا ہے۔ یہ اس عمل میں محض مثالاً تکسیر ہے، ورنہ اس کے دیگر رازوں کو افشا کیا جائے تو بہت سے انکشافات ہوتے ہیں۔ تکسیر طہٰ میں ط سے مراد نو فلک بھی لیتے ہیں۔ اور ھ سے مقصود پنج حواس لیتے ہیں۔ گویا اس کائنات کی شئے محسوسات اس سے معلوم ہوتی ہیں۔ لیکن یہ اعمال ظاہری ہیں۔ باطن کا علم الہام ربانی پر منحصر ہے۔ دقائق اور حقائق جاننے کے لیے تقویٰ اور فکر صالح چاہیے۔

عمل طلسمہ کی تکسیر منسوب کے عمل مطلوب کو طالب تک پہنچاتے ہیں۔ آئندہ صفحات میں حروفِ نورانی کے چند مجرب اعمال درج کیے جائیں گے۔

طریقہ ایسے اعمال کا مخصوص ہوتا ہے کہ تمام حروف یا سطور میں سے صرف حروفِ نورانی کو لیتے ہیں اور عناصر کی تقسیم سے یہ معلوم کرتے ہیں کہ کون سا عنصر غالب ہے تاکہ اس طرح عمل کام میں لائیں۔ تکسیر کرکے تمام تکسیر کے اعداد نکال کر کے چار چار کے اضافہ سے مربع نقش پُر کرتے ہیں اور عزیمت تیار کرکے پڑھتے ہیں۔

مثلاً میر باقر حسین نواب فتح علی خان

بسطِ حرفی۔ م ی ہ ب ا ق ہ ح س ی ن ن و ا ب ف ت ح ع ل ی خ ا ن

آتش = م ا ا ا عدد ۴۳

باد = ی ی ی ن ن ن عدد ۱۸۰

آب = س ق عدد ۱۶۰

خاک = ح ح ل ہ ہ ع عدد ۲۱۶

ہم نے صرف حروف نورانی لیے ہیں۔ اس تکسیر میں حروف خاکی غالب ہیں۔ لہٰذا طبع نقش کی خاکی ہوگی اور خاکی طریقہ سے ہی کام میں لایا جائے گا۔

عناصر کا عمل حروف میں یہ ہے۔

حروف نورانی	حروفِ ظلمانی	طبع	مؤکل
ا ہ ط م	ف ش ذ	حار یابس	جبرائیل
ی ن ص	ب و ت ض	باد رطب	میکائیل
ک س ق	ج ز ث ظ	آب رطب	اسرائیل
ح ل ع ر	د خ غ	خاک یابس	عزرائیل

حروفِ نورانی و ظلمانی چودہ چودہ ہیں اُن کے متعلقہ ملائکہ بھی دیے گئے ہیں۔ جس عنصر کا نقش ہو اسی کے ملک سے استمداد طلب کی جائے گی۔ اب چند اعمال مثال کے ساتھ دیے جاتے ہیں جو شخص میرے طریق کار سے آگاہ ہو جائے کبھی ناکام نہ ہوگا۔



۲۳۔ حُبّ تکسیر زوجی

ایک سطر طالب کی مع والدہ لکھے۔ دوسری سطر میں حروفِ نورانی لکھے۔ تیسری سطر میں مطلوب مع والدہ لکھے اور ان کے جوڑا جوڑا حروف بنائے۔ اگر حروف سطر امتزاج کے طاق ہوں تو بجائے ابن کے بن لگا دیں یا بجائے بن کے ابن لگا دیں تاکہ سطر جفت بن جائے۔ اب اس کی تکسیر کریں اور نام نکالیں۔

اب تکسیر کی کُل سطر کے اعداد نکال کر ایک مربع پُر کریں جس کے اُوپر مؤکل کا نام لکھیں۔ مؤکل اعداد مربع زوجی سے بنائیں۔ ۶۰ عدد تفریق کرکے دو دو کے اضافہ سے پُر کریں اور نیچے عزیمت لکھیں اور حسب قاعدہ عناصر استعمال کریں۔

اَسْتَخِرْ لِیْ قَلْبَ (نام مطلوب مع والدہ) علیٰ حُبّ (نام طالب مع والدہ) بِحَقِّ ھٰذَا اللّوحِ المُرَبَّعِ العجل العجل الساعۃ الساعۃ الوحاً الوحاً

مثال: طالب حامد بن حیا — مطلوب اختر بنت حوا

ح ا م د ب ن ح ی ا (۲) ا ہ ط م ی ن ص ك س ق ح ل ب ہ

(۳) ا خ ت ہ ب ن ت ح و ا

(۴) ح ا ا ا ہ خ م ط ت د م ہ ب ک ح س ح و ق ا ح ل ہ ن ن ح ص ت ی

طریقہ تکسیر زوجی یہ ہے

اح	اا	ہخ	مط	تد	مہ	بی	بن	نن	حص	تی	کح	اس	وق	اح	لہ
اا	ہخ	مط	تد	مہ	بی	بن	نن	حص	تی	کح	اس	وق	اح	لہ	اح
ہخ	مط	تد	مہ	بی	بن	نن	حص	تی	کح	اس	وق	اح	لہ	اح	اا
مط	تد	مہ	بی	بن	نن	حص	تی	کح	اس	وق	اح	لہ	اح	اا	ہخ
تد	مہ	بی	بن	نن	حص	تی	کح	اس	وق	اح	لہ	اح	اا	ہخ	مط
مہ	بی	بن	نن	حص	تی	کح	اس	وق	اح	لہ	اح	اا	ہخ	مط	تد
بی	بن	نن	حص	تی	کح	اس	وق	اح	لہ	اح	اا	ہخ	مط	تد	مہ
بن	نن	حص	تی	کح	اس	وق	اح	لہ	اح	اا	ہخ	مط	تد	مہ	بی
نن	حص	تی	کح	اس	وق	اح	لہ	اح	اا	ہخ	مط	تد	مہ	بی	بن
حص	تی	کح	اس	وق	اح	لہ	اح	اا	ہخ	مط	تد	مہ	بی	بن	نن
تی	کح	اس	وق	اح	لہ	اح	اا	ہخ	مط	تد	مہ	بی	بن	نن	حص
کح	اس	وق	اح	لہ	اح	اا	ہخ	مط	تد	مہ	بی	بن	نن	حص	تی
اس	وق	اح	لہ	اح	اا	ہخ	مط	تد	مہ	بی	بن	نن	حص	تی	کح
وق	اح	لہ	اح	اا	ہخ	مط	تد	مہ	بی	بن	نن	حص	تی	کح	اس
اح	لہ	اح	اا	ہخ	مط	تد	مہ	بی	بن	نن	حص	تی	کح	اس	وق
لہ	اح	اا	ہخ	مط	تد	مہ	بی	بن	نن	حص	تی	کح	اس	وق	اح
اح	اا	ہخ	مط	تد	مہ	بی	بن	نن	حص	تی	کح	اس	وق	اح	لہ

دو نقش مربع بنائیں۔ ایک طالب کو دیں کہ وہ پاس رکھے۔ اور دوسرے کے لیے کہیں کہ اُسے حرارت میں دبا دے یا حرارت دے۔ سطورِ تکسیر کے مطابق سترہ بتیاں بنا کر دیں کہ وہ انہیں خوشبودار تیل میں جلائے اور روزانہ پاس بیٹھ کر نام طالب معہ والدہ کے مطابق عزیمت پڑھتا رہے۔ عزیمت ختم ہو جائے اور بتی جلتی ہو تو ایسے ہی تصورِ حاضریٔ مطلوب میں پاس بیٹھا رہے۔ انشاء اللہ سترہ دنوں میں مطلوب حاضر ہو گا۔ مقام اور وقت کو دورانِ عمل نہ بدلنا چاہیئے۔

فائدہ : اِس قاعدہ میں امتزاج کے بعد نورانیہ کے ترفع کا عمل کیا جائے جیسا کہ آگے بیان کیا گیا ہے تو بھی بے حد مؤثر ہو گا۔ حرُوف نورانی دوستی کے حرُوف ہیں اور ظلمانی دشمنی رکھتے ہیں۔ میں نے تفصیل کے ساتھ اس طریقہ کو سمجھا دیا ہے اور کوئی بخل نہیں کیا۔ پردہ داری محض اس لیے اچھی ہوتی ہے کہ زمانہ فِتنہ میں نہ پڑے۔

اس قاعدہ میں ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ طالب و مطلوب کے نام کے درمیان اسم الہٰی وَدُوْدُ رکھ کر ساتھ حرُوفِ نورانی آتشی لِکھ دے اور اسمِ الہٰی کا ہر اسم وہ حرُوف لے جو طالب و مطلوب کے شروعِ حرُوف کے مطابق ہو۔ مثلاً :

(طالب) ش م س ا ل د ی ن (طبع آتشی)

و د و د ا ہ ط م (حروف آتشی)

(مطلوب) ذ ی ش ا ن م ا ہ (طبع آتشی)

امتزاج = ش و ذ م د ی س و ش ا د ا ل ا ن د ہ م ط ی ا ن م ہ

سطر کو ضرور جفت کر لے اور تکسیرِ زوجی کرے اور تکسیر کے تمام اعداد لے کر نقش چار چار کے اضافہ سے پُر کرے، پھر عزیمت لکھے اور حسبِ طریقہ کام میں لائے۔

۳۴۔ تسخیرِ ترفعِ حرفی

اِس عمل کو شرفِ قمر میں جب کہ آفتاب برُوجِ ذو جسدین میں ہو، یعنی جوزا یا سنبلہ یا قوس یا حوت میں ہو تو کرتے ہیں۔

طریقہ یہ ہے کہ طالب معہ والدہ اور مطلوب معہ والدہ کے درمیان اسم وَدُوْدُ لکھو اور ان کو بسطِ حرفی کر کے ایک سطر میں ترتیب دو۔ اب دیکھو کہ تمام حرُوف تعداد میں جفت ہیں یا طاق۔ اگر جفت ہوں تو چار سطروں تک ترفع حرفی کرو۔ اگر طاق ہوں تو پانچ سطروں تک ترفع حرفی کرو۔

ترفع حرفی کا مطلب یہ ہے کہ جو حرف ہو اس کے بجائے اس سے اگلا حرف لکھتے جاؤ۔ مثلاً الف کا ترفع ب ہوگا۔ ب کا ج ہوگا۔ لیکن ابجد کا اختتام غ پر ہے تو غ کا ترفع الف ہوگا

لیکن یہ ترفع کرتے وقت صِرف حرُوفِ نورانی لکھیں ظلمانی آئیں تو انہیں خارج کر دیں اور ترفع میں شامل نہ کریں۔

مثال ۔ طالب محمدؐ۔ مطلوب علی۔ اسم الہٰی وَدُوْدُ

اس کو سطر میں یُوں لکھیں۔ محمدؐ ودود علی۔ اس میں گیارہ حرف ہیں۔ اس لیے ترفع پانچ سطر تک ہو گا۔ جہاں ترفع میں ظلمانی حرف آئے گا وہاں نقطہ دے دیا جائے گا۔ جدُول یہ ہو گی۔

	م	ح	م	د	و	د	و	د	ع	ل	ی
۱	ن	ط	ن	ہ	.	ہ	.	ہ	.	م	ک
۲	س	ی	س	.	ح	.	ح	.	ص	ن	ل
۳	ع	ک	ع	.	ط	.	ط	.	ق	س	م
۴	.	ل	.	ح	ی	ح	ی	ح	ہ	ع	ن
۵	ص	م	ص	ط	ک	ط	ک	ط	.	.	س

اب اِس نقشہ میں حرُوفِ آتشی، بادی، آبی، خاکی چار قسموں کے علیحدہ علیحدہ کیے۔ یاد رہے کہ سطر اوّل ایک اور پانچ سطریں ترفع حرُوفِ نورانی کی ہیں۔ سطر اوّل کے حرُوفِ نورانی سے مؤکل اور اسمِ اعظم کا استخراج کیا جائے گا اور باقی سطروں کے حرف الگ الگ کر کے اعوان نکالے جائیں گے۔

جدُولِ مؤکل و اسمِ اعظم

عناصر	حروف نورانی	اعداد	نطق	مؤکل	اسم اعظم
آتشی	م م	۸۰	ف	فُنئیلُ	مقلب القلوب
بادی	ی	۱۰	ی	ییئیلُ	یسیر
آبی					
خاکی	ح ع ل	۱۰۸	ق ح	قِحئیلُ	قائم۔ حبیب
میزان	۶ حرُوف	۱۹۸	ق ص ح	قِصَحئیلُ	

مؤکل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اعداد میں پہلے الوف پھر مات پھر احاد کا مرتبہ رکھ کر آگے ئیل کا کلمہ لگادو۔ اگر اس کے آگے یُوش لگادیں گے تو اعوان بن جائے گا اور اسمِ اعظم بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ حرُوفِ نورانی کے مکررات کاٹ کر باقی کے حرُوف کے سر اسم کے مطابق اسمِ الٰہی لے لیں۔

اب جو پانچ سطریں ترقع نورانی کی رہ گئی ہیں۔ اُن سے بھی آتشی، بادی، آبی، خاکی حروف علیحدہ کرکے اعوان بنائے جائیں گے۔

جدُولِ اعوان

عناصر	حرُوف	اعداد	نطق	اعوان
آتشی	ط ہ ہ م ط م ط م ط ط ط	۱۸۹	ق ف ط	قِفطیُوش
بادی	ن ن ی ص ن ی ی ن ص ص	۵۰۰	ث	ثیوشُ
آبی	ک س س ق س س	۳۶۰	ش س	شسیُوشُ
خاکی	ح ح ل ع ل ح ح ح ع ک ک	۵۷۰	ث ع	ثعیُوشُ
میزان	۴۲ حرُوف	۱۶۱۹	غ خ ی ط	غخنیطیُوشُ

ان ہر دو جدُول کو ایک ہی نقش مُربّع میں پُر کریں گے۔ اگر چار ترفع ہوں تو چار نقش لکھتے ہیں اگر پانچ ترفع ہوں تو پانچ نقش لکھے جاتے ہیں۔ پہلے جدُول کی میزان ۱۹۸ ہے دوسری کی ۱۶۱۹ ہے چونکہ چار چار کے اضافے سے نقش پُر کرتے ہیں اور حرُوفِ خاکی غائب ہیں۔ اس لیے نقش کی چال خاکی ہونی چاہیے مگر سینۂ خاک میں نارِ عشق قائم کرنے کے لیے اُسے آتشی نقش میں تیار کریں گے اور ملک نار حضرت جبرئیل کا نام اُوپر لیں گے۔ پہلے پہلی جدُول کے اعداد پُر کریں گے پھر دُوسری کے

۱- ۱۹۸ - ۱۲۰ = ۷۸ ÷ ۴ = ۱۹ خارج قسمت باقی = ۲

۲- ۱۶۱۹ - ۱۲۰ = ۱۴۹۹ ÷ ۴ = ۳۷۴ خارج قسمت باقی = ۳

اگر جفت ہونے کی صُورت میں چار ترفع کیے ہیں تو چار دِن عمل کریں۔ اگر پانچ ترفع کیے

۱۹ / ۲۷۴	۷۲ / ۴۲۷	۶۰ / ۴۱۵	۴۷ / ۴۰۲
۶۴ / ۴۱۹	۴۳ / ۳۹۹	۲۳ / ۳۷۸	۶۸ / ۴۲۳
۳۹ / ۳۹۵	۵۲ / ۴۰۷	۸۰ / ۴۳۵	۲۷ / ۳۸۲
۷۶ / ۴۳۱	۳۱ / ۳۸۶	۲۵ / ۳۹۱	۵۶ / ۴۱۱

ہیں تو پانچ دِن کا عمل ہے۔ اس طرح اگر چار فتیلہ ہیں تو ہر فتیلہ پر چالیس بار عزیمت پڑھنا ہوگی اور پانچ فتیلے ہیں تو ہر فتیلہ پر بچاس مرتبہ عزیمت پڑھنا ہوگی۔ انشاء اللہ ایک دفعہ لایعقل انسان کھچ کر آجائے گا اور مطلوب خواہ کتنی ہی قید و بند میں ہو زنجیریں توڑ کر حاضر ہوگا۔ دعویٰ نہیں مگر ترکیبِ عمل اور اسماءِ الٰہی اثرات سے ہرگز خالی نہیں۔ یہ فتیلہ مقررہ وقت پر تنہائی کی جگہ میں پاک و صاف ہو کر نئے چراغ گل یا مٹی یا تانبے میں روغن گاؤ اور قدرے شہد ملا کر یا روغنِ چنبیلی ڈال کر جلائیں۔ فتیلہ کا منہ مطلوب کے گھر کی طرف ہو بخورعود اور لوبان کا روشن کریں۔ ہر فتیلے کے جلتے ہوتے اس کی معینہ تعداد میں عزیمت ختم کر دیں یعنی جب فتیلہ ختم ہو تو عزیمت کی تعداد بھی ختم ہو جائے۔ پھر دُوسرا فتیلہ ڈال دیں۔ چراغ اور تیل بدلنے کی ضرُورت نہیں۔ اگر فتیلہ روشن ہے اور تعداد ختم ہو چکی ہے تو فتیلہ کے ختم ہونے کا انتظار کریں اُوپر کے عمل کے مؤکلات اور اسمِ اعظم سے یہ عزیمت تیار ہوگی۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ وَاَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْاَرْوَاحِ الْمُسَخَّرُوْنَ مِنْ بَسْطِ هٰذَا الْحُرُوْفِ النُّوْرَانِيَّةِ يَا فِيْئِيْلُ يَا يَئِيْلُ يَا مِحْئِيْلُ يَا قِصْحِئِيْلُ تَعَلَّقُوْا بِالْمَوَدَّةِ وَالْمَحَبَّةِ مُحَمَّدْ فِيْ قَلْبِ عَلِيْ يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ يَا يَسِيْرُ يَا قَائِمُ يَا جَبِيْبُ اِحْرَقُوْا الْقَلْبَ الْفُؤَادِ جَمِيْعِ جَوَارِحِ الْبَدَنِ الْمُحَمَّدْ فِي الْمَحَبَّةِ عَلِيَّ يَا اَيُّهَا الْاَعْوَانُ يَا قِفطيوش يا ثيوش يا شسيوش يا ثعيوش يا غخنيطيوش بِحَقِّ اِسْمِ اِلٰهِيْ اَلْوَدُوْدُ اَلْعَجِلَ الْعَجِلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْوَحَا اَلْوَحَا اَلْوَحَا

اس عزیمت کو ہر نقش کے نیچے بھی تحریر کریں۔

اس عزیمت کو پڑھنے کا ایک اور بھی طریقہ ہے وہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب اور اسمِ اعظم کے شمار حرُوف کے مطابق اس عزیمت کو پڑھو۔ مثلاً یہ مثالی عزیمت گیارہ مرتبہ پڑھی جائے گی اور روز کا صرف ایک ہی نقش جلانا ہوگا۔ دِنوں کی تعداد معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ طالب و مطلوب کے نام میں معلوم کرو کہ کون سا عدد غالب ہے۔ اگر آتشی ہے تو ایک ہفتہ کا عمل ہے اگر بادی ہے

دو ہفتے کا۔ آبی ہے تو تین ہفتے کا۔ خاکی ہے تو چار ہفتے کا عمل ہے۔ چاہیئے کہ جس قدر دِنوں کی تعداد نکلے۔ تمام تعویز شرفِ قمر میں ایک ہی دِن لکھ لیں۔ اُوپر کی مثال میں عنصرِ خاکی غالب ہے اس لیے چار ہفتے عمل کیا جائے گا۔ میں نے دونوں طریق اس عمل کے بیان کر دیے ہیں جونسا آسان معلوم ہو اختیار کر لیں۔

۳۵- تسخیرِ ترفعِ عنصری

ذیل کی جدول پر غور کریں تو معلوم ہو گا کہ جو بھی عنصر ہو گا اس کے بعد کے تمام عنصری حروف ترفع میں آئیں گے۔

جدول ترفعِ عناصر

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر	ز	س	ش	ص
ہ ط م				ل ع ر		ح ل ع ر				ق س ک			
ض	ط	ظ	ع	غ	ف	ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
			ر				س ق	ع ر		ص	ی ن ص	ط م	ن ص

مثال : طالب حامد بن زینب۔ مطلب جلبِ قلب۔ مطلوب علی بن رابعہ

سطر۔ حامد بن زینب جلبِ قلب علی بن رابعہ (۲۶ حروف)

اس عمل میں علی کو بلانا منظور ہے اِس لیے و دُ وُ د م نہیں لکھا۔ ناموں کے درمیان اس مقصد کو سامنے رکھنا چاہیے۔ اب اِس سطر کے ترفع عنصری کیے لیکن ترفع صِرف حُروفِ نورانی کا ہو گا اور حروفِ نورانی کا ترفع بھی ظلمانی میں گیا تو اس کو چھوڑ دیں گے جیسا کہ پہلے عمل میں کیا گیا ہے۔

ح	ا	م	د	ب	ن	ز	ی	ن	ب	ج	ل	ب	ق	ل	ب	ع	ل	ی	ب	ن	ر	ا	ب	ع	ہ
ل	ہ		ح		ص	ک	ن	ص			ع			ع		ر	ع	ن		ص		ہ		ر	ط
ح	ط		ل			س	ص				ر			ر			ر	ص				ط			م
ر	م		ع			ق																م			
			ر																						

	حروفِ علوی (سطرِ اوّل)				حروفِ سفلی (ذیلی سطریں)			میزانِ علوی	
عناصر	حروف	عدد	ملائکہ	اسماءِ الٰہی	حروف	عدد	اعوان	وسفلی	درجہ
آتشی	ا ا م ہ	۴۷	زماثیل	باعث سمیع	ہ ہ ط ط م م م	۱۴۸	حمقیوش	۱۹۵	اوّل
بادی	ب ب ب ب ب ب ن ن ن ی ی	۱۸۲	بفقائیل	وہّابُ	ص ص ص ص ص ن ن	۵۵۰	نثیوش	۷۳۲	دوم
آبی	ز ج ق	۱۱۰	یقائیل	واحِدُ	ک	۲۰	کیوش	۱۳۰	سوم
خاکی	ح د ل ل ع ع ر	۴۴۶	یمتائیل		ح ع ع ع ع ی ر ر ر ر ر ر ر ر ل ل	۱۷۴۸	حلذغیوش	۲۱۹۰	چہارم
میزان	۲۶ حروف	۷۸۱	آفذئیل	۷۸۱	۳۳ حروف	۲۴۶۶	وستغغبوش	۳۲۴۷	پنجم

اس کے مؤکلات و اعوان میں پہلے احاد کا مرتبہ رکھا گیا ہے اور اسمائے الٰہی مطابق دفق اعداد ۷۸۱ کے ہیں

میزانِ اوّل ۱۹۵ طرح ۳۰ تقسیم ۴ حصّہ ۴۱ کسرا ۔ نقشِ آتشی
میزانِ دُوم ۷۳۲ طرح ۳۰ تقسیم ۴ حصّہ ۱۷۵ کسر۲ ۔ نقشِ بادی
میزانِ سَوم ۱۳۰ طرح ۳۰ تقسیم ۴ حصّہ ۲۵ نقشِ آبی
میزانِ چہارم ۲۱۹۰ طرح ۳۰ تقسیم ۴ حصّہ ۵۴۰ نقشِ خاکی
میزانِ پنجم متعلقہ نقشِ کلاں ۷۸۱ طرح ۱۲۰ تقسیم ۴ حصّہ ۱۶۵ کسرا نقشِ آتشی
میزانِ ششم متعلقہ نقشِ کلاں ۲۴۶۶ طرح ۱۲۰ تقسیم ۴ حصّہ ۵۸۶ کسر ۲ علوی و سفلی

آتشی

۴۸	۵۱	۵۵	۴۱
۵۴	۴۲	۴۷	۵۲
۴۳	۵۷	۴۹	۴۶
۵۰	۴۵	۴۴	۵۶

وفق ۱۹۵

بادی

۱۷۵	۱۸۹	۱۸۶	۱۸۲
۱۸۷	۱۸۱	۱۷۶	۱۸۸
۱۸۰	۱۸۴	۱۹۱	۱۷۷
۱۹۰	۱۷۸	۱۷۹	۱۸۵

وفق ۷۳۲

آبی

۳۴	۲۹	۲۸	۳۹
۲۷	۴۰	۳۳	۳۰
۳۷	۲۶	۳۱	۳۶
۳۲	۳۵	۳۸	۲۵

وفق ۱۳۰

خاکی

۵۵۴	۵۴۳	۵۴۴	۵۴۹
۵۴۵	۵۴۸	۵۵۵	۵۴۲
۵۵۱	۵۴۶	۵۴۱	۵۵۲
۵۴۰	۵۵۳	۵۵۰	۵۴۷

وفق ۲۱۹۰

مندرجہ بالا نقوش
کی عنصری چالوں کو چاروں کونوں
سے لیا گیا ہے

بادی			آتشی
خاکی			آبی

نقشِ کلاں علوی و سفلی

۱۹۳ / ۶۱۴	۲۰۵ / ۶۲۷	۲۱۸ / ۶۳۹	۱۶۵ / ۵۸۶
۲۱۴ / ۶۳۵	۱۶۹ / ۵۹۰	۱۸۹ / ۶۱۰	۲۰۹ / ۶۳۱
۱۷۳ / ۵۹۴	۲۲۶ / ۶۴۷	۱۹۷ / ۶۱۹	۱۸۵ / ۶۰۶
۲۰۱ / ۶۲۳	۱۸۱ / ۶۰۲	۱۷۷ / ۵۹۸	۲۲۲ / ۶۴۳

وفق ۷۸۱ ——— ۲۴۶۶

عزیمت اس عمل کی یہ ہوگی ۔
عزَمتُ علیکمُ و اَقسمتُ علیکمُ یا ایُّھا الاَرواحِ المُسخرُونَ وَمِنْ بُسْطِ ھٰذَ الحُرُوفِ الشّرِیفَۃِ یا ہٰ مایُلُ یا بفقایُلُ یا یُقایُلُ یا بمتایُلُ یا اُفدیُلُ تعلقوُ المُوَدّۃِ و المُحبّۃِ حامِد بنَ زینب (نام طالب معہ والدہ) فِی قَلبِ علی علی بن رابعہ (نام مطلوب معہ والدہ) بحقِ یا مُقلّبَ القُلُوبَ الوَاجِب البَشرِالیَدَیہِ یا باعِثُ یا سَمِیعُ یا وَھّابُ یا واجِدُ یا ایُّھَا الاَعوَانُ یاحِلقیُوشُ یا نِیُوشُ یاکیوُرشُ یاحِلدِغیُوشُ یا وَستغغیُوشُ اِحرَقوُالقَلبَ وَالفوَادِ وَالجَسدِ وجمیع الجوَارِحِ البَدَنِ علی (نام مطلوب معہ والدہ) بمُحبّۃِ والمُودّۃِ (نام طالب معہ والدہ) بحقِ لَا اِلٰہَ اِلّا اللّٰہِ المُقلّوبُ القُلُوبُ الغفوُرُ الوَدُودُ العَجلَ العَجلَ العَجِلَ السّاعۃَ السّاعۃَ السّاعۃَ الوَحاَ الوَحاَ الوَحاَ

آداب اس عمل کے یہ ہیں کہ عامل کو چاہیے کہ تین روز قبل وظیفہ کا اعتکاف کرے۔ اعتکاف اس کو کہتے ہیں کہ وظیفہ شروع کرنے سے قبل تین دن تک گوشۂ تنہائی اختیار کرتے ہیں اور پرہیز ترکِ حیوانات کرتے ہیں۔ تمام وقت تسبیح و توبہ و استغفار میں مشغول رہیں۔ اعتکاف کے بعد اور عزیمت پڑھنے سے قبل اور بعد بھی دس دس مرتبہ درُود شریف اور یہ سہ آیات پڑھے جو درجِ ذیل ہیں یہی اعتکاف کے دوران ورد رکھی جانے والی ہیں۔

(۱) لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (دس مرتبہ)
(۲) مَاشَاءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ (دس مرتبہ)

(۳) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّ اَتُوْبُ اِلَیْہِ (دس مرتبہ)

لیکن جب عزیمت پڑھنے کا وقت آئے تو ہر سہ آیات کے بعد ذیل کی دُعا کو بھی شامل کرے

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَالنِّعْمَتِیْ نِعْمَائِکَ وَرِزْقِکَ وَ ارْحَمْ عَلَیَّ وَبِشْھَدِ بِوَحْدَ اَنِیَّتِکَ وَسَخِّرْلِیْ قَلْبَ (نام مطلوب معہ والدہ) عَلٰی مُحَبَّتِ (نام طالب معہ والدہ) فِی الدُّنْیَا فَاِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّ بِالْاِجَابَتِ جَدِیْرٌ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۝

جس وقت یہ کام کرنے لگے تو ہر چہار نقش عنصری علیحدہ علیحدہ تیار کرے اور علیحدہ علیحدہ ان کا استعمال کرے، یعنی آتشی کو آتش میں ڈالے۔ بادی کو ہوا میں لٹکائے۔ آبی کو جاری نہر میں ڈالے۔ خاکی کو خاک میں دفن کرے اور تین نقش علوی و سفلی تیار کرے۔ ایک طالب کو دے کہ وہ اپنے پاس رکھے۔ ایک کو دیوارِ مطلوب یا خانۂ مطلوب میں جس جگہ کہ ممکن ہو رکھے یا چسپاں کرے اور ایک کو چراغ میں فتیلہ بنا کر روشن کرے۔ چراغ میں روغن گاؤ و عسل ڈالے اور چراغ کا رُخ خانۂ مطلوب کی طرف کرے۔ بخور شکر سفید کا کرے جب چراغ روشن کرے تو پاس بیٹھ کر عزیمت اتنی دفعہ پڑھے جس قدر کہ حروف سطرِ علوی ہیں۔

یہ یاد رہے کہ عنصری نقوش کا استعمال کرنے کے بعد چراغ والا عمل کرے۔ اگر عزیمت ختم ہو جائے تو باقی وقت مندرجہ بالا دُعا کو پڑھتا رہے۔ یہ رات کو عمل کرے۔ عمل ختم کرنے کے بعد اُسی جگہ سو جائے۔ مجھے کامل یقین ہے کہ ایک رات میں ہی مقصود ہاتھ آئے گا۔ تاہم احتیاطاً سات فتیلے سات رات کے لیے تیار کریں۔ اس عمل کا اثر خالی نہیں جاتا۔

یہ تمام استخراج فرضی ہے۔ عامل کو چاہیے کہ عین اسی کے موافق عمل کرے۔ چاہے تو تعویذ بنا کر طالب کو دیدے کہ وہ استعمال بھی کرے اور پڑھے بھی۔ چاہے عامل سارے عمل کی خود تکمیل کرے مگر طالب کو عامل کے نزدیک رہنا ہوگا۔ مجھے اُمید نہیں کہ آپ اتنے عظیم جفری راز کو کسی جگہ سے حاصل کر سکیں۔ جو لوگ عمل کی قوت کو آزمانا چاہیں وہ ذرا محنت کر کے دیکھیں مطلوب اسی جگہ حیران و پریشان حاضر ہو گا جس جگہ چراغ جلے گا۔



۳۶۔ حاضریٔ مطلوب اسم وَدُود

(قاعدہ اوّل مربع)

اسم طالب و مطلوب معہ اسمِ مادران لکھے۔ درمیان میں اسم وَدُود لکھے اور تکسیر جفری کرے تاکہ زمام نکلے۔ اب چاروں گوشہ سے حرف لے اور اُن کے اعداد نکالے۔ اُن کے حروف بنا کر مؤکل تیار کرے۔ پھر اس تکسیر کے قلب سے حروف لے اور اُن کے اعداد نکال کر اعوان تیار کرے۔ پھر قطب و گوشہ کے اعداد جمع کر کے تفریق کرے۔ ایل لگائے تو ملک نکل آئے گا اور اعدادِ سطرِ اوّل نکال کر جس قدر کہ سطورِ تکسیر ہوں اُن کو ضرب دے تاکہ تمام تکسیر کے اعداد برآمد ہوں۔

کُل تکسیر کے جس قدر اعداد ہوں اُن کا ایک مربع طبع تکسیر کے موافق پُر کرے۔ سطرِ اوّل کے جس قدر اعداد ہوں اُن کو سات پر تقسیم کرے۔ دن معلوم کرے کہ کس دن عمل شروع کرنا چاہیے (مثلاً چار باقی رہے تو بدھ ہوگا۔ پانچ باقی ہو تو جمعرات ہوگی) عروج ماہ ہو نظرات زہرہ و مشتری کے سعد ہوں۔ جس عنصر کا نقش ہو اُس کی جانب منہ کرے مثلاً آتشی ہو تو مشرق کی جانب منہ کرے۔

طریقہ یہ ہے کہ اس تعویذ کو تیار کر کے مؤکل و اعوان کو اُوپر لکھے اور ملک کو قسم دے کر مطلب کو نقش کے نیچے لکھے۔ اس کو تعویذ بنا کر موم میں بند کر دے اور ایک نیا مٹی کا برتن جس میں پانی بھرا ہو وہ اپنے سامنے رکھ لے۔ ایک جلسہ میں یَا وَدُوْدُ ایک لاکھ پچیس ہزار بار پڑھے۔ عامل یہ نقش بنا کر طالب کو دیدے کہ وہ اسی طریقہ سے اسم کا ورد کر ڈالے۔ جس وقت کہ یہ تمام ہوگا تو مطلوب حاضر ہو گا۔

اگر ایک نشست میں نہ کر سکے تو خلوت کو اختیار کرے جیسا کہ اعتکاف کا طریقہ ہوتا ہے اور ایک دن یا دو دن یا جس قدر دنوں میں کرنا ہو تقسیم کر کے باقاعدگی سے وقت مقرر کر کے پڑھ ڈالے بعض اوقات یوں معلوم ہوتا ہے کہ کوئی اور قسم کی ارواح نظر آ رہی ہیں تو اس وقت یہ سمجھ لے کہ وقت نزولِ انوارِ الٰہی ہے۔ مؤکل حاضریٔ مطلوب کے لیے حاضر ہوگا یا اُسے حاضر کر دے گا۔ عمل کرنے کے بعد نقش بازوئے راست پر باندھ لے۔ جب تک نقش پاس رہے گا، مطلوب ساتھ نہ چھوڑے گا۔

مثال : زید۔ وَدُود۔ بکر

اوّل طالب۔ پھر اسم۔ پھر مطلوب معکوس ہے۔

۱	ہ	ی	د	و	د	و	د	ہ	ك	ب
۲	ب	ہ	ك	ی	ہ	د	د	و	و	ذ
۳	د	ب	و	ہ	و	ك	د	ی	د	ہ
۴	ر	د	د	ب	ی	و	د	ز	ک	و
۵	و	ہ	ک	د	ہ	د	د	ب	و	ی
۶	ی	و	و	ہ	ب	ک	د	د	د	ہ

حرُوفِ گوشہ = ہ ب ی ہ عدد ۲۶۔ حرُوف و ک مؤکل وکیئیل
قلبِ تکسیر و ک ی و عدد ۴۲ حرُوف ب م اعوان بمیوش
میزان ——— ۶۸ حروف ح س ملک حسئیل
اعدادِ اوّل سطر = ۲۶۳
اعداد کُل تکسیر = ۲۶۳ × ۶ = ۱۵۷۸ کا نقش بنے گا۔
متعلقہ دِن = ۲۶۳ ÷ ۷ = باقی ۴ رہے۔ دِن بدھ ہُوا۔
طبع نقش = ہ حرفِ غالب ہے جو خاکی ہے اس لیے نقش خاکی ہے۔
خاکی کے لیے منہ شمال کی طرف کرتے ہیں۔ طالع وقت سرطان یا عقرب یا حوت ہو گا اور ساعت اس ستارہ کی لی جائے گی جس کا طالع وقت ہو گا۔

۳۷۔ قاعدۂ دوم مثلث

حروفِ طالب و مطلوب مع والدہ کے درمیان اسم وَدُود رکھ کر تکسیر کرے مطلُوب کا نام معکوس لکھے۔ زمام برآمد کرے۔
کل تکسیر میں جس قدر اعداد ہوں ان میں سے ۲۶ عدد منہا کر کے تین تین کے اضافے سے دُو مثلث پُر کرے۔ ایک مثلث کو طالب بازُوئے راست پر باندھے۔ دُوسرا خانۂ مطلُوب میں آہنی کیل سے لگائے یا اس کے راستہ میں دفن کرے۔
تکسیر کی جس قدر سطریں ہوں اُن کے اسی قدر فتیلے بنائے لیکن اس میں زمام کے بعد آنے والی سطرِ میزان بھی لی جائے گی۔ رُوئی و شہد و عطر ممزوج کر کے چراغِ آب نارسیدہ میں روغنِ گاؤ ڈال کر روشن کرے۔ چراغ کا منہ خانۂ مطلوب کی طرف کرے اور پاس بیٹھ کر عزیمت کو تکسیر کی

ایک سطر کے حرُوف کی تعداد کے مطابق پڑھے۔ اگر عزیمت نہ پڑھ سکے تو عزیمت کو نقوش کے نیچے لکھے اور تکسیر کی ہر سطر کے ساتھ لکھے اور مطلُوب کو چراغ کے پاس بیٹھ کر اسم وَدُود پڑھنے کے لیے ہدایت کرے، جس قدر اعداد نقش کے ہوں اسی قدر اسم پڑھنا ہو گا۔
یہ قاعدہ سیف ضارب کا اثر رکھتا ہے لہذا چشمِ نا اہل سے پوشیدہ رکھنا چاہیے تاکہ فسادِ زمانہ امن سے رہے اور نا اہل خوابِ خرگوش میں مگن رہے۔ میں نے اکثر نا اہلوں کو دیکھا ہے کہ سودائے خام کو اپنے دماغ میں پختہ کر لیتے ہیں اور عشقِ عارضی کو وار د کر لیتے ہیں یا بعض کی نسبت کسی وجہ سے ترک ہو گئی تو وہ بدلہ لینے کے لیے اس کے ماں باپ کو ذلیل کرنا چاہتے ہیں یا کسی اور بُغض کی وجہ سے کسی کی لڑکی کو مجبُور و حاضر کر کے اپنے بُغض کا بدلہ لینا چاہتے ہیں تو یہ علم کی زبان میں سب نا اہل لوگ ہیں کیونکہ وہ جائز و ناجائز کو تر کی آنکھ ہونے کی وجہ سے نہیں سمجھ سکتے۔ اور علم کی قوت سے خلقت کے امن کو خطرہ میں ڈالتے ہیں۔ عزّت دار لوگوں کو بدنام کرنے سے دریغ نہیں کرتے۔

گزشتہ مثال میں اعدادِ نقش کے لیے ۱۵۷۸ نکلے تھے۔ اس کی مثلث کو پُر کرنے کے لیے ۳۶ تفریق کر کے ۳ پر تقسیم کیا تو ۵۱۴ خارج قسمت آئے جس کی مثلث یہ بنی۔

۵۱۷	۵۳۸	۵۲۳
۵۳۲	۵۲۶	۵۲۰
۵۲۹	۵۱۴	۵۳۵

دفق ۱۵۷۸

———

قاعدہ کے مطابق خاکی پُر کی گئی ہے
عزیمت اس کی یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ الْحَقُّ الْمَلِكُ الرَّحِيْمُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ۔ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مُعَاشَرَ الْمَلَائِكَةِ الْكِرَامِ الْمُؤَكَّلُوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ بِهٰذِهِ الْاَسْمَاءِ اللهِ تعالیٰ اِلٰهًا وَّ اِلٰهُكُمْ وَخَالِقُنَا خَالِقُكُمْ (یہاں نقش کے کل اعداد کے اسم الٰہی نکال کر لکھے) اِنْ تَسَلَّطُوْ هٰؤُلَاءِ الْاَعْوَانِ (قلب تکسیر کے اعوان کا نام) وَخُدَّامِ هٰذَا التَّكْسِيْرِ (حرُوفِ گوشہ کے مؤکل کے نام لکھے) و بِحَقِّ الْحَاكِمِ عَلَيْكُمْ (یہاں ملک کا نام لکھے) عَلٰى جَلْبِ الْقَلْبِ وَالْحَوَاسِ (نام مطلوب مع والدہ) عَلٰى مَحَبَّةِ (نام طالب مع والدہ) حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ لَا قَرَارٌ وَلَا نَوْمَ بِحَقِّ اَسْمَاءِ اللهِ تعالیٰ (یہاں پھر اسماءِ باری تعالیٰ لکھے) (وَ بِحَقِّ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اِسْمِ اللهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ (عظیم تک آیت الکرسی کو لکھے) پھر لکھے بَارَكَ اللهُ فِيْكُمْ وَعَلَيْكُمْ۔
نوٹ: نقش کے عدد ۱۵۷۸ ہیں۔ اس میں اسم الٰہی ایک یا زیادہ لیں جن کے اعداد

۸ ۱۵۷ ہو جائیں وہ عزیمت میں شامل کریں اور جن کی تکسیر جفت حروف کی ہو وہ نقش مربع والا عمل کرے اور جن کی طاق ہو وہ مثلث والا عمل کرے۔

۳۸۔ حُبّ کی تین بتّیاں

اپنے اور مطلوب کے نام کے حرف مفرد کرکے باہم امتزاج دو۔ مثلاً طالبؔ علی اور مطلوب حسین ہے تو مفرد اس کا، ع ل ی۔ ح س ی ن ہُوا۔ اب اِن کو امتزاج دو یعنی ایک حرف طالب کا لو۔ ایک مطلوب کا لو، لیکن اس عمل میں دونوں کے حُروف برابر ہونے چاہئیں اگر برابر نہ ہوں اور طالب کے حُروف زیادہ ہوں تو کٓھیٰعٓصٓ اور مطلوب کے نام میں حرف زیادہ ہوں تو حٓمٓعٓسٓقٓ میں سے جتنے حُروف ضرورت ہو لے لیں اور ایک سطر بنالیں مثلاً :

طالب	ع ل ی
مطلوب	ح س ی ن
امتزاج	ع ح ل س ی ی ح ن

اب اس کی تکسیر کرکے زمام نکالیں اور مرکز کے حُروف اُٹھالیں۔ ایک تانبے کا نیا چراغ بنواکر اس کے پیندے میں تکسیر کی سطرِ اوّل کندہ کرائیں درمیان میں مؤکل کا نام لکھیں۔ مؤکل کے نام نکالنے کے لیے مرکز کے حُروف کو ملفوظی لکھ کر اعداد نکالیں۔ پھر اُن کے حُروف بناکر کلمہ ایل کا اضافہ کرکے مؤکل بنالیں۔

اِس تکسیر کے تین حِصّے کرو۔ ایک سطرِ اوّل۔ درمیان کی سطور اور زمام کی سطر۔ اِن تین ٹکڑوں پر یہ اضافہ کرو۔

اَقسَمتُ عَلَیکُم یَا مُوَکل ھذا اللَّوح (نام مؤکل) اِحرَقُوا القَلب (نام مطلوب معہ والدہ) بِمُحبّتِ وَالمُوَدۃِ (نام مطلوب معہ والدہ) واحیضِ (نام مطلوب معہ والدہ) بِحَقِ حٓمٓعٓسٓقٓ (اگر اس کا حرف زائد لیا تھا) العجل العجل العجل السّاعۃ السّاعۃ السّاعۃ الوحا الوحا الوحا۔

شروع چاند میں پہلی جمعرات کے دن ساعت زُہرہ جب کہ قمر و زہرہ نحوست سے پاک ہوں پہلی سطر کی بتّی بناکر رُوئی لپیٹ کر گھی اور شہد ڈال کر جلائیں۔ چراغ کا رُخ خانہ مطلوب کی اور خود پاس بیٹھ کر یُوں پڑھیں۔

اُحضِرُو (نام مطلوب معہ والدہ) یا (نام مؤکل) بِحَقِ حٓمٓعٓسٓقٓ۔ اِس پڑھائی کی تعداد وہ ہے

جو مرکز کے حُروف کو ملفوظی کرنے سے برآمد ہوئی تھی۔ اگر پڑھائی ختم ہو جائے اور بتّی ختم نہ ہو تو پاس خاموش بیٹھے رہو اور تصوّر اِس بات کا رکھو کہ مطلوب اس جگہ حاضر ہوگا۔ انشاءاللہ تین بتّیوں کے جلنے کے درمیان یعنی تین دنوں میں کام ہو جائے گا اور مطلوب حاضر ہوکر قدموں میں سر رکھ دے گا۔ عمل دن کو کریں یا رات کو کریں۔ تنہا کمرہ میں جہاں کوئی مخل نہ ہو، کرنا چاہیے۔

۳۹۔ تکسیری عمل بلاعدد

اِس عمل کو پہلے عشرۂ طلُوعِ قمر میں کرتے ہیں لیکن منگل اور بُدھ کا دِن نہ ہونا چاہیے۔ یہ ایک بُزرگ سے مِلا تھا جو تحفتہً یادگار ہے۔ میں نے اسے بلابخل تحریر کردیا ہے تاکہ فیضیاب ہوکر صاحبِ عمل کے لیے دُعائے خیر فرمائیں۔

طریق اس کا یہ ہے کہ کسی دکاندار[1] سے تین رُوپیہ قرض لائیں اور اس سے کوئلہ، کیسر، قلم کاغذ، سفید رال اور خالص گلاب تھوڑا تھوڑا حسبِ ضرورت خرید لیں۔ کیسر کو گلاب میں حل کرکے سیاہی بنالیں اور کوئلہ سلگاکر تھوڑی تھوڑی رال بطورِ بخور نقش لکھتے وقت اس پر چھڑکتے رہیں۔ تمام چیزیں اُس دِن اکٹھی کریں جس دِن تعویذ لکھنے ہیں۔ تعویذ کے لیے سعد وقت کا انتخاب کریں۔ جگہ تنہائی کی حاصل کریں اور غسل کرکے، بغیر کسی سے کلام کیے ہوئے ایک سفید و پاک کپڑا لے کر جس میں سُوئی نہ لگی ہو، باندھ لے اور اوڑھ لے۔ اس کے سوا جسم پر کوئی کپڑا نہ ہو۔ جب تک یہ سارا کام نہ کرلے، کسی سے کلام نہ کرے، نہ کسی کو دیکھے اور نام مطلوب معہ والدہ پھر وُدُودُ پھر نام طالب معہ والدہ لکھ کر اس کی تکسیر حفری کرے۔ اس تکسیر کو گلاب والی سیاہی سے پانچ کاغذوں پر لکھے۔ ہر تکسیر کے نیچے لکھے۔

اَلحُبُّ بَینَ (نام طالب معہ والدہ) وَبَینَ (نام مطلوب معہ والدہ) العجل السّاعۃ اَلوحا

پانچوں تکسیروں کے پانچ نقش بنالیں۔ ایک کو کسی مٹی کے کُوزے میں بند کرکے پانی جاری کے کنارے یا صاف پانی کے کنارے دفن کریں۔ دُوسرے کو مطلوب کی گزرگاہ یا مکان میں دفن کریں تیسرے کو آگ کے نزدیک دفن کریں۔ تاکہ حرارت پہنچتی رہے۔ چوتھے کو موم جامہ کرکے طالب اپنے بازُو پر باندھ لے۔ پانچویں کو کسی میوہ دار درخت سے لٹکا دیں تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔

نقش لکھتے وقت منہ میں میٹھی چیز رکھیں۔ قلم لوہے کا نہ ہونا چاہیے۔ یہ عمل ہر عنصر پر کام کرتا ہے انشاءاللہ سات دِن تک مطلوب کے دِل میں، محبّت کا شعلہ پیدا ہوگا۔ جس کا جی چاہے، اس کا تماشا دیکھ لے۔

---

[1] وہ دکاندار جو دالیں، نمک، تیل وغیرہ چیزیں فروخت کرتا ہو۔

۴۰- امتزاج الکوکبین

عمل نمبر ۱- دو افراد کے درمیان محبت و الفت پیدا کرنا۔

جس وقت دو شخصوں کے درمیان محبت پیدا کرنا مطلوب ہو اُن کے اعداد معہ والدہ نکال کر بارہ پر تقسیم کر کے بُرج نکالو۔ اب دیکھو کہ ان بُروج کے ستارے کب تسدیس یا تثلیث میں آتے ہیں وہ وقت عمل کرنے کا ہوگا۔

اب نامِ طالب معہ والدہ کو بسط کریں۔ ساتھ اس کے ستارہ کے حروف لکھیں۔ دوسری سطر میں نامِ مطلوب معہ والدہ کو بسط کر کے اس کے ستارے کے حروف کے ساتھ لکھیں۔ ستارہ کے حروف کے لیے جدول نمبر ۱ دیکھیں۔ مثلاً:

طالب = احمد کے عدد ۵۲ ÷ ۱۲ - باقی = ۵ برج اسد، ستارہ شمس۔ حروف م ن س ع۔

مطلوب = محمدؐ کے عدد ۹۲ ÷ ۱۲ - باقی = ۸ برجِ عقرب، ستارہ مریخ۔ حروف ط۔ ی۔ ك۔ ل۔

بسطِ طالب = ا ح م د ن س ع

بسطِ مطلوب = م ح م د ط ی ك ل

امتزاج = ا م ح ح م م د د م ط ن ی س ك ع ل

اب اس کی تکسیر جفری کریں اور ہر سطر کا ایک فتیلہ بنائیں فتیلہ بنانے کے لیے ہر سطر کو چار یا پانچ حرفوں میں مرکب کر کے اعراب لگائیں مثلاً سطرِ اوّل چونکہ جُفت ہے اس لیے چار چار کے کلمات بنیں گے

اُمُحَحْ مُمُدُدْ عُطُنَیَ سِكَعُل

اور ہر مرکب کلمہ کے آگے لکھیں۔ الحبُّ فلاں بن فلاں علیٰ قلبِ فلاں بنت فلاں

اِن تمام سطور کو ایک ہی وقت میں ایک ہی نشست میں لکھ کر بتّیاں بنالیں اور ایک بتّی کو اسی جگہ جلائیں یعنی چراغ میں چنبیلی کا تیل ڈال کر جلائیں اسی طرح روز مقررہ وقت پر ایک بتّی جلاتے رہیں کسی بھی وقت مطلوب کو طلب پیدا ہو جائے گی۔

یہ عمل میاں بیوی کے درمیان اور دو ناراض افراد کے درمیان کیا جاتا ہے اور اُن دو افراد کے لیے بھی جن کے ستارے آپس میں موافق نہ ہوں، کرنا چاہیے، لیکن ایسے مقصد کے لیے کل تکسیر کے کلمات لکھیں اور طالب کو دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے اس سے دونوں میں ہمیشہ کے لیے اتفاق پیدا ہوگا اور دلوں میں اُلفت و محبت پیدا ہو جائے گی۔

۴۱- عمل بوعلی سینا

عمل نمبر ۲- حاضریٔ مطلوب کے لیے۔

اسمِ طالب معہ مادر اور اسمِ مطلوب معہ مادر کے اعداد نکالو۔ بارہ پر تقسیم کر کے برج طالع ہر ایک کا معلوم کرو اور اُن کے ستارے معلوم کرو۔ ان بُروج اور ستاروں سے جو حروف متعلق ہیں لکھ لو۔

اب اسمِ طالب اور مطلوب معہ والدہ امتزاج دے کر ایک سطر بناؤ۔ پھر بُروج اور کواکب کے حروف کو آپس میں امتزاج دے کر دوسری سطر بناؤ۔ پھر ان ہر دو سطور کو امتزاج دے کر تیسری سطر تیار کرو۔ اس کی تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کرو۔

اگر سطر جُفت ہے تو چار چار کے کلمات بناؤ۔ اگر سطر طاق ہے تو ہر سطر کے پانچ پانچ حروف کے کلمات بناؤ۔ ان تمام کلمات کے آگے ایل لگادو۔ اگر سطر کے آخر میں حرف کم رہ جائیں تو اُن کے آگے لفظ ایل لگادو اور اُن کو معرّب و متجم کرلو، یعنی اعراب لگالو۔

عروجِ ماہ میں جب دونوں ستارے تسدیس یا تثلیث کی نظروں میں ہوں۔ بعد نمازِ عشا سعد ساعت متعلقہ ستارہ میں ایک چراغِ مسّی یا گلی لے کر ہمراہ روغن گاؤ اور شہدِ خالص کے ان بتّیوں کو جلاؤ۔ اگر مطلوب کا پہنا ہوا کپڑا مل سکے تو وہ بتّیوں پر لپیٹ دیں ورنہ صاف رُوئی لپیٹ دیں۔ بتّی کو آگ اس طرف سے دیں جس طرف سے بتّی شروع ہوتی ہے۔ تمام تکسیر کی ایک بتّی بنے گی اور سات بتّیاں بنائی جائیں گی۔ یہ عمل سات رات کا ہے۔ ساتوں بتّیوں کو مقررہ وقت پر لکھ لیں۔ لکھتے وقت بخور جلائیں اور تمام شرائط کا لحاظ رکھیں۔ مثال یہ ہے۔

(۱) طالب = حامد بن نوری عدد = ۳۱۹ ÷ ۱۲ باقی = ۷ بُرج میزان۔ ستارہ = زہرہ
میزان کے حروف = و ص۔ زہرہ کے حروف = ف ص ق ہ

(۲) مطلوب = کریم بن زینب عدد = ۳۲۹ ÷ ۱۲ باقی ۳ بُرج جوزا ستارہ عطارد
جوزا کے حروف = ب ن ص۔ عطارد کے حروف ش ت ث خ

(۳) طالب = ح ا م د ن و ر ی

مطلوب = ک ر ی م ز ی ن ب

امتزاج = ح ک ا ر م ی د م ن ز و ی ر ن ی ب

(۴) طالب کے بُروج و ستارہ کے حروف۔ و ص ف ص ق ہ

مطلوب کے بُروج و ستارہ کے حروف۔ ب ن ض ش ت ث خ

امتزاجِ دوم = و ب ص ن ف ض س ش ق ت ہ ث خ

امتزاجِ اوّل و دُوم سے تیسرا امتزاج کیا۔

ج و ک ب ا ص ہ ن م ف ی ض د ص م ش ن ق ہ ت و
ہ ی ث ہ خ ن ی ب

یہ سطر تکسیر ہوگی۔ یہ طاق ہے۔ ۲۹ حرُوف ہیں۔ پانچ پانچ کے کلمات سے پانچ کلمے، پانچ حرفی اور ایک چار حرفی بنے گا۔ ہر ایک کے آگے ایل لگالیں۔ اسی طرح ہر سطر پر عمل کریں۔ عزیمت اُس کی یہ ہوگی ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِاَسْمَآءِ رَبِّكُمْ يَا اَصْحَابُ الْاَرْوَاحِ اللَّطِيْفُ يَا جِبْرَائِيْلُ يَا مِيْكَائِيْلُ يَا اِسْرَافِيْلُ يَا عِزْرَائِيْلُ (آگے ان مؤکلات کے نام لکھو جو ہر دو بُروج و سیّارگان کے حرُوف کے مطابق ہیں یہ تیرہ ہوں گے) بِحَقِّ اَللّٰهُ الْاَحَدُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (یہاں طالب کے ۲۱۹ کے اور مطلوب کے ۳۳۹ کے اعداد کے مطابق جس قدر اسماء الٰہی نکلیں ان کو ال کے ساتھ لکھ دیں) وَمُؤَكَّلٰوْنِ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ (یہاں میزان و زہرہ اور جوزا و عطارد کے مؤکلوں کے نام لکھو) اَنْ تَجِيْبُوْا مُحَبَّتَ حامد بن نذری فی قلب کریم بن زینب مِنْ جِهَتِ الْحُرُوْفِ اِسْمَاءِهَا وَطَالِعِهَا وَكَوَاكِبِهَا وَقَلِّبْ اَقْلِبْ وَاحْضِرُوْ بِقُوَّةِ مُحَبَّتِ العجل العجل العجل الساعة الساعة الوحا الوحا الوحا۔

نامِ طالب و مطلوب کے حرُوف کو تخلیص کر کے ان کے اعداد کے مطابق عزمیت کو پڑھیں کل سات یوم کا عمل ہے مطلوب کی حاضری کا تصور رکھیں۔ ان شاء اللہ اس میعاد کے اندر مطلوب ہزار قید و بند سے آزاد ہو کر حاضر ہو گا۔ جب تک عمل پڑھتے رہیں۔ بخور متعلقہ کواکب کا مخلوط کر کے جلائیں

۴۲۔ تکسیرِ عجیبی

عمل نمبر ۳۔ محبت بنانے اور حاضر کرنے کے لیے۔

(۱) نام طالب و مطلوب معہ والدہ کو ایک سطر میں جُدا جُدا حرُوف سے لکھیں۔ دُوسری سطر میں اسمِ زہرہ و مشتری کے حرُوف جُدا جُدا کر کے لکھیں۔ اِن دونوں کو امتزاج دیں اور تکسیرِ جفری نکال کر نام برآمد کریں۔

(۲) اس سطر سے حرُوفِ نورانی الگ کر لیں۔ اُن کی پھر تکسیرِ جفری کر کے زمام نکالیں۔

(۳) امتزاجی تکسیر کے اعداد نکال کر چار نقش مربع طبع عناصر کے مطابق تیار کریں اور چاروں

کے اردگرد تکسیر نورانی کے حرُوف کلمات بنا کر لکھیں۔ اگر تکسیر جُفت حرُوف کی ہے تو چار چار کلمات بنائیں اگر طاق ہے تو پانچ پانچ کے کلمات بنائیں۔

(۴) چاروں نقش کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ ایک نقش سفالِ آب نارسیدہ لکھ کر طالب کے گھر میں آگ میں دفن کریں تاکہ حرارت ملتی رہے۔ دُوسرا نقش پانی کے کنارے کچی مٹی کی کلیا میں ڈال کر منہ موم سے بند کر کے دفن کر دیں۔ چوتھا نقش مطلوُب کی خوابگاہ یا گزرگاہ میں دفن کریں۔

(۵) اس عمل کو اُس وقت تیار کریں جب کہ زہرہ و مشتری کا قران یا تثلیث یا تسدیس ہو۔ دِن جمعرات یا جمعہ کا ہو۔ اور ساعت بھی مشتری یا زہرہ کی ہو۔ انشاء اللہ مطلوُب ایک ہفتہ میں حاضر ہو گا۔ اگر کسی وجہ سے خاطر خواہ مقصد حاصل نہ ہو تو سات نقش اور لکھیں جب کہ مشتری و زہرہ پھر سعد نظر پر آئے۔ ہر ایک نقش کا فتیلہ بنائیں۔ ہر فتیلہ پر مطلوُب کا پہنا ہوا کپڑا یا صاف رُوئی لپیٹیں۔ اور اسے خوشبودار تیل میں نئے چراغ میں جلائیں۔ پاس بیٹھ کر مندرجہ ذیل عزیمت نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد کے مطابق پڑھیں۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَلَائِكَةَ الْمُؤَكَّلُ عَلَى الْحُرُوْفِ وَالْكَوَاكِبِ عَلَى التَّكْسِيْرِ (حرُوفِ نورانی کے کلمات کے آگے ایل کا لفظ لگا کر مؤکل لکھو) اِعْثِنِيْ بِقُوَّةِ اِحْرَقُوْا الْقَلْبَ (نام مطلوُب معہ والدہ) بِمُحَبَّةِ وَالْمُوَدَّةِ (نام طالب معہ والدہ) اَحْضِرُوْا مَطْلُوْبُ وَجَمْعًا لَا يَفْرَقُوْا اَبَدًا اَبَدًا اَبَدًا وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا۔

مثال اس کی یہ ہے۔

طالب علی مطلوُب احمد

حرُوفِ اسماء = ع ل ی ا ح م د

حروفِ کواکب = ز ہ ر ہ م ش ت ر ی

امتزاج = ع ز ل ہ ی ر ا ہ ح م م ش د ت ر ی

اس سطر کی تکسیر کریں۔ پھر زمام سے حروف نورانی علیحدہ کر کے دُوسری تکسیر کریں۔ اس میں سے بارہ حرُوف نورانی نکلیں گے۔ اس لیے چار چار کے کلمات ایک سطر کے بنیں گے۔ کل سطور کے کلمات بنا کر مؤکل بنانے ہیں۔ کلمات سے مؤکل بنائے ہوں تو آگے ایل لگالیں اور اعراب طریقہ اعظم سے لگالیں اور ہوشیاری سے عمل کو تیار کر کے کام میں لائیں۔ کہیں غلطی واقع نہ ہو انشاء اللہ مطلب حاصل ہو گا۔

تکسیرِ اوّل یہ ہے

ع	ن	ل	ه	ی	ر	ا	ه	ح	م	م	ش	د	ت	ر	ی
ی	ع	ر	ز	ت	ل	د	ه	ش	ی	م	ر	م	ا	ح	ه
ه	ی	ح	ع	ا	ر	م	ن	ر	ت	م	ل	ی	د	ش	ه
ه	ه	ش	ی	د	ح	ی	ع	ل	٦	م	ر	ت	م	ر	ن
ر	ه	ر	ه	م	ش	ت	ی	ر	د	م	ح	ا	ی	ل	ع

تکسیرِ دوم ۔ حروفِ نورانی

ه	ر	ه	م	ی	ر	م	ح	ا	ی	ل	ع
ع	ه	ل	ر	ی	ه	ا	م	ح	ی	م	ر
ر	ع	م	ه	ی	ل	ح	ر	م	ی	ا	ه
ه	ر	ا	ع	ی	م	م	ه	ر	ی	ح	ل
ل	ه	ح	ر	ی	ا	ر	ع	ه	ی	م	م
م	ل	م	ه	ی	ح	ه	ر	ع	ی	ر	ا
ا	م	ر	ل	ی	م	ع	ه	ر	ی	ه	ح
ح	ا	ه	م	ی	ر	ر	ل	ه	ی	ع	م
م	ح	ع	ا	ی	ه	ه	م	ل	ی	ر	ر
ر	م	ر	ح	ی	ع	ل	ا	م	ی	ه	ه

کلماتِ چہار حرفی یہ ہوئے

هرهم - یرمح - ایحل
عهلر - یهام - حیمر
رعمه - یلحر - میاه

مؤکلات یہ ہوئے

هرهمائیل - یرمحائیل - ایحلائیل
عهلرائیل - یهامائیل - حیمرائیل
رعمهائیل - یلحرائیل - میاهائیل

کلماتِ چہار حرفی یہ ہوئے

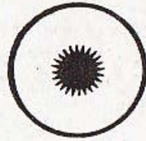
هراع - یمه - رمحل
لهحر - یارع - هیمر
ملمه - یمهر - عیرا
امرل - یمعه - ریهح
حاهم - یررهل - هبعم
محعا - یههم - لیرر
رمرح - یهلا - میهه

مؤکلات یہ ہوئے

هراعائیل - یمهائیل - رمحلائیل
لهحرائیل - یارعائیل - هیمرائیل
ملمهائیل - یمهرائیل - عیرائیل
امرلائیل - یمعهائیل - ریهحائیل
حاهمائیل - یررهلائیل - هیعمائیل
محعائیل - یههمائیل - لیررائیل
رمرحائیل - یهلائیل - میههائیل

امتزاجی تکسیر کے اعداد = ۶۶۵۰ - ۳۰ = ۶۶۲۰ ÷ ۴ = ۱۶۵۵

چونکہ اس سطر میں حرف ت سب سے زیادہ اعداد رکھتا ہے اور بادی ہے۔ اس لیے چار نقشِ مربع ۱۶۵۵ سے خانۂ بادی سے شروع کرکے پُر کیے۔ اُن کے اردگرد حروف مؤکلاتِ نورانی مندرجہ بالا لکھے۔ ان کے اعراب لگائے اور مطابق طریق چاروں کو استعمال کیا۔



باب چہارم

اعمالِ شر



(جہاں عمل میں خاص ہدایات نہ ہوں تو مندرجہ ذیل طریقہ سے کام کریں)

اِن تمام اعمال کے لیے طالع وقت منقلب ہونا چاہیے اور قمر، مریخ، زحل میں سے کسی دو کے نظراتِ نحس ہونے چاہئیں۔ یعنی تربیع یا مقابلہ یا قران کے ہوں یا قرانِ قمر و شمس ہو یا قمر در عقرب ہو۔ سورج گرہن ہو یا چاند گرہن ہو اور ہفتہ یا منگل کا دِن ہو ساعت بھی نحس ہو۔ منزلِ قمر بھی نحس ہو اور زوالِ قمر کے دِن ہوں۔

سرکہ۔ نیل۔ نوشادر۔ کالی سیاہی یا نیلی سیاہی، پرانا کپڑا یا چمڑا، بدبودار بخور اس سے متعلق ہیں۔ بعض عداوت کے لیے خاکی نقش لکھے جاتے ہیں۔ بعض اوقات آتشی بھی کام دیتے ہیں۔

اگر نقش کے استعمال کو جاننا ہو اور تکسیر کا عمل ہو تو غالب حرف کی طبع لیں۔ اگر نقش ہو تو کل تعداد کو چار پر تقسیم کریں۔ ایک باقی ہو تو آگ کے نیچے دفن کریں۔ اگر تین باقی رہیں تو پانی میں دفن کریں یا پلا دیں اگر چار باقی رہیں تو کسی قبر کہنہ میں دفن کر دیں۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ نقش کس چیز پر لکھیں تو کُل تعدادِ نقش یا سطرِ تکسیر کو تین پر تقسیم کریں۔ اگر ایک باقی رہے تو ٹھیکری پر لکھیں۔ دو باقی رہیں تو نباتات یعنی کسی درخت کے خشک پتے یا نیم کے درخت کی لکڑی پر لکھیں یا کانٹے دار درخت لیں۔ اگر تین باقی رہیں تو حرام جانور کے چمڑے پر لکھیں۔ مثلاً گدھے یا کتے کا چمڑا ہو۔

۴۳۔ دشمن اور مخالف پر غلبہ پانا

دشمن خواہ کتنا ہی طاقت ور اور با اثر کیوں نہ ہو۔ اس کی قوت کو ختم کرنے کے لیے یہ عمل

زُود اثر ہے۔ ظالم کو ذلیل کرنے، دشمن کو کچلنے، ناحق تنگ کرنے والے کو خوار کرنے کے لیے تیار کریں۔ نیز یہ عمل، مقدمہ، کشتیوں اور دیگر مقابلوں میں مخالف پر غلبہ پانے کے لیے بھی کام دیتا ہے طلوُعِ قمر سے پہلے آنے والے سوموار، منگل اور بُدھ کو روزہ رکھو۔ بُدھ کے بعد جو رات آئے۔ بعد نمازِ عشاء کھلے آسمان کے نیچے ستاروں کے سائے میں عمل کے لیے بیٹھ جائیں لیکن پہلے ہی انار کی تین لکڑیاں۔ ایک انار کی لکڑی کی قلم اور زعفران مہیا کر لینی چاہیے۔ بخور کے لیے صندل اور لوبان اور تھوڑے سے کوئلے انار کی لکڑی کے رکھ لینے چاہیئں۔

طریقہ عمل تیار کرنے کا یہ ہے کہ اس رات نحس ساعت میں مطلوب اور اسم حیوان (ذئب بھیڑیا) کے اعداد نکال کر اُن کا ایک اعوان بنالو اور اعداد کو مثلث خاکی میں انار کی لکڑی کی قلم اور زعفران سے لکھو۔ اب ایک ضلع کے اعداد کو جمع کر کے اُن کا بھی ایک حاکم اعوان بناؤ اور عزیمت تیار کر کے نقش کے نیچے لکھ دو۔ جب یہ نقش اور عزیمت تیار ہو جائے تو ان تینوں لکڑیوں کو کھڑا کر کے سہ پایہ بنالیں اور اِس نقش کو لپیٹ کر تعویذ بنا کر سُرخ دھاگہ سے اِس پایہ میں لٹکا دیں تاکہ اس کا دُھواں تعویذ کو ٹکراتا رہے۔ اب پاس بیٹھ کر مثلث کے ایک ضلع کے اعداد کے مطابق عزیمت پڑھیں۔ یہ عمل تین رات کا ہے۔ اوّل تو تین رات میں کامیابی کی خبر مل جائے گی ورنہ ضرورت پر سات دِن تک کریں۔

مثال اسمِ مطلوب۔ احمد۔ عدد = ۵۳
اسمِ حیوان۔ ذئب۔ عدد = ۷۱۲
کُل تعداد ______ ۷۶۵ حرُوف۔ ذ س ہ

اعوان بنا۔ ذ سہطیش

۷۶۸	۷۷۳	۷۶۶
۷۶۷	۷۶۹	۷۷۱
۷۷۲	۷۶۵	۷۷۰

اب ۷۶۵ کو خانۂ اوّل میں رکھ کر خاکی مثلث کو پُر کیا اور ایک ضلع کو جمع کیا تو ۲۳۰۷ ہُوا۔ بغشز

۲۳۰۷ کے حرُوف بغ ش ز ہوئے۔ حاکم اعوان بغشزطیش بنا عزیمت یہ بنی۔ اَقسَمتُ عَلَیکُم یا ذُسہطیشُ اَنْ تَسَلَّطَ عَلیٰ حَامِدٍ بَصُورَتِ ذِئبُ بَغشزِطیشُ اَلعَجَلَ السَّاعَۃَ الوَحَا۔

اِس عزیمت کو پاس بیٹھ کر ۲۳۰۷ مرتبہ پڑھنا ہے۔ عمل کی تاثیر اعلانیہ ظاہر ہو گی۔
یہ یاد رکھیں کہ مؤکل بنانے کے لیے ہزار سے زیادہ اعداد ہوں تو ان کو پھر مرتبہ احاد پر لائیں۔ جیسا کہ میں نے دو ہزار کے غ غ نہیں لیے بلکہ بغ لیا ہے۔

۴۴- بُغض و عاداتِ قبیحہ

جب قمر در عقرب ہو یا قمر تحت الشعاع ہو تو جن دو شخصوں کے درمیان جُدائی ڈالنا مقصُود ہو۔ اُن کے ناموں کے درمیان بُغض کا لفظ لکھیں پھر بسطِ حرفی کریں۔ پھر دُوسری سطر میں ان تمام حروف کو اُلٹ دیں۔ آخر کے حرف سے سطر شرُوع کر کے سب حرف لکھ لیں پھر اس کی تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کریں۔

اب قینچی سے اوپر کی سطر (تکسیر کی سطرِ اوّل) اور آخری سطر جُدا کر لیں۔ درمیانی گردش علیحٰدہ ہو جائے گی۔ اب باہر جائیں اور راستہ میں جو پرانا کپڑا گِرا ہُوا ملے اُس کو پاؤں میں پکڑ کر اُلٹے اپنے گھر چلے آئیں اور رخاص اس جگہ جہاں فتیلے بناتے ہیں۔ ان تینوں فتیلوں پر وہ کپڑا لپیٹ کر تین بتیاں بنائیں۔ اب پہلی سطر والی بتی سرسوں کے تیل میں جلائیں۔ دُوسرے دِن اُسی وقت دُوسری اور تیسری بتی جلائیں۔ خدا چاہے تو تین دِن میں عداوت ہو جائے گی۔ اگر بتی بجُھ جائے تو پھر جلا دیں۔ سارا فیتہ جل جانا چاہیے۔ نہ کوئی خاص پرہیز ہے اور نہ بتی کے کِسی خاص طرف منہ کرنے کی ضرُورت ہے۔

اگر کسی کی بُری عادت، شراب، چوری اور جُوا وغیرہ ہو اور اس کا چھڑوانا مقصود ہو تو آدمی اور عادات کے درمیان لفظ بُغض لکھ کر تکسیر جفری کر کے مندرجہ بالا طریقہ عمل میں لاؤ اگر ممکن ہو تو ایک اور تکسیر لکھ کر تین حِصّے کر کے تین دِن تک اس کو پلا دو۔ سو فیصدی اثر ہو گا۔

۴۵- تکسیرِ قطبی برائے عداوت

جن دو شخصوں کے درمیان دشمنی ڈلوانی ہو اور اُن کی علیحدگی کِسی فرد یا معاشرہ کے لیے نیک ہو تو اُن دونوں کے نام لکھ کر درمیان میں لفظ قابضُ لکھو اور تکسیر قطبی کرو۔ تکسیرِ قطبی میں اوّل کا حرف بطورِ قطب قائم رہتا ہے۔ باقی حرف گردش میں آتے ہیں۔ جب زمام برآمد ہو تو ساعت منحُوس میں یعنی قمر در عقرب یا مقابلہ مریخ و زحل یا قرانِ مریخ و قمر یا مقابلہ مریخ و زحل یا قمر ہمراہ ذنب کے ہو یا گرہن کا وقت ہو تو اِس تکسیر کو کاغذ کے تین ٹکڑوں پر کالی سیاہی سے لکھو۔ ہر ایک کی پشت پر کل تکسیر کے اعداد کا نقش مثلث خاکی بناؤ۔ ایک نقش مطلوب کی خوابگاہ میں دفن کرو۔ دُوسرا اُس کی گزرگاہ میں دفن کرو تیاری کے وقت سر برہنہ ہو۔ بخور پوست، لہسن، پیاز یا ہینگ کا جلاؤ۔ منہ میں کالی مرچ رکھو۔ جب نقش لکھو آخری نقش کا فتیلہ بناؤ اور نحس ساعت میں کڑوے تیل میں مٹی کے چراغ میں جلاؤ۔ پاس بیٹھ کر یہ عزیمت

پڑھو۔ جب تک فیتہ جلتا رہے اس کو پڑھتا رہے۔ ایسی عداوت ہو گی کہ ایک دُوسرے کو ہلاک کرنے کے درپے ہو جائیں گے۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یا جِبْرائیلُ یا مِیکَائِیلُ یا اِسْرَافِیلُ یا عِزْرَائِیلُ بِحَقِّ یا قَابِضُ بِاَنْ تَلقُوا وَتَفَرَّقُوا بَیْنَ فلاں و فلاں بِحَقِّ آیۃ پاک وَاَلْقَیْنَا بَیْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اِلٰی یَوْمَ الْقِیٰمَةِ کَمَا عَدَاوۃ بین آدم وعزازیل وکَمَا عَدَاوَت بَیْنَ النَّارِ وَالْمَاءُ کَمَا عداوۃ بین ھابیل وقابیل۔

مثالِ تکسیرِ قطبی یہ ہے

نام دو اشخاص، نُور و علی ہیں۔ سطر نور۔ قابض۔ علی ہو گی

ن	و	ر	ق	ا	ب	ض	ع	ل	ی
ن	ی	و	ل	ر	ع	ق	ض	ا	ب
ن	ب	ی	ا	و	ض	ل	ق	ر	ع
ن	ع	ب	ر	ی	ق	ا	ل	و	ض
ن	ض	ع	و	ب	ل	ر	ا	ی	ق
ن	ق	ض	ی	ع	ا	و	ر	ب	ل
ن	ل	ق	ب	ض	ر	ی	و	ع	ا
ن	ا	ل	ع	ق	و	ب	ی	ض	ر
ن	ر	ا	ض	ل	ی	ع	ب	ق	و

۴۶- ایمن دشمن

جب کوئی شخص ناحق ستائے اور بے وجہ پریشان کرے۔ آپ طاقت کم ہونے کی وجہ سے ہراساں ہوں تو خدائے قہار سے امداد طلب کریں وہ یقیناً آپ کی مدد کرے گا۔ ظالم کے

کے مقابلہ میں اس عمل کی طاقت کو کام میں لائیں۔ وہ کچھ نہ کر سکے گا۔ خداوند کریم ظالم کا دشمن اور مظلوم کا ہمدرد ہے۔ اور خدا کا کلام ظالم کے لیے بے پناہ مار ہے۔ یُوں کریں کہ بکری کا ایک دِل لائیں (نر، مادہ کی تخصیص نہیں) اس کو درمیان سے چیر کر دو ٹکڑے الگ کر دیں اور اس کے درمیان اس نقش معظم کو رکھ کر دونوں ٹکڑے سُرخ دھاگہ سے باندھ دیں اور ایک لکڑی نیم کی لے کر پرانا کپڑا اس پر لپیٹیں۔ اگر یہ کپڑا دشمن کا پہنا ہُوا مِل جائے تو بہتر، ورنہ باہر سے گرا ہُوا کوئی کپڑا اٹھالیں اور لپیٹ لیں۔ اس کو کڑوے تیل میں تر کر کے ایک مشعل بنالیں اور جلالیں۔ عمل کے وقت اپنے پاس رکھیں تاکہ مشعل بجھنے لگے تو اور تیل ڈال سکیں

نقش یہ ہے۔ اس کے نیچے نام ظالم معہ والدہ لکھو۔ کل تعداد چار ہزار سات سو ستاون ہے تنہائی کی جگہ میں دِل اپنے سامنے رکھیں اور ۴۷۵۷ مرتبہ اس آیت کو پڑھیں۔

١٥٨٩	١٥٨١	١٥٨٧
١٥٨٣	١٥٨٦	١٥٨٨
١٥٨٥	١٥٩٠	١٥٨٢

كَلَّا لَيُنْبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝ نَارُ اللَّهِ الْمُوقَدَةُ ۝ الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ ۝ (سورۃ الھمزۃ آیت ۴ تا ۷)

عمل کے دوران بار بار اس جلتی شمع کو دِل پر ماریں۔ (برابر مارنے کی ضرورت نہیں اکثر وقفہ سے ماریں) اور خیال رکھیں کہ دشمن کے دِل پر پڑ رہی ہے۔ جب تعداد ختم ہو جائے تو اس دِل کو کسی قبر یا ویسے ہی گڑھا کھود کر دفن کریں۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کی مہلت یہ عمل نہ دے گا کہ یا تو ظالم ظلم کو ترک کر دے گا یا خود اس قابل نہ رہے گا کہ ظلم کر سکے۔

۴۷ دُوپایہ عمل برائے عدُو

اِس طریقہ سے جُدائی، بغض، بیمار کرنا، تباہ و برباد کرنا۔ ہلاک کرنا وغیرہ جو مقصد ہو، عمل تیار کیا جا سکتا ہے لیکن ایسے عملیات سوائے اشد ضرورت کے نہ کرنے چاہئیں کیونکہ ناجائز طور پر کرنے والا خود گنہ گار ہو گا بلکہ اس کو خود بھی سزا بھگتنے کے لیے تیار رہنا چاہیئے۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد لے کر اس میں اپنے مطلب کا حرف بھی شامِل کر لیں۔ مثلاً جدائی، بُغض، بیماری وغیرہ اور مثلث میں پُر کریں۔ اس امر کے لیے کل تعداد کو ۵ پر تقسیم کریں، جو حاصل ہو خانۂ اوّل میں لکھیں اور ہر خانہ میں چال کا جو عدد ہے خانۂ اوّل کے عدد

سے ضرب دے کر وہاں رکھتے جائیں۔ مثلث پُر ہو جائے گی۔ اگر کوئی عدد ایسا ہُوا جو ۱۵ پر تقسیم نہ ہو تو اس میں اسمائے الٰہی جلالی میں سے ایک یا دو تین اسم لے کر شامِل کر لیں اور ایسی تعداد قائم کر لیں جو پندرہ پر تقسیم ہو جائے۔

١	١٠	۴
٨	٥	٢
٦		٩

چال نقش کی یہ ہے۔

نقش کے اُوپر ۷۸۶ نہ لکھیں بلکہ وہ اسمائے الٰہی لکھیں جو مثلث کی تعداد کے لیے شامِل کیے گئے ہیں۔ چاروں کونوں پر ابجر ط لکھیں۔ خالی خانہ میں نام اور مطلب لکھیں۔ مثلاً فلاں بن فلاں بیمار۔

اس نقش کو نیم کے قلم سے سرکہ، نیل یا نوشادر سے یا تینوں کو یا دو کو ملا کر لکھیں اور دو نقش تیار کریں۔ دونوں کو طبعِ غالب کے طریقہ سے استعمال کریں۔ نقش جس عنصر سے متعلق ہو اس کے مطابق کام میں لائیں۔ یہ عمل ایک چلتا ہوا جادو ہے۔ شرائط کو ملحوظ رکھا گیا تو محنت پورا کام کرے گی

۴۸ - عمل عداوتِ طالعین

جن دو شخصوں میں عداوت مطلوب ہو اُن کا نام معہ والدہ لو۔ اور علیحدہ علیحدہ بارہ پر تقسیم کر کے اُن کے برُوجِ طالع نکالو۔ اور اُن برُوج کے حرُوفِ جدُول لے لو۔ پھر جس میں مزیخ ہو اس کے حرف لے لو۔

اب ایک سطر لکھو۔ نام ایک شخص معہ والدہ، پھر لفظِ عداوت۔ پھر نام دُوسرا شخص معہ والدہ۔ دُوسری سطر نیچے برُوج کے حروف کی لکھو۔ ان ہر دو سطوُر کو امتزاج دو اور تکسیر کر دو یعنی صدر مؤخر کرو۔ جب زمام نکلے تو تمام حروف ظلمانی علیحدہ کر لو۔ ان کے اعداد اور ہر دو اشخاص معہ والدہ کے اعداد جمع کر کے ایک مثلث خاکی چال سے پُر کر دو۔ لیکن جب پانچویں خانہ پر پہنچو تو بجائے اس کے کہ مسلسل چال کے اعداد لکھو۔ کُل میزان نقش کی (میزان حروف ظلمانی و دونوں اشخاص) وہاں لکھ دو اور پھر مسلسل اس کی اصلی رفتار سے پُر کر دو اور حرُوف ظلمانی کے کلمات تین تین یا پانچ پانچ کلمے بنا کر مثلث کی پشت پر لکھو۔

یہ نقش نیل، سرکہ اور نوشادر ہو گا۔ بخور اس کا فلفل دراز اور ہینگ ہو گا۔ اس نقش کو پارچہ حیض یا پوست حمار یا سُرخ کاغذ پر لکھیں۔ جب نقش تیار ہو جائے تو نمکِ سیاہ، کالا دانہ، ہڑتال اور چُونہ تھوڑا تھوڑا لے کر نقش اس میں رکھ کر پیاز کی اندرُونی گرہیں حسبِ ضرورت کھول کر اندر

سب کچھ رکھ دیں۔ اُوپر بوسیدہ کپڑا باندھ دیں اور اُس کو ہندوؤں کے قبرستان میں دفن کر دیں کچھ عرصہ گزرنے کے بعد دونوں میں ایسی عداوت ہوگی کہ ایک دُوسرے کے خون کے پیاسے ہو جائیں گے۔ جب تک یہ تعویذ وہاں سے نہ نکالا جائے گا۔ عداوت قائم رہے گی۔ مثال اس کی یہ ہے

نام - حامد بن نوری - اعداد - ۲۱۹ - برُج ساتواں - میزان

کریم بن زینب - اعداد ۲۳۹ برُج تیسرا - جوزا

میزان کے حروف = ص ف ط

جوزا کے حروف = ق ب ض

سُورج برج قوس میں تھا = ح ف ش

مرّیخ برج حوت میں تھا = ن و د

سطرِ اوّل = ١٢- د ن و ہ ی ع د ا و ت ک ہ ی م ن ی ن ب

سطرِ دوم حرفِ برج = ص ف ط ق ب ض ح ف ش ن و د

اِمتزاج = ح ص ا ف م ط د ق ن ب و ص ہ ح ی

ف ع ش د ن ا و و د ت ص لٰ ف ہ ط ی ق م

ب ن ض ی ح ن ف ب ش

اب اِس سطر کی تکسیر کر کے حرُوفِ ظلمانی علیحدہ کر لیں اور اِس میں ہر دو اشخاص کے اعداد جمع کر کے بیان کردہ طریق پر مثلث پُر کریں۔

نوٹ : جب تک سطر ناموں کی ختم نہ ہو برُوج کے حروف مِلاتے جائیں۔

۴۹ - بیمار کرنا

نام دشمن معہ والدہ کی ایک سطر لکھیں۔ دُوسری سطر میں فِی قُلُوْبِہِمْ مَرَضٌ فَزَادَھُمُ اللّٰہُ مَرَضًا وَلَھُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ہ کو بسط کر کے لکھ کر ہر دو سطور کو امتزاج دیں اور تکسیر قطبی کریں۔ جب زمام نکلے تو اس میں سے حرُوفِ ظلمانی الگ کر لیں اور اس کے کلمات تین یا پانچ حرفی لکھنا ہے۔ اِن کو نقش کے چاروں طرف لکھنا ہے۔

تکسیر کی سطرِ اوّل کے اعداد میں کل حرُوفِ ظلمانی کے اعداد مِلا کر دو مثلث خاکی مُردہ کے کفن پر ہفتہ کے دن ناقص النور دِنوں میں لکھیں۔ نیچے نام والدہ لکھیں اور دُوسری طرف پوُری تکسیر لکھیں جب کہ مقابلہ مرّیخ و قمر ہو یا قمر در عقرب ہو۔ ایک نقش کو سرکہ اور نوشادر سے دھو کر

خانۂ دشمن میں چاروں طرف چھڑک دیں اور دُوسرے کو کہنہ قبر میں دفن کر دیں۔

۵۰ - ہلاک کرنے کا عمل

جب مقابلہ قمر و مریخ یا مرّیخ و زحل ہو یا قمر ہبوط میں ہو تو عمل کرنے کے لیے بیٹھے۔ اپنے گرد حصار کرے اور اپنے اوپر بھی ایک بار آیت الکرسی پڑھ کر حصارِ بدنی کرے۔ یَا قَاہِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْد اَنْتَ الَّذِی لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ کو ایک سطر میں بسطِ حرفی کر کے لکھے۔ دُوسری سطر میں نام دشمن معہ والدہ پھر حرُوفِ خاکی پھر لفظ ہلاکت لکھے۔ ان دونوں سطور کو امتزاج دے۔ بعد امتزاج تکسیر صدر مؤخر کرے اور پہلوئے راست کے حرُوف اور پہلوئے چپ کے حرُوف لے کر اُن کو آپس میں امتزاج دے کر مرکب پانچ حرفی کر کے طلسم پیدا کرے اور تکسیر کی سطرِ اوّل کے اعداد نکال کر اُن کی مثلث خاکی بنائے مثلث کے اُوپر حرُوفِ طلسم اور نیچے یہ عزیمت لکھے۔

اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَرْوَاحُ الْعُلْوِیَۃِ وَالسُّفْلِیَۃِ بِکُلِّ اِسْمٍ حَاصِلٍ مِّنْ ھٰذَا الْحُرُوْفِ الْاَسْمَآءِ رَبَّنَا وَرَبُّکُمْ مِنَ الْمَلٰٓئِکَۃِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالْاَرْوَاحِ الْمُقَدَّسِیْنَ عَلَی الْقَتْلِ وَالْھَلَاکِ فلاں بن فلاں العجل العجل العجل السّاعۃ السّاعۃ السّاعۃ الوحا الوحا الوحا

اِس نقش کو اور عزیمت کو سرکہ، نمک اور نوشادر میں کالی سیاہی میں آمیز کر کے مُردہ کے کفن یا دشمن کے پُرانے کپڑے پر لکھیں اور تعویذ بنا کر گیہوں کے خمیرے آٹے سے ایک پُتلا دشمن کا بنا کر اس کے پیٹ میں اس نقش کو رکھ دیں اُوپر کفن باقاعدہ دیں۔ پھر آ کر ابو داؤد حسینی کی رُوح کے لیے کچھ شیرینی پر فاتحہ پڑھ کر ہدیہ کریں اور کہیں کہ اے ابو داؤد حسینی فلاں کام میں میری مدد کرو۔ تین مرتبہ اس طرح کہیں اور فاتحہ کی چیزیں کسی کو دے دیں اور کلام کا تماشا دیکھیں۔

تمام عمل ننگے سر اور ننگے پاؤں کرنا ہوگا۔ تین دِن سے آٹھ دِن تک اس کا اثر ظاہر ہوگا۔ یہ جلالی عمل ہے۔ سوچ سمجھ کر کریں ایسا نہ ہو کہ لینے کے دینے پڑ جائیں۔ ناحق سے ڈریں اور عمل کے طریقے میں غلطی نہ کریں۔ اگر اس پُتلے کو زمین سے نکال کر پانی میں بہا دیں گے تو اثر باطل ہو جائے گا۔

۵۱ - طاقتور حریف کو مغلوب کرنا

کسی طاقت ور حریف کو مغلوب کرنے، کسی کے غرُور کو خاک میں مِلانے، کسی دشمن کو مغلوب کرنے فتح مقدمہ اور مخالفوں کو ذلیل و رُسوا کرنے کے لیے ہبُوطِ قمر یا مرّیخ یا زحل میں کام کریں۔ بدطینت اور مغرور

لوگوں سے نجات حاصل کرکے زندگی میں سُکھ کا سانس لینے کے لیے یا کسی کو جان کا خوف ہو اور کسی کو عزت کا خوف ہو اور کسی نے زندگی اجیرن بنا رکھی ہو یا کوئی افسر مخالفت پر اُتر آیا ہو تو اُس وقت اس عمل سے کام لیں۔

طالع وقت کے حُروف لیں جس ستارہ کے ہبوط میں کام کرنا ہو وہ جس برج میں ہو اُس کے حُروف لیں۔

مثلاً طالع وقت قوس ہو تو حُروف ح ۔ ق ۔ ش
آفتاب برج اسد میں ہو تو حروف ہ ۔ ط ۔ ح
مریخ برج سرطان میں ہو تو حروف س ۔ ل ۔ ی (اگر ہبُوطِ مریخ میں کام کرنا ہو تو)

ان تمام حروف کی ایک سطر تیار کریں دُوسری سطر میں نام مخالف کا لکھیں معہ والدہ یا معہ عہدہ وغیرہ۔ ان دونوں سطروں کے امتزاج سے ایک سطر تیار کرکے صدر مؤخر کریں۔ پھر اس تکسیر کے پہلوئے راست کے حُروف لے کر مرکّب کرلیں اور پہلوئے چپ کے حُروف الگ مرکّب کرلیں۔

تمام تکسیر کے اعداد لے کر اس میں ۲۶۵۴ عدد اور ملائیں اور نقش خاکی مثلّث پُر کریں اس طرح کہ نقش لکھنے کے بعد دائیں طرف مرکّب حرُوف تکسیر دائیں جانب کے لکھیں اور نقش کے بائیں جانب تکسیر کے مُرکّب حرُوف بائیں جانب لکھیں۔ اُوپر لفظ اجھزط لکھ دیں اور نیچے عزیمت لکھ دیں۔

عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ یا مؤکّلان ھذا العمل یا صلحائیل یا شراطائیلُ یا تبفائیلَ یا صدصائیلُ فلان بن فلان (نام معہ مقصد لکھو) یا قاھرُ ذُوالبطشِ الشدید انت الّذی لا یطاق انتقامُہ

یہ سب کچھ لکھ کر ارد گرد حاشیہ لگا دیں۔ اس نقش کو لوہے کے قلم سے نیلی یا کالی سیاہی سے لکھ کر لپیٹ کر نقش بنا لیں۔ اس کے ساتھ تھوڑی سی قلعی، نیل، لوہا، نمک اور پیاز لے کر سب چیزوں کو سُرخ یا زرد کپڑے میں لپیٹ کر سیاہ رسّی سے باندھ کر، عیسائیوں، یا ہندوؤں یا خاکروبوں کے قبرستان میں دفن کر دیں۔ واپسی میں پھر کر نہ دیکھیں۔ انشاءَاللہ جلد ہی تاثیر ظاہر ہو گی۔ نقش لکھنے سے قبل آیت الکرسی پڑھ کر اپنے اُوپر دم کرلیں۔

۵۲۔ اخراجِ دُشمن

اگر کوئی شخص چاہے کہ کسی شخص پر بے بسی وارد کرے اور وہ کسی خاص محلّہ یا مقام یا مجلس سے نکل جائے تو یُوں کریں کہ اس کا نام معہ والدہ یا والد لے کر اس میں آیت یا قاھرُ ذُوالبطش الشدید انت الّذی لا یطاق انتقامُہ کے اعداد ۳۶۵ ملا کر ایک مثلّث کچّی اینٹ

پر لکھ کر اس کے نیچے دشمن کا نام اس طرح لکھیں۔

یلخدام ھذا المثلث توکلو فلان بن فلان وخرابَ ھذا الدیا ی وَاذھابَ الانسِ منہ باِخراجِ من بَلدِہ ووطنِہٖ العجل العجل العجل السّاعۃ السّاعۃ الوحا الوحا الوحا

اِس اینٹ کو نمدار جگہ میں دفن کر دیں۔ اگر اینٹ نہ ملے تو کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھ کر دشمن کے مکان میں یا نزدیک کوئی درخت ہو اِس نقش کو لٹکا دیں کہ ہوا سے ہلتا رہے۔

۵۳۔ تبدیلیٔ افسر

اگر کوئی افسر ظالم ہو یا نقصان کا باعث بن رہا ہو، تو اُس کی تبدیلی یا رُسوائی یا مرتبہ گرانے کے لیے یُوں کریں کہ نام معہ عہدہ و جگہ کو مختصراً ایک سطر میں لکھیں اس کے آگے کلمہ طرد لکھ دیں پھر اس کے آگے نامِ مطلوب میں جو عنصر غالب ہو اس عنصر کے نحس حرُوف لکھ کر ایک سطر بنائیں۔ اس سطر کی تکسیر کریں جب زمام بر آمد ہو تو سطرِ اوّل اور سطرِ آخر کو کاٹ کر علیحدہ کر دیں اور درمیانی سطور کو علیحدہ کر دیں۔ راستے میں جو پرانا کپڑا پڑا ہُوا ملے اس کو پاؤں سے پکڑ کر اُٹھائیں اور اپنے گھر چلے آئیں۔ ان تینوں سطور کے فتیلے بنا کر اُوپر وہ کپڑا لپیٹ دیں اور تین بتّیاں بنا لیں۔ پہلے دن پہلی سطر والی۔ دُوسرے دن درمیانی سطور کی بتی اور تیسرے دن آخری سطر کی بتّی جلائیں۔ خدا نے چاہا تو تین دن میں کام ہو گا۔ چراغ میں کڑوا تیل ڈالیں۔ اگر بتّی بجھ جائے تو پھر جلائیں۔ کوئی پرہیز نہیں۔ چاروں عناصر کے حرُوفِ نحس یہ ہیں

آتشی	ف ۔ ش ۔ ذ	آبی	ب ۔ ص ۔ ن
بادی	ج ۔ ت ۔ ظ	خاکی	ر ۔ خ ۔ غ

مثال حامد اللہ افسر مال بہاول نگر۔ طرد۔ ف ۔ ش ۔ ذ۔ یہ سطر ہُوئی۔ چونکہ حامد اللہ نام میں م ۔ کے عدد سب سے زائد ہیں۔ اس لیے یہ غالب عنصر ہُوا۔ م آتشی ہے اس لیے آتشی نحس حرُوف لے لیے۔ اب اِس سطر کی تکسیر صدر مؤخر ہو گی۔

جب تک بتّی جلتی رہے پاس بیٹھ کر اِسم یا مُذِلُّ پڑھتے رہا کریں۔ عمل تیر کی طرح کام کرے گا بشرطیکہ مقصد صحیح ہو۔

۵۴۔ دُو دِلوں میں نفاق ڈالنا

جب مریخ و زحل میں نظرِ مقابلہ ہوتی ہے تو اُس کے اثرات جو زمین اور اہلِ زمین پر پڑتے

ہیں وہ تخریب اور فساد کے متعلق ہوتے ہیں۔ عملیات کرنے والے دو ناجائز شخصوں کی جُدائی دشمن کی بربادی اور اہلِ فتنہ کے درمیان نفاق ڈالنے کے لیے کام کرتے ہیں لیکن یہ ضروری ہے کہ اعمالِ شر میں صرف اسی جگہ کام لیں جہاں شریعت اجازت دے اپنے حفظِ نفس اور بہبودی کے لیے کسی کو نقصان پہنچانا جائز نہیں بلکہ ظلم ہے۔ جائز طریقوں کے لیے کام لیں مثلاً کسی عورت اور مرد کے ناجائز تعلق کو ختم کر سکتے ہیں طلاق کا حاصل کرنا اور جس شخص سے جان و مال اور عزت کو خطرہ ہو اُسے بیمار کر دینا۔ کسی بد شخص سے جگہ یا شہر خالی کرانا سزا دینا سب درست ہے۔

اب ایک عمل جُدائی کا لکھتا ہوں۔ ترکیب یہ ہے کہ دونوں شخصوں کے نام، مقررہ وقت پر معہ والدہ (جن کے درمیان جُدائی ڈالنا ہو) کے اعداد نکال کر دو مثلث نقش تیار کریں۔ ایک آتشی چال سے ایک آبی چال سے (نقوش کے طریقے تمام عملیات کی کتابوں میں موجود ہیں) وقت مقررہ سے پہلے مشق کر لیں اور تیار کر لیں اور وقتِ مقررہ پر کالی سیاہی سے سات آتشی اور سات آبی نقش کی نقلیں تیار کر لیں۔ اب ان کو حفاظت سے رکھ دیں جو دِن ہفتہ یا منگل کا آئے۔ اُس دن پہلے دو نقوش ایک آتشی اور ایک آبی کے خانوں کو قینچی سے علیحدہ علیحدہ کریں۔ ہر نقش کے نو ٹکڑے ہوں گے دونوں نقوش کے ٹکڑوں کو الگ الگ رکھیں اور آٹے میں گولیاں بنائیں۔ ہر گولی تیار کرتے وقت وَأَلْقَيْنَا بَيْنَهُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ ۚ ایک بار زبان سے کہیں۔ ان گولیوں کو دو مرغوں کو کھلا دو یعنی ایک نقش کو ایک مرغ کو، دوسرے نقش کی دوسرے مرغ کو۔ یہ ضروری نہیں کہ دونوں مرغ ایک ہی جگہ ہوں۔ ایک کہیں ہو دوسرا کہیں۔ یوں سمجھ لیں کہ نقوش لکھنے کا وقت مقرر ہے۔ گولیاں بنانے کا وقت مقرر ہے۔ منگل کا دِن ہو تو مریخ کی ساعت میں اور ہفتے کا دن ہو تو زحل کی ساعت میں بناؤ، مگر گولیاں کھلانے کا کوئی وقت مقرر نہیں لیکن ہر دو مرغ کو گولیاں کھلانے کا وقفہ بہت زیادہ طویل نہ ہو اور گولیاں اسی دِن کھلاؤ جس دن تیار کرو۔ دوسرا نقوش کا جوڑا آنے والے منگل یا ہفتہ کو اسی طرح کھلا دو۔ اسی طرح سات دن منگل اور ہفتے کے درکار ہوں گے۔ اس عرصہ میں جب بھی دونوں میں مفارقت ہو جائے تو عمل بند کر دو یعنی آئندہ نہ گولیاں بناؤ نہ کھلاؤ۔ باقی نقوش کسی جگہ دفن کر دو۔ اللہ نے چاہا تو اس عمل میں ناکامی نہ ہوگی ہر جائز صورت میں کام دے گا۔ ناجائز کریں گے تو ممکن ہے آپ کی محنت ضائع ہو جائے۔

۵۵۔ ناجائز تعلقات کو ختم کرنا

جن دو شخصوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں یا دو شخصوں کا ملاپ تمہیں نقصان پہنچا رہا ہو تو ذیل کا عمل باہمی مفارقت کے لیے مؤثر ہے۔ اس اسرارِ مخفی کو ناجائز جگہ استعمال نہ کریں ورنہ

خود عنداللہ ماجور ہوں گے۔ آیت مبارک مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ۝ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝ (پارہ ۲۷ سورۃ رحمٰن) اس آیتِ پاک کے عددِ ابجدی ۴۲۱۶ ہیں اور اس کا مثلث یہ ہے۔

۱۰۵۸	۱۰۵۰	۱۰۵۶
۱۰۵۲	۱۰۵۵	۱۰۵۷
۱۰۵۴	۱۰۵۹	۱۰۵۱

اس مثلث کو زرد کاغذ پر لکھ کر دونوں کے نام معہ والدہ اس نقش کے نیچے تحریر کرو۔ اور چولھے میں اس طریق پر دفن کرو کہ گرم بھی رہے اور جلنے کا احتمال بھی نہ ہو۔ پھر دوسرے زرد کاغذ پر اس آیت شریف کے حرف جُدا جُدا کر کے لکھو۔ یلتقیٰن تک۔ پھر دونوں کے نام معہ والدہ کے جُدا جُدا حرف اس سے آگے لکھو اور اس کے بعد بقایا آیت شریف کو جُدا جُدا حرفوں میں لکھو اور تمام حروف قینچی سے ایک ایک کر کے آگ میں اس طرح ڈالو کہ آگ جلا کر بیٹھ پیچھے رکھ لو۔ اب ایک حرف شروع کا کاٹو اور تین مرتبہ آیت پڑھو اور مقصد دُہراؤ پھر حرف کو ہاتھ پیچھے لے جا کر آگ میں ڈال دو کہ وہ جل جائے۔ حروف ترتیب وار کاٹتے وقت عمل ختم کرو اور نقش کو چولھے میں ہی دفن رہنے دو۔ دوسرے دِن اسی وقت پھر اسی طریقہ سے کاٹ کر جلاؤ۔ سات دِن میں کامل دشمنی ہو جائے گی اور ایک دوسرے کی صورت دیکھنا گوارا نہ کریں گے اگر تم کامیاب ہو گئے یعنی دشمنی ہو گئی تو چولھے والا نقش نکال کر جلا دو۔ کام ختم ہو چکا ہے۔ اگر سات یوم ہو گئے اور جُدائی نہیں ہوئی تو نقش بدستور دفن رہنے دو مگر مزید عمل پڑھنے کی ضرورت نہیں خدا چاہے تو جلد مفارقت ہو۔ مفارقت کے بعد نقش دفن نہ رہنے دو۔ زیادہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ تمہارا مُنہ شمال کی طرف ہو۔ جلانے والی سات سطریں پہلے ہی دِن مقابلہ کے وقت پر لکھ لو۔ جلاتے وقت حروف کی ترتیب قائم رہے۔



باب پنجم ٥

حصُولِ رِزق وکشائشِ رزق

بے روزگاری، رِزق، مُلازمت، رفعِ افلاس ادائیگی قرض وغیرہ کے لیے جس قدر اعمال ہیں اُن کو قمر کے زائد النور حصّہ میں کرنا چاہیے۔ دِن بدھ، جمعرات اور جمعہ کا بہتر ہوتا ہے۔ تو چندے دِن ہوں تو اُن میں کام کریں۔ شرفِ قمر میں بھی اعمال تیار کیے جاتے ہیں۔ نظرات میں عطارد۔ قمر، زہرہ، مشتری میں سے کسی دو میں نظر تثلیث یا تسدیس یا قرآن کی ہو تو مؤثر وقت ہوتا ہے ساعات بھی ان ہی کواکب کی ہونی چاہئیں۔ رات کو کبھی ان مقاصد کا عمل تیار نہ کریں۔

رجال الغیب کا خیال رکھیں۔ فاتحہ کی چیزیں پاس رکھیں۔ عمل تیار کر کے فاتحہ دیں اور بچّوں کو تقسیم کر دیں۔ پھر تعویذ پہن کر حسبِ توفیق خیرات کر دیں۔

۵۶ حصُولِ رِزق

اِس نقش کے عامل کو اللہ تعالیٰ غیب سے روزی دیتا ہے اور کسی کا محتاج نہیں کرتا۔ اگر صدقِ دِل اور کامل اعتقاد سے عمل کیا گیا تو کلامِ خدا کی تاثیر دیکھنے میں آئے گی۔ طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کا مؤکل بناؤ۔ موکل بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام (بلا والدہ) کے اعداد نکال کر اُن کو اُنہی میں ضرب دے دو۔ حاصل ضرب کے حرُوف بنا کر آگے کلمہ ایل لگا دو۔

اب اِس نقش کو دو سفید کاغذوں پر زعفران سے بالکل نیا قلم بنا کر ساعت مشتری یا عطارد میں، زاید النور قمر میں لکھو۔ بائیں طرف ی ا ح ب ی ب لکھو اور ۷۸۶ لکھو۔ نیچے مؤکل کا نام

٢٥١	٢٥٦	٢٤٩
٢٥٠	٢٥٢	٢٥٤
٢٥٥	٢٤٨	٢٥٣

پھر آیت لکھو وَ اللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ جب دونوں کاغذ تیار ہو جائیں تو ایک چاندی کی تختی پر چسپاں کر دو۔ یا یہ تعویذ ہی چاندی کی لوح پر کندہ کرو۔ اس چاندی کی لوح کو مکان میں یا دفتر میں کسی اُونچی جگہ دھاگا باندھ کر لٹکا دو تاکہ ہر وقت ہوا سے ہلتا رہے۔ دُوسرا نقش عطر سے معطّر کر کے اور موم جامہ کر کے اپنے بازو پر باندھ لو۔ دُوسرے دِن یہ نقش روزانہ ۱۱۱ کی تعداد میں کاغذ پر لکھا کرو اور آٹے میں گولیاں بنا کر اسے پانی میں ڈال دیا کرو جس میں مچھلیاں ہوں انشاء اللہ چالیس یوم کے اندر غیب سے وہ سامان پیدا ہوگا جس سے عقل حیران رہ جائے گی۔ رزق ملے گا۔ اسبابِ رزق جاری ہوں گے تو کشائش ہوگی۔

نقش روزانہ ایک مقررہ وقت پر لکھنے چاہئیں۔ بہتر ہو کہ ہر روز ساعتِ اوّل میں لکھے جایا کریں۔ دریا وغیرہ میں نقوش ہر روز ڈالنے کی پابندی نہیں۔ چند دِن کے اکٹھے بھی ڈالے جا سکتے ہیں۔

۵۷۔ روزگار و مُلازمت حاصِل کرنا

جو شخص بے روزگار ہو، باوجُود کوشش کے روزگار یا ملازمت کا کوئی سِلسلہ نہ بنتا ہو تو یُوں کرے کہ لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْكُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ کے تمام حرُوف علیحدہ علیحدہ کر کے تکسیرِ جفری کریں جب زمام نکل آئے تو ہر سطر کی ایک بتّی بنا لیں۔ اُوپر ذرا سی رُوئی لپیٹ کر تِلوں کا تیل ڈال کر بتّی کو روشن کریں اور ستّر مرتبہ یہی آیت پاس بیٹھ کر پڑھیں۔ آیت شریف پڑھتے ہوئے جب مَا عَنِتُّمْ پر پہنچیں تو ہر مرتبہ یہی کہیں کہ یا الٰہی غیب سے روزگار عطا فرما۔"

اگر بتّی گُل ہو جائے تو اور تیل ڈال لیں۔ اگر پڑھائی کی تعداد ختم ہو جائے اور بتّی کی تعداد ختم نہ ہو تو چپکے پاس بیٹھے رہیں جب عمل ختم ہو تو چراغ کو کسی جگہ رکھ دیں اور سو رہیں۔

یہ عمل عرُوج ماہ میں جمعرات کے دِن یا رات کو ساعت مشتری یا عطارد میں کریں۔ پہلی رات میں جو وقت نکلے روزانہ اسی ساعت پر عمل کیا کریں۔ انشاءاللہ چند ہی دِنوں میں روزگار یا مُلازمت کا انتظام ہو جائے گا اور غیب سے ایسے اسباب پیدا ہوں گے جو کامیابی دیں۔

۵۸۔ کشائشِ رِزق و علوئے مرتبت

واضح رہے کہ علوئے مرتبت اور کشائش رزق و ترقی دولت کے عملیات میں یہ ایک پُر تاثیر عمل ہے۔ جو صاحب اس عمل کو باشرائط کریں گے تا زیست اس عمل کے عاملین سلاطین سے زیادہ

اطمینان سے زندگی بسر کرتے ہیں۔ بلاشبہ کبریت احمر ہے۔

ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ نوچندی اتوار کو علی الصبح ساعتِ شمس میں باوضو ہوکر پاکیزہ لباس پہن کر اور خوشبو لگا کر بیٹھیں۔ بخور شمس کا روشن کریں۔ پھر اپنے نام کے اعداد اور اسم مطلوب یعنی ترقی رزق وکشائش رزق یا ترقی درجات وغیرہ کے اعدادِ جمل کبیر سے استخراج کریں۔ پھر آیۂ کریمہ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ (سورۃ بقر آیت ۲۱۲) کے اعداد، دو ہزار چوہتر (۲۰۷۴) میں جمع کر دیں۔ اس کل مجموعہ کو ایک مربع نقش میں موافق چال سے پُر کریں۔

اب اپنے نام کے حروف اور مطلوب کے حروف جدا جدا کر کے لکھیں۔ پھر آیۂ کریمہ کے حروف جدا جدا کر کے لکھیں اور آپس میں امتزاج دیں یعنی پہلا حرف آیۂ کریمہ اور دوسرا اپنے نام کی سطر کا حرف لے کر لکھتے جائیں۔ جب تمام حروف آپس میں مخلوط ہو جائیں تو کلماتِ حرفی بنا کر اُن کو نقش کے اِردگرد لکھ دیں۔ پھر نقش کے اوپر یاکنیمولِ اور نیچے علیقولِ لکھ دیں اور تعویذ بنا کر پاس رکھیں۔ نقش جملہ شرائطِ نقش کو ملحوظ کر کے لکھیں۔ انشاءاللہ جزائے عظیم حاصل ہوگی اور ایسے اسباب رزق پیدا ہوں گے کہ اللہ کا فضل ہو جائے گا۔ تجارت پیشہ اور ملازمت پیشہ لوگوں کو اس عمل سے فیض کرنا چاہیئے۔

مثال عمل کی یہ ہے۔

اسمِ طالب = غلام محمدؐ = عدد = ۱۱۶۳

مطلوب = رِزق عدد = ۳۰۷

اعدادِ آیت ______ ۲۰۷۴

میزان ۳۵۴۴

اصولِ نقش مربع سے ۸۷۸ حاصل کیا اور کسر ۲ ہوئی۔ اب امتزاج کیا۔

غ ل ا م م ح م د ر ز ق

و ل ل ا ہ ی ر ز ق م ن ی ش ا ا ب غ ی ر ح س ا ب

امتزاج - و غ ل ل ل ا ا م ہ م ی ح ر م ز د ق ر م ز ن ق ی ش ا ا ب غ ی ر ح س ا ب

چونکہ جفت حروف ہیں اس لیے کلمات چار چار کے بنائے اور ۳۵۴۴ کو چار پر تقسیم کیا تو صفر باقی بچا۔ اس لیے خاکی چال سے نقش لکھا۔

(نقش صفحہ ۱۰۹ پر دیکھیے)

نقش معہ کلمات یہ ہوا۔

۷۸۶

یاکنیمول

ھمیح		لاام	وغلل
۸۸۲	۸۸۱	۸۹۳	۸۸۸
۸۹۴	۸۸۷	۸۸۳	۸۸۰
۸۷۹	۸۸۴	۸۹۰	۸۹۱
۸۸۹	۸۹۲	۸۷۸	۸۸۵

ج ۱۱

یاعلیقولِ

۵۹ - رفعِ افلاس

جو شخص بے روزگار ہو، مفلسی میں گرفتار ہو، قرض نے پریشان کر رکھا ہو یا کاروبار رُک گیا ہو۔ غرضیکہ کسی وجہ سے مالی مصائب نے گھیرا ڈال رکھا ہو تو ذیل کا عمل کرنا چاہیے۔ حریص کے لیے تو دنیا کی دولت بھی کم ہے۔ ضرورت مند نادار و لاچار شخص کے لیے ہے۔

نوچندی جمعرات کو بعد نمازِ عشاء غسل کریں۔ خوشبو لگائیں اور ایک چادر احرام کی صورت میں باندھ کر (سر ننگا رہے) تنہائی کی جگہ مصلے پر بیٹھ جائیں اور لوبان اور صندل کا بخور روشن کریں دس پرزے کاغذ کے علیحدہ علیحدہ کر کے ہر پرزے پر یہ حروف لکھیں۔ ک - ھ - ی - ع - ص - ح - م - ع - س - ق - ان دس پرزوں کو اکٹھا کر کے مصلّی کے کونے پر رکھ دیں اور پہلا پرزہ ک والا نظروں کے سامنے رکھ کر پہلے تین مرتبہ درود شریف پڑھیں۔ پھر عدد ک کے مطابق بیس مرتبہ یہ آیت شریف پڑھیں۔

وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ

پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور اس پرزے کو مصلے کے دوسرے کونے پر رکھ کر دوسرا پرزہ اٹھائیں اور سامنے رکھ کر اس عدد کے مطابق آیت شریف پڑھیں اور اس طرح ہر پرزہ کے

اعداد کے مطابق آیت شریف پڑھتے جائیں، لیکن ہر بار اوّل و آخر تین تین مرتبہ درُود شریف ضرور پڑھیں۔ جب دسوں پُرزے ختم ہو جائیں تو فوراً سجدہ میں جا کر سو مرتبہ یا مُتماتِ اقُ کہیں اور تعداد پوری ہونے پر سجدہ سے سر اُٹھا کر خلُوصِ دل سے خشوع و خضوع سے رزقِ حلال و طیّب کے لیے دُعا کریں۔ انتہائی عاجزی سے خدا سے دُعا مانگیں۔ اگر تمہارے دِل میں سوز، آنکھوں میں حقیقی طلب کے آنسو ہوں گے تو قدرت تمہارے لیے دسّ دِن میں رزق کے دروازے کھول دے گی اور غیب سے سامان پیدا ہوں گے۔ قرض سے رہائی نصیب ہوگی۔ روزگار کا انتظام ہوگا اس عمل کا کل چالیس یوم ہے۔ عامل کو چاہیے کہ بیسؔ دِن پُورے کرے۔ نہ معلوم قدرت کس وقت انتظام کر دے۔ انشاء اللہ قدرت کا انعام ضرُور حاصل ہوگا۔

پہلے دِن غسل کرنا ہے۔ اس کے بعد ہر روز ضروری نہیں، البتہ ہر دس دِن کے بعد جب ک آئے گا پھر غسل کرنا ہوگا۔ اس عمل کو بعد از نمازِ عشاء یا قبل از نمازِ فجر کر سکتے ہیں۔ عمل کرنے سے پہلے دو رکعت نمازِ نفل قضائے حاجت کی روزانہ پڑھا کریں۔

۶۰۔ مجاور و مُسافِر

عملیاتی دنیا کا ایک مشہوُر عمل ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ عمل ہم شکل سکّوں پر کیا جاتا ہے ان میں سے ایک کو مُجاور کہا جاتا ہے اور دُوسرے کو مسافِر۔ مجاور جس جگہ ہوگا مسافر اس کے پاس پہنچے گا۔ جو لوگ اس کے عامل ہوتے ہیں وہ مجاور کو حفاظت سے اپنے پاس رکھتے ہیں اور مسافر کا سودا سلف بازار سے خرید لاتے ہیں لیکن ادھر دُکاندار نے اس سکّہ کو رکھا اور اُدھر وہ غائب ہو کر مجاور کے پاس پہنچا۔

سب سے پہلے میں عرض کرُوں گا کہ اس قسم کے عملیات اسرارِ الہٰی میں سے ہوتے ہیں اور نظامِ عالم میں خلل انداز ہوتے ہیں۔ آپ غور کریں کہ اگر اس قسم کے عملیات ایسے ہی عام ہوتے تو کسی شخص کو دُنیا میں نوکری، تجارت اور کوئی سعی کوشش کرنے کی ضرورت نہ ہوتی۔ وہ اس عمل کے ذریعے سینکڑوں اور ہزاروں رُوپے کے کام لے سکتا۔ اور یہ تو سوچو کہ دکاندار ہی دُنیا میں کون ہوتا اور کون کرتا۔ دُنیا میں سارے کام رُوپے کے لیے کیے جاتے ہیں۔ جب رُوپیہ قدرت سے اس آسانی سے مِل جاتا تو کوئی تجارت ہی کیوں کرتا۔ سب کے سب مسافر کو لیے پھرتے۔ میں اس قسم کے عملیات کے حق میں نہیں۔ اس سے یہ مُراد نہیں کہ مجھے اس علم کے اثر سے انکار ہے، بلکہ اس کے کرنے اور عام ہونے سے انکار ہے۔ میرے پاس یہ عمل مدّت سے ہے، مگر میں نے آج تک اسے نہیں آزمایا؟ کیوں؟ دو وجوہ سے۔ اوّل تو ایسے عملیات

بہت ہی مشکل سے کامیابی کی حد تک پہنچتے ہیں۔ "عمرے باید کہ یار آید بکنار" اگر بالفرض کامیابی کی حد تک پہنچ گیا تو بھی شرعی حیثیت سے یہ طریق روزی کا اور ضروریات کا جائز نہیں یہ صریح دھوکا اور فریب ہے۔ اس قسم کے عملیات خرقِ عادت میں آتے ہیں۔ آزمانے والے کے لیے کوئی پابندی نہیں۔ بہر حال عمل سے قبل ان شرائط پر غور کرو۔

۱۔ اس قسم کے عملیات کا اثر ایک خاص حکمِ ربی کے تحت ہوتا ہے۔ اس لیے کسی کو مجال نہیں کہ وہ بتا سکے کہ کب عمل مکمل ہوا اور کیوں نہ ہوا۔ طالبِ صادق ایک مرکز پر استقلال سے جما رہے، تو آخر ایک دن کامیابی ضرور ہوگی۔ یعنی ایسا شخص ہی اس عمل میں کامیابی حاصل کر سکتا ہے جو استقلال کے ساتھ جان کی بازی اس پر لگا دے اور انصاف سے دیکھو تو یہ کوئی مشکل بھی نہیں۔ لوگ اپنی عمر کا عزیز حصہ تحصیلِ علم میں صَرف کر دیتے ہیں اور اپنے سرمایہ کی آخری کوڑی بھی صَرف کر کے بی اے ایم اے کی ڈگری حاصل کرتے ہیں اور پھر جتنی تنخواہ لگتی ہے وہ کسی سے مخفی نہیں۔ پھر خدا کے خزانوں کو اسی قدر ارزاں کیوں تصور کر لیا جائے۔

۲۔ یہ عمل دریا پر ہی مخصوص ہے۔ نہر، تالاب اور دیگر پانی پر نہیں ہو سکتا۔ جن اصحاب کے قریب دریا نہیں وہ اس عمل کو ہرگز نہ کریں۔

۳۔ قواعد کی پوُری پابندی کریں۔

۴۔ میں نے اس عمل کو آزمایا۔ نہ اس سے زیادہ بیان دے سکتا ہوں۔ البتہ مجھے اعتماد ہے کہ یہ عمل قطعی صحیح ہے۔ شرعی حدُود کا وہ شخص خود ذمّے دار ہوگا جو اسے کرے گا میں نے سب پہلو سمجھا دیے ہیں

۵۔ شرعی طریق پر نہیں، بلکہ عملیاتی طور پر اس کی زکات یہ ہے کہ اگر اٹھنّی مسافر بنے تو دو آنے اور روپیہ بنے تو چار آنے حق مسکین کا ہے۔ یعنی اٹھنّی مسافر ہو تو آپ چھ آنے کی کوئی جنس بازار سے لائیں اور دو آنہ خیرات کر دیں۔ یہ زکات ہر مرتبہ نکالنی ہوگی خواہ ایک دِن میں کئی مرتبہ جنس لائیں۔

۶۔ بار بار اس عمل سے کام نہ لیں بلکہ ضرُورت کے وقت لیا کریں۔ گو عملی طور پر اس کی قید نہیں کہ آپ دِن میں ایک مرتبہ اس سے کام لیں یا دس مرتبہ۔

۷۔ مجاور کی انتہائی احتیاط کریں۔ اگر مجاور جاتا رہا تو عمل ہاتھ سے جاتا رہے گا اور دوبارہ اس کا حاصل کرنا محال ہوگا۔ یہ بھی ایک راز ہے کہ ایک مرتبہ ہو جانا ممکن ہے لیکن دُوسری مرتبہ ناممکن ہے۔

۸۔ جب تک مسافر ہاتھ میں ہے، قید ہے پرواز نہ کرے گا۔ اسی طرح رُومال یا کسی کپڑے میں بندھا ہُوا پرواز نہ کرے گا، لیکن جب ہاتھ اور کپڑے کی گرہ سے آزاد ہوگا۔ فوراً پرواز کر جائے گا اور جس جگہ مجاور ہوگا فوراً پہنچ جائے گا۔

۹۔ جو حرف تحریر کریں۔ دال، واؤ کے فرق کو واضح طور پر لکھیں یعنی حروف صاف اور واضح ہوں، ورنہ عمل بے کار ہو جائے گا۔

۱۰۔ دو قسم کے حروف تحریر کیے جاتے ہیں۔ روپے کے روپے پر لکھیں اور اٹھنی کے اٹھنی پر۔ ان میں تغیر و تبدل نہ ہونے پائے ورنہ عمل بے کار ہوگا۔

۱۱۔ یہ عمل ماہِ ذوجسدین کا ہے اور کسی ماہ میں نہیں ہو سکتا۔ ذوجسدین چار مہینوں کے نام ہیں۔ جوزا، سنبلہ، قوس اور حوت۔

طریقِ عمل

ایک اٹھنی اور ایک روپیہ لو جو ایک ہی سن کے سکے ہوں یعنی دونوں پر سکہ کا سال ایک ہی ہو اور دونوں کو پانی سے پاک کرو۔

اٹھنی پر یہ حروف لکھو۔ د س ا ا و ل ک ا ل ہ ک م م ا و ہ ل ی ق ل ھ
و ا ی ا، ل ا م د ل ل ھ

روپے پر یہ حروف لکھو۔ ح ب ا م ف ل ھ ھ ن ل ی ح ل ن و ل
و ح م م و ل ل د م ل د ھ ص ح ا ا ل

بسم اللہ کے ۱۹ حروف ہیں۔ قُلْ ھُوَ اللہ کے ۴۷ حروف ہیں کل ۶۶ حروف ہوئے ان کے زوجی امتزاج سے مندرجہ بالا حروف پیدا ہوئے ہیں۔ خوب غور سے تحریر کرو۔ اگر کوئی غلطی ہوئی تو عمل بے کار ہو جائے گا۔

روپیہ حاصل کرنے، ان کو لکھنے اور دھونے کا کوئی وقت مقرر نہیں۔ نہ کوئی خاص سیاہی اور دوات و قلم درکار ہے، مگر حروف ایسے ہوں جو خوشنما ہوں اور سیاہی بھی روشن ہو جو صاف و نمایاں حروف لکھ سکے۔ یہ حروف روپے اور اٹھنی کی تصویر کی طرف لکھو، یعنی دونوں ایک ہی طرف ہوں۔ لکھنے کے وقت باوضو ہو۔ جب حروف لکھ چکو تو دونوں کو عطر میں معطر کرو۔ اب روپیہ اور اٹھنی تیار ہے۔

جب شرفِ قمر زائد النور دنوں میں ہو تو آفتاب طلوع ہونے سے قبل دریا پر پہنچ جاؤ اور طلوعِ آفتاب کا انتظار کرو۔ جب آفتاب نکلنا شروع ہو تو روپے یا اٹھنی کو کنارے سے دو تین گز کے فاصلے پر گڑھا کھود کر دفن کر دو۔ گڑھا کسی قدر گہرا ہو اور دریا سے کسی قدر فاصلے پر ہو اس کی کوئی حد مقرر نہیں۔ یہ بھی اختیار ہے کہ پہلے روپیہ دفن کرو یا اٹھنی۔ دفن کرتے وقت تینتیس مرتبہ سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنَا گڑھے پر بیٹھ کر پڑھو۔ اوّل و آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ اب اس دن شام کو دریا کے دوسرے کنارے پر پہنچو اور صبح کے مطابق گڑھا کھود کر دوسرا سکہ عین پہلے سکے

کے مقابل میں دفن کر دو۔ بعد دفن کے تینتیس مرتبہ سورۂ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ پڑھو۔ اوّل و آخر تین مرتبہ درود شریف ہو۔

دونوں سکے بالمقابل ہوں۔ اس کے لیے پیمائش کی ضرورت نہیں نظر سے اندازہ کرنا کافی ہے۔ دوسرا سکہ اس وقت دفن کرنا ہے جب سورج ڈوب رہا ہو گا۔ سمتوں کا بھی کوئی لحاظ نہیں بات صرف اتنی ہے کہ دونوں سکے دریا کے آر پار بالمقابل دفن کرنے ہیں۔

اب روزانہ دفن کرنے والی جگہوں پر صبح و شام جا کر اسی طرح سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنَا و لِاِیْلٰفِ پڑھا کرو۔ (اوّل و آخر درود شریف ہو) جب سات یوم گزر جائیں تو آٹھویں دن طلوعِ آفتاب کے وقت سورۂ اِنَّا اَعْطَیْنَا معہ درود شریف پڑھ کر اس گڑھے کو کھود دو۔ گڑھا کھودنے پر تین حال تم پر واضح ہوں گے۔

ایک یہ کہ جو سکہ تم نے دفن کیا تھا وہ موجود ہے۔ بس سمجھ لو۔ عمل بے کار ہو گیا کوئی اثر نہیں ہوا دوسری طرف جا کر دوسرا سکہ نکال لو۔

دوسرا یہ کہ سکہ اپنی جگہ موجود نہیں سمجھ لو کہ عمل کام کر گیا۔ فوراً دوسری طرف پہنچو اور ۳۳ مرتبہ سورۂ لِاِیْلٰفِ پڑھ کر گڑھا کھود دو۔ دونوں سکے اسی جگہ ملیں گے۔ دونوں کو قبضے میں کر لو

تیسرا یہ کہ پہلی ہی جگہ دونوں سکے موجود ہوں تو بھی عمل کامیاب ہوا۔ اب اس پار جانے کی ضرورت نہیں رہی۔

قاعدہ یہ ہے کہ جو سکہ اپنی جگہ قائم رہا وہ مجاور کہلاتے گا اور اُسے کبھی نہ خرچ کیا جائے گا اِسے حفاظت سے قبضے میں رکھنے کی ضرورت ہو گی کیونکہ مجاور جہاں ہو گا۔ مسافر وہاں پہنچ کر ہی رہے گا اور جو سکہ اپنی جگہ چھوڑ کر دوسرے کے پاس چلا گیا ہے وہ مسافر کہلائے گا۔ مسافر کو بازار میں چلاتے ہیں اور سودا سلف لاتے ہیں۔ مسافر دکاندار کو دیا اور چلے آئے۔ دکاندار جوں ہی اُسے ہاتھ سے رکھے گا وہ اُڑ کر مجاور کے پاس آ جائے گا خواہ مشرق و مغرب کا فاصلہ ہی کیوں نہ ہو۔

یہ عمل دراصل حُبّ کا ہے۔ مجاور معشوق اور مسافر عاشق کہلاتا ہے۔ دونوں سکوں میں حُب پیدا کر کے عاشق و معشوق بنا دیتے ہیں چونکہ عاشق معشوق کے بغیر نہ رہ سکے گا اس لیے جہاں چھوڑیں گے وہاں سے بھاگ کر معشوق کے پاس آ جائے گا۔

۶۱۔ بحالیِ ملازمت یا مخصوص ملازمت کا حصول

یہ عمل مولانا عبدالکریم دیلمی کا وضع کردہ ہے۔ اُن کے زمانہ میں وزارت کا عہدہ خالی ہوا

مسندِ وزارت حسن سنائی کو دی۔ نظام الملک اِس مرتبہ کے خواستگار تھے وہ مولانا کے پاس پہنچے جو اِس وقت آثاریہ جفریہ میں یگانۂ روزگار تھے۔ اُن سے اپنا مدعا بیان کیا۔ چنانچہ لوحِ چاندی ساعت عطارد میں تیار کر کے دی گئی۔ شرف یا اوجِ عطارد اس کے لیے موزوں اوقات ہیں۔ اس لوح کی برکت سے نظام الملک نے مرتبہ وزارت حاصل کیا اور حسن سناک کو مغلوب کیا۔

اگر کسی شخص سے کسی بنا پر استعفے طلب کر لیا گیا ہو یا ملازمت کا خطرہ ہو یا معطّل کر دیا گیا ہو یا ترقی پانے میں کئی مدِمقابل ہوں یا حق تلفی ہوئی ہو یا اپنی ملازمت و مقام کے دوبارہ حصول کی خواہش ہو اور یہ بھی خواہش ہو کہ وہ تمام پر ترجیح پا کر خاص مقام یا عہدہ حاصل کرے تو اِس عمل سے کام لے اوّل نام معہ والدہ لکھیں۔ پھر خدا کے دو اسم مُعِزُّ، مجیدُ لکھیں۔ پھر افسر کا نام معہ عہدہ لکھیں۔ اب ایک سطر میں فرداً فرداً تمام حروف کو لکھ کر صدر مؤخر کریں اور تمام تکسیر کے اعداد نکالیں (ان اعداد میں وہ سطر شامل نہ ہوگی جو سطرِ اوّل تھی اور دوبارہ آخر پر آئی ہے) ان اعداد کو نقش مسدّس میں پُر کریں۔

اِس کے بعد افسر کا نام معہ عہدہ لکھ کر اُس کو حروفِ راست ا ح د ہ س ص ط ع ک ل م و ہ میں امتزاج دیں یعنی ایک حرف کا نام لیں۔ ایک حرفِ صوامت کا لیں اِس نئی سطر کے حروف جفت ہوں تو چار چار کے کلمات بنائیں۔ طاق ہوں تو پانچ پانچ کے کلمات بنائیں اور اُن کو نقش کے چاروں طرف ایک ایک بار لکھ دیں۔ اب چاروں طرف درمیان میں یہ اسمأ لکھ دیں

۱۔ یا طهمیال۔ ۲۔ یا مکیال۔ ۳۔ یا اصباوئث ۴۔ یا اهیا۔ اور چاروں کونوں پر یہ چاروں اعوان لکھ دیں ۱۔ یا کفتیالیوش۔ ۲۔ یا متعلموش ۳۔ یا طهالموش۔ ۴ یا عملیوش۔

اسمأ اور اعوان کی ترتیب یہی رہے گی۔ لکھنا جہاں سے چاہیں شروع کریں۔ جب اُن کو لکھ دیں تو چاروں طرف لکیر کھینچ کر بند کر دیں۔ اس لکیر کے باہر چاروں طرف نام اور حروف صوامت کے امتزاج کی سطر لکھ دیں۔ (جملے نہیں) اس کے گرد پھر لکیر لگا کر حصار کر دیں اوپر ۷۸۶ لکھیں اور نیچے لکھیں۔ یا مُعِزُّ یا مجیدُ فلاں ابن فلاں (نام طالب معہ والدہ) کو فلاں کام یا مقصد میں کامیابی عطا فرما۔ (یہاں غرض لکھ دیں) اب نقش ہو تو لپیٹ لیں۔ لوح ہو تو اس کو زرد کپڑے میں باندھ لیں۔ دورانِ عمل مصطلگی کی دھونی دیں۔ نقش کو پاس رکھیں اور پھر کوشش کریں کہ جب تک حصولِ مقصد نہ ہو۔ دونوں اسم بلا تعداد وِرد رکھیں۔ اِنشاء اللہ حصولِ مقصد میں کامیابی ہوگی اور فیصلہ آپ کے حق میں ہوگا۔



۶۲ ۔ طلبِ مال

یہ عمل اُس وقت کرنا چاہیے جب کسی سے روپیہ لینا ہو اور وہ نہ دیتا ہو یا کسی سے قرض لینے کی ضرورت ہو اور وہ انکار کرتا ہو یا کسی سے مالی امداد کی ضرورت ہو اور وہ توجہ نہ کرتا ہو، تو تالیفِ قلب کر کے اس سے کام نکالیں تاکہ مطلوب کے دِل میں اِس قدر اُنس طالب کے لیے پیدا ہو جائے کہ وہ ہر خدمت کرنے کو تیار ہو جاتے۔

ایک مثال لیں جس میں طالب محمد، مطلوب احمد ہے اور طلب یکصد روپے کی ہے۔ اِس عمل میں نقشِ مخمس سے کام لیں گے۔ مخمس ذوالکتابت کے پانچ دور ہوتے ہیں۔

(۱) اِس نقش کے پہلے پانچ خانوں کے دور میں آیت یُحِبُّونَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلّٰهِ کے اعداد ۱۴۹۳ پُر کرنے ہیں۔

(۲) دُوسرے پانچ خانوں کے دور میں جلبِ قلب کے اعداد ۱۶۳ میں مطلوب احمد کے ۵۳ عدد جمع کر کے ۲۲۰ پُر کرنا ہے۔

(۳) تیسرے پانچ خانوں کے دور میں طالب و مطلوب کے اعداد ۹۲ + ۵۳ = ۱۴۵ کو پُر کرنا ہے۔

(۴) چوتھے پانچ خانوں کے دور میں عدد آیت اور طالب و مطلوب کے اعداد یعنی ۱۴۹۳ + ۹۲ + ۵۳ = ۱۶۳۸ کو پُر کرنا ہے۔

(۵) پانچویں دور کے پانچ خانوں میں طلب یعنی یکصد روپے کے عدد ۳۴۷ میں لا کے عدد ۳۱ جمع کر کے کل ۳۷۸ کو پُر کریں۔

چالِ نقش

۲۵	۱۹	۱۳	۷	۱
۸	۲	۲۱	۲۰	۱۴
۱۶	۱۵	۹	۳	۲۲
۴	۲۳	۱۷	۱۱	۱۰
۱۲	۶	۵	۲۴	۱۸

چالِ نقش

۳۷۸	۱۶۳۸	۱۴۵	۲۲۰	۱۴۹۳
۲۲۱	۱۴۹۴	۳۷۴	۱۶۳۹	۱۴۶
۱۶۳۵	۱۴۷	۲۲۲	۱۴۹۵	۳۷۵
۱۴۹۶	۳۷۶	۱۶۳۶	۱۴۳	۲۲۳
۱۴۶	۲۱۹	۱۴۹۷	۳۷۷	۱۶۳۷

اب مندرجہ بالا تمام حسابی عمل کو ذیل کی چال سے اور ذیل کے طریقوں سے نقش کے اندر پُر کریں دورِ اوّل کے پانچ خانوں میں ۱۴۹۳ سے ۱۴۹۷ تک عدد آئیں گے۔

دورِ دوم میں ۲۲۰ عدد سرِلوح آتا ہے اس لیے ایک عدد کم کر کے خانہ ۶ میں ۲۱۹ لکھیں گے اور ترتیب سے پانچ خانے پُر کردیں گے۔

دورِ سوم میں سرلوح ۱۴۵ اعداد آئیں گے اس لیے دو عدد کم کر کے خانہ ۱۱ میں لکھ کر پانچ خانے پُر کیے۔

دورِ چہارم میں ۱۶۲۸ اعداد آئیں گے۔ اس لیے تین عدد کم کر کے خانہ ۱۶ میں لکھے اور ترتیب وار پانچ خانے پر کیے

اب یہ نقش مکمل ہے لیکن سرلوح ہندسے نہ لکھے جائیں بلکہ جب وہ خانہ لکھنے کی باری آئے تو اصل عبارت لکھی جائے مثلاً اس مثالی نقش کے سرلوح یہ عبارت آئے گی۔

یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ	جلب قلب احمد	محمد - احمد	محمد یحبونہم کحب اللہ والذین آمنوا اشد حبا للہ احمد	یک صد روپیہ لا

اس نقش کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت لکھنی چاہیے۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا صَبَائِیلُ یَا بَجَائِیلُ یَا غَتصِجَائِیلُ وَیَا سَیِّدُ الْمُطَطْرُوْنَ تَسَلَّطُوا عَلٰی وَجُودِ احمد محبت ومؤدت محمد طلبو مبلغ یک صد روپیہ سکۂ رائج الوقت بحق یَا اَللّٰہُ یَا حَکِیْمُ یَا مُجِیْبُ یَا دَائِمُ وبحق آیہ پاک یُحِبُّوْنَہُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ آمَنُوْا اَشَدُّ حُبًّا لِلّٰہِ۔

پہلا موکل اسم طالب محمد عدد ۹۲ کا ہے۔ دُوسرا موکل عدد مطلوب احمد ۵۳ کا بنایا ہُوا ہے تیسرا موکل آیات کے اعداد ۱۴۹۳ کا ہے۔ چوتھا موکل تمام ملائکہ کا سردار ہے۔

اسمارِ باری تعالیٰ اسم مطلوب احمد کے ہر حرف کے مطابق لیے جائیں گے۔

بس یہی عمل کا طریقہ ہے۔ اس کے دو نقش تیار کرنے چاہئیں۔ ایک کو طالب اپنے بازو پر باندھے دُوسرے کو اپنے مکان یا مکان میں درخت ہو اس پر لٹکا دے تاکہ ہوا سے ہلتا رہے۔ انشاء اللہ مطلوب طالب کی طلب جلد پُوری کرے گا۔

عروجِ ماہ میں جمعرات یا جمعہ کے دن تثلیث قمر و مشتری یا زہرہ و مشتری میں زعفران سے لکھنے چاہئیں۔

۶۳۔ فراخیٔ رزق و زیادتیٔ آمدن

جس مقصد میں کامیابی درکار ہو اُسے لکھ لیں مثلاً: ترقی، نفع، زیادتیٔ آمدن، فراخیٔ رزق دولت

اب اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ کی ایک بسط سطر لکھو یعنی علیحدہ علیحدہ حروف کر لو۔ دُوسری سطر نام معہ والدہ اور لفظ مقصد کی لکھ کر بسط کرو۔ اب ہر دو سطور کو آپس میں امتزاج دو یعنی ایک حرف آیت پاک کا۔ ایک نام والی سطر کا لے کر، پھر ایک آیت کا، ایک نام والی سطر کا حرف لے کر باری باری عمل کر کے ایک سطر مکمل کر لیں جس لائن کے حرف ختم ہو جائیں دوبارہ شروع سے اس سطر کے اتنے حرُوف لے لیں جس قدر ضرُورت ہو اب تمام حرُوف کے نیچے ابجد قمری سے اعداد لکھیں۔ ان اعداد کے نیچے تیسری سطر میں ان اعداد کے مطابق حرُوف قطب لکھیں ان حروف کو چار چار ملا کر کلمات بنالیں اب سطر امتزاج (آیت و اسم خود) کے اعداد نکال کر ایک مُربع نقش آتشی چال سے پُر کریں۔

چاروں کونوں پر چاروں ملائکہ کے نام لکھیں۔ اب اس نقش کے گرد حرُوف قطب لکھ دیں۔ نقش زعفران سے لکھیں اور بخور صندل سُرخ کا کریں۔ اب نقش تیار ہے۔ ایسے دو نقش لکھیں۔ ایک کو پاس رکھ لیں دُوسرے کے اُوپر اور نیچے ایک ایک ٹھیکری رکھ کر آگ کے نیچے دفن کردیں کہ اُسے حرارت پہنچتی رہے جہاں نقش دفن ہے اس طرف منہ کر کے ایک سو ایک مرتبہ (۱۰۱) آیت مذکورہ پڑھیں۔ اسی طرح مقررہ وقت پر روزانہ آیت کا ورد اس نقش کی طرف منہ کر کے کیا کریں یا جائے دفن کے نزدیک بیٹھ کر پڑھیں انشاء اللہ ایک ہفتہ تک مقصد پورا ہو گا۔ اگر کوئی ایسی وجہ ہو کہ ایک مقررہ وقت پر روزانہ نہ پڑھ سکیں تو پھر کھلا چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے بلا تعداد پڑھا کریں اور حصُولِ مقصد تک وِرد جاری رکھیں۔

یاد رکھیں قضا، تدبیر، عمل، دُعا، صدقہ خیرات سے ٹل جاتی ہے۔ عملیات کبھی بے کار نہیں جاتے۔ گرمی کا زمانہ ہو، دُھوپ کی شدّت ہو، آپ چھتری لگالیں۔ نہ آفتاب غرُوب ہُوا۔ نہ دُھوپ بند ہوئی مگر آپ دونوں چیزوں سے ایک تدبیر سے محفوظ ہو گئے۔ بس یہی حال عملیات کا ہے جو قدُرت نے کرنا ہے اُسے ہونے دیں مگر اپنی تدابیر سے اس مشکل وقت کو عملیات کی مدد سے بآسانی گزارا جا سکتا ہے۔ کلام الٰہی کی وساطت سے اور بزرگوں کے بتائے ہُوئے طریقہ سے کام میں اللہ تعالیٰ غیب سے کامیابی کے اسباب پیدا کر دے گا۔

ابجد قطب یہ ہے

س	و	ا	ل	ع	ظ	ی	م	ح	ق	خ	ز	ت	ف
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
ص	ن	ذ	غ	ر	ب	ش	ک	ض	ط	ھ	ج	ظ	ث
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

۶۴۔ حصولِ مُلازمت

طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام معہ والدہ کے تمام حرُوف اور مقصد کے تمام حروف لیں اور اُن کو جُدا جُدا لکھیں۔ مثلاً احمد بن بانو ملازمت چاہتا ہے تو لائن یہ ہوگی۔ ا ح م د ب ا ن و م ل ا ز م ت

اب اِس سطر سے آتشی حرُوف الگ کریں۔ بادی الگ۔ آبی الگ۔ خاکی الگ۔ اور اُن کی ایک ایسی لائن تیار کریں کہ پہلے وہ حرُف لکھیں جن کے عدد زیادہ ہیں اس کے بعد عناصر کی ترتیب سے دوسرے حروف لکھ دیں مثلاً: آتشی: ا - م - ا - م - ا - م ـــ عدد ۱۲۳ - بادی ب ن و ت عدد - ۴۵۸ آبی ز عدد - ۷ خاکی - ح - د - ل عدد - ۴۲ ہوئے - سب سے زیادہ عدد بادی کے ہیں - پھر آتشی، پھر خاکی - پھر آبی - لہٰذا سطر یہ ہوئی ب - ن - و - ت - ا - م - ا - م - ا - م - ح - د - ل - ز عنصر بادی غالب ہے - اس لیے بادی نقش بنے گا۔ مُنہ مغرب کی طرف کیا جائے گا۔ یہ نقش ۲۱۸۶ عدد مربّع کا پُر کیا جائے گا اور سطر کے حرفِ اوّل کے مطابق اسم اللہ کا لیا جائے گا مثلاً اس میں حرفِ اوّل ب ہے تو یا باسط لیں گے۔ موکّل اسرافیل ہے۔ نقش کے چاروں طرف تو مندرجہ بالا سطر لکھیں گے اور نیچے اِس طرح عزمیت لکھیں گے۔ اَقسَمتُ عَلَیکُم یا مَلائِکَۃُ ھٰذالحرُوف ب ن و ت ام ام ام ح د ل ز یا اِسرافیلُ بحق یا باسط میری ملازمت کا جلد انتظام ہو۔ اس نقش کو زعفران سے لکھیں اور حسبِ استطاعت ختم اور صدقہ دے کر چاندی کے ورق میں لپیٹ کر بازو پر باندھے انشاءاللہ کامیابی ہوگی۔ قرآنِ عطارد و مشتری یا تثلیثِ قمر و مشتری میں عمل کریں

جدُولِ عناصر

نمبر شمار	حرُوف	عنصر	ملائکہ	سمت
۱	ا - ہ - ط - م - ف - ش	آتشی	عزرائیل	مشرق
۲	ب - و - ی - ن - ص - ت - ض	بادی	اسرافیل	مغرب
۳	ج - ز - ک - س - ق - ث - ظ	آبی	میکائیل	جنوب
۴	د - ح - ل - ع - ر - خ - غ	خاکی	جبرائیل	شمال

۶۵ ـــ اسبابِ کار

اسباب و اختیارات کے لیے یہ عمل مؤثر ہے یعنی کوئی رُکا ہوا کام ہو، اُس کے ظاہراً اسباب نظر نہ آتے ہوں۔ لاکھ ہاتھ پاؤں مارتے ہوں مگر ناکامی ہی ناکامی ہو تو اس وقت اس اسم سے مدد لیں۔ اللہ پاک حکمت کاملہ سے ایسے اسباب و ذرائع کا بندوبست فرما دیں گے کہ کام اور مقصد پُورا ہو جاتے گی۔

مسبب الاسباب کے وسیلہ میں سے ایک وسیلہ اسم البَاعِثُ کا ہے۔ آپ کسی حاجت یا مقصد کے حصُول کے لیے اس اسم کی رُوحانیت سے مدد لے سکتے ہیں۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ وقتِ مقررہ پر علیحدہ علیحدہ پاک وصاف جگہ میں عمل کے لیے بیٹھ جائیں بخورِ مصطگی کا جلائیں اور ایک سیسہ کی تختی پر کسی نوکدار چیز سے اس اِسم کا یہ نقش ذوالکتابت کندہ کریں۔ اصل نقش اور اس کی رفتار پُر کرنے کی مثال ذیل میں دی جاتی ہے۔

رفتارِ نقش

۱	۶	۱۱	۱۶
۱۲	۱۵	۲	۵
۱۴	۹	۸	۳
۷	۴	۱۳	۱۰

اصل نقش

ال	ب ا	ع	ث
۷۱	۴۹۹	۲۲	۲
۴۹۸	۶۸	۵	۳۳
۴	۳۴	۴۹۷	۶۹

نقش کے اُوپر مؤکل کا نام جسشائیل لکھیں اور نیچے مقصد لکھیں مثلاً رزق، روزگار، ترقی مرتبہ ادائیگی قرض، رہائی محبوس، آمدن غائب۔ غرضیکہ کسی قسم کی حاجت ہو اس طرح لکھو: یا الٰہی یا مُسبّب الاسباب ٥ فلاں بن فلاں کی ترقی کے اسباب پیدا کر کے ترقی دے۔ البَاعِثُ لوح مکمل کرنے کے بعد اسی جگہ بیٹھ کر اسم اَلْبَاعِثُ کا چھ سو چار دفعہ ورد کریں پھر دُعا کریں اور مؤکل کو اس طرح حکم دیں: اے جسشائیل میں بحکمِ خدا تم کو یہ کہتا ہوں کہ میرا فلاں کام فوراً سرانجام دو۔ یہ فقرہ نہایت سکُون سے، لیکن پُرزور الفاظ میں ادا کرو اور یقین کر لو کہ چونکہ ہم نے ایک بات کے لیے اس اسم کے مؤکل کو حکم دیا ہے اس لیے وہ ضرور پورا ہوگا۔ اس کے بعد اِس تختی کو کاغذ یا کپڑے میں لپیٹ کر پاس رکھ لو اور جو ممکن ہو خیرات کر لو اور نیاز دلاؤ۔ انشاءاللہ اس کام کی تکمیل کے اسباب پیدا ہونے شروع ہو جائیں گے ہر حاجت مند صرف اپنے لیے تیار کر سکتا ہے۔

۶۶- ادائیگی قرض اور معقول آمدنی کا حصُول

اس عمل میں دو اسم کام کرتے ہیں۔ رَحمٰنُ - رَزّاقُ اسمائے الٰہی میں سے رحمٰنُ اس قوت کا نام ہے جو بلامزد عنایات وعطایات کرتی ہے اور رَزّاقُ اس قوت کا نام ہے جو معیشت کی مختار ہے اور یہ سارا انتظام اللہ پاک کے ہاتھ میں ہے۔ جس شخص کی آمدنی کم ہو اور اخراجات پُورے نہ ہوتے ہوں یا آمدن معقول ہے اور قرض سرپر ہو یا زمین مکان جائداد نہ ہو اور اس کے لیے روپیہ کی ضرورت ہو یا ملازمت نہ ملتی ہو اور ملازمت ہو تو مرضی کے مطابق اور وسائل کے موافق نہ ہو، یا ایک کی بجائے زائد کاموں میں روپیہ لگا رہا ہو یا انعامی اسکیموں میں حصہ لیتا ہو مگر قسمت کبھی کھُلی نہ ہو یا زمیندار ہو مگر مقروض ہو اور فصلوں سے نقصان رہتا ہو تو اس شخص کو چاہیے کہ ان دونوں اسمائے الٰہی کے ذریعہ درخواست کرے اور اُن کی رُوحانیت سے مدد لے۔ اللہ پاک نے خود فرمایا ہے ——

وَاللهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنىٰ فَادْعُوْلَنَا —— یعنی مجھے اپنی ضرورتوں اور حاجتوں کے لیے میرے اسمائے حسنیٰ کے ذریعے سے پُکارو۔

اس امر کے لیے میرے پاس جو عمل ہے وہ جسمانی ہے جس کے اندر رُوح پوشیدہ ہے۔ اس رُوح کو صاحبِ علم لوگ بآسانی پہچان لیں گے۔ وہ مندرجہ ذیل مثلث میں پوشیدہ ہے۔ اس مثلث کو لکھنے کے بعد نیچے یوں لکھیں۔ اجب یا هسٰائیلُ اُطلبُکُم (جس قدر ضرورت ہو یا جو مطلب ہو) بِحَقِّ یا رَحمٰنُ یا رَزّاقُ العجل الساعۃ الوحا

یَا رَحمٰنُ یَا رَزّاقُ

نافِعُ	جَبّارُ	مُعطِفُ
مُنعِمُ	رَبُّ	مُقدِّسُ
دائِمُ اللُّطفُ	الٰہ العالمین	بَارِیُ

مثلاً روزانہ مزدُوری پانے والا مطلب میں یہ لکھ سکتا ہے کہ اطلبکم پانچ روپیہ روزانہ۔ اسی طرح تنخواہ والے شخص کو بھی اپنا صحیح مطالبہ لکھنا چاہیے۔ اگر کسی نے انعامی بانڈ لیا ہے تو اس کا ذِکر کرے۔ اگر زمیندار ہے تو بھی اچھی فصل کے اندازے سے لکھے۔ اگر کوئی درویش ہے اور درس یا تبلیغ یا دینی کام میں مصروف ہے یا دُرود اور وظائف میں مشغول ہے تو وہ دستِ غیب کے لیے اپنا روزینہ لکھ سکتا ہے۔

طریقہ یہ ہے کہ مشتری کی ساعت میں چاندی کی تختی یا کاغذ پر اس مثلث حرفی کو رفتارِ نقش سے لکھے کاغذ پر زعفران سے لکھے۔ لکھتے وقت بخور، عود اور رحُبّ النار کا ملا کر جلاتے اور اسم یا رَحمٰنُ یا رَزّاقُ کو چھ سو چھ بار پڑھ کر دُعا مانگ کر نقش پر یا لوح پر دم کرے اور سیدھے بازو پر باندھ لیں اب یہاں پھر توجہ سے کام لیں اور اپنی ہمت کے مطابق اس ورد کو اختیار کر لیں۔ مثلاً یا ان اسموں کو کھُلا ورد

کریں۔ اُٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھا کریں یا روزانہ کسی وقت چھ سو چھ بار پڑھا کریں گو کام تو صرف لوح یا نقش بھی کرے گا اور ایسے اسباب دے گا کہ مالی لحاظ سے مقصد پورا ہو جائے گا۔ تاہم اگر قسمت بہت کمزور ہو یا دیر ہو جانے کا اندیشہ ہو تو ورد یا وظیفہ کو لازمی اختیار کر لینا چاہیے۔ ہاں وہ شخص جو دستِ غیب سے روزینہ کا خواہشمند ہو یعنی بلامزدُوری کے حاجت مال کی رکھتا ہو اُس کو چاہیے کہ سوا لاکھ کا چلہ اسی نیت سے نکالے۔ روزانہ پڑھائی کے دوران نقش یا لوح اُتار کر جائے نماز کے نیچے رکھ لیا کرے اور پڑھنے کے بعد پھر بازو پر باندھ لیا کرے۔

میں یقین دلاتا ہوں کہ کوئی شخص بھی جو ان اسموں کی برکت حاصل کرے گا وہ محرُوم نہ رہے گا۔ جتنے بھی لوگ اس عمل کو کریں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ سو فیصد مُراد کو پائیں گے۔ درمیان کا خانہ اسم ذات رَبّ کا ہے۔ وہی مرکز ہے جو لوگ نقش کے نیچے صحیح طور پر مطلب کی سطر نہ لکھ سکیں وہ اس مرکزی خانہ میں صرف تعداد روپیہ کی لکھ دیں۔ روزانہ ہو تو روزانہ۔ یکمشت ہو تو اکٹھا لکھ دیں اللہ رزّاق بھی ہے اپنی درخواست پیش کریں۔ اسماء باقوت ہیں۔ درخواست دینا اور فائدہ اٹھانا آپ کا کام ہے۔ میرا کام تو خزانوں کا اشارہ کرنا ہے۔

نقشِ مثلث کی چال یہ ہے۔

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶



بابِ ششم

تسخیرِ حکّام و تسخیرِ خلق

اِن اعمال کے لیے طالع برجِ جوزا یا برج سنبلہ یا میزان یا ثور ہو۔ دِن بُدھ یا اتوار یا جمعہ کا ہو۔ نظرات میں سے قمر و عطارد میں یا آفتاب و مریخ میں یا آفتاب و عطارد میں یا عطارد و مریخ میں نظرِ تثلیث یا تسدیس کی ہو تو عمل مؤثر ہوتا ہے۔
کواکب کے شرفات اور اوج بھی مؤثر اوقات ہیں ایسے تمام اعمال کو زاید النور قمر میں کرنا چاہیے اور اُونچی جگہ بیٹھ کر عمل تیار کرنا چاہیے۔ لباس پاک وصاف ہو اور جگہ تنہائی کی ہو۔

۶۷۔ تسخیرِ قلوبِ حکّام و اُمرائے عظّام

جو شخص کسی صاحبِ مرتبہ اور بڑے آدمی کو تسخیر کرنا چاہے تو چاہیے کہ ایک سطر میں اپنا نام معہ والدہ لکھے۔ دُوسری سطر میں یا الہ الا لھۃ الرفیع جلالہ لکھے۔
دونوں کے امتزاج سے ایک سطر تیار کرکے زمام نکالے۔ اب اس تکسیر کے پہلوئے راست اور پہلوئے چپ کے حرُوف لے۔ دونوں کو امتزاج دے کر ایک نئی سطر تکسیر کرے اور پھر اس کی تیسری تکسیر کرے۔
تینوں تکسیروں میں سے اوّل سطر کے اعداد علیٰحدہ علیٰحدہ نکال کر تین مربّع نقش اس چال سے تیار کرے جو سطر میں حرفِ غالب ہو۔ ہر مربّع کے گرد اسی کے پہلوئے راست و پہلوئے چپ کے حرُوف کلمات بنا کر لکھیں۔ طاق حروف ہوں تو پانچ حرُوف کے اور جفت ہوں تو چار کلمات کے بنائیں۔ حروف ایک پہلو کے گنیں۔ اس کی تعداد کو مدِّ نظر رکھیں اور پہلوئے راست کے کلمات الگ اور پہلوئے چپ کے الگ بنا کر اِردگرد لکھیں۔
اب ایک چوتھا مربّع یا اِلٰہ الا لھۃ الرفیع جلالہ کا آتشی چال سے پُر کریں اِس کے

اعداد حرُوفِ ندا کے ساتھ ۹۷۴ ہیں۔ ان چاروں نقوش کو اس ترتیب سے لکھیں۔ پہلے ۹۷۴ کا نقش اس کے نیچے مندرجہ ذیل عزیمت لکھیں۔
اَللّٰھُمَّ سَخِّرْتَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ کَمَا سَخَّرْتَ لِسُلَیْمَانَ بْنَ دَاؤُدَ علیہ السّلام بِحَقِّ یَا اِلٰہُ الْاٰلِھَۃِ الرفیع جَلَّ لَہٗ

۶۸ خاتمِ تسخیر

ایک انگشتری آدھی سونے کی آدھی چاندی کی تیار کراؤ۔ یعنی ایک طرف سونا ہو ایک طرف چاندی. اب نورجہاں اور جہانگیر کی تصویر حاصل کرو۔ ایک اپنی لو۔ ان تصویروں کو سفید ریشمی کپڑے پر یا پوستِ آہو یا باریک کاغذ پر باریک قلم سے زعفران سے علیٰحدہ علیٰحدہ ٹکڑوں پر بناؤ۔ تصویریں سینے تک ہی ہوں تو کافی ہیں۔
(۱) آیتِ کریمہ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْہِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ کے اعداد لو جو ۲۸۹۸ ہوتے ہیں۔ اُن میں اپنا نام معہ والدہ اور جہانگیر کے اعداد ۲۸۹ ملا کر کُل تعداد کا ایک مربع اپنے نام کے سرحرف کی طبع کے مطابق تیار کرو اور اِس مربّع کو جہانگیر کی پُشت پر زعفران سے لکھو۔
(۲) آیتِ کریمہ کے اعداد عَزِیْزٌ تک لیں جو ۹۳۰ ہیں ان میں اپنا نام معہ والدہ اور نورجہاں کے اعداد، ۳۱۵ کو ملا کر کل تعداد کا ایک مربّع اسی چال سے نورجہاں کی پشت پر بناؤ۔
(۳) اپنا نام معہ والدہ پوری آیتِ کریمہ کے اعداد اور جہانگیر اور نورجہاں کے اعداد لے کر کُل کا مربّع نقش طالب کی تصویر کے پیچھے بناؤ۔
(۴) آیت، پھر نامِ طالب معہ والدہ، پھر نورجہاں، پھر جہانگیر کے نام کی ایک سطر تیار کرو۔ علیٰحدہ علیٰحدہ حرفوں میں لکھ کر تکسیر صدر مؤخر کرو اور اس تکسیر کے چاروں گوشوں کے حرُوف اور مرکزی حروف لے کر ان کے اعداد حاصل کرکے کلمہ ایل لگا کر ایک مؤکل تیار کرو اس مؤکل کا نام تینوں تصویروں کے نقوش پر لکھ دو اور اعداد کو تصویروں کے اُوپر لکھو۔
(۵) پہلے جہانگیر کی تصویر، پھر طالب کی تصویر، پھر نورجہاں کی تصویر رکھ کر لپیٹ کر ایک انگشتری میں لگوا لو اور اُوپر نگ اپنے برج کے موافق لگواؤ اور نورجہاں کا منہ جہانگیر کے منہ کی طرف ہو۔
انگشتری کو پہلے سے تیار رکھو۔ نقوش اس شرفِ قمر میں لکھو جو زائد النور دِنوں میں آئے۔ اُسی وقت انگشتری میں رکھ کر نگ لگا دو۔ انگشتری تیار ہو گئی۔ یہ ہر وقت پہننے کی چیز نہیں بلکہ اسے احتیاط سے رکھ کر چھوڑ دو۔ جب کسی حاکم یا افسر یا کسی اور شخص سے کسی کام کے سلسلے میں ملاقات کی ضرورت ہو تو اُسے

پہن کر جاؤ۔ آیتِ کریمہ پڑھ کر دم کرو اور پھر پہن لو۔ اگر کسی آدمی کے پاس جانا ہو تو سونے والی باہر کی طرف رکھو یعنی چھوٹی انگلی کی طرف رکھو۔ اگر کسی عورت کے پاس جانا ہو تو چاندی والی باہر کی طرف رکھو۔ جب مطلوب مرد یا عورت کے مکان یا کمرہ کے نزدیک پہنچو تو سات مرتبہ آیتِ کریمہ پڑھ کر اُس طرف پھونک مارو۔ پڑھتے وقت انگشتری کی انگلی میں چکر دیتے رہو۔ انشاء اللہ کبھی وار خالی نہ جائے گا۔ اگر اس آیتِ کریمہ کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھا جائے اور اوّل و آخر بھی گیارہ گیارہ مرتبہ دُرود شریف ہو تو آیت کی رُوحانیت قبضے میں آجائے گی۔ پھر آیت و انگشتری کے عامل قرار دیے جاؤ گے۔ اس انگشتری کو پہن کر، پیشاب، پاخانہ یا فعلِ حیوانی کے لیے قطعی نہ جاؤ ورنہ عمل باطل ہو جائے گا جس شخص کے ہاتھ میں یہ انگشتری ہوگی۔ وہ مخلوق میں معزز و مکرم ہوگا۔ امراء، حکام، افسروں اور متقدر لوگوں میں قدر و منزلت پائے گا اور وہ سب عزت سے پیش آئیں گے۔

۶۹۔ طلسم خاص

یہ جلالی عمل ہے اس میں رجعت کا خوف ہے۔ اس لیے عامل کو چاہیے کہ وہ اپنی طاقت اور حوصلہ کو دیکھ کر اس عمل کو ہاتھ لگائے۔ یہ تسخیرِ کامل کا حکم رکھتا ہے۔ جس کے قبضے میں یہ عمل ہوگا وہ خلقت میں مقبول ہوگا اور سربلند ہوگا۔ تمام لوگ اس کے حکم سے سرتابی نہ کر سکیں گے اور لوگ اس کی نزدیکی کے خواہاں ہوں گے حکماء، اُمراء، علماء اور افسران اس کا کہا نہ ٹال سکیں گے۔

جب تسدیس زہرہ و قمر ہو اور زاید النور قمر ہو۔ یہ وقت تقریباً ہر ماہ آتا ہے تو اس تسدیس سے تین روز قبل روزہ رکھو۔ تین روزے ہوں گے۔ چار چھریاں فولاد کی (خواہ چھوٹی ہی ہوں) انار سبز کی ایک شاخ، ذرا سا ریشم، تھوڑا سا زعفران، برادہ صندل، اور ایک چاندی کی چھوٹی سی کٹوری مہیا کرو۔ بعد ختمِ عمل آپ ان تمام چیزوں کو فروخت بھی کر سکتے ہیں۔

ایک تخلیہ کی جگہ ہو۔ صاف معطر کپڑے پہن کر اس جگہ تمام متعلقہ سامان کو رکھیں۔ اس عمل کا کسی کو علم نہ ہو کہ کیا کر رہے ہیں۔ روزہ رکھتے وقت نیت اس عمل کی کریں اور دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ کامیاب کرے جب وقت مقررہ آئے تو مقررہ کھلی جگہ میں جہاں چاند نظر آتے بیٹھ جائیں اگر بادل وغیرہ ہوں تو عمل بیکار جائے گا۔ اس جگہ چاندی کی کیل سے اتنا بڑا مربع بنائیں کہ آپ اس میں بیٹھ سکیں۔ یہ حصار ہوگا۔ اس کے چاروں گوشوں پر چاروں قُل شریف پڑھ کر چار چھریوں پر دم کر کے گاڑ دیں یعنی ایک چھری پر ایک قُل شریف پڑھ کر گاڑ دیں۔ پھر دُوسری پر دوسرا قُل پڑھ کر دم کر کے گاڑ دیں۔ چاروں قُل شریف یہ ہیں۔

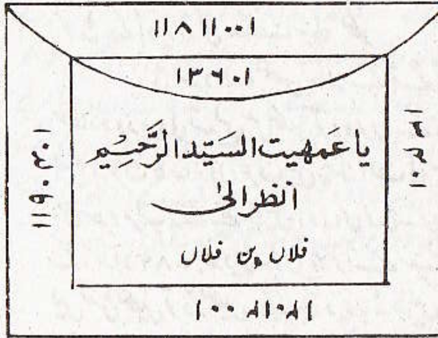
(۱) قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ (۲) قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ (۳) سُورۃ فلَقٌ (۴) سُورۃ

النّاس۔

اب مربع کے اندر بیٹھ کر ۲۹۴ مرتبہ یہ عزیمت پڑھیں۔

عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا السَّیِّدُ الرَّحِیْمِ بِحَقِّ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَا مَنَازِلَ حَتّٰی عَادَ کَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِیْمِ۔

انار کی شاخ کے پانچ ٹکڑے کریں۔ ایک ایک ٹکڑا چاروں طرف گاڑ کر ایک ٹکڑا مربع کے اندر گاڑ دیں اور پھر سفید کاغذ پر ذیل کے پانچ نقش زعفران سے لکھیں اور انار کی لکڑی اتنی بڑی ہو کہ پانچوں ٹکڑے کرنے کے بعد قلم کے لیے بھی بچ جائے۔ پانچوں کاغذوں کو ریشم کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اور عطر سے معطر کریں۔ ہر تعویذ کو ریشم کے ٹکڑے میں لپیٹ کر لکڑی کے سرے پر باندھ دیں۔ تعویذ کے اندر فلاں بن فلاں کی جگہ اپنا نام معہ والدہ لکھیں۔



اس تمام عمل کے دوران چاندی کی پیالی میں زعفران اور صندل کا بخور جلاتے رہیں۔ کوئلہ کسی پھلدار لکڑی کا ہونا چاہیے۔ یہ یاد رہے کہ جب تک عزیمت کی پوری تعداد ۲۹۴ ختم نہ ہو جائے۔ چاند سے نگاہ ہٹنے نہ پائے۔

بعد ختمِ عمل مربع سے باہر آجاؤ۔ اور اس عمل کو دُوسری دفعہ نمازِ مغرب کے بعد عین اسی جگہ کرو، جہاں پہلے عمل کیا تھا۔ پانچوں لکڑیاں جن پر پانچوں نقش بندھے ہیں سامنے رکھ لو۔ بخور سُلگا لو۔ اور چاند سے نظر ملا کر ۲۹۴ مرتبہ وہی عزیمت پڑھ لو۔ حصار کی اب ضرورت نہیں۔ عمل ختم کرنے کے بعد اس شاخ کا نقش جو مربع کے اندر گاڑی تھی لے لو اور چاندی کے تعویذ میں بند کروا کر گلے یا بازُوئے راست پر باندھ لو۔ باقی چار نقش معہ لکڑیوں کے کسی دریا یا نہر میں ڈال دو۔ خالی لکڑیوں کو بھی ڈال دیں چاندی و چھریاں کام میں لائیں یا فروخت کر دیں اور ان دونوں کے علاوہ جو چیز بھی بچے سب دریا میں ڈال دیں۔ انشاء اللہ ایک عالم اطاعت کرے گا اور عامل اللہ تعالیٰ کی قدرت کو اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کرے گا کہ کیا کیا واقعات پیش آتے ہیں۔

۷۰۔ خلقت میں معزّز و محترم ہونا

جو لوگ خلقت میں یا اپنے حلقۂ واقفیت میں یا اپنے اعزّا میں معزز ہونا چاہیں یعنی یہ چاہیں کہ اُن سے بڑے اور چھوٹے، واقف اور ناواقف سب لوگوں کی نظروں میں اعلیٰ درجے کا وقار او

حاصل ہو تو ان کو چاہیے کہ کسی سعد وقت میں خصوصاً جب زہرہ اور عطارد کی تسدیس ہو یا عطارد اوج میں ہو یا قمر و زہرہ کی تثلیث ہو اور دونوں ستارے سعد حالتوں میں ہوں تو تیار کرنا چاہیے کاغذ یا چاندی کی تختی پر مربع آتشی کی چال سے یہ لوح تیار کریں۔ اس لوح کے نیچے لکھیں۔

اَللّٰھُمَّ سَخِّرْتَ جَمِیْعَ خَلْقِكَ کَمَا سَخَّرْتَ سُلَیْمَانَ بِنْ دَاوٗدَ عَلَیْهِ السَّلَام ——

یا مُعِزُّ	اَعِزَّنِی	بِعِزَّتِكَ	یا عَزِیزُ
۵۰۰	۱۰۴	۱۲۹	۱۳۷
۱۰۳	۱۹۷	۱۴۰	۱۳۰
۱۳۹	۱۳۱	۱۰۲	۴۹۸

لوح کے اُوپر مؤکل طکصنائیل لکھو

اب نام معہ والدہ لکھیں۔ اُن کے آگے اُن کو اکب کے نام لکھیں جن میں کام کر رہے ہیں مثلاً عطارد و زہرہ کی تسدیس میں لکھیں تو دونوں کے نام لکھیں اور اس سطر کو فرداً لکھ کر ترفع سبعی کریں یعنی ہر حرف کا ساتواں حرف لیں۔ مثلاً الف کی جگہ ز لیں۔ اس طرح ایک سطر ترفع سبعی کی تیار کریں اس سطر کو مرکب کر کے جملے بنالیں اور اس لوح کے چاروں طرف لکھ کر لکیر کھینچ کر حصار کر دیں اور اوپر بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ لکھ دیں۔ لوح ہو تو اُسے سفید ریشمی کپڑے میں بند کر کے بازوئے راست پر باندھ لیں نقش لکھیں تو دو لکھیں۔ ایک بازو پر باندھ لیں۔ دُوسرا گھر یا دفتر کے نزدیک کوئی درخت ہو تو اُس پر لٹکا دیں لیکن وہ درخت پھلدار یا پھولدار ہو۔ انشاء اللہ چند دنوں میں خلقت میں مقبول نظروں سے دیکھا جائے گا اور خاص قسم کی شہرت اور محبت ملے گی۔

۷۱- وزرا امرا سے کام نِکالنا

جب کوئی شخص چاہے کہ کسی اعلیٰ مقتدر ہستی کے پاس غرض لے کر جائے اور اس سے وہ کام نکالنا ہی منظور ہو تو تثلیث زہرہ و مشتری یا اور سعد وقت میں اس آیت کریمہ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ کو لوحِ مربع میں اس طرح نقش کرے کہ چار اسمائے طلسم پشت پر معہ اس کے اعداد کے لکھے جائیں اور بادشاہ یا حاکم یا مقصود ہستی کا نام معہ والدہ یا نام معہ عہدہ لکھے۔ اپنا نام معہ والدہ لکھے اور اسمائے الٰہی میں سے کوئی موافق اسم مثلاً وَدُوْدُ لے کر امتزاج دے کر چاروں اسمائے کے اردگرد لکھے۔ لوح سونے کی ہو۔ لکھتے وقت تھوڑی شیرینی منہ میں رکھے اور جب تک کام سے فارغ نہ ہو کسی سے بات نہ کرے۔

آیت کریمہ کے اعداد ۸۸۵ ہیں۔ عدد چہار اسم کے ۷۷۹ ہیں۔ چہار اسم کا مربع لکھ کر چاروں طرف ایک ایک دفعہ اسماء لکھیں۔ پھر اس کے بعد سطر امتزاج لکھیں۔ چاروں اسماء یہ ہیں: یاطیہ

یا مکیالُ یا اصبا اوث یا اھیا ——

۷۲- وزرا و اُمرا کی نظر میں کسی کو گِرا کر خود مقام حاصل کرنا

جب ملاقات کا ارادہ کرے اور مقصود کوئی بڑا کام نکالنا ہو تو اوّل وضو کرے بعد ازاں ایک لوح طلائی تیار کرے۔ اس لوح میں آیت کریمہ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ کو مثال کے طور پر تیار کریں۔ اسم خود و اسم مطلوب معہ والدہ اور آیت کریمہ کے اعداد ممزوج کر کے تکسیر تیار کریں۔ جب زمام برآمد ہو۔ حروف نورانی اور ظلمانی کو الگ الگ کریں اور حروف اعظم ملائکہ و اعوان کو جُدا جُدا لکھے۔ حرُوفِ نورانی کے عدد نکال کر اس میں اپنے نام معہ والدہ کے اعداد ملا کر مربع طلائی میں پُر کریں اور حرُوف ظلمانی کو مخالف یا دشمن کے نام معہ والدہ ممزوج کر کے سکّہ کی لوح پر ایک مثلث میں کندہ کریں۔ مُربّع کے اعداد کے حروف بنا کر مربّع کے اردگرد لکھیں اور مثلث کے اعداد کے حروف بنا کر مثلث کے اردگرد لکھیں۔ حرُوفِ نورانی کی لوح پر حرُوفِ ملائکہ بھی لکھیں۔ مثال یہ ہے۔

آیت - س ل ا م ق و ل ا م ن ر ب ر ح ی م

طالب - ا ح م د - طالب —— م ح م د

اسمِ اللہ - وَ دُ وُ دُ

امتزاج باہمی - س ذ ل و ا د م و ق د و ل م ا ح م و ن د م ب ح ر ا ح م ی م

اب اس سطر کی تکسیر جفری کریں۔ حرُوفِ اسمِ اعظم و ملائکہ کو اعوان اسمائے کے ساتھ بیرونِ لوح کندہ کریں اور حروف ناموں کے مرکبات کو معرب کر کے بھی لوح کے باہر لکھیں جیسا کہ اُوپر لکھا گیا ہے۔

جب بادشاہ یا کسی بڑی اہم ہستی کے پاس جائیں تو اُس مہر کو جو سونے کی تختی پر لکھی گئی ہے۔ حرارت میں رکھ آئیں جب واپس آئیں تو اپنے بازُو پر باندھ لیں۔ اس لوح کے واسطے سے وہ نظروں میں عزیز ہوگا اور عزت پائے گا عجائبات سے ہے۔

۷۳- غضبِ حاکم سے محفوظ رہنا

جمعرات کے دِن روزہ رکھیں۔ جب دو گھڑی دن گزر جائے تو سفید کاغذ پر ایک لوح مربع طلاء سے لکھیں۔ ساعت سعید ہو، عرُوج قمر ہو اور قمر نحوست سے خالی ہو۔ اس مربع میں آیت کریمہ وَمِنْ شَرِّ قَضَاءِ السُّوْءِ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌۢ بِنَاصِيَتِهَا اِنَّ رَبِّيْ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ کے عدد آتشی چال سے بھریں اور اپنے پاس رکھیں۔ اس آیت کی برکت سے غضبِ حاکم

وشاہ سے محفوظ رہیں گے ۔ اگر غضب وارد ہو چکا ہے تو شفقت سے بدل جائے گا ۔ جب واپس آئیں اور اس نقش کی ضرورت نہ ہو تو اسے سورۃ تبارک کے درمیان رکھ چھوڑیں ۔

اعداد آیت ۶۲۸۲ ہیں ۔ لوح کو تیار کر کے کچھ شیرینی صدقہ دینی چاہیے ۔ یہ وہ دعا ہے جس کے متعلق مشہور ہے کہ مرزا جان کے پاس یہ لوح تھی ۔ ایک دفعہ بادشاہ نے حکم دیا کہ میدان میں لے جا کر اس کا سَر کاٹ دو ۔ تین دفعہ تلوار کا وار کیا تو کچھ نہ ہوا ۔ میرزا جان نے کہا کہ آج میرے پاس یہ لوح نہ ہوتی تو یہ لوگ مجھے مار ڈالتے ۔ جب بادشاہ تک یہ خبر پہنچی تو اس نے اس کا گناہ معاف کیا اور مولانا شیخ بہاؤ الدین کو بُلوا کر اپنے لیے بھی لوح تیار کروائی ۔

اِس لوح کو جنگ و فساد کے دنوں میں پاس رکھنا حفاظت لاتا ہے ۔ ظالموں اور نااہلوں سے اسے پوشیدہ رکھنا چاہیے ۔

۴۷ - تخفیفِ غضبِ سلاطین و اُمرائے عظّام

مندرجہ بالا لوح کی طرح میں نے اس آیت کریمہ سے بھی کام لیا ہے ۔ اس سے نہ صرف تخفیفِ غضب ہوتا ہے ، بلکہ وہ اعزاز بھی حاصل ہوتا ہے جس کا یہ طالب ہو کسی سے استعفٰی مانگ لینے کی صُورت میں یا سزا کا حکم سُنا دینے کے بعد حصُولِ معافی کے لیے یہ آیت خوب کام کرتی ہے ۔ اسے کاغذ یا لوح نقرہ پر ساعتِ سعید میں مربع میں لکھنا چاہیے ۔

سُبحانَ رَبِّكَ رَبِّ العِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ط وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ العٰلَمِينَ ٥

جب لوح مکمل ہو تو تھوڑی سی خوشبو جلا کر اس کے دھواں میں اس کو لٹکائے اور بازوئے چپ پر باندھے تو نہ صرف غضب سے محفوظ رہے گا بلکہ اعزاز بھی پائے گا ۔

اعداد اس آیت کے ۲۶۵۶ ہیں ۔

فائدہ : اکثر اوقات ان ہر دو اعمال کے لیے میرے معمول میں دو طریقے ہیں ایک یہ کہ بعض اوقات میں دُو آیات کے نقش ذو الکتابت لکھ کر دیتا ہوں پہلے وَمِنْ شَرِّ قضاءِ السُوء والا اور پھر سبحان ربّك ربّ العزّہ والا ۔

دُوسرا طریقہ میرا یہ ہے کہ دونوں الواح میں سے کوئی بھی تیار کروں تو اُس کے ساتھ ۱۳۸۲۹ کا ایک مربع بھی لکھتا ہوں جو یہ ہے ۔

جس وقت بھی کسی بندے کو مغضوب حالت میں میں نے دیکھا تو حالات کے مطابق انہی طریقوں پر عمل کیا ۔ ہمیشہ ہی اللہ تعالیٰ نے کرم کیا اور ہر دو اعمال کو تیر بہدف پایا ہے ۔ یہ میری مجربات سے ہیں ۔

۷۸۶

۸	۱۱	۱۳۸۰۹	۱
۱۳۸۰۸	۲	۰	۱۲
۳	۱۳۸۱۱	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۳۸۱۰





بابِ ہفتم

عقُود

عقُود جمع عقد کی ہے۔ عقد معنی باندھنا۔ عقد اللسان۔ عقد النوم۔ عقد النکاح۔ عقد شہوت۔ عقد الزنا کے علاوہ اور بہت سے ایسے کام ہیں جن کا تعلق عقود سے ہوتا ہے۔ عقد حروف صوامت کے اعمال سے کیا جاتا ہے۔ حرُوفِ صوامت ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ تیرہ ہیں۔ ضروریات میں سے چوتھائی کام حرُوفِ صوامت سے کیے جاسکتے ہیں باندھنا اور روکنا صرف انہی سے ممکن ہے۔

ایسے اعمال، ہبوطِ قمر یا قرانِ نحس و قمر یا گرہن یا تحت الشعاع میں کیے جاتے ہیں۔ قمر برُج ثوابت کا ہونا چاہیے۔ دِن بُدھ یا ہفتہ کا ہو اور سیسہ (سکہ) پر لکھیں تو زیادہ مؤثر ہوتے ہیں۔ نقوش عموماً خاکی چال سے لکھے جاتے ہیں۔ لکھتے وقت قطعی کسی سے نہ بولیں۔ نہ کسی بات کا جواب دیں ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ عاملوں کو چاہیے کہ وہ حروف صوامت کی زکات نکالیں کسی بھی گرہن میں ۳ ۴ ۵ مرتبہ لکھ کر باہر کسی جگہ دفن کر دیں پھر ہر سال ایک دفعہ ضرور اس زکات کو دُہرایا کریں۔ عمل صوامت خواہ کسی قسم کا ہو جاری ہوگا۔

۷۵- زباں بندی

اگر چاہے کہ کسی کی زبان بند کرے تاکہ اس کی مخالفت اور شر سے محفوظ رہے اور وہ اپنے حق میں بولنے لگے تو مطلب کی ایک سطر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کرو۔

عقد اللسان (نام مطلوب معہ والدہ) فی غرض و حق (نام طالب معہ والدہ) کی ایک سطر تیار کرو

دوسری سطر حروفِ صوامت ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ کی لکھو اور دونوں کو امتزاج دو۔ اگر حرُوفِ صوامت ختم ہو جائیں تو دوبارہ پھر سے شروع کر دو ضرورت پڑے تو سہ بارہ بھی لے سکتے ہو۔ اب جو سطرِ امتزاج تیار کی ہو اس کی تکسیر جفری کر کے زمام برآمد کرو۔

اب نامِ مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکال کر اس میں اعدادِ صوامت ۳ ۴ ۵ مِلا کر ایک مثلثِ خاکی تیار کرو اور تکسیر کی ہر سطر کے کلمات بنا کر تعویز کے اردگرد لکھ دو۔ اگر حرُوف طاق ہیں تو تین یا پانچ کے کلمات بناؤ اور اُن کو قانونِ اعراب کے ذریعے مُعرب کرو۔

نقش کے نیچے یہ عبارت لکھو۔

بستم عقل و ہوش و بطنِ احساس ظاہری و باطنی فلاں بن فلاں (نام مطلوب معہ والدہ) فی غرضِ و حق فلاں ابن فلاں (نام مطلوب معہ والدہ)

ایک نقش طالب کر دو اور دُوسرا مطلوب کے تکیے میں رکھ دو یا اس کی گزرگاہ میں دفن کر دو انشاء اللہ مطلوب اس کے خلاف نہ کچھ کہے گا نہ کرے گا۔

۷۶- تعلّقات باندھنا

جن دو ہستیوں کے درمیان ناجائز تعلقات ہوں اور وہ اس فعلِ قبیحہ سے باز نہ آتے ہوں تو اس نقش کو قمر در عقرب یا قمر در محاق یا قمر در زوال میں اتوار کے دِن ساعت زحل میں کالی سیاہی سے لکھو۔ اس کے نیچے یہ عبارت لکھو۔

بستم فعلِ زنا، فلاں ابن فلاں بمع فلاں بنتِ فلاں بحق عزرائیل

ابجزط

۹۸۰	۹۸۵	۹۷۷
۹۷۸	۹۸۱	۹۸۳
۹۸۴	۹۷۶	۹۸۲

نقش کے اوپر ۷۸۶ نہ لکھو بلکہ ابجزط لکھو۔ نقش کو ایک سانس میں پُر کرو اور دونوں میں سے کسی ایک کے پُرانے کپڑے میں لپیٹ کر کسی قبر میں دفن کر دو۔ انشاء اللہ ان دونوں کے درمیان ناجائز قسم کے تعلقات ختم ہو جائیں گے خواہ مرد، مرد سے ہوں یا مرد و عورت سے ہوں

۷۷- اِصلاحِ اخلاق

اگر کسی شخص کی بیوی بد زبان ہو اور بوجہ بدطینتی مرد کے قابو سے نکل جاتی ہو یا اسی طرح کسی عورت

کو مرد کے متعلق شکایت ہو تو وہ یُوں کرے کہ نام معہ والدہ، اعدادِ حروف صوامت ۳ ۴ ۵ پھر وَاَلَدَیْہِ حَقَ فرشنہا فَنِعۡمَ الۡمٰهِدُوۡنَ کے اعداد نکال کر کُل کو جمع کر کے ایک مثلث خاکی تیار کرے اور طالب اُسے اپنے بازو پر باندھ لے۔ پھر دن میں جب بھی وقت ملے تو نام مطلوب کے اعداد کے مطابق تصوّر کر کے یہی آیت پڑھا کرے اور بعد ختم اس کی طرف تصوّر کر کے پھُونک مار دیا کرے۔ اوّل اور آخر درود شریف تین تین مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ گیارہ دن میں مطلوب فرمانبرداری پر آجائے گا۔

۷۸۔ رجُوعِ حاکم

اگر کوئی شخص دُوسرے کی غیبت سے افسران کی نظروں میں گِر گیا ہو اور دُوسرے کو عروج حاصل ہو گیا ہو اور افسر ناراض رہتا ہو تو اب حاکم کو اپنی طرف مائل کرنے یا اس امر کا انتظام کرنے کے لیے کہ حاکم کوئی نقصان نہ پہنچائے یہ عمل کیا جاتا ہے۔

اپنا نام معہ افسر لکھ کر بسطِ حرفی کرو۔ دُوسری سطر میں حرُوفِ صوامت لکھو اور تیسری سطر دونوں کے امتزاج کی تیار کرو۔ اگر ناموں کی سطر طویل ہو تو حرُوفِ صوامت کو پھر سے لینا شروع کر دیں۔ غرض یہ ہے کہ نام کے ہر حرف کے اندر ایک حرف صامت کا آجائے۔ اب اس سطر کی تکسیر جفری کرو اور زمام نکالو۔ اب تمام تکسیر سے حروفِ نورانی الگ کرو۔ حرُوفِ ظلمانی الگ کر لو۔ دونوں کے اعداد علیحدہ علیحدہ نکال لو نقش کے ایک طرف حرُوفِ نورانی کے اعداد کا مثلث مندرجہ ذیل رفتار سے پُر کرو اور نیچے مقصد لکھو۔

۳	۷	۵
۴	۲	۹
۸	۶	۱

اور حرُوفِ نورانی کے کلمات چار چار پانچ پانچ کے بنا کر آگے کلمہ ایل لگا کر مؤکل بنا لو اور تمام کو نقش کے اردگرد لکھ دو۔ اسی طرح حروفِ ظلمانی کے کلمات چار حرفی یا پانچ حرفی بنا کر لفظ ہوش لگا کر اعوان بنا کر نقش کے اردگرد لکھو اور ایک نقش کو حاکم کے دفتر یا گھر میں کسی جگہ دبا دیں یا گزرگاہ میں دفن کرا دیں۔ دُوسرا اپنے پاس رکھیں۔ نقوش سکّہ کی لوح پر دونوں طرف لکھنے ہوں گے اور دو لوح تیار کرنی ہوں گی۔ سکّہ کی تختی پر کسی باریک نوک سے بآسانی لکھا جا سکتا ہے حاکم کی نظروں میں عزیز ہو گا اور ترقی و مرتبہ پائے گا۔ یہ سارا کام کرتے ہوئے قطعی نہ بولیں۔ وہ عبارت جو نقش کے نیچے لکھی جائے گی وہ یہ ہے۔

بستم عقل و ہوش و بطنِ احساس ظاہری و باطنی (نام افسر معہ عہدہ) فی حق (نام طالب معہ والدہ)
بحق اَحد ہ سص طعك لموہ

یہ بھی درست ہے کہ نورانی نقش علیحدہ لکھے اور ظلمانی علیحدہ لکھے۔ نُورانی کو پاس رکھے اور ظلمانی کو افسر کے کمرہ میں کسی جگہ رکھ دے۔ میز میں یا فرش کے نیچے یا الماری کے پایہ تلے یا اور مناسب جگہ رکھے جہاں اُوپر بوجھ رہے۔

۷۹۔ طلسمِ زبان بندی

اگر کوئی شخص کسی کی بدزبانی یا حاکم کی بدزبانی سے خائف ہو۔ یا کسی کی مخالفت کرنے سے نقصان کا اندیشہ ہو تو اس شخص کا پورا نام معہ والدہ یا معہ القاب علیحدہ علیحدہ حرفوں میں گرہن کے وقت لکھو دوسری سطر میں حرُوفِ صوامت لکھو۔ اب ایک حرف نام کا، ایک حرف صوامت کا لے کر تمام حروف کو امتزاج دو اور تیسری سطر تیار کرو۔ اس سطر کے تمام حروف کو گنو۔ اگر جفت ہو تو چار چار کے کلمے بناؤ۔ طاق ہو تو تین یا پانچ حروف کے کلمات بناؤ۔ ان تمام جملوں کو سیسے کی تختی پر کندہ کرواو رجب کلمات ختم ہوں تو آگے لکھ دو یا حوا کیل ۔ بس عمل تیار ہے۔ اسے کسی کاغذ میں لپیٹ کر محفوظ کر لو اور اپنے گھر یا مخالف کے گھر یا گزرگاہ میں دفن کر دو یا کسی بھاری چیز کے نیچے دبا دو۔ مخالف کی زبان بند ہو جائے گی اور قطعی خلاف نہ بولے گا۔

۸۰۔ حفاظتِ مکان و دُکان

اگر کوئی شخص گرہن کے وقت یہ چھ حرُوف معہ مؤکل سیسہ کی تختی پر لکھ کر گھر کی دیوار یا صندوق میں قبلہ رُخ لگا دے تو وہ گھر یا صندوق آتش یا چوری سے محفوظ رہے گا۔ حرُوف یہ ہیں۔

اذ و ہ نہ ہ یا حوا کیل

۸۱۔ رابستن مطلُوب

اگر کسی شخص کا مطلُوب شہر سے باہر جانا چاہے اور طالب کو یہ امر ناگوار ہو، نیز جس شخص کی بیوی میکے میں ہی رہے اور سُسرال میں بہت کم ٹھہرے۔ اس کے لیے یہ عمل سُود مند ہے۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ قمر در عقرب یا قمر تحت الشعاع ہو، تو نام مطلوب معہ مادر کے اعداد نکالے اور اس میں ۳ ۴ ۵ کا اضافہ کر کے ایک مثلث خاکی پُر کرے

رفتار مثلث خاکی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

حاشیۂ مثلث پر مطلوب کا نام معہ والدہ لکھے اور اپنے گھر کے دروازے کے باہر دفن کر دے۔ جہاں سے اس کے جانے کا احتمال ہو بحکم خدا مطلوب باہر قدم نہ رکھ سکے گا۔

۸۲۔ نکاح باندھنا

اگر کسی شخص نے لڑکی کی نسبت ایک جگہ سے توڑ کر دُوسری جگہ کرنے کا ارادہ کر لیا ہو اور غرض یہ ہو کہ وہ کسی دُوسری جگہ رشتہ طے نہ کر سکے تو اس کے لیے یوں کریں کہ نام اُس شخص کا معہ والدہ کو جس کے ہاتھ میں رشتہ ہے۔ زیادہ اشخاص ہوں تو تمام کے نام معہ والدہ لے۔ ہر ایک کے نام میں علیحدہ علیحدہ ۳ ۴ ۵ عدد جمع کر کے ایک ایک مثلث خاکی علیحدہ علیحدہ تیار کرے۔ ہر مثلث کے گرد مطلوب کا نام معہ والدہ اور حرُوفِ صوامت کے امتزاج سے جو کلمات بنیں وہ بھی لکھو۔

یہ جس قدر نقش ہوں، ان کو ایک جگہ لپیٹ کر تعویز بنا لو۔ ایسے تین تعویز تیار کرانے ہیں۔ ایک کو رشتہ والوں کی گزرگاہ یا اُن کے مکان میں دفن کرا دو۔ دُوسرے کو پانی میں بھگو کر وہاں چھڑک دو جہاں کوئی مجلسِ فیصلہ مقرر کی جاتی ہے۔ تیسرے کو قبر میں گڑھا کر کے اس میں دفن کر دو۔ اور اس قبر سے تھوڑی سی مٹی اٹھا لو جو اُس جماعت کے اندر ڈال دو جو فیصلہ کرنے والی ہو۔ اگر فیصلہ ہو چکا ہو، تو مطلوب کے گھر ڈال دو۔ انشاءَ اللہ تعالیٰ وہ مجلس یا لڑکی کے وارث تمہارے خلاف رائے نہ دے سکیں گے اور مطلب بہر کیف حاصل ہو گا۔ رشتہ واپس مل جائے گا۔ اس میں عمل کو استعمال کرنے کے لیے خواہ مجلس اپنے گھر بلا کر قائم کر دیا مطلوب کے گھر کراؤ۔ انشاءَ اللہ تعالیٰ سو فیصدی کامیابی ہو گی۔

۸۳ قیام و بقاءٓ

زحل کے نظرات زندگی کے اہم امُور میں نہایت مستحکم مدد دیتے ہیں۔ اس کے سعد نظرات کاموں کے استحکام اور جمعیت کے لیے ہوتے ہیں۔ کسی بھی امر یا چیز یا عہدہ یا معاہدہ یا قبضہ یا اختیار کو قائم رکھنے کے لیے کوئی عمل کرنا فائدہ دے گا۔ مثلاً تسدیس یا تثلیث زہرہ و زحل میں اُن میاں بیوی کے لیے تیار کیا جا سکتا ہے جن میں نا چاقی ہو۔ طلاق کا اندیشہ ہو اور علیحدگی رہتی ہو۔ خواہ دونوں میں سے کوئی بھی اختلاف کی بنا قائم کرتا ہو۔ اس لوح کی برکت سے دونوں ایک ہو جائیں گے اور طلاق کبھی واقع نہ ہو گی۔ اگر نسبت ہو چکی ہے اور چھوٹ جانے کا اندیشہ ہو تو بھی اس لوح کی برکت سے قائم رہے گی۔ اگر محبت کسی جگہ ہو گی تو قائم رہے گی۔

تسدیسِ شمس و زحل کا وقت ان لوگوں کے لیے مفید ہے جن سے کوئی مکان یا زمین چھن جانے کا

کا خطرہ ہے خواہ مقدمہ ہو یا کسی اور وجہ سے جائداد ضائع ہو جانے کا اندیشہ ہو یا کسی کی ملازمت میں خطرہ ہو کہ اسے کبھی نہ کبھی بہانے سے الگ کر دیا جائے گا۔ یا کسی کو عارضی طور پر کوئی ترقی یا عہدہ کا چانس ملا ہے اور اسے اندیشہ ہے کہ واپس پوسٹ پر نہ جائے اور یہاں ہی مستحکم ہو جائے۔

(۳) تسدیسِ عطارد و زحل میں اس بیوی کے لیے کام کیا جا سکتا ہے جو کسی وجہ سے سُسرال میں رہنا نہ چاہتی ہو اور میکے جا کر بیٹھ گئی ہو یا کوئی بچہ یا جانور بھاگ جاتا ہے تو اُسے باندھ دیا جائے یا کسی بچّے کے گم ہو جانے کا اندیشہ ہو یا روپیہ آتا ہو اور فوراً چلا جاتا ہو اور مقصود رُوپیہ کا پاس ٹھہرنا ہو تا کہ آمدنی جمع ہوتی چلی جائے۔

تسدیسِ مریخ و زحل میں ان لوگوں کو فائدہ اُٹھانا چاہیے، جو مشینوں میں کام کرتے ہیں کار یا بس وغیرہ چلاتے ہوں، کانوں میں کام کرتے ہوں یا بارُود کا کام کرتے ہوں تا کہ ہر قسم کے حادثہ سے محفوظ رہیں۔ اگر اس لوح کو آدمی پاس رکھے گا، تو وہ محفوظ رہے گا۔ کار وغیرہ میں رکھیں گے تو وہ حادثہ سے محفوظ رہے گی یا وہ لوگ جو ہوائی جہاز کا سفر کرتے ہیں ان کو حادثات سے بچنے کے لیے کام دے گا دشمن پر غلبہ ہو جانے کے بعد بھی سرتابی کی کوشش نہ کر سکے گا۔

ان تمام امُور کو استحکام دینے اور حفاظت کرنے کے لیے اللہ پاک کے چھ اسمائے قدوسی طاقتوں کی مدد لی جاتی ہے۔ ان اسما میں یہ قوت ہے کہ سیارگان کی قوت کو تیزی سے جذب کر لیں اور اس کا انعکاس کریں تا کہ جو شخص اِس لوح کو اپنے پاس رکھے اس کے اختیار و قبضے کی قوتیں مضبوط ہو جائیں۔

زحل جن لوگوں کو نحس ہے۔ ان کو بھی نحوست سے محفوظ رہنے کے لیے اسی طرح سے مدد لینا ہو گی۔

اب میں چھ اسمائے مقدسہ کا نقش اور چال لکھتا ہوں جس وقت تیار کریں اس کا مقصد لوح کے نیچے مختصر لکھ دیں۔ مثلاً قیام و بقاءَ، نکاح فلاں بن فلاں و فلاں نبتِ فلاں۔ قیام و بقائے جائداد فلاں بن فلاں قیام و بقائے قدُوم دریں خانہ فلاں بن فلاں۔

بہر حال جس مقصد کے لیے لوح تیار کی جائے اس کو مختصراً لوح کے نیچے لکھ دیں۔ پھر چاروں طرف حرُوفِ صوامت کا حصار کر دیں اور سائل کو دیں کہ وہ اسے اپنے گلے میں رکھے۔ انشاءَ اللہ وہ اپنے مقصد کو پُورے طور پر ہوتا دیکھے گا۔ نقش کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھ سکتے ہیں۔ چاندی کی لوح پر کندہ کر سکتے ہیں۔ تیار کرتے وقت بجز دھر دُو کو ملا کر جلائیں جس میں نظر ہو جو شخص اسے استعمال کرے اُسے چاہیے کہ لوح پہننے کے بعد کوئی میٹھی چیز یا پھل لے کر ختم دے اور خیرات کرے

(نقش ملاحظہ ہو صفحہ نمبر ۳۶ پر)

رفتارِ نقش

۱	۷	۱۳	۲۴	۳۰	۳۶
۱۲	۱۷	۳۵	۳	۱۹	۲۵
۳۲	۲۸	۲۱	۱۴	۱۰	۶
۱۸	۳۱	۱۱	۲۹	۲	۲۰
۲۲	۵	۲۷	۸	۳۴	۱۵
۲۶	۲۳	۴	۳۳	۱۶	۹

لوحِ استحکام

هُو	الله	الرحمٰن	الرحیم	الملک	القدوس
۷۱	۳۳۳	۲۰۰	۱۳	۲۸۴	۱۱۶
۱۹۷	۱۱۹	۲۸۶	۳۳۰	۶۹	۱۶
۳۳۴	۱۹۷	۷۰	۱۲۰	۱۲	۲۸۵
۲۸۷	۱۵	۱۱۸	۶۷	۱۹۹	۳۳۱
۱۱۷	۲۸۸	۱۴	۱۹۸	۳۳۲	۶۸

میزان ۱۰۱۷

۸۴۔ نظروں سے گرانا

اگر کسی عورت کی تسخیر مطلوب ہے اور کسی شخص کو اُس کی نظروں میں گرا دینا ہے تو دو عورتوں کی تصویر یا ایک مرد، ایک عورت کی تصویر بنائیں اور ایک مرد بصُورت مریخ پیچھے بنائیں جس کا سر کٹا ہوا اور ہاتھ میں گُرز ہو۔ اگر مرد کی تسخیر مطلوب ہے تو دُو مرد مسند نشیں یا گاؤ تکیہ لگائے یا کرسی نشیں (جو بھی مناسب ہو) تیار کریں اور پیچھے مریخ کی تصویر بنائیں۔

لہٰذا اگر کوئی چاہے کہ کسی شخص کو مطیع و مسخر کرے کہ وہ اُس کے سخن اور صلاح سے قطعی باہر قدم نہ رکھے تو ساعتِ مریخ میں ایک تصویر بنائے جس کا سر کٹا ہوا اور ہاتھ میں گُرز ہو اور جس شخص کو نظروں سے گرانا مقصُود ہے۔ اس کا نام اور حرُوفِ صوامت (ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ) کو آپس میں امتزاج دیں اور اُن کو صُورتِ مریخ کے چاروں طرف لکھ لیں۔ پھر اس سطرِ امتزاج سے حرُوفِ ظلمانی الگ کرلیں اور اُن کے اعداد نکال کر مثلث خاکی میں پُر کریں اور اُسے صُورتِ مریخ کے قدموں میں لکھ دیں۔ صُورتِ مریخ اور گُرز کے چاروں طرف جو اسمآء ہیں اُن کو صُورتِ مریخ بنانے کے بعد لکھیں اور پھر حرُوفِ امتزاج اور پھر شکل مثلث لکھیں۔

اس کے بعد جب ساعتِ مشتری کا وقت آئے تو دو معزز آدمیوں کی تصویر بنائیں اور تصویر کے اردگرد وہ حروف لکھیں جو نام سائل اور نام افسر کے امتزاج سے تیار کی گئی ہو۔ اب اس سطرِ امتزاج سے تمام نوُرانی حرُوف الگ کرلیں اور اس کو مربّع کے عین سامنے تیار کریں۔ اور ایک مربّع ۷۵۶ کے اعداد کا مردوں کی تصویر کے قدموں میں پُر کریں۔ کلمات تصویر کے چاروں طرف لکھ دیں۔ ہر دو مربّع آتشی پُر کریں۔ ترتیب اس کام کی یہ ہوگی کہ پہلے تصویرٗ پھر کلمات، پھر مربّع، ۷۵۶، پھر حرُوفِ امتزاج، پھر

مربّع حرُوفِ نوُرانی۔

یا تو یہ لوح قلعی پر بنائیں یا چاندی اور سکّہ کو ملا کر بنائیں یا پوستِ آہُو پر تیار کریں۔ تیاری کے بعد صاف کپڑے میں لپیٹ کر رکھ لیں۔ جب ضرورت پڑے تو اس لوح کو اپنے پاس رکھ لیں اور اس شخص کے پاس جائیں جس کو تسخیر کرنا ہے۔ زبان سے ۱۷ مرتبہ مؤکل کا نام لے کر اس کے سامنے ہو جائیں انشاءَ اللہ اسے مؤثر پائیں گے۔ یوصال، دائم الاتصال کے لیے میں نے اسے بہت مؤثر پایا ہے۔ ۱۶ سے ۲۵ سال تک اس کا اثر لازمی رہتا ہے دونوں تصاویر حسبِ ذیل ہیں۔

حکیم طمطم ہندی کا یہ عمل ہے۔ شیخ بہاؤ الدین محمد عاملی نے اس کی بہت تعریف کی ہے۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں نے قلعی پر بادشاہ کے لیے تیار کیا تھا اس کا اثر یہ ہُوا کہ بادشاہ نے تمام دربار سے توجّہ ہٹا کر میری طرف مبذول کر دی۔ حتیٰ کہ کھانا بھی میرے سوا تناول نہ فرماتا تھا۔

اس عمل میں یہ یاد رکھیں کہ مردوں کی تسخیر کے لیے مردوں کی تصویر کے نیچے ۷۵۶ کا مربّع پُر کرنا ہے اور عورتوں کی تسخیر کے لیے، تصویر کے نیچے ۹ ۸ ۴ ۳ کا مربّع لکھنا ہوگا۔ اگر عورت عمل تیار کرے کہ کسی مرد کو تسخیر کرے تو دو مردوں کی جگہ ایک مرد اور ایک عورت بنائے۔ دائیں طرف مرد ہو بائیں طرف عورت، بجز مریخ کے وقت میں مریخ کا اور مشتری کے وقت میں مشتری کا جلائیں۔



۸۵۔ غاصبانہ قبضہ ختم کرنا

اس لیے اگر کسی زبردست آدمی نے کمزور کا حق دبا کر اُس کی زمین قبضے میں کی ہوئی ہے۔ یا مکان و جائداد کو دبا کر بیٹھ گیا ہے یا کسی نے غمّازی کرکے روزگار سے الگ کرا دیا ہے اور وہ روزگار دوبارہ حاصل کرنا چاہتا ہے تو یہ عمل انشاءَ اللہ کامیابی دے گا۔ اور حقوق واپس دلائے گا اور مخالف کو مجبور کرے گا کہ حق دار کو اس کا حق واپس کر دے گا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک سکّہ

اسیسہ کی لوح مہیا کرو۔ دشمن یا مخالف کا نام معہ والدہ لے کر اعداد نکال کر اس میں ۴۴۴۶۵ کا اضافہ کرو۔ اگر افسر ہو تو اس کا وہ مشہور پورا نام لو جس سے اس کو پکارا جاتا ہے ان اعداد کو جو حاصل ہوں مربع معکوس کندہ کرو۔ سیسہ کی تختی پر کسی بھی نوکدار چیز سے لکھا جا سکتا ہے جب نقش مکمل ہو جائے تو اس کے اردگرد اُلٹی سورۂ فاتحہ لکھنی شروع کرو۔ (نیلا ضلاوَ ۲ والضالین کا اُلٹ ہے۔ اس کو پہلے اُلٹا کر کے کاغذ پر لکھ چھوڑو۔ نقش تیار ہونے پر نیچے نام مخالف کا لکھو۔ پھر لکھو۔ برایں زور فتح شو، فتح شو فتح شو۔ بحقِ کلام پاک مجھے میرا حق (اپنا نام اور اپنے حق کا نام لکھو) واپس دینے پر مجبور کرو بحقِ اسرافیلؑ، یا عزرائیلؑ یا میکائیلؑ یا جبرائیلؑ۔ پھر اس لوح کو کسی وقت سیاہ کپڑے میں لپیٹ کر اس مکان یا جائیداد میں دفن کر دو جو غضب کی گئی ہو۔ افسر ہو تو اُس کے کمرے میں کسی جگہ پوشیدہ کر دو انشاء اللہ تعالیٰ کامیابی ہو گی اور ایسے اسباب پیدا ہوں گے جن سے مطلب حاصل ہو گا۔

لوح کے دوسری طرف اپنے مطلب کی تصویر بھی بنانی ہے۔ مثلاً واپسی ملازمت کا ہو تو ایک آدمی جس کے ہاتھ میں قلم ہو۔ کپڑے کی دکان ہو تو ایک آدمی جس کے ہاتھ میں کپڑا ہو۔ مکان ہو تو مکان کی تصویر۔ علیٰ ہذا القیاس۔

محافظہ نقش

۱۳	۲	۳	۱۶
۱۲	۷	۶	۹
۸	۱۷	۱۰	۵
۱	۱۴	۱۵	۴

شکل و شباہت ضروری نہیں محض علامات کی ضرورت ہوتی ہے۔ تصویر تیار کر کے مخالف کا نام معہ والدہ اور مختصراً مقصد لکھو۔ اُن کو حروف صوامت میں امتزاج دے کر کلمات بناؤ اور تصویر کے اردگرد لکھ دو۔ مربع معکوس کی رفتار یہ ہے۔

۸۶ - ترقی باندھنا

اگر کوئی شخص حق مار کر خود ترقی کے لیے کوشش کر رہا ہو اور سائل کو نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو افسران کو فریب دے کر وہ شخص کامیاب ہوتا نظر آئے تو اس کی ترقی روک دیں تاکہ افسران حقدار کو حق دینے کے لیے مجبور ہو جائیں۔

(۱) نام مخالف کا معہ والدہ یا والد۔ نام افسر متعلقہ جو ترقی دینا چاہتا ہو اور حروف صوامت لیں۔ تینوں کو تین سطروں میں علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔ پھر امتزاج دیں یعنی ترتیب وار ایک ایک حرف ہر سطر کا لیتے جائیں پھر اُن کو مرکب کر لیں۔

(۲) اب نام مخالف اور نام افسر کے حروف میں جس قدر حروفِ صوامت ہوں اُن کو نکال لیں۔ اُن کو جوڑ کر آگے ایل لگا دیں تاکہ مؤکل بن جائے۔

(۲) اب نام مخالف اور نام افسر کے حروف میں جس قدر حروف صوامت ہوں اُن کو نکال لیں اُن کو جوڑ کر آگے ایل لگا دیں تاکہ مؤکل بن جائے۔

(۳) جس قدر حروفِ صوامت دونوں ناموں سے نکلے ہوں اُن میں سورۃ **والعصر** کے اعداد ۴۷۲۹ شامل کر کے مثلثِ خاکی میں سختہ دھات پر کندہ کریں نقش کے اردگرد امتزاج حروف کی سطر لکھیں اور اوپر نقش کے مؤکل لکھ کر نیچے نقش کے مطلب لکھیں اور چاروں طرف لکیر لگا کر حصار کر دیں۔

اس لوح کو دفتر میں حاکم کے کمرہ میں یا مخالف کے کمرہ میں کسی جگہ رکھ دیں میز یا بیٹھنے کی جگہ کے نیچے رکھ دیں تو بہتر ہے۔ یا کمرہ میں کسی بھاری چیز کے نیچے دبا دیں تو ترقی لازمی رُک جائے گی

۸۷ — زبان بندی

اگر چاہے کہ کسی کی زبان بند کرے تاکہ اُس کے شر سے محفوظ رہے تو جس وقت چاند مائل بہ غروب ہو یا اوقاتِ نحس قمری ہوں تو اس طلسم کو تیار کرے کہ حروفِ صوامت کو لے کر اس شخص کے نام کے ساتھ امتزاج دے کر تکسیر کرے۔ جب نام نکلے تو تمام حروفِ صوامت کو تکسیر سے نکال کر مرکب کرے اور معرب کرے اور سیسہ کی تختی پر لکھ کر ایک اندھیرے گھر میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دے زبان اُس کی ایسی بند ہو گی کہ ایک حرف بھی خلاف نہ بول سکے گا۔ اس تختی کے حاشیے پر یہ عزیمت لکھیں بستم عقل و ہوش و نطق و حواسِ احساسِ ظاہری و باطنی (نامِ مطلوب) فی غرض و حق۔
(نامِ طالب)

۸۸ — زبان بندی

اگر چاہے کہ کسی کی زبان بند کرے تو قبلہ کی طرف پُشت کر کے بیٹھے اور مُنہ میں قدرے موم رکھے اور عمل تحت الشعاع میں کرے تو بہت مؤثر ہوتا ہے۔ انسان کو ایسا کر دیتا ہے کہ حیوانوں کی مانند خاموش ہو جاتا ہے۔ قطعاً بات نہیں کر سکتا۔ ایک شخص بہت بدنفس تھا اور حکام کے سامنے خلق اللہ کے متعلق بہت بُرے بُرے خیالات کا اظہار کیا کرتا لوگوں پر جھوٹے الزام اور بہتان لگاتا تھا جس کو چاہتا سزا دلوا دیتا۔

اس طرح ایک دفعہ کسی شخص کے خلاف الزام لگا کر اس پر مقدمہ کروا دیا۔ متہم شخص بہت نیک اور بارسوخ آدمی تھا۔ اس کو اپنی عزت کا بہت خطرہ پیدا ہوا تو اُس کے واقفوں میں سے ایک نے

کہا۔ کیوں نہ فلاں مولانا کے پاس چلیں جو علم جفر میں یگانۂ روزگار ہیں اُن سے مدد لیں تاکہ اِس مرد مفسد کو سزا دے کر اس بندۂ خدا کا پیچھا چھڑایا جاتے۔

تو اس کا عمل یوں تیار کیا گیا کہ حروفِ صوامت کے اعداد میں مخالف کے نام کے اعداد مِلا کر اُن میں ۲۶۲۴ کا اضافہ کیا اور نیلے کاغذ پر ایک مثلث خاکی تیار کی اور اس مظلوم شخص سے فرمایا کہ اس کو اندھیرے گھر میں دفن کر دو اور ایک بھاری پتھر اس پر رکھ دو۔ اس شخص نے ایسا ہی کیا دُوسرے دِن جب حاکم کے ہاں حاضری تھی تو اس بدنفس شخص کو بھی بلوایا اور کہا کہ جو کچھ تم نے اس شخص کے متعلق اطلاع دی تھی اس کے رُوبرُو دُہراؤ۔ ہر چند چاہا کہ وہ کچھ کہے لیکن اُس نے ایسی خاموشی اختیار کی کہ جس طرح حیوان مُنہ بند کر کے کھڑا ہو جاتے۔ ایک لفظ بھی اس بے گناہ کے بارے میں کہہ نہ سکا چنانچہ حاکم نے حکم دیا کہ اس بدنفس کے بیس کوڑے لگوائے جائیں اس طرح اس ظالم سے لوگوں کو چھٹکارا مِلا۔

۸۹۔ عملِ زبان بندی برائے محبّت

یہ عمل اُس وقت کرتے ہیں جب لڑکی کا باپ یا والدہ یا کوئی اور رشتے دار رشتہ دینے کے خلاف ہوں اور لڑکی راضی ہو یا چند رشتے دار راضی ہوں اور چند ناراض ہوں اور رشتہ طے ہونے میں نہ آتا ہو۔ اس عمل کے ذریعے ان مخالفین کی زبان بندی جا سکتی ہے تاکہ وہ اپنی مخالفانہ رائے کا اظہار نہ کر سکیں۔ یہ طریق کار شیخ صفی الدین کا ہے۔ بارہا کا آزمودہ ہے۔ ایک دفعہ عبداللہ بیگ نے نواب صاحب سے کہا کہ میرا ارادہ مرزا نصرت کے ہاں لڑکے کی شادی کا ہے مگر وہ مانتے نہیں نواب صاحب کو بھی یہ رشتہ پسند تھا۔ اُنہوں نے عبداللہ بیگ سے کہا مگر اس نے انکار کر دیا۔ آخر نواب صاحب نے مجھ سے عمل عقد للسان تیار کروایا اور نصرت سے کہا کہ مہمانوں کو بلاؤ۔ اس میں طریقہ یُوں ہے کہ جو لوگ ناراض ہیں اُن کے نام معلوم کر کے حرُوفِ صوامت کے ساتھ امتزاج کیا اس تکسیر کی تین مثلثیں تیار کیں۔

اب ایک موم کا پُتلا بنایا جائے جو محبُوب کی صُورت سے مشابہت رکھتا ہو تو عدد ۲۶۲۴ کا ایک مربع نقش لکھ کر اس پُتلے کے مُنہ میں رکھ دے اور پیٹ میں ایک مثلث رکھ دے اس کو گھر میں کسی اندھیری جگہ رکھ دے جو دو مثلث باقی رہ گئی ہیں ان میں سے ایک مثلث کو ریزہ ریزہ کر کے اس میں قبر کی مٹی مِلا کر مطلُوب کے گھر میں پھینک دیں۔ ایسی جگہ پھینکیں کہ صفائی کرانے سے جلد نکل نہ آتے۔ تیسری مثلث کو کسی مردہ کی قبر میں سر کی طرف دفن کر دیں۔

اس طریقۂ عمل کو اختیار کر کے عمل کیا گیا تو چند ہی دنوں میں لڑکی کے باپ نے کہلا بھیجا کہ

لڑکی آپ کے حوالہ ہے جس کو چاہے دیں۔ چنانچہ مرزا نصرت کی لڑکی سے عبداللہ بیگ کے لڑکے کا نکاح کر دیا گیا۔

۹۰۔ عقدِ برات

ایک شخص محمد زماں کی لڑکی سے شادی کے لیے کوشاں تھا۔ ایک اور جگہ رشتہ طے ہُوا اور شادی کا وقت مقرر ہو کر برات آگئی۔ شادی کی رسُومات شروع ہو گئیں۔ لڑکی کا نکاح ہو گیا تو طالب آخری اُمید لے کر مولانا محمد اسحٰق کی خدمت میں حاضر ہُوا اور بزرگ کے پاؤں پڑ گیا اور کہا خدا کی رضا کے لیے یہ پانچ اشرفیاں نذر کرتا ہوں اور اپنا دُکھ بیان کیا اور کہا کہ شبِ پنجشنبہ شبِ زفاف ہے اور آج بدھ کا دِن ظہر کا وقت ہو چکا ہے۔

مولانا نے دُولہا دُلہن کے نام معلوم کیے اور حرُوفِ صوامت کو تکسیر کر کے مندرجہ بالا طریقے سے تین مثلث اعداد تکسیر کی تیار کیں اور فرمایا کہ ایک مثلث کے ریزے کر کے مُردہ کی خاک کے ساتھ شادی کی جماعت کے درمیان ڈال دو۔ دُوسری کو مُردہ کے مُنہ میں رکھ کر یا مُنہ کی طرف رکھ کر چھوڑ دے اور وہاں سے کچھ مٹی لے کر دُلہن کے گھر میں دفن کر دے اور تیسری مثلث کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے عرق میں حل کر کے اُس کو خوشبُو (عرق گلاب یا بہار) میں مِلا کر داماد، دُلہن اور براتیوں وغیرہ پر چھڑکو۔

چنانچہ دوڑ دُھوپ کر کے فوراً اسی طریقے پر عمل درآمد کیا گیا۔ شبِ پنجشنبہ کا ایک پہر گزرا تھا۔ دُلہن کو اُٹھا کر داماد کے گھر لے جا رہے تھے کہ دُلہن اور دُولہا کے لوگوں کی آپس میں جنگ چھڑ گئی۔ نتیجہ یہ ہُوا کہ کچھ لوگ زخمی ہوئے۔ داماد شدید زخموں کی تاب نہ لا کر مر گیا۔ چنانچہ اس لڑکی کی شادی پھر اُسی شخص سے ہو گئی جو کوشش کر رہا تھا۔

۹۱ ناجائز رقم کا مُطالبہ

اگر کوئی شخص یا چند لوگ یا کوئی جماعت کسی شخص کے ذمّے کوئی ناجائز رقم ڈال دے اور وہ مظلوم ہو اور وہ چاہے کہ مجھ پر ظلم نہ کیا جائے تو محاسب کا نام اور اس جماعت کا نام جو اس سلسلے میں دلچسپی رکھتی ہو اُن میں حرُوفِ صوامت مِلا کر تکسیر کریں اور اس تکسیر کے اعداد مربع میں لائیں اس لوح کے حاشیہ پر مظلُوم کا نام معہ والدہ حرفِ مقطعہ میں لکھیں

اور محاسب کے مکان میں دفن کردیں۔ انشاءاللہ تعالیٰ اس کے ذمے رقم نہ ڈال سکیں گے۔

یہ عمل مولانا محمد حسین کا ہے کہ مرزا احمد کا حساب اخوند مرحوم نے کیا تو اسّی ہزار تومان ذمہ نکلے۔ اس نے بادشاہ سے فریاد کی کہ آقا فتح اللہ نے میرا حساب صحیح نہیں کیا۔ بادشاہ نے مقصود بیگ ناظر اور مولانا صوفی کو حکم دیا کہ دفتر میں بیٹھ کر تمام محاسب جمع کرکے دوبارہ حساب کی جانچ پڑتال کی جاتے۔ اِدھر حساب ہو رہا تھا اُدھر وہ عمل کیا گیا جو اُوپر لکھا گیا ہے اور دفترخانہ کے دروازے میں اس کو دفن کردیا گیا۔ ہم چار باغ کی سیر میں مصروف ہوگئے جب واپس آئے تو دیکھا کہ مرزا احمد ہنستا ہوا باہر آرہا ہے۔ حساب پڑتال کرنے والوں نے کہا کہ مرزا احمد سات سو تومان فاضل رکھتا ہے اس نے حساب سے زیادہ دیا ہے۔



بابِ ہشتم

شرفات ونظراتِ کواکب

عملیاتِ جفر کے لیے کواکب کے شرف، اوج، ہبوط، تثلیث، تربیع اور مقابلہ وغیرہ مواقع پر اعلیٰ تاثرات کے فیض کے لیے الواح اور نقوش تیار کیے جاتے ہیں۔ عاملینِ جفر ان مواقع کو ہاتھ سے جانے نہیں دیتے اور وہ کام سرانجام دیتے ہیں جن میں اعمال کی تاثیریں کام نہیں کرتیں۔

اعلیٰ تقادیم میں یہ سارے مواقع معہ اوقات دیے جاتے ہیں۔ شرف۔ اوج اور ہبوط کی جدول یہ ہے۔

نام کواکب	شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
شرف	حمل ۱۹ درجہ	ثور ۳ درجہ	جدی ۲۸ درجہ	سنبلہ ۱۵ درجہ	سرطان ۱۵ درجہ	حوت ۲۷ درجہ	میزان ۲۱ درجہ
ہبوط	میزان ۱۹ درجہ	عقرب ۳ درجہ	سرطان ۲۸ درجہ	حوت ۱۵ درجہ	جدی ۱۵ درجہ	سنبلہ ۲۷ درجہ	حمل ۲۱ درجہ
اوج	سرطان ۲۰ درجہ	سنبلہ	اسد ۱۹ درجہ	عقرب ۵ درجہ	میزان ۲ درجہ	جوزا ۲۲ درجہ	قوس ۱۲ درجہ

شمس کے یہ اوقات سال میں ایک بار آتے ہیں۔ قمر کے ہر ماہ آتے ہیں۔ عطارد و زہرہ کے بھی سال میں ایک بار آتے ہیں۔ مریخ کے ڈیڑھ سال میں ایک بار آتے ہیں۔ مشتری کے بارہ سال میں ایک بار آتے ہیں۔ زحل کے ۲۷ سال میں ایک بار آتے ہیں۔ شرف کی قوت تمام سے سعادت میں اعلیٰ ہوتی ہے۔ اوج کی سعادت دوسرے درجے میں ہوتی ہے۔ ہبوط کی نحس تاثیر قوی گنی جاتی ہے۔

نظراتِ کواکب کے اوقات سال میں ضرور حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ ان کی تاثیرات حسب ذیل ہیں۔

تثلیث —— یہ وقت سعدِ اکبر ہوتا ہے
تسدیس —— یہ وقت سعدِ اصغر ہوتا ہے
مقابلہ —— یہ وقت نحسِ اکبر ہوتا ہے
تربیع —— یہ وقت نحسِ اصغر ہوتا ہے
قِران —— سعد ستاروں کا سعد اور نحس ستاروں کا نحس تاثیر دیتا ہے۔

یہ یاد رکھیں کہ قمر کے نظرات کے عملیات کے لیے دو گھنٹے سے زیادہ کا وقت نہیں ہوتا عطارد و زھرہ کا وقت اٹھارہ گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوتا۔ مریخ و شمس کے نظرات ماسوائے قمر عطارد و زہرہ کے کسی سے ہوں تو ۲۴ گھنٹے تک کیے جاسکتے ہیں مشتری و زحل کے اوقات بعض اوقات تین چار دن تک قائم رہتے ہیں اس عرصہ میں صرف متعلقہ کواکب کی وہ ساعت عمل کے لیے اختیار کرنی چاہیے جو سعد عمل کے لیے سعد ہو اور نحس عمل کے لیے نحس ہو۔ بخور بھی متعلقہ کوکب کا ہونا چاہیے۔

یہ عملیات صرف جائز صورتوں میں کرنے چاہئیں۔ نااہل کو نہ ان کا علم دینا چاہیے نہ سمجھانے چاہئیں جن کی طبع میں شر زیادہ ہو اور جن کی قوتِ فیصلہ کمزور ہو اُن سے بھی علم کو محفوظ رکھنا چاہیے۔

۹۲ - شرفِ زھرہ

تسخیرِ خلق اور تسخیرِ مستوراتِ معظمہ

زہرہ دورۂ فلک طے کرتا ہُوا جب برجِ حُوت کے ۲۷ درجہ پر پہنچتا ہے تو اس میں ایک خاص تاثیر ہوتی ہے۔ پروردگارِ عالم نے وقت کے ہر موقع میں خاص اثر رکھا ہے۔ حکمائے فلاسفہ کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ حصُولِ اثر کے لیے فاعِل کو مہیا کرتے ہیں تاکہ عالمِ فلکی کی تاثیر کو عالمِ سفلی میں اُتارا جاسکے اور جب ایسا مادّہ مہیا کرلیا جاتا ہے جو اس کا اثر قبول کرلیا جائے تو اس اثر کو لوح یا نقش پر اُتار لیا جائے اور وہ سبب زمین پر ظہورِ صنعتِ قدرت خدا کا ہو جاتا ہے چنانچہ زہرہ کے ان درجوں پر فائز ہونے سے جو تاثیر پیدا ہوئی ہے وہ یہ ہے کہ رجُوعِ خلق اور

تسخیرِ مستورات کے لیے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔ نتیجہ اس کا یہ ہوتا ہے کہ جس شخص کے پاس یہ لوح ہو گی۔ لوگ واقف، ناواقف، بڑے چھوٹے، کسی نامعلوم کشش کے باعث متوجہ ہوجاتے ہیں۔ شہرت، عظمت اور مقبولیت حاصل ہوتی ہے۔

لہٰذا اس وقت سے ان تمام لوگوں کو فائدہ اٹھانا چاہیے جن کا خلقت سے عام تعلق ہے مثلاً: حکیم، لیڈر، ڈاکٹر، وکلاء، دُکاندار اور دیگر وہ تمام پیشہ ور لوگ جن کا ذریعہ آمدن عوام سے متعلق ہے۔ کاروبار میں اضافہ کے لیے ایک مؤثر سبب ہے۔ مستورات کی رجوعیت کے لیے بھی اس وقت فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ وہ لوگ جو کسی عورت کو تسخیر میں لانا چاہیں یا کسی مطلوبہ جگہ شادی کی خواہش پوری نہ ہوسکتی ہو تو اس شرف کی تاثیر کام دے گی۔

(۱) اگر تسخیرِ خلق مطلوب ہے تو لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ ۝ کے اعداد لیں یہ اعداد ۲۸۹۸ ہیں۔ (سورۃ توبہ: آیت ۱۲۸)

(۲) اگر کسی خاص عورت یا آدمی کی تسخیر مطلوب ہو تو آیت یُحِبُّوْنَهُمْ کَحُبِّ اللّٰهِ ط وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ۔ کے اعداد لیں (سورۃ بقرآیت ۱۶۵) اعداد ۱۴۹۲ ہیں۔

(۳) اول نام طالب و مطلوب معہ والدہ کے اعداد نکالیں اور آیت یُحِبُّوْنَهُمْ کے اعداد اس میں شامل کریں۔ کل مجموعہ سے ۴۱ عدد تفریق کرکے جو باقی رہیں اُن کے حروف بناکر کلمہ ایل لگالیں یہ مؤکل ہو گیا۔

(۴) اگر تسخیرِ خلق کا مقصد ہے تو مطلوب کچھ نہ ہوگا۔ صرف نام معہ والدہ اور آیت لَقَدْ جَآءَکُمْ کے اعداد جمع کرکے ۴۱ عدد تفریق کرکے اُن کے حرُوف بنائیں اور آگے کلمہ ایل لگاکر مؤکل بنالیں۔

(۵) مؤکل حاصل کرنے کے بعد ایک تکسیر تیار کریں اس طرح کہ پہلے نام طالب معہ والدہ پھر آیت شریف۔ بعد میں نام مطلوب معہ والدہ۔ اس سطر کی تکسیر صدرِ مؤخر تیار کرو۔ اگر مطلوب افسر ہو تو افسر کا نام معہ عہدہ لکھو۔ اگر تسخیرِ خلق مقصد ہو تو نام معہ والدہ حرف لکھو اور تکسیر تیار کرو۔

(۶) اس تکسیر کے پہلوئے راست اور پہلوئے چپ کے حرُوف لے کر علیحدہ علیحدہ سطر میں لکھیں اور حرف شمار کریں۔ اگر ایک سطر میں جفت حرُوف ہوں تو چار چار حرُوف مِلا کر کلمے بنا لیں جس قدر جملے بنیں اُن کے آگے لفظ یوش لگا کر اعوان العمل تیار کرلیں۔

(۷) اب کل تکسیر کے اعداد نکال کر اُن میں سے ۳۱۹ عدد خارج کرکے باقی کے حرُوف بنا کر آگے کلمہ طیش لگالیں۔ یہ جنات العمل ہو گا۔

(۸) تمام تکسیر کے اعداد ایک مخمس میں پُر کریں اور چاروں طرف اعوان العمل کا نام لکھ دیں۔
(۹) اب نقش کے دُوسری جانب ایک فرضی تصویر بنائیں۔ طالب و مطلوب کا عمل ہو تو دونوں گلے مِل رہے ہیں۔ تسخیرِ خلق کا عمل ہو تو ایک کرسی نشیں مرد کی تصویر بناؤ اس کے سامنے ظاہر کرو کہ بے انداز لوگ آ رہے ہیں۔ اس تصویر میں طالب کے سر پر مؤکل کا نام لکھوا و مطلوب پر جنات العمل کا نام لکھو تسخیرِ خلق کے عمل میں مرد کرسی نشیں کے سر پر مؤکل کا نام لکھوا و خلقت کے اوپر جنات العمل کا نام لکھو۔

(۱۰) اس تصویر کے اُوپر، نیچے اور دائیں بائیں اعوان العمل کا نام لِکھ دیں۔
(۱۱) اب نقش کے نیچے عزیمت لکھیں۔ عِمل حُبّ کی عزیمت یہ ہے ۔
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا اَیُّ وَاحِ اُلْعُلْوِیَاتِ و الثَّقْلِیَاتِ یا (نام مؤکل ، نام اعوان العمل ، نام جنات العمل احضِرُوا فلاں ابن فلاں (نام مطلوب مع والدہ) فِی مُحَبَّۃِ فلاں بن فلاں (نام طالب مع والدہ) العجل الساعۃ الوحاً ۔

اگر عمل تسخیرِ خلق کا ہو تو اُس کی عزیمت یہ ہو گی ۔
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَقْسَمْتُ یَا اَیُّ وَاحِ اُلْعُلْوِیاتِ وَا الثقلیاتِ یا (نام مؤکل، نام اعوان العمل، نام جنات العمل) بقضائے حاجتی تسخیرِ خلائق رجُوعِ خلائق۔ بحقِ الاسماء الاعظم یا بدُوح بحقِ خالقکم و مُوجِدِ کمُ و بارکُ اللہ فیکمُ و علیکم العجل الساعۃ الوحا ۔

استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ حُب کے لیے تیرہ نقش تیار کیے جائیں۔ ایک نقش پاس رکھو۔ ایک مطلوب کی گزرگاہ یا گھر میں دفن کردو۔ باقی گیارہ نقوش کی بتیاں بنالو۔ ایک بتّی تو اسی وقت اُسی جگہ روشن کرو جہاں عمل تیار کیا گیا ہے۔ دُوسری بتیاں روزانہ اسی وقت جلایا کرو۔ گیارہ دِن کا عمل ہے گیارہ دِن کے اندر مطلوب حاضر ہو گا۔ جب تک بتّی جلتی رہے ۔ بتّی کے سامنے بیٹھ کر پڑھتے رہو۔ اُحضِرُوا (مؤکل کا نام) پھر مطلوب کا نام مع والدہ العجل الساعۃ نیا چراغ ہو۔ کمرہ تنہا ہو۔ چراغ کا رُخ مطلوب کے گھر کی طرف ہو۔ عمل کے دوران قطعی کسی سے بات نہ کرو اس عمل میں مؤکل مختلف طریقوں سے مخل ہو گا۔

اگر تسخیرِ افسر یا خاص آدمی کی مطلوب ہے تو بتّیوں کے سامنے یُوں عمل پڑھو ۔
مسخر القلب نام مؤکل، نام شخص العجل الساعۃ یہ بھی گیارہ دِن کا عمل ہے ۔
اگر تسخیرِ خلق کا عمل ہو تو صِرف تین نقش تیار کرو۔ ایک پاس رکھ لو۔ ایک اپنے گھر کی چھت یا مکان یا دُکان کے اندر لٹکا دو یا صحن میں کوئی پھلدار درخت ہو لٹکا دو تاکہ ہوا سے ہلتا رہے

تیسرے کو شیشے کے فریم میں جڑوا کر لٹکا دیں۔ ایسی جگہ لٹکائیں کہ ہر آنے والے کے سامنے ہو۔ انشاء اللہ عزت اور شہرت حاصل ہو گی۔

۹۳۔ شرفِ شمس

تسخیرِ قلوبِ امرا و حکامِ اعلیٰ، عُروج و ترقی، حصُولِ شان و شوکت اور علوِ مرتبت کے لیے

شمس برجِ اوّل حمل میں حرکت کرتا ہُوا جب ۱۹ درجے پر پہنچتا ہے تو شرف ہوتا ہے۔ شمس سیارگانِ فلکی میں سب سے بڑا اور شہنشاہ کا درجہ رکھتا ہے۔ سب سے زیادہ نُورانی اور طاقتور اثر زمین پر ڈالنے والا ہے۔ زندگی اور رُوح کی توانائی اسی سے قوّت پاتی ہے۔ اسی لیے اس کا شرف عاملین اور کاملین کے نزدیک توجّہ کے قابل رہا ہے۔ اس وقت جو مخفی قوتیں زمین پر اثر انداز ہوتی ہیں اگر اُن کو ضبط میں لایا جائے تو وہ اپنی طاقت سے حامل کے لیے عظیم ہیبت، رعب اور قوت پیدا کرے گا اور ممتاز حیثیت تک لائے گا جس سے ساکنانِ موجودات میں اس کا مرتبہ بلند ہوتا چلا جائے گا۔ لہٰذا عامل اور جفّار اس موقع پر ایسے عملیات تیار کرتے ہیں جو تسخیرِ خلائق افزونی جاہ و مرتبت اور ترقی و مناصب کے لیے ہوتے ہیں۔ قدیم زمانے میں بادشاہ، اُمرا اور عاملین سے مدد لیا کرتے تھے۔ عوام کی تو اُن تک پہنچ نہ ہوتی تھی۔ مگر اب بھی بعض حکام اسے تیار کرواتے ہیں جو بقائے ملازمت اور دبدبہ و اقتدار کا کام دیتی ہے۔

مگر موجودہ زمانے میں تجّار، ملازمین اور ڈاکٹر، لیڈر، وُزرا سب اس سے یکساں فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اس لیے کہ اشاعتِ علم کا زمانہ ہے۔ تمام مخفی علوم سب پر ظاہر ہو رہے ہیں۔ میں ایک جفری علم لکھتا ہوں۔ گو مشکل ہے حل کرنے میں بہت وقت بھی لے گا اور محنت بھی لیکن اس کی تیاری میں جو لوگ کامیاب ہو گئے وہ سمجھ لیں کہ دُوسرے تمام لوگوں سے مستقبل کی کامیاب زندگی کے حصُول کے لیے اُنہوں نے میدان مار لیا۔ طریقہ کو اچھی طرح سمجھیں اور حل کریں۔

اللہ الالٰھۃ الرفیع جلالہٗ کو علیٰحدہ علیٰحدہ حرفوں میں لکھیں اس کے آگے الشمس کے حرُوف، پھر نام مع والدہ کے حرُوف لِکھ کر اِس سطر کی تکسیر جفری یعنی صدر مؤخر کر کے زمام نکالیں اب اِس تمام تکسیر میں جس قدر حرُوفِ نورانی ہیں وہ علیٰحدہ کریں۔ حرُوفِ نورانی ا - ہ - ح - ط ی۔ ک۔ ل۔ م۔ ن۔ س۔ ع۔ ص۔ ق۔ ر ہیں۔ یہ ۱۴ ہیں۔ ان تمام حرُوف کے اعداد لے کر ایک مربع نقش آتشی چال سے پُر کریں۔

اب مربع کے چاروں طرف جو کچھ لکھنا ہے اس کا استخراج کریں۔

(۱) اس تکسیر کے چاروں گوشوں کے حروف لیں۔ قلبِ تکسیر کے جو حرف ملیں وہ حرف لیں۔ ان کے اعداد نکال کر ان سے اسمِ اعظم پیدا کریں یعنی ان اعداد کے مطابق اسمِ الٰہی ایک یا دو یا تین جس قدر ملیں وہ انتخاب کریں۔

(۲) تکسیر کی سطرِ اوّل میں جس قدر حروف ہوں اُن کو گن لیں۔ اگر وہ جفت ہیں تو چار چار کلمے بنالیں۔ اگر طاق ہیں تو تین یا پانچ کے کلمے بنالیں اور ہر کلمے کے آگے لفظ ایل لگالیں۔ یہ مؤکلات بن جائیں گے۔

(۳) اب سطرِ اوّل کا بسطِ عزیزی کریں اور جو نئی سطر نکلے اُس کے بھی چار چار یا تین یا پانچ حروف کے کلمے بنا کر کلمہ کے آگے لفظ ہوش لگا کر اعوان بنالیں۔

اب جو نقش اعداد کا آپ نے تیار کیا ہے۔ اس کے چاروں طرف اسمائے الٰہی لکھیں یعنی چار دفعہ لکھیں۔ پھر چاروں طرف چار دفعہ مؤکلات لکھیں ——— پھر چاروں طرف چار دفعہ اعوان لکھیں۔ اگر مؤکلات یا اعوان ایک طرف ایک سطر میں نہ آسکیں تو دو یا تین سطروں میں لکھ لیں اور ہر طرف یکساں طریقہ سے لکھیں۔ اس نقش کے دُوسری طرف حرفِ طلسم آفتابِ عزیمت اور آیت لکھیں جو یہ ہے۔

ابرثا	صبرثا	صارثا	صورثا

م ااا ۲

اَللّٰھُمَّ سخرت جمیع خلقك كما سخرت لسلیمان بن داؤد علیه السّلام وكفىٰ بالله شهیداً محمّدٌ رسُول الله

مثال میں جو مثال دُوں گا اگر آیت الشمس نام معہ والدہ کی ایک سطر تیار کروں تو کتاب متحمل نہ ہوگی۔ اِس لیے طریقۂ کار کو سمجھانے کے لیے صرف رفیع جلالہٗ کا لفظ لیا ہوں پہلے تکسیر کریں۔ ایک حرف دائیں سے ایک بائیں سے لیں اور ایک نئی سطر تیار کریں۔ اب اس دوسری سطر پر یہی عمل کریں۔ حتیٰ کہ سطرِ اوّل آخر میں ظاہر ہو جائے۔ اب تکسیر ختم۔

ی	ف	ی	ع	ج	ل	ا	ل	ہ	سطرِ اوّل
ہ	ی	ل	ف	ا	ی	ل	ع	ج	
ج	ہ	ع	ی	ل	ل	ی	ف	ا	
ا	ج	ف	ہ	ی	ع	ل	ی	ل	
ل	ا	ر	ج	ل	ف	ع	ہ	ی	سطرِ بسط
ی	ل	ہ	ا	ع	ر	ف	ج	ل	
ل	ی	ج	ل	ف	ہ	ی	ا	ع	
ع	ل	ا	ی	ی	ج	ہ	ل	ف	
ف	ع	ل	ل	ہ	ا	ج	ی	ر	زمام
ی	ف	ی	ع	ج	ل	ا	ل	ہ	سطرِ آخر

اِس تکسیر میں سطرِ آخر کام میں نہ آئے گی زمام میں سے ہی حروف نکالتے ہیں

(۱) چاروں کونوں کے حروف۔ رف ہ ر۔ ہد } ۴۸۵

مرکز کا حرف = ل۔ عدد = ۳۰

میزان = ۵۱۵

اسمِ الٰہی برآمد ہوئے۔ مکرم ۳۰۰ ——— طاہر۔ ۲۱۵

۲۔ سطرِ اوّل کے حروف نو ہیں لہٰذا تین تین کے کلمات بنائے۔ رفی۔ عجس۔ الہ مؤکل بنے رینائیل۔ عجلائیل۔ الہائیل۔

۳۔ بسطِ عزیزی کے حروف لے کر اعوان بناتے ہیں بسطِ عزیزی کی ابجد ہے۔

ا	ج	ہ	ز	ط	ک	م	س	ف	ق	ش	ث	ذ	ظ
ب	د	و	ح	ی	ل	ن	ع	ص	ر	ت	خ	ض	غ

مطلب یہ ہے کہ جو حروف موجود ہیں اُن کا بدل لینا ہے لہٰذا سطرِ اوّل کی بسطِ عزیزی یہ ہوگی

سطرِ اوّل	ر	ف	ی	ع	ج	ل	ا	ل	ہ
بسطِ عزیزی	ق	ص	ط	س	د	ک	ب	ک	و

اس کے تین کلمے بنے۔ قسط۔ سدک۔ بکو اور اعوان تین بنے قسطھوش سدکھوش۔ بکوھوش۔

اسمِ اعظم و مؤکل اور اعوان نکل آئے۔ اب نقش کے اعداد معلوم کرنے کے لیے تمام تکسیر کے حروف نوُرانی نکالیں اور اعداد لیں مثلاً سطرِ اوّل ر۔ی۔ع۔ل۔ا۔ل۔ہ سات نورانی حروف ہیں۔ اس کے عدد ۲۴۶ ہیں۔ کُل نو سطر ہیں۔ تو کل سطروں کے حروفِ نورانی کے اعداد ۲۱۱۴ ہوتے۔ اُن کا نقش مربع پُر کرنا ہے۔ نقشِ مُربع پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد میں سے ۳۰۰ عدد تفریق کریں اور ۴ پر تقسیم کریں۔ جو حاصلِ اوّل آئے اُسے خانۂ اوّل میں رکھ کر چال کے مطابق نقش پُر کر دیں۔ اگر تقسیم سے باقی ایک بچے تو خانۂ ۱۳ میں ایک کا اضافہ کر دیں۔ اگر باقی دو بچیں تو خانۂ ۹ میں ایک کا اضافہ کریں۔ اگر باقی ۳ بچیں تو خانۂ ۵ میں ایک کا اضافہ کر دیں نقش پُر ہو جائے گا۔ اب چاروں طرف سے نقش کی میزان کریں۔ اگر ۲۱۱۴ ہو، تو نقش درست ہے ورنہ غلط۔

۲۱۱۴ سے ۳۰ تفریق کیے تو ۲۰۸۴ رہے۔ چار پر تقسیم کیا تو ۷۷۱ حاصلِ قسمت ہوا اس لیے ۷۷۱ کو خانۂ اوّل میں رکھ کر نقش کو پُر کیا

نقشِ خالی

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۷۷۱	۷۸۴	۷۸۱	۷۷۸
۷۸۲	۷۷۷	۷۷۲	۷۸۳
۷۷۶	۷۷۹	۷۸۶	۷۷۳
۷۸۵	۷۷۴	۷۷۵	۷۸۰

مکمل نقش معہ اسما و مؤکلات حسب ذیل ہوگا۔

۷۸۶

یا قصطهوشُ - یا سد کهوشُ - یا بکوهوشُ

یا میفائیلُ یا عجلائیلُ یا الهائیلُ

یامکرم یاطاهر

۷۷۱	۷۸۴	۷۸۱	۷۷۸
۷۸۲	۷۷۷	۷۷۲	۷۸۳
۷۷۶	۷۷۹	۷۸۶	۷۷۳
۷۸۵	۷۷۴	۷۷۵	۷۸۰

یا قصطهوشُ۔ یا سد کهوشُ۔ یا بکوهوشُ

یا میفائیلُ۔ یا عجلائیلُ۔ یا الهائیلُ

اِس نقش کے دُوسری طرف اسمائے طِلسم، حرُوفِ شمس، عزیمت اور آیت لکھیں۔ بس یہ مکمل نقش ہے۔ اگر اللہ نے توفیق عطا کی ہے تو سونے کی لوح بنائیں اور ہمت نہ ہو تو سونا و تانبا یا سونا وچاندی کی مخلوط لوح بنائیں۔ یہ بھی ممکن نہ ہو تو خالص تانبا لیں۔ یہ بھی نہ ہو سکے تو سنہری کاغذ پر اس طرف لکھیں جو سفید ہوتی ہے۔ زعفران سے نقش اوپر لکھیں۔ نیچے دوسری طرف والی ساری عبارت لکھ لیں اور تہہ اس طرح کریں کہ ایک دُوسرے کی پُشت پر آجائیں یا رُو برُو مِل جائیں اور کسی دُوسرے طریقے سے نقش کو تہہ نہ کریں۔ نقش لکھتے وقت یا لوح کندہ کرتے وقت بخور عود یا صندل سُرخ یا زعفران کا جلائیں۔ ان کی تاثیرات اتنی ہی دیر کے بعد ظاہر ہوں گی جتنا کہ آپ کم قیمت کی اشیا استعمال کریں گے لیکن ہوں گی ضرور اور ہوں گی قوی۔ اس نقش کو ساعت شمس میں تیار کریں۔ اگر ایک ساعت شمس میں کام مکمل نہ ہو سکے تو اگلے دِن ساعتِ شمس میں مکمل کریں جب لوح یا نقش تیار ہو جائے تو اس کو سُرخ ریشمی کپڑے میں سُرخ ہی دھاگے سے سی لیں اور کسی صندوق میں کسی اور جگہ حفاظت سے رکھ دیں۔

اگلے دن علی الصبح کسی ایسے مقام پر جائیں جہاں سے طلُوعِ شمس کا نظارہ ہو سکے اور سورۂ شمس (پارہ ۳۰) کو پڑھنا شروع کر دیں۔ قرآنِ کریم میں دیکھ کر پڑھ سکتے ہیں۔ جب قرصِ آفتاب مشرق سے نکلتا نظر آئے تو سورۃ کی تلاوت ختم کر دیں اور لوح کو ہاتھ میں لے کر دُعا کریں کہ:

اے خداوندِ دو عالم! اے مکرم و طاہر! اِس نیرِ اعظم کی طرح مجھے سربلند کر اور جس طرح

یہ منبعِ فیض و نُور ہے اسی طرح مجھے بنا دے اور جس طرح تمام نظامِ سیارگان میں یہ بلند مرتبہ ہے اسی طرح تمام خلقت میں مجھے سربلند کر دے اور خلقت کو مطیع و فرمانبردار بنا۔

اِس دُعا کو پڑھ کر لوح کو اپنے پاس رکھ لے۔ گلے میں ڈالے یا بازُوبند بنا لے۔ جُوں جُوں وقت گزُرے گا۔ نحوست ادبار ختم ہو کر قلیل مدت میں سرفرازی، عزت، مرتبہ اور قدر حاصل ہوگی کہ خلقت حیران رہ جائے گی۔ جدھر کا رُخ ہوگا۔ فتوح حاصل ہوں گی جو کام جس سے چاہیں گے وہ کر دیگا گویا فتوحاتِ عظیمہ حاصل ہوں گی اور فیض اُسی وقت تک مِلتا رہے گا جب تک لوح پاس رہے گی۔

۹۴۔ شرفِ مُشتری

حصُولِ مال و دَولت وعیش و تنعم

ہر کوکب کی قوت الگ ہوتی ہے۔ ان میں سے مشتری مال و دولت، مالی وسعت اور مالی ترقیوں کا حاکم ہے۔ اسے ہر بارہ تیرہ سال بعد شرف ہوتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص مالی لحاظ سے انتہائی بدقسمت ہو۔ اس کی بدقسمتی کو بدلنا چاہیں تو کافی انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اگر کوئی شخص مدتوں قرض میں گرفتار ہو۔ باوجودِ آمدن رکھنے کے ہمیشہ مبتلائے فکر و افلاس رہے تو سوائے مشتری کی قوتوں کے اور کسی کوکب کی قوت سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتے۔ اگر کوئی شخص اتنا بدقسمت ہے کہ وہ خود تو کما نہیں سکتا، یعنی باپ دادا کی جائداد برباد کر رہا ہے یا کسی پر ایسی مالی مصیبت آگئی ہے کہ جائداد ہاتھ سے نکل جانے کا احتمال ہے یا کوئی ایسی جائداد یا کاروبار کا مالک ہے کہ روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے فائدہ نہیں اُٹھا سکتا۔ بالکل اسی طرح کہ جس زمیندار کے پاس زمین ہو مگر بیج نہ ہو تو زمین اُسے آمدن نہ دے گی۔ اسی طرح وہ جائداد کے فائدہ سے محرُوم ہے تو ہمیں مشتری کی طاقتوں سے مادہ مہیا کرنا ہوگا۔

جس طرح سونا تمام دھاتوں میں قیمتی ہے۔ امیر آدمی کی جیب میں ڈال دیں تو اُسے خوشی دے گا اور غریب آدمی کی جیب میں ڈال دیں تو اُسے خوشی دے گا اور ہر دو اس کی فروخت سے یکساں مال حاصل کریں گے اسی طرح مشتری سونا لانے کا سبب ہے وہ سبب جس شخص کے ہاتھ میں ہوگا خواہ وہ غریب ہو یا امیر ہو وہ اس سے یکساں فائدہ اُٹھائے گا۔ گویا ایک کیمیا کا نسخہ ہے جس کے ہاتھ لگ گیا وہ اِس سے مال و دولت کثیر پائے گا۔

اللہ پاک نے جو مسبب الاسباب ہے۔ اس عالمِ سفلی کو عالمِ اسباب قرار دیا ہے لہٰذا جب تک مناسب سبب اختیار نہیں کیا جاتا۔ اس کا فائدہ نہیں ہوتا۔ ملازمت نہ کریں گے یا کاروبار

نہ کریں گے۔ تو اس سے جو مالی منافع وابستہ ہے وہ نہ ملے گا۔ اس عالم اسباب میں ظہور اسباب وحدوث وحوادث کو بمقتضائے آبائے علوی گردانا گیا ہے۔ کیونکہ اللہ پاک نے فرمایا ہے۔ والنجومُ مسخراتٍ بامرِہٖ یہ کواکب اللہ کے خاص امر کے پابند ہیں۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ ان کے اندر کچھ خاص اثرات ہوتے ہیں۔ جب اثر ہی نہ ہو۔ تو مسخر ہونے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ علمائے روحانیت نے کواکب کی تاثیرات معلوم کیں کہ کس کوکب میں اللہ نے کس قوت کا امر ڈالا ہے۔ تو مشتری کو کب مال ودولت گردانا گیا۔ لہٰذا ضرورت مال میں جب گردش فلکی میں وضع کواکب کو اس امر کا مقتضی دیکھتے ہیں۔ تو اس خاص وقت میں مادہ مہیا کر کے اس پر پورا پورا اثر آبائے علوی کا اتار لیتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ وہ آثار قدرت کاملہ الٰہیہ سے ظہور اثر کا سبب ہو جاتا ہے۔ لہٰذا اگر آپ نظام قدرت سے خوش بختی کی توقع کرتے ہیں۔ تو شرف مشتری کا انتظار کریں۔ یہ سرطان کے ۱۵ درجہ پر جب پہنچتا ہے۔ تو اسے شرف ہوتا ہے۔

مال پر حکمراں ہے۔ اس لئے مربع نقش میں پُر کریں گے۔ اس میں نام۔ آیت اور اسم الٰہی فوالکتابت سے پُر کیا جائے گا۔ مثلاً ایک شخص محمد جعفر ہے۔ جو آئندہ مالی وسعتوں کے لئے اس مؤثر وقت سے تاثیر حاصل کرنا چاہتا ہے۔

طالب۔ محمد جعفر کے اعداد = ۴۴۵

آیت۔ یغنیہم اللہ من فضلہ کے اعداد = ۲۱۸۶

اسم الٰہی۔ یا منعم کے اعداد = ۲۱۱

میزان = ۲۸۴۲

ان اعداد کا مربع نقش اگر عام طریقے کے مطابق پُر کریں گے۔ تو نام۔ آیت اور اسم الٰہی مدغم ہو جائیں گے۔ اس لئے ذو الکتابت کا نقش تیار کیا جائے گا۔ تاکہ نقش کے اندر آیت نام اور اسم قائم رہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔

چار خانے کا نقش بنائیں جس کے اضلاع قولہ الحق ولہ الملک کے ہوں اور بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ لکھیں۔ چاروں کونوں پر ملائکہ کے اسماء لکھیں لوح کے اوپر صرفیائیل موکل مشتری کا نام لکھیں اور

۷۸۶

صرفیائیل

قول

(۱) محمد جعفر	(۶) لیغنیہم اللہ	(۱۱) من فضلہ	(۱۶) یا منعم
(۱۲) ۱۰۰۶	(۱۵) ۲۱۰	(۲) ۴۴۶	(۵) ۱۱۸۰
(۱۴) ۲۰۹	(۹) ۱۰۰۳	(۸) ۱۱۸۳	(۳) ۴۴۷
۷ ۱۱۸۲	۴ ۴۴۸	۱۳ ۲۰۸	۱۰ ۱۰۰۴

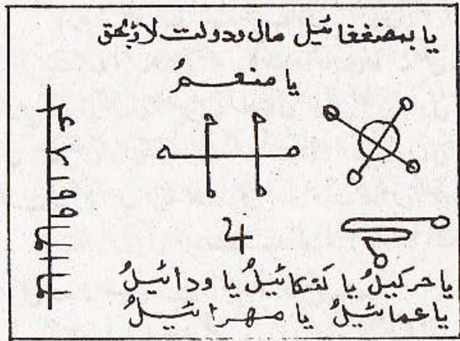
السید شمھورش

نیچے اعوان کا نام لکھیں السید شمھورش اب خانوں کو پُر کریں۔

خانہ اوّل میں طالب کا نام بجائے اعداد کے لکھیں۔ خانہ ۲ میں ۴۴۶ خانہ ۳ میں ۴۴۷۔ خانہ ۴ میں ۴۴۸۔ اب پہلا دور مکمل ہو گیا۔

پھر خانہ ۵ میں ۱۱۸۰ لکھیں۔ خانہ ۶ میں بجائے ۱۱۸۱ کے لیغنیہم اللہ لکھیں۔ خانہ ۷ میں ۱۱۸۲ خانہ ۸ میں ۱۱۸۳ دوسرا دور مکمل ہو گیا۔

پھر خانہ ۱۳ میں ۲۰۸۔ خانہ ۱۴ میں ۲۰۹۔ خانہ ۱۵ میں ۲۱۰۔ خانہ ۱۶ میں کے یا منعم لکھیں۔ چار دور نقش کے مکمل ہو گئے۔ اس کو جس طرف سے میزان کریں گے۔ تو وہ ۲۸۴۲ ہی آئے گی۔ یہ اس امر کی دلیل ہے کہ نقش صحیح پُر کیا گیا ہے۔ چونکہ اس لوح کے کل اعداد ۲۸۴۲ ہیں۔ اس لئے اس لوح کے دوسری طرف لوح کا موکل بمصغغائیل ہوا لہٰذا اس لوح کے دوسری طرف لوح کا موکل۔ طلسم مشتری اور موکلات کے نام لکھیں گے۔ جو خدام ہیں اور اسباب مال پر متعین ہیں۔ اس طرف کو لکھتے وقت نقل صحیح کریں۔ اب نقش یا لوح مکمل ہے۔



اگر اس کو دھات پر کندہ کریں۔ تو دھات کی تین قسم کی لوحیں بنائی جا سکتی ہیں (۱) سونے کی (۲) ہفت دھات چاندی۔ تانبا۔ ٹین۔ سونا کی مخلوط لوح (۳) چاندی کی لوح۔ ان کی وقت سے پیشتر لوح بنوا لیں۔ اور وقت مقررہ پر کسی باریک نوکدار چیز سے لکھ لیں۔

اگر کاغذ پر بنائیں۔ تو چاروں دور میں رنگ بدل دیں۔ دور اوّل کو سرخ رنگ سے لکھیں۔ کہ آتشی دور ہے۔ دور دوم بادی ہے اس کو نیلا رنگ سے لکھیں۔ دور سوم آبی ہے اسے سبز رنگ سے لکھیں۔ دور چہارم خاکی ہے اسے زرد رنگ سے لکھیں قلم بھی ہر دور کا الگ ہے۔ ایک دور چار خانے کا ہو گا۔ اس نقش کی تہہ ۴ یا ۸ یا ۱۲، ۱۶ کریں کہ تہہ غلط نہ لگیں۔

یہ سارے کام علیحدہ خالی کمرہ میں معطر کپڑے پہن کر کریں۔ جب الغار کا بخور جلائیں۔ تیار کرنے کے بعد اسے کسی جگہ چھپا دیں۔ جب مشتری طلوع ہو جائے گا۔ اس رات کو اسے پہن لیں۔ اور پہن کر سوئیں اس سے قبل تعویذ یا لوح کو کسی چیز میں بند کروانا چاہیں کروا سکتے ہیں۔ لیکن جمعہ کے دن کے سوا اور کوئی دن بند کروانے کا انتخاب نہ کریں۔ لوح پہن کر صدقہ دیں۔ اس لوح کی تاثیر سے حامل لوح جس کی گردن میں یہ لوح آویزاں ہو گی۔ دنیا میں خوش وخرم رہے گا۔ مال و دولت کثیر پائے گا۔ اقبال اس کا

دن بدن ترقی ہو۔ سامان عیش و عشرت بہم پہنچیں جو بھی کاروبار کرے۔ اس سے بہت کمائے۔ روزی بے حد فراخ ہوگی۔ روپیہ مختلف بہانوں سے آئے گا۔ انعامات کی سکیموں میں حصّہ لے تو زائد آمدن کے لئے قسمت کھل جائے مختلف لوگوں پر قسمت کھلتے وقت روپیہ مختلف عرصہ میں آئے گا پھر لوح کی تختی کے اثر سے بدقسمتی اور غربت کی مدت بھی کم ہوتی جائے گی۔

۹۵۔ شرفِ قمر

امورات دنیوی کے لئے

کارساز مطلق خدا ہے۔ جب کوئی شخص کوئی عمل کرتا ہے۔ تو اس کے متعلقہ ملائکہ حکم غیبی کے منتظر رہتے ہیں۔ اس دن چونکہ برکات و انوار کی خاص تجلّی ہے۔ اس لئے اگر آپ پوری طرح عمل کریں گے۔ تو عمل کی تاثیر میں شک کی گنجائش قطعی نہ ہوگی۔ اعتقاد کامل کے ساتھ عمل کریں۔ سچے دل سے یقین کریں کہ خدائے پاک کے کلام اور بزرگوں کی ترکیب میں اثر ہے اور خدا کسی کی محنت ضائع نہیں کرتا۔ اور طریق کار کو خوب سمجھ لیں۔ غلطی نہ ہونے پائے۔

اب اگر ترقی کی ضرورت ہے۔ تو لا الٰہ الا اللہ رفیعُ جلالہ لیں۔ عدد ۴ ۵۶ ہیں موکل جنشائیل ہے۔ اسم اللہ رفیعُ ہے۔

اگر حصولِ دولت اور غنی ہونے کے لئے عمل کرنا ہے۔ تو یُغنِیہُمُ اللہُ مِن فَضلِہٖ لیں عدد ۲۱۸۶ ہیں اور اسم اللہ غنی ہے موکل ہمقغغائیل ہے۔

اگر کوئی اور خواہش ہے۔ یا کام رکا ہوا ہے یا کسی امر میں کامیابی یا فتحیابی درکار ہے۔ تو نعم المولیٰ وَ نعم النصیر لیں۔ عدد ۸۲۴ ہیں۔ موکل کلمائیل ہے اسم اللہ نصیرُ ہے۔

اب ترکیب سمجھ لیں مطلب کے موافق جو آیت ہے۔ اس کے اعداد میں اپنے نام مع والدہ کے اعداد جمع کریں۔ اور ان کو مربع آتشی میں پُر کر دیں۔ جس کی چال یہ ہے۔

۸	۱۱	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

اعداد کو نقش میں پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ کل اعداد سے ۱۲۰ عدد تفریق کریں۔ باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ جو حاصل قسمت ہو اس کو خانہ اوّل میں رکھ کر ہر خانہ میں چار چار کے اضافہ سے خانوں کو پُر کریں۔ اگر تقسیم سے ایک بچے تو خانہ ۱۳ میں مزید ایک کا اضافہ کریں یعنی چار کی بجائے پانچ عدد کا اضافہ کریں۔ اگر ۲ باقی بچیں تو خانہ ۹ میں تین باقی بچیں تو خانہ ۵ میں مزید ایک کا اضافہ کریں۔ نقش پُر کرنے کے بعد چاروں طرف سے میزان کر کے تسلّی

کر لیں کہ درست ہے یا نہیں۔ ایسے دو مربع تیار کریں۔ اس کے نیچے جو مقصد ہو اس کی عزیمت لکھیں تینوں عزیمتیں حسب ذیل ہیں۔

(۱) یا رافع۔ ارفع فلاں بن فلاں۔ اجب یا جنشائیل بحق لا الٰہ الا اللہ رفیعُ جلالہ۔

(۲) یا غنی اغنِ فلاں بن فلاں۔ احب یا ہمقغغائیل بحق یُغنِیہُمُ اللہ من فضلہ۔

(۳) یا نصیر انصر فلاں معاملہ میں فلاں بن فلاں کو۔ اجب یا کلمائیلُ بحق نعم المولیٰ ونِعمَ النصیر۔

فلاں بن فلاں کی جگہ نام سائل ہو۔ اب دونوں مربع سامنے رکھ کر صرف آیت کو اس تعداد کے مطابق پڑھیں جس کا نقش پُر کیا ہے۔ یہ دیکھ لیں کہ اس تعداد کو ایک وقت میں پڑھ سکتے ہیں یا نہیں اگر نہیں پڑھ سکتے تو اس کے حصّے کر لیں۔ ایک حصّہ اسی نشست میں پڑھیں۔ پڑھنے کے بعد نقوش سنبھال کر رکھ دیں۔ اگلے دن پھر نقوش سامنے رکھ کر پڑھیں۔ جب بھی تعداد پوری ہو جائے۔ تو ایک کو تہہ کر کے اپنے پاس رکھ لیں اور دوسرے کو اپنے مکان میں کسی اونچی جگہ پر لٹکا دیں۔ اس نقش کو تہہ نہ کریں بلکہ کھلا رہنے دیں۔ انشاء اللہ بہت جلد اپنے مقصد میں کامیابی دیکھیں گے۔ نقش باندھنے کے بعد متعلقہ اسم الٰہی کا کھلا ورد شروع کر دیں یعنی بلا تعداد اٹھتے بیٹھتے ورد زبان رکھیں حتیٰ کہ اللہ کامیاب کر دے۔ یہ اسم یا رافعُ یا غنی یا نصیرُ میں سے پڑھنا ہوگا۔ وہ لوگ جو کسی امر میں مایوس ہیں میں انہیں آزمانے کی دعوت دیتا ہوں۔ وہ تاثیر خود ملاحظہ کریں گے اللہ حیرت انگیز اسباب کامیابی پیدا کر دے گا۔

۹۶۔ برائے تسخیر مستورات

جب قمر برج ثور میں ہو اور دن جمعہ کا ہو۔ یا قمر میزان میں ہو اور دن جمعہ کا ہو۔ کیونکہ ہر دو بروج زہرہ سے متعلق ہیں۔ تو ہم ایک ایسی چیز تیار کر سکتے ہیں جسے طلسم کہنا بجا ہوگا۔ یہ ایک انگشتری ہوگی جو تسخیر مستورات مقبول حکام اور استجابت دعا کا خاص کام دے گی۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ ایک نگینہ لاجورد لے کر اس پر ایک تصویر برہنہ عورت کی اور مریخ کی کندہ کریں جس کی گردن میں زنجیر ہو۔ اس کے پیچھے ایک لڑکا کندھے پر تلوار اٹھائے ہو تصویر کے پیچھے ح ع ع حروف لکھو۔ اس نگینہ کو تانبے کی انگوٹھی میں جڑوا لیں۔ نگینہ کے نیچے قدرے برادہ مس و بان رکھیں جس شخص کے ہاتھ میں یہ انگوٹھی ہوگی عورتیں اس کی طرف بہت رجوع کریں گی۔ حکام و افسران میں خاص قدر و منزلت ہوگی جس کام کے لئے ان کے پاس جائے گا۔ سرتابی کی مجال نہ ہوگی اور جمعہ کے دن بعد نماز جمعہ انگوٹھی ہاتھ میں لے کر جو دعا کرے گا وہ مقبول ہوگی۔ اگر میاں بیوی میں موافقت نہ ہو تو اس انگوٹھی کو موم میں رکھ کر پانی میں ڈال دیں پھر وہ پانی ہر دو کو پلا دیں بے حد

الفت و محبت پیدا ہو گی۔

اس انگوٹھی کے حامل کے لئے لازم ہے کہ وہ سمندر کی سیاحت نہ کرے اور مچھلی نہ کھائے۔ جس عورت کے بال بالکل سفید ہوں۔ اس کے جسم سے مس نہ ہو۔

۹۷ شرفِ مریخ

انسان کی قوت جسمانی کا حکمران کوکب

مریخ انسان کی فزیکل قوت، ہمت، جرات اور مہم بازی سے وابستہ ہے۔ جدی کے ۲۸ درجہ پر مریخ کو شرف ہوتا ہے۔ اس کے چند مجرب اعمال دیئے جاتے ہیں۔

فتح و کامیابی

اگر کوئی دشمن ہے۔ یا کسی مخالف پر فتح مقصود ہے۔ یا مقدمہ میں دشمن پر غلبہ مقصود ہے تو جس شخص کے پاس یہ لوح ہو گی۔ اس کا مقابلہ کرنے والا ہمیشہ ذلیل و خوار ہو گا اور کبھی غلبہ نہ پا سکے گا۔ جو شخص چاہے کہ اس پر مشکلیں آسان ہوں۔ خواہ کتنے ہی مصائب میں گھرا ہوا ہو۔ (وہ مصائب جو انسان کی چیرہ دستیوں سے پیدا ہوئے ہوں) تو اسے مریخ کی قوت سے فائدہ اٹھانا چاہئے طریقہ یہ ہے کہ آیت انا فتحنا لک فتحا مبینا کے اعداد نکال کر اس میں اپنا نام معہ والدہ کے اعداد ملا کر مربع نقش میں دی گئی رفتار کے مطابق سرخ روشنائی سے لکھو۔ آیت کے عدد بارہ سو تینتیس (۱۲۳۳) ہیں۔ اس نقش کے چاروں طرف چار دفعہ آیت مذکور بھی لکھو۔ انشاء اللہ مخالف خوف کھاتے رہیں گے۔ اور کبھی کامیاب نہ ہو سکیں گے۔

۵	۴	۱۵	۱۰
۶	۹	۱۶	۳
۱۲	۷	۲	۱۳
۱	۱۴	۱۱	۸

قوتِ بدنی و مردانہ

وہ لوگ جن کے اندر قوت مردانہ اور امساک کی کمی ہے ان کو چاہیئے کہ اپنا نام معہ والدہ کے اعداد ابجد سے نکال کر ان میں حرف ج د غ کے اعداد ملا کر ۱۶۳۱ کا اور اضافہ کریں۔ اب ان کو ۲۸ پر تقسیم کریں۔ جو باقی رہے اس کے حرف بنا کر آگے لفظ طیش لگا لیں اور اس کو لوہے کی انگشتری پر کندہ کر لیں۔ بوقت حاجت اس کو پہن لیں تو خون میں قوت۔ بدن میں چستی۔ مردہ رگوں میں جوش پیدا ہو گا اور شباب کا لطف آجائے گا۔ کسی دوا یا قوتی کھانے کی ضرورت نہیں ہو گی۔

کمی خون اور کمزوری جسم

اگر کسی وجہ سے بدن میں نقاہت ہو۔ باوجود دوائیں کھانے کے جسم کمزور ہوتا جا رہا ہے اور ہر وقت صحت کا فکر رہتا ہو۔ یا بیماری کے بعد کمزوری نہ مٹے تو اپنا نام معہ والدہ کے اعداد میں حرف "غ" اور موکل "نوخائیل" کے اعداد ملا کر ایک نقش مربع آتشی سرخ روشنائی سے لکھیں۔ اوپر موکل کا نام لکھیں اور پہن لیں۔ دن بدن طاقت پکڑتا جائے گا اور بالآخر صحت مندی قابلِ رشک حاصل ہو جائے گی۔

۹۸ شرفِ عطارد

اسباب و وسائل پیدا کرنا

عطارد بروج پر حرکت کرتا ہوا جب برج سنبلہ کے ۱۵ درجہ پر پہنچتا ہے اسے شرف ہوتا ہے۔

قدرت نے جہاں دعا کی مختلف حالتیں رکھی ہیں وہاں اوقات کے اختلافات میں بھی بڑا فرق رکھا ہے اور جب تک وسیلہ نہ ہو گا کسی امر تک رسائی نہ ہو سکے گی پیر کیا پیغمبر اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے وسائل کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کے بعد وہ علوم روحانی وسائل ہیں جو بزرگان دین نے ہم تک پہنچائے ہیں جس وقت کوئی بندہ کسی وسیلہ سے فریاد کرتا ہے تو اللہ تعالےٰ ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے کہ بندہ حیران رہ جاتا ہے حضرت عمر خراسانی فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ میں کنوئیں میں گر گیا۔ تو عہد کیا کہ سوائے خدا کے اور کسی سے فریاد نہ کروں گا۔ چنانچہ لوگ گزرتے گئے۔ مگر کسی نے مجھے نہ نکالا بلکہ بعض آدمیوں نے کنوئیں کا منہ بند کر دیا۔ تاکہ کوئی راہ گیر نہ گر پڑے تھوڑی دیر میں ایک درندہ نے آکر وہ مٹی ہٹا دی اور وہاں بیٹھ گیا۔ اس کی دم کنوئیں میں لٹک گئی اور میں پکڑ کر باہر آ گیا۔ مجھے اس وقت غیب سے آواز آئی کہ تم نے ہم سے امداد کی درخواست کی اور ہم نے ایسے طریق پر امداد کی کہ تیرے وہم گمان میں بھی نہ تھا۔

اب دیکھئے کہ گو حضرت نے امداد الٰہی کے سوا کسی سے مدد کی درخواست نہیں کی تب بھی وسیلہ اس جانور کی دُم تھی ہر حالت میں انسان جب تک ظاہری اسباب کا وسیلہ نہ تلاش کرے کامیاب نہیں ہو سکتا۔ ہاں یہ بات ضروری ہے کہ رضائے الٰہی پر راضی رہے۔ تو وہ مسبب الاسباب ضرور وسیلہ پیدا کر دیتا ہے۔ اب چند عمل بتاتا ہوں۔ عطارد منشئ فلک ہے۔ اس میں تسخیر اہلِ قلم۔ حصول رزق۔ کامیابی امتحان۔ حصول علم اور فصاحت و بلاغت کے عمل تیار کئے جاتے ہیں۔

(۱) اگر کسی اہل قلم کو مسخر کرنا مقصود ہو۔ تو قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ کے اعداد کے کر اس میں اپنا نام اور مطلوب شخص کے اسم کے اعداد ملا کر نقش مسدس تیار کرے اور بازوئے راست پر باندھ کر جائے۔ جو درخواست لے کر جائے۔ فوراً قبول ہو۔ عدد اس آیت کے ۳۶۱۷ ہیں۔

(۲) جس بچے کا دل تعلیم کی طرف راغب نہ ہو۔ اس کو چاندی کی تختی پر ایک طرف رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا۔ اور دوسری طرف تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ کو مربع میں پُر کریں۔ دونوں آیات میں بچے کے نام کو علیحدہ علیحدہ امتزاج دیں۔ اور دونوں کے اردگرد لکھیں۔ علم میں بہت ترقی کرے گا۔

(۳) اگر مقابلہ تحریر و تقریر ہو۔ تو لوح چاندی پر ایک طرف تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ اور دوسری طرف رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ وَتَمِّمْ بِالْخَيْرِ کا مربع پُر کریں تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ میں نام لڑکے کا امتزاج دے کر اردگرد لکھیں اور نیچے لکھیں یاشکملفیا یاشمکیفا

(۴) اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو تو قُلْ رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَارْزُقْنِيْ فَهْمًا (اعداد ۱۰۴۴) کا مربع پُر کر کے اس کے گلے میں ڈالیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ بچے میں علم کا شوق ہو گا۔ ذہن روشن اور قوی ہو جائے گا۔

نوٹ: شرف عطارد کے اعمال میں نقش ذوالکتابت بھرا جائے تو زیادہ موثر ہو گا۔ اس لئے اگر آپ میں نقش ذوالکتابت بنانے کی قابلیت نہیں۔ تو کسی صاحبِ علم سے بنوالیں۔

۹۹۔ شرفِ زحل

فتح و تسلط بر مخلوق

زحل کو شرف برج میزان کے ۲۱ درجہ پر ہوتا ہے ہر شرف میں ۲۹ برس کا طویل عرصہ ہوتا ہے اس لئے یہ وقت دو بار قسمت والے کو ہی ہاتھ آتا ہے۔ علمائے جفر زحل کی تاثیر حاصل کرنے کے لئے اتنا انتظار نہیں کرتے۔ بلکہ زحل کے سعد نظرات میں حسب مطلب عمل تیار کر لیتے ہیں۔

شرفِ زحل دراصل بادشاہوں کے لئے تسخیر سلطنت اور فتوحات کے لئے کام دیتا ہے اس لوح کی برکت سے بزرگی اور عظمت حاصل ہوتی ہے اور سلطنت کو پائندگی ملتی ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ لوح سیسے کی تیار کرتے ہیں۔ اس پر نقش ہفت در ہفت میں آیات فتوحات کو کندہ کرتے ہیں۔ جو بادشاہ اسے تیار کراتے ایک کو اپنی کلاہ یا پگڑی میں رکھتے تھے۔ اور دوسری دشمن کے

قلعہ کے دروازے کے باہر خاک کے نیچے دفن کرواتے تھے۔ اور اس لوح کی برکت سے فتحیاب ہوتے تھے۔

(۱) نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ ۝ کے اعداد ۱۳۰۲

(۲) اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ کے اعداد ۱۳۳۳

(۳) رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ۝ کے اعداد ۳۱۰۹

ان تمام اعداد کو جمع کر کے لوح میں کندہ کریں اور حاشیہ لوح پر نام مخالف بادشاہ اور مخلوق شہر کے لفظ کو علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھ کر حروفِ صوامت ان میں ڈال کر کلمے بنا کر لکھیں۔ مخالف کے تمام حربے ناکام ہوں گے۔ اور مخلوق فریاد کرتے ہوئے اطاعت و امان کے لئے نکل آئیں گے آجکل چونکہ اس قسم کے امکانات نہیں ہیں۔ اس لئے ایسے اعمال ان لوگوں کو کرتے چاہیں۔ جو الیکشن میں کامیاب ہونا چاہیں۔ اور خلقت میں ناموری کے خواہاں ہوں۔ یہ عمل ان کاروباری لوگوں کو بھی کام دے گا۔ جن کی بڑی بڑی فرمیں یا کارخانے ہیں۔ اور بہت خلقت ان کے ماتحت ہو۔

اگر عوام یا خلقت پر بزرگی حاصل کرنا ہو اور حد خواہش ہو۔ کہ میرا ستارہ ہمیشہ ہمیشہ بلند رہے تو قیام مرتبہ اور غلبہ مخلوق کے لئے شرف یا اوج زحل میں سنگ یشم پر ایک مربع نقش کندہ کرائے۔ اس مربع میں لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ کے اعداد پُر کرے اس کے آٹھ سو دس ہیں۔

اس لوح کی برکت سے تمام مخلوق اس کے تابع رہے گی۔ اگر شرفِ زحل یا اوج زحل کا وقت ہاتھ آنے کی امید نہ ہو۔ تو جب شمس و زحل میں تثلیث ہو۔ اس وقت عمل کرے۔ یہ وقت سال میں ایک بار مل سکے گا۔

۱۰۰۔ اوجِ شمس

شمس کو برج سرطان کے ۲۰ درجہ پر اوج ہوتا ہے۔ یہ وقت تاثیراتِ فلکی میں سعد اثر ظاہر کرتا ہے۔ وہ لوگ جو ترقی کے مستحق ہیں اور انہیں اندیشہ ہے۔ کہ افسران حق تلفی کریں گے۔ یا کسی شخص کی ترقی کسی درجہ سے برسوں سے رکی ہوئی ہے۔ یا قسمت ایسی ہے کہ وہ ترقی نہیں کر پاتے۔ یا وہ ترقی پاتے ہیں۔ مگر ان کے عہدہ میں ترقی نہیں ہوتی۔ غرضیکہ اضافہ تنخواہ یا ترقی عہدہ کے معاملہ میں خواہش مند اصحاب کے لئے یہ ایک موقعہ ہے کہ وہ فائدہ اٹھائیں۔ میں امید دلاتا ہوں کہ جن لوگوں نے اس عمل کو تیار کیا وہ ضرور فیض یاب ہوں گے۔ وہ لوگ بھی فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو کسی محکمہ سے معزول ہو چکے ہیں۔ اور پھر واپس جانے کے خواہش مند ہوں۔

ایک لوح طلا تیار کی جائے۔ اگر مقدور نہ ہو۔ تو سفید کاغذ پر لکھ کر سونے کے ورق میں لپیٹ لیا جائے یا چاندی کی لوح پر کندہ کر کے سونے کا پانی چڑھا لیا جائے۔

طریقہ یہ ھے کہ اپنا نام معہ والدہ اور مطلب جو بھی ہو (یعنی ترقی تنخواہ یا ترقی مرتبہ یا والپسی مال ...ست وغیرہ) ایک سطر میں لکھیں۔ دوسری سطر میں سَلَامٌ قَوْلًا مِنْ رَبٍّ رَحِیْمٍ کو لکھیں ... سطریں بسط حرفی میں لکھیں یعنی علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔ اور دونو کو امتزاج دے کر ایک سطر تیار کریں۔ جب تمام نکلے تو اس میں سے حروف نورانی الگ کر لیں، حروف ظلمانی الگ کر لیں۔ جو یہ ہیں۔

حروف نورانی: ا۔ ح۔ ر۔ س۔ ص۔ ط۔ ع۔ ک۔ ق۔ ل۔ م۔ ن۔ ہ۔ ی۔

حروف ظلمانی: ب۔ ت۔ ج۔ خ۔ د۔ ذ۔ ز۔ ش۔ ض۔ ظ۔ غ۔ ف۔ و۔

لوح یا نقش کے ایک طرف تمام حروف نورانی کے اعداد نکال کر ایک مربع میں پُر کرے۔ اور اس مربع کے اردگرد وہ کلمات لکھے۔ جو حروف نورانی کی سطر میں اپنا نام اور مطلب ملا کر امتزاج دے کر حاصل کئے ہوں یعنی ایک سطر میں حروف نورانی لکھ کر دوسری سطر میں اپنا نام اور مطلوب یا مطلب لکھ کر ان کو امتزاج کے چہار حرفی کلمات بنا کر لوح کے اردگرد لکھے۔ اگر بعد میں چار حروف سے کم رہیں تو اس کا کلمہ بنا لیں۔

اس لوح کے دوسری طرف ایک اور مربع تیار کریں۔ جو اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ کا ہو جو یہ ہے۔

اس میں کونوں کے اعداد رفتار نقش کے ہیں۔ اس کے مطابق نقش کی خانہ پُری کی جائے۔

اَللّٰہ لطیف ۱	بعبادہ ۶	یرزق ۱۱	من یّشاءُ ۱۶
۱۲ ۳۱۸	۱۵ ۴۰۱	۲ ۱۹۶	۵ ۸۳
۱۴ ۴۰۰	۹ ۳۱۵	۸ ۸۶	۳ ۱۹۷
۷ ۸۵	۴ ۱۹۸	۱۳ ۳۹۹	۱۰ ۳۱۶

اسی لوح کے اوپر نیچے یہ دو اسم لکھے۔ یاکیفول۔ یاعلیفول

اب اس افسر کا نام معہ عہدہ ایک سطر میں علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھے۔ اور دوسری سطر میں تمام حروف ظلمانی جو تکسیر سے نکلے ہیں۔ وہ لکھے۔ دونو سطروں کو امتزاج دے کر ان کے کلمات تین حرفی یا پانچ حرفی بنا لے۔ آخر میں کم رہ جائیں تو اسی کا کلمہ بنے گا۔

تکسیر سے جس قدر حروف ظلمانی برآمد ہوئے ہیں ان کے اعداد نکال کر ایک مثلث خاکی میں پُر کرو۔ اور اس کے گرداگرد مندرجہ بالا امتزاج کلمات لکھ دو۔ یہ لوح سیسہ یا سکہ پر تیار کی جائے گی۔ اس لوح کی پشت پر اپنا مطلب لکھو۔ وہی مطلب جو سطر تکسیر میں آیا ہو یعنی نام معہ والدہ اور مطلب لکھو۔

اب عمل تیار ہے۔ لوح نورانی کو جیب میں رکھو۔ یا بازو ئے راست پر باندھ لو۔ جس دن بھی ترقی کا یا کوئی اور معاملہ زیر غور ہو۔ تو لوح کو آگ کے نزدیک رکھو یعنی گھر میں ایسی جگہ رکھ کر جاؤ کہ اسے حرارت ملتی رہے۔ دفتر سے واپس آکر پھر پہن لو۔ جب تک فیصلہ نہ ہو۔

اسی طرح کرو۔ دوسری سیسہ کی لوح کو اپنے دفتر میں کسی الماری یا بھاری جگہ کے نیچے رکھ دو یا اپنی میز میں ہی بھاری فائلوں کے نیچے رکھ چھوڑو۔ دفتر کے کام کے بعد اسے اٹھا کر محفوظ رکھ لیا جائے تاکہ غیر حاضری میں ضائع نہ ہو۔

جب کام نکل جائے۔ تو دونو لوحوں کو کسی محفوظ جگہ رکھ چھوڑیں۔ اگلے سال پھر جب ترقی کا وقت آئے تو اسی طرح کیا جائے۔ یا درمیان میں ہی کوئی آئے۔ تو ان لوحوں کو استعمال میں لایا جائے ضرور کامیابی ہوگی۔ اور انشاء اللہ ایسی ہوگی کہ سب حیران رہ جائیں گے۔

میں ایک مختصر سی مثال اسے سمجھاتا ہوں۔

مثلاً طالب احمد ہے مطلب ترقی۔

ا۔ح۔م۔د۔ت۔ر۔ق۔ی۔ت۔ن۔خ۔و۔ا۔ہ

س۔ل۔ا۔م۔ق۔و۔ل۔ا۔م۔ن۔ر۔ب۔ر۔ح۔ی۔م

امتزاج = س ا ل ح ا م م د ق ت و ر ل ق ا ی م ت ن ن ر ح ب و ر ا ح ہ ی م۔

اب اس سطر کی تکسیر صدر مؤخر کر لی جائے۔ اور ان میں سے حروف نورانی الگ کر لئے جائیں اور حروف ظلمانی الگ کر لئے جائیں مندرجہ بالا سطر کی طویل تکسیر نہیں کی جا سکتی اس لئے صرف احمد ترقی تکسیر کر کے قاعدہ سمجھا دیتا ہوں۔

یہ تکسیر چار سطروں میں ہے سطر آخر کو نہیں لیتے۔ کیوں کہ یہ صرف میزان کو ظاہر کرتی ہے۔ اس تکسیر سے حروف نورانی و ظلمانی الگ الگ کئے۔

مثالی تکسیر

ا ح م د ت ر ق ی
ی ا ق ح ر م ت د
د ی ت ا م ق ر ح
ح د ر ی ق ت م ا
ا ح م د ت ر ق ی

حروف نورانی = ا ح م ر ق ی ی ا ق ح ر م ی ا م ق ر ح ح ر ی ق م ا = عدد ۱۴۳۶

حروف ظلمانی = ت ت د د ت د ت = عدد ۱۶۱۶

(۱) ۱۴۳۶ جو اعداد نورانی ہیں ان کا آتشی مربع پُر کر کے اس کے گرد وہ کلمات لکھیں گے جو نام و مطلب کے ہیں۔

(۲) ۱۶۱۶ جو اعداد ظلمانی ہیں ان کو مثلث خاکی میں پُر کر کے اس کے گرد وہ کلمات لکھیں

گے جو نام افسر معہ عہدہ کے ہیں۔

امتزاج کرتے وقت اگر ایک سطر میں حروف زیادہ ہوں۔ اور دوسری میں کم ہوں تو ایک دفعہ امتزاج دینے کے بعد زائد حروف خواہ کسی سطر کے ہوں۔ آگے لکھ دیں۔ اور ان کے کلمات بنالیں۔

مثلاً بلا امتزاج مندرجہ بالا سطر نورانی کے کلمات یہ بنیں گے۔ احم۔ قیلیہ قحرم۔ یامق۔ دحر۔ یقما اور سطر ظلمانی کے کلمات تین تین کے وثت ودت۔ وت ہوں گے۔ یہ تمام امور سمجھانے کے لئے ہیں۔

عمل کو اوج شمس کے اوقات سے قبل ہی تیار کر سکتے ہیں۔ جب وقت آئے تو باوضو ہو کر علیحدہ کمرے میں بیٹھ کر نقش لوح شمسی یا لوح تانبہ پر کندہ کر لیا جائے۔ یا زعفران سے کاغذ پر لکھ لیا جائے۔

۱۰۱۔ لوح سعادت شمس

تاثیرات میں شمس بمنزلہ بادشاہ کے ہے۔ اس کے وضعی نقوش میں تاثیر حصول عزت و شہرت عروج و ترقی اقبال کی ہوتی ہے وہ لوگ جو کسی بھی محکمہ میں ہوں۔ ترقی اور حصول عزت کے خواہاں ہوں۔ یا حصول مراتب۔ فراوانی مال اور صحت بدنی کی تاثیر کے خواہاں۔ انہیں اس شرف کے وقت سے فائدہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ ظاہری حالت میں امکان نہ ہو۔ تو بھی قدرت استحقاق کو عطا کرنے کے لئے ایسے اسباب پیدا کرتی ہے۔ جس سے ترقی و اقبال کے دروازے کھل جاتے ہیں۔

طلسم ہیبت و عظمت و تسخیر حکام و سلاطین

جب آفتاب برج میں درجہ شرف پر ہو یا برج سرطان میں درجہ اوج پر ہو اور نحوست سے سالم ہو تو طلوع برج حمل کے وقت جوہر آفتاب سے ایک لوح بنائے یعنی ایک تختی سرخ تانبے کی بوزن چار درم بنائے اگر تانبا و سونا ملا ہوا ہو۔ یا سونا خالص ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اس وقت حروف نورانی آلمٓصٓ کو قلم طبعی نقش کرے۔ اور بروقت تیاری عمل کے زعفران و سندروس و مقل ازرق کا بخور جلائے۔ اس کے بعد حریر زرد میں لپیٹے۔ اگر قلم طبعی سے واقف نہ ہو۔ تو قلم عربی سے لکھے اس طرح پر اس کی تاثیر یہ ہے کہ جو کوئی اس کو پاس رکھے اللہ تبارک و تعالےٰ عزت و شرف و جاہ و منزلت و ولایت عطا فرمائے گا۔ اور جمیع اثرات داعیان حکام و سلاطین اس کے مسخر ہو جائیں گے اور جس کے اوپر نظر ڈالے گا۔ اس کے دل پر ہیبت و مہابت و عظمت اس کی اثر کی جائے گی۔ اور جو کچھ حکم کرے گا۔ اس کو عمل میں لائے گا۔ اور جس کی طرف دیکھے گا۔ وہ مطیع و فرمانبردار ہو کر اس کے پیچھے پیچھے

گا۔ اور سب دشواریاں اور مشکلیں حاصل ہو جائیں گی۔ شکل اس لوح کی یہ ہے۔ اس لوح سے نیچے اسمائے آفتاب لکھنے چاہئیں۔

ابرثا۔ صبرثا۔ صورثا۔ نقش کے اوپر اسم الٰہی یا منانُ لکھیں۔ اس لئے کہ عدد آلمٓصٓ کے ۱۴۱ ہیں۔ منانُ کے بھی ۱۴۱ ہیں۔ جب یہ کام تیار کر لیں تو ۱۴۱ مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔

و	ل	م	ص
م	ص	و	ل
ص	م	ل	و
ل	و	ص	م

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فَاِنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَاحَنَّانُ یَامَنَّانُ یَابَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ہ یَاذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔

کتاب مہج الدعوات میں مرقوم ہے کہ مندرجہ بالا دعا میں حضور نے فرمایا ہے۔ اس میں اسم اعظم ہے۔ اور ابوالغالیہ میں ابن عباسؓ کا قول ہے۔ کہ حروف نورانی میں آلمٓصٓ باعث عزت و توقیر ہے۔ اگر اسے منہ میں رکھے تو پیاس کا غلبہ نہ ہو۔ اس کو دھو کر پئے تو حافظ قوی ہو۔ بے روزگار اس اسم کو رکھے تو باروزگار ہو۔ زن بے شوہر یہ لوح رکھے۔ تو بخت کشادہ ہو۔ مصروع پہنے۔ تو صرع دفع ہو۔

حکیم فاضل ابن حقیہ نے کتاب ہیاکل و تماثیل میں آلمٓصٓ کی لوح طبعی کو سونا یا مس خالص پر کندہ کرنے کے لئے لکھا ہے۔ تاکہ اس اسم سے پورا فائدہ اُٹھایا جا سکے۔

۱۰۲۔ اوج مریخ

برج اسد کے ۱۹ درجہ پر مریخ کو اوج ہوتا ہے۔ یہ وقت فتح و نصرت کے لئے کارآمد ہوتا ہے جن میاں بیوی میں تفرقہ ہے۔ یا کسی بڑی جماعت میں عرصہ سے دشمنی و خصومت چلی آرہی ہے۔ یا کسی کو کسی دشمنی کا خوف و اندیشہ ہے۔ یا کسی میدان جنگ یا خطرناک مقام پر جانے کا خوف ہے۔ یا کسی بڑی جماعت پر فتح پانی مقصود ہے۔ اور اس سے حفاظت بھی درکار ہے۔ یا مقدمہ میں فتح پانا ہے تو ان تمام مقاصد کے لئے یہ نقش کام دے گا۔

آیت مبارک نصر من اللہ و فتح قریب کے اعداد نکالیں جو ۱۳۰۲ ہوں گے۔ ۱۷ حروف ۱۰ نقطہ ہیں۔ کل ۱۳۲۹ ہوئے۔ اگر فتحمندی مقصود ہے۔ تو صرف انہی اعداد کا نقش نہ ورنہ پُر کرنا ہے اگر کسی شخص پر فتح پانے کی ضرورت ہے۔ تو اس کا نام بھی شامل کر لیں۔

وقت مقررہ پر غسل کریں۔ صاف کپڑے پہن کر تنہائی میں بیٹھ جائیں اور نئے قلم دوات لے کر زعفران و گلاب سے اس نقش کو سفید کاغذ پر لکھیں۔ نقش پُر کرنے کا طریقہ اور چال درج کی

جاتی ہے۔ کلی تعداد میں سے ۳۶۰ عدد تفریق کریں۔ باقی کو ۹ پر تقسیم کریں۔ جو خارج قسمت ہو۔ اس کو خانہ اوّل میں رکھ کر نقش پُر کریں۔ اگر باقی ایک بچے تو خانہ ۳۷ میں ایک کا اضافہ کرلیں۔ ۲ باقی رہیں تو ۶۴ میں کسر ۳ ہو تو خانہ ۵۵ میں۔ کسر ۴ کے لئے خانہ ۴۶ میں اور کسر ۵ کے لئے خانہ ۳۷ میں کسر ۶ کے۔ لئے خانہ ۲۸ میں۔ کسر ۷ کے لئے خانہ ۱۹ میں۔ کسر ۸ کے لئے خانہ دس میں ایک، کا اضافہ کرلیں نقش پر ہو جائے گا۔

۵۰	۵۸	۶۶	۷۴	۱	۱۸	۲۶	۳۴	۴۲
۶۰	۶۸	۷۶	۳	۱۱	۱۹	۳۶	۴۴	۵۲
۷۰	۷۸	۵	۱۳	۲۱	۲۹	۳۷	۵۴	۶۲
۸۰	۷	۱۷	۲۳	۳۱	۳۵	۴۷	۵۵	۷۲
۹	۱۷	۲۵	۳۳	۴۱	۴۹	۵۷	۶۵	۷۳
۱۰	۲۷	۳۵	۲۳	۵۱	۵۹	۶۷	۷۵	۲
۱۵	۲۸	۴۵	۵۳	۶۱	۶۹	۷۷	۴	۱۲
۳۰	۳۸	۴۶	۶۳	۷۱	۷۹	۶	۱۴	۲۲
۴۰	۴۸	۵۶	۶۴	۸۱	۸	۱۶	۲۴	۳۲

پُر کر کے چاروں طرف سے میزان کر کے دیکھ لیں۔ کہ نقش درست ہے یا نہیں۔ جب نقش تیار ہو جائے تو لپیٹ کر باندھ لیں۔

اللہ تعالٰے اپنے فضل وکرم سے فتحمندی اور نصرت عطا فرمائے گا۔

۱۰۳۔ اوجِ عطارد

عطارد کو عقرب کے ۵ درجہ پر اوج ہوتا ہے۔ اوج کا مطلب ہے۔ بلندی اور عطارد تحریرات تحریری کاموں۔ ملازمت اور سفری کاموں کا حاکم ہے۔ لہٰذا اس مؤثر وقت میں دو امور سے مدد لی جا سکتی ہے، ایک تو یہ کہ اگر کسی شخص سے کسی بنا پر استعفےٰ طلب کر لیا گیا ہو۔ اور وہ اپنی ملازمت یا مقام دوبارہ حاصل کرنا چاہے۔ یا نئی ملازمت کا خواہش مند ہو۔ دوسرے وہ شخص جس کے ترقی پانے میں کئی مدِ مقابل ہوں اور وہ ان تمام پر ترجیح پا کر وہ مقام یا عہدہ حاصل کرے جس کا موقعہ موجود ہے۔

مولانا عبدالکریم دیلمی کا وضع کردہ ہے۔ ان کے زمانہ میں وزارت کا عہدہ خالی ہوا۔ تو بادشاہ نے عارضی طور پر مسند حسن سباک کو دی۔ نظام الملک اس مرتبہ کا خواستگار تھا۔ وہ مولانا کے پاس پہنچے۔ جو اس وقت جفر آثار یہ میں یگانہ روزگار تھے۔ اور اپنا مدعا بیان کیا۔ چنانچہ یہ لوح عطارد چاندی کی لوح پر مولانا نے تیار کر دی۔ جس کی برکت سے نظام الملک نے مرتبہ وزارت حاصل کیا۔ اور حسن سباک کو مغلوب کر دیا۔ میں نے اس عمل کو کئی بار رسالہ میں شائع کیا ہے۔ بہت سے لوگوں کو تیار کر کے بھی دیا ہے۔ بہت موثر ہے۔ جتنا عطارد سریع التاثیر ہے۔ اتنا ہی اس کی لوح سریع الاثر ہے جن لوگوں

کو ضرورت ہو ان کو ضرور اس مؤثر وقت میں فائدہ حاصل کرنا چاہیئے۔

۱ : اوّل نام معہ والدہ طالب، کا لکھیں۔ پھر خدا کے دو اسم اَلْمُعِزُّ۔ اَلْمَجِیْدُ کو لکھیں پھر افسر کا نام لکھیں۔ اب ایک سطر میں فرداً فرداً تمام حروف کو لکھیں۔ اور ایک سطر بنا کر صدر موخر کا عمل کر کے تکسیر مکمل کریں۔ اور نام نکالیں۔

۲ : تمام تکسیر کے اعداد نکالیں (سطر آخر جو دوبارہ آئی ہے وہ شامل نہ ہوگی) ان اعداد کو نقش مسدس میں پر کریں مسدس پُر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کل اعداد سے ۱۰۵ عدد تفریق کر کے باقی کو ۶ پر تقسیم کریں۔ اور حاصل قیمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر چال سے نقش پُر کریں۔ اگر کسر باقی رہے۔ تو یوں کریں۔ کہ کسر ایک بچے تو خانہ ۳۱ میں ایک کا اضافہ کریں۔ کسر ۲ بچے تو خانہ ۲۵ میں ایک کا اضافہ کریں، کسر ۳ ہو تو ۱۹ میں۔ کسر ۴ ہو تو ۱۳ میں کسر ۵ ہو تو خانہ ۷ میں ایک کا اضافہ کرنا چاہیئے۔ نقش پُر ہو جائے گا۔ پُر کرنے کے بعد چاروں طرف سے میزان کر کے دیکھ لیں۔ کہ آیا نقش درست ہے یا نہیں۔

۳ : اب صرف افسر کا نام معہ عہدہ اور حروف صوامت ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ کو آپس میں امتزاج دیں۔ یعنی ایک حرف نام کی سطر کا لیں اور ایک حرف صوامت کا جب کل حرف کی ایک سطر بن جائے تو ان کو گن لیں۔ جفت ہوں تو چار چار کے کلمات بنائیں۔ طاق ہوں تو تین تین یا پانچ پانچ کے کلمات بنائیں۔ اور ان کو نقش کے چاروں طرف چار دفعہ لکھ لیں لیکن ان کلمات کے لکھتے وقت پہلے اسماء کو مندرجہ ذیل طریقے سے لکھیں۔

(۱) چاروں طرف درمیان میں یہ چار اسماء لکھیں۔
یا طھیال۔ یا مکیال۔ یا اصبا اوث۔ یا اھیا۔

(۲) چاروں کونوں پر اسماء لکھیں۔
یا کفتیا لیوش۔ یا متعلموش۔ یا طھالموش۔ یا عھلیوش۔

(۳) جب ان اسماء موکلات اور اعوان کو لکھ دیں تو چاروں طرف لکیر لگا دیں۔ اس لکیر کے باہر چاروں طرف ایک ایک بار اوپر کے صوامت والے کلمات لکھ دیں۔ اب اس کے گرد پھر لکیر لگا کر حصار کر دیں۔ اس حصار کے باہر نقش کے اوپر ۷۸۶ لکھیں۔ اور نیچے لکھیں بحق المعزّ المجیدُ فلاں بن فلاں (نام طالب معہ والدہ) کو فلاں کام میں کامیابی حاصل ہو۔

(۴) سفید کاغذ کے ایک طرف تمام تکسیر ہوگی۔ اور دوسری طرف نقش ہوگا۔ زعفران سے لکھیں اور سامنے رکھ کر ۱۴۷ بار اَلْمُعِزُّ اَلْمَجِیْدُ کا ورد کر کے مقصد کی دعا کر کے پھر اسے مصطگی کی دھونی دیں۔ تمام عمل کے دوران بھی مصطگی کا بخور جلائیں۔

اب نقش تیار ہے۔ اسے لپیٹ کر تعویذ بنالیں اور اپنے پاس رکھیں متعلق افسر سے ملاقات بھی کریں۔ دعا ہے کہ آپ ضرور مقصد میں کامیاب ہوجائیں گے جب تک معاملہ افسروں کے زیر غور ہے مندرجہ بالا دو اسماء کا ورد بلاتعداد جاری رکھیں۔ انشاء اللہ فیصلہ آپ کے حق میں ہوگا۔ اور آپ غالب رہیں گے۔

رفتار مسدس کی یہ ہے

۱۲	۱۹	۳۰	۳۱	۱۸	۱
۱۳	۳۳	۱۱	۲	۲۸	۲۴
۲۹	۳	۱۴	۲۳	۱۰	۳۲
۴	۲۷	۱۵	۲۲	۳۴	۹
۱۷	۸	۳۵	۲۶	۵	۲۰
۳۶	۲۱	۶	۷	۱۶	۲۵

۱۰۴۔ لوح سعادت زہرہ

زہرہ کو برج جوزا کے ۲۲ درجہ پر اوج ہوتا ہے۔ اس سعد وقت میں رجوع خلق تسخیر مخلوقات اور مقبول بننے کے لئے یہ لوح سعادت تیار کی جاسکتی ہے۔ چونکہ یہ لوح حروف نورانی کی ہے۔ اس لئے صرف وہ لوگ تیار کریں۔ جو حروف نورانی کی زکات ادا کر چکے ہوں۔ تاکہ حروف نورانی کے قواعد نفسیہ اور اس کی نورانی تاثیر کا مشاہدہ کر سکیں ناشائستہ لوگوں کے ہاتھ آنے والی بابرکت چیز نہیں۔ نہ وخسروانی وجہانبانی حاصل کرنا ہر ایک کا کام ہے۔ جس نے اسی منزل کے گرد طواف کیا اور جس نے اس بہار کو غفلت میں رخصت کر دیا۔ اور گل ولالہ پر نظر نہیں کی جس نے ان کے پھولوں کی خوشبو سے مشام جاں کو تازہ نہیں کیا۔ اس کو اب کوئی واسطہ نہیں۔ کہ موسم کا میوہ کھاسکے۔ یہ بے ادبی اور بے حرمتی ہے۔ اگر اس کے پھلوں کو اس کی اجازت کے بغیر ہاتھ لگایا جائے۔ تو قواعد گلستان نورانی کے خلاف ہوگا۔ لہٰذا زکات ادا کر چکنے والے حضرات ہی حقدار ہیں۔ میرا کام تو ہر شخص کو متوجہ کرنا ہے۔ تاکہ مستحق اسرار درموز سے مطلع ہو کر اپنی دلی مراد حاصل کر سکے۔

یہ لوح سعادت زہرہ کی فتوحات سے تعلق رکھتی ہے جمعیات اس کا فعل ہے۔ زہرہ سے متعلق دو حروف نورانی ہیں جو مقطعات میں قائم ہیں کٓھٰیٰعٓصٓ۔ حٰمٓعٓسٓقٓ اور حروف دو ہیں۔ ر۔ ح۔ دھات اس کی چاندی ہے نقش اس کا مخمس ہے۔ ایک ہی لوح کے دونوں طرف ہر دو نقش مخمس کے آئیں گے۔ تو لوح سعادت تیار ہوگی۔ ملازمین۔ دوکاندار اور کاروباری لوگوں کے لئے بیحد مفید ہوگی۔ خلقت کا رجوع ہوگا۔ اور آمدن بڑھے گی۔ کاروبار میں برکت ہوگی۔ گویا تسخیر خلق بے پناہ ہوگی۔

۷۸۶

ه / م	ی / ع	ع / س	ص / ق	ک / ح
ص / ق	ک / ح	ه / م	ی / ع	ح / س
ی / ع	ع / س	ص / ق	ک / ح	ه / م
ک / ح	ه / م	ی / ع	ع / س	ص / ق
ع / س	ص / ق	ک / ح	ه / م	ی / ع

۷۸۶

ح	۳	۱۵	طیب	ر
۱۶	۱۷	نافع	۹	۴
۲۰۲	۱۰	۵	۱۲	حی
۱	احد	واحد	۲۰۳	ھو
بدوح	۲۰۴	۷	۲	طٰہٰ

دفق ۲۴۷

سطر اوّل میں ر۔ ح دونو متعلقہ حروف نورانی آ گئے۔ خانہ اوّل میں ر ہے جس کے ۲۰۰ عدد ہیں۔ یہ اسم یا منعم کے بھی عدد ہیں۔ اس لئے منفعت فراواں اس لوح کی برکت سے حاصل ہوگی۔ دوسرے دور میں خانہ ۶ میں ایک کسر دی گئی ہے۔ عامل کامل میں مخمس کی چال را معتدل دور ہے۔

۱۰۵۔ لوح سعادت مشتری

لوح سعادت مشتری کی چال روشن قدمی کا اثر یہ ہے کہ فراخی رزق۔ زائد آمدن اور ترقی مرتبہ۔ بڑوں کے نزدیک معزز و مکرم ہونے کے لئے تیار کی جاتی ہے۔ میزان کے ۲ درجہ پر مشتری کو اوج کی سعادت ملتی ہے۔ اہل زمین پر مشتری کی جو تاثیر اس وقت پڑے گی۔ وہ خیر و برکت اور دولت کی ہوگی۔ اس لوح کا حامل ہونا اسباب دولت کے ایک عظیم سبب کا اختیار کرنا ہے سونے یا چاندی کی حسب استطاعت لوح بنوائیں۔ سونے کی تاثیر تیز ہے۔ چاندی کی تاثیر دھیمی ہوگی۔ لیکن فائدہ یکساں ملے گا۔ فرق صرف دیر سویر کا ہوگا۔ انشاء اللہ ایک سال کے اندر اندر انسان غنی ہوجائے گا۔ یہ زوج الزوج نقش ہے۔ صاف و پاک کپڑے پہن کر علیحدہ کمرہ میں کندہ کریں۔ بخور صندل و عود کا جلائیں اور بعد تیاری سبز ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر سی لیں۔ اور پاس رکھیں پھر حسب توفیق صدقہ کریں اور ختم دلائیں۔ روزی بہت فراخ ہوگی۔ روپیہ مختلف بہانوں سے ملے گا۔ رکا ہوا بھی ملے گا۔ گویا قسمت کھل جائے گی۔

لوح سعادت مشتری کا نقش صفحہ ۱۶۸ پر ہے۔

اس لوح میں آٹھ دور ہیں۔ تین جگہ ہندسوں میں تبدیلی ہے۔ جو حسب ذیل ہے۔

(ا) ا اور ۲ دور۔ ۳۰ سے شروع ہو کر ۴۵ کے ہندسہ پر ختم ہوتا ہے۔

(ب) ۳-۴-۶-۵ دور بالترتیب، ۵۹ سے شروع ہو کر ۹۰ پر ختم ہوتے ہیں

اللہ خیر النّاصرین

ل	۴۵۸	۷۷	۷۴	۳۴	۴۵۴	۸۱	ع
۷۸	۷۳	۳	۴۵۷	۸۲	۶۹	۳۵	۴۵۳
۷۲	۷۵	۴۶۰	۳۲	۶۸	۷۹	۴۵۶	۳۶
۴۵۹	۳۳	۷۱	۷۶	۴۵۵	۳۷	۶۷	۸۰
۳۸	۴۵۰	۸۵	۶۶	۴۲	۴۴۶	۸۹	۶۲
۸۶	۶۵	۳۹	۴۴۹	ص	۶۱	۴۳	۴۴۵
۶۴	۸۳	۴۵۲	۴۰	س	۸۷	۴۴۸	۴۴
۴۵۱	۴۱	۶۳	۸۴	۴۴۷	۴۵	۵۹	۸۸

جس میں تیسرا دور ۵۹ تا ۶۶۔ چوتھا دور ۶۷ تا ۷۴۔ پانچواں دور ۷۵ تا ۸۲۔ چھٹا دور ۸۳ تا ۹۰ ہے۔

(ج) ۷ و ۸ وال دور ۴۴۵ سے شروع ہو کر ۴۶۰ تک ختم ہوگا۔

اس لوح کو لوح سعادت مشتری اس لئے کہتے ہیں کہ کونوں پر ل۔ع۔حروفِ نورانی وہ ہیں۔ جو مشتری سے متعلق ہیں۔ وہ لوگ جنھوں نے حروف نورانی کی زکات دی ہے وہ اپنے لئے تیار کر سکتے ہیں اور وہ لوگ جو مربع کی زکات کے حامل ہیں۔ دوسروں کو بھی تیار کر کے دے سکتے ہیں۔ اس لوح کے بطن میں شمس کے حروف نورانی ص۔ س بھی قائم ہیں۔ اس لوح کے کل اعداد ۱۲۷۸ ہیں۔ یہ اعداد اِللہُ خَیرالناصرین کے ہیں۔ اس کو سر لوح لکھیں۔ اور اس کی وساطت سے ہی دعا روزانہ کیا کریں۔ اللہ بہت برکت دے گا۔

۱۰۶۔ عمل زہرہ

حاضری مطلوب کا ایک جفری عمل

اس وقت کے لئے حاضری مطلوب کے لئے ایک عمل لکھا جاتا ہے۔ یہ عمل شیخ بہاءالدین محمدؒ کا ہے کسی شخص کو فوراً حاضر کرنے کے لئے ہے۔ ایک دن شیخ صاحب کے ہاں اس بات کا ذکر ہو رہا تھا۔ کہ میر فیض نے شیخ صاحب کے پاؤں پکڑ لئے کہ سیدہ بیگم جو میری سرکش محبوبہ ہے۔ اس کو رام و مطیع بلکہ حاضری کے لئے میرا کام کر دیں۔ میں اس کی محبت میں گرفتار ہوں اور وہ گریختہ ہے۔ اگر آپ شفقت کریں تو اس باغ میں حاضر ہو سکتی ہے۔ اور تمام حاضرین مجلس بھی اس خاتون کو دیکھ کر میری حسن پرستی کی داد دیں گے۔ حسن و جمال میں وہ اصفہان شہر کی جان ہے۔ اکثر لوگ اس کے نادیدہ خواہاں ہیں۔ مگر کسی نے اس کو دیکھا نہیں۔

شیخ نے کہا۔ اگر ایسا حال ہے۔ تو کسی شخص کو تیار کرو۔ کہ وہ اصفہان جائے۔ اور جو لوح میں دیتا ہوں۔ وہ آٹھ ساعت تک عمل میں لائی جائے۔ ایسی جگہ ہو کہ خانہ خاتون سے ایک فرلانگ سے زیادہ فاصلہ نہ ہو کسی باغ کو منتخب کریں اور وہاں عمل کریں۔ ابھی دو ساعتیں باقی تھیں۔ کہ وہ خاتون سراسیمہ۔ بحالتِ دیوانگی کہ پردہ کا ہوش نہ تھا۔ باغ میں داخل ہوئی۔ فریاد کی کہ کون میرے حال و سکون کو تباہ کر رہا ہے۔ اور زمین پر گر گئی۔ آخر اس لوح کو آگ سے نکالا اور میر فیض وہاں پہنچ کر خاتون کو تسلی دینے لگے۔ تو اس عورت نے بہت گالیاں دیں۔ اور بُرا بھلا کہا۔ کہ مجھے یہاں بلایا گیا ہے اور میرا کیا گناہ ہے۔ میری بے تابی دیکھو کہ پاؤں میں جوتی کا ہوش نہیں۔ سر پر دوپٹہ کا ہوش نہیں۔

میر فیض کا کہنا ہے کہ جس وقت اس لوح کو آگ میں ڈالتے تھے۔ تو وہ بیقرار و بے تاب ہو جاتی اور جب نکالتے تو وہ پشیمان ہوتی۔ اور غصہ کرتی۔ بالآخر جب یہ ڈرامہ ختم ہوا تو اس عورت نے بادشاہ کے پاس جا کر شکایت کی۔ کہ فلاں صاحب مجھے پریشان کرتے ہیں۔ اور باغ میں بلاتے ہیں۔ بادشاہ کو بہت غصہ آیا۔ اس نے میر فیض کو طلب کیا اور کہا۔ یہ کونسا عمل ہے۔ کہ تو نے ایک عورت کو بے پردہ کیا۔ میر فیض نے مجلسِ شاہ میں قسم کھائی کہ شیخ صاحب کے ہاں ایسی بات ہوئی۔ تو میں نے فرمائش کی۔ اس مجلس کے گواہ موجود ہیں۔ یہ محض میری ضد تھی اور تجربہ تھا اور جو عمل شیخ نے بتایا وہ عمل زہرہ یہ ہے۔

اسم طالب و مطلوب معہ والدہ۔ اسم زہرہ و مشتری لیں۔ پھر حرف برج مشتری حرف برج زہرہ۔ حروف طالع و حروف رب الطالع لکھ کر باہم امتزاج دے کر تکسیر کریں۔ تاکہ زمام نکلے۔ پھر اس تکسیر سے حروف زہرہ و مشتری کو نکالے اور جدا لکھے۔ پھر اس تکسیر سے حروفِ نورانی کو بھی نکالے اور علیحدہ علیحدہ لکھے اور حروف صوامت و ظلمانی کو بھی علیحدہ لکھے۔ اور ان حروف کی علیحدہ علیحدہ تکسیر کرے۔ اور اسے مرکب کر کے معرب کرے بعد ازاں تکسیر اوّل کے عدد لے کر ایک لوح مسی مخمس تیار کرے، اردگرد چاروں تکسیر کے جملے لکھے۔ اور آگ پر رکھے۔ اس عزیمت کو پڑھتا ہے۔ عزیمت یہ ہے۔

عَزَمّتُ وَ اَقسَمتُ عَلَیکُم اَیُّھَا الاَرْوَاحِ المَلاَئِکَتِہ ھٰذَ الحُرُوفُ المُرَکَبِ المُعَظمِ اَجِیبُونِی وَ اَطِیعُونِی یا حَضَّار فُلاَنْ ابن فَلاَنَہِ اَلمُحَبَّتَہِ وَمَوَدَّتُ وَ اَلفَتُ فُلاَن بن فلانہ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلعَجَلُ اَلعَجَلُ اَلعُجَلُ لاَ نَوْمُ لَہٗ وَلاَ قَرَارَ حَتّیٰ یَاتِی اِلٰی عِندِ فلاں بن فلاں یَا لَوحَائِیلُ یَا مُحسَائِیلُ یَا کَنعَائِیلُ اَجِیبُونِی وَ اَطِیعُونِی

اب ہر دو تکسیر پر نظر ڈال کر اس میں سے اسماء اللہ و ملائکہ و اعوان کو نکال کر عزیمت میں

داخل کرے۔ اور قسم دے اس طرح کہ اَلْفُلَانُ بن فلان اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ بِمُحَبَّةٍ وَمُوَدَّةٍ وَاُلْفَةٍ فلان بن فلان بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَحٰمٓ عٓسٓقٓ نٓوْن وَ اَلْقَلَمُ وَمَا یَسْطُرُوْنَ وَ بِحَقِّ طٰهٰ وَ یٰسٓ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ حَرِّقُوْا قَلْبُهَا وَجَسَدَهَا وَجَمِیْعَ جَوَارِحِ بَدَنِهَا فُوْدَهَا بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ یَا تَاهِیْدُ یَا مَلَائِکَةِ اَسْمَاءِ اَجِیْبُوْنِیْ وَ اَطِیْعُوْنِیْ بِحَقِّ سَمْعَائِیْلَ وَبِحَقِّ دَرْدَائِیْلَ وَبِحَقِّ مَهْطَسَائِیْلَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَلسَّاعَةَ اَحْضَرْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ بِحَقِّ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ یَا مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝

میں یہ بتا دوں۔ کہ عمل محبوب کے دل میں محبت ڈالنے کا نہیں۔ یہ کسی بھی ہستی کو حاضر کرنے کے لئے ہے۔ اس لئے ایسی جگہ استعمال کرو جو جائز ہو۔ مثلاً میاں بیوی میں کسی وجہ سے علیحدگی ہو چکی ہو۔ اور حالات کی وجہ سے وہ ایک دوسرے نہ مل سکتے ہوں۔ تو مِل ملا کر آئندہ زندگی کے متعلق علیحدگی میں بات چیت کی جا سکتی ہے اس طرح مناسب جگہوں پر اس عمل سے کام لیں۔ ویسے ہی کسی عورت کو بلائیں گے تو عین ممکن ہے کہ لینے کے دینے پڑ جائیں۔ اب تو وہ زمانہ نہیں۔ کہ عورت فریادی ہو تو علم دوست بادشاہ یہ جانیں کہ تو نے کیا عمل کیا تھا۔ اب تو تھانیدار فردِ جرم عاید کر کے اندر جیل کے کر دے گا۔ لہٰذا سخت تاکید ہے۔ کہ جائز اور ضروری مواقعوں پر اس عمل سے کام لیں۔

اب میں اس عمل کے بعض مواقع کی تشریح کرتا ہوں۔ تاکہ تیاری میں آسانی ہو۔ مثال نہ دوں گا۔ کیونکہ اس عمل کو صرف وہی لوگ تیار کر سکیں گے۔ جو جفری عمل تیار کرنے کے ماہر ہوں۔ اور میری جفری کتابوں کے عامل ہوں۔ عام آدمی کی سمجھ میں یہ عمل نہ آئے گا۔

مثلاً طالب احمد مطلوب جعفر۔ زہرہ۔ مشتری کی ایک سطر ہو گی۔

حروف زہرہ: فصقر حروف مشتری (ھوزح) حروف طالع اسد (اھطم)

حروف رب الطالع شمس (منسع) کی دوسری سطر ہوگی۔

سطر اوّل = ا ح م د ج ع ف ر ز ھ ر ہ م ش ت د ی۔

سطر دوم = ف ص ق ر ھ و ز ح ا ھ ط ح م ن س ع

امتزاج = ا ف ح ص م ق د ر ج ھ ع و ف ز ر ح ز ا

ھ ھ ر ط ہ ح م م ش ن ت س ر ع ی

اس سطر کی تکسیر صدر موخر کر کے اس میں سے حروف زہرہ و مشتری نکال لیں پھر حروف نورانی (ا ل م ص ر ک ھ ی ع ط س ح ق ن) الگ نکال لیں۔ پھر حروف ہوائیہ

(ا ح د ر س ص ط ع ک ل م و ہ) الگ نکال لیں۔ اور ظلمانی (ب ج د ذ ز ش ت ث خ ذ ض ظ غ) نکالیں۔ یہ چار تکسیریں الگ الگ کر کے ان کے جملے بنالیں۔ اب تکسیر اوّل کے کل اعداد لے کر نقش مخمس تیار کریں۔ اور گرد چاروں تکسیر کے جملے لکھ دیں۔

اس عمل کو قمر زائد النور میں جبکہ طالع وقت جفت ہو۔ تثلیث یا تسدیس زہرہ و مشتری ہو یا قران ہو۔ دن جمعرات یا جمعہ کا ہو۔ تو تیار کرنا چاہیئے۔

۱۰۷۔ تثلیث زہرہ و مشتری

حب و تسخیر کا ایک مؤثر وقت

اگر کسی شخص کو مخصوص جگہ رشتہ حاصل کرنا ہے۔ یا محبوب کو تابع کرنا ہے۔ یا بیوی سے ناچاقی ہے۔ تو اس عمل کو کرنا فائدہ دے گا۔ اگر محبوب کے دل میں قطعی محبت [illegible] اور اس کو اپنی محبت کا دیوانہ بنانا ہے۔ تو اس وقت کو ضائع کرنا کفِ افسوس ملنا ہو گا۔

سطر مندرجہ ذیل طریقہ سے تیار کرو۔ حرف ط۔ نام طالب معہ والدہ۔ حرف م [illegible] مطلوب معہ والدہ کی ایک سطر علیحدہ علیحدہ حروف میں لکھو۔ اب دونوں سطور کو آپس میں امتزاج دو۔ امتزاج دینے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک حرف ایک سطر کا اور ایک دوسری سطر کا لے کر ملاتے جاؤ۔

مثال۔ طالب حسن۔ مطلوب علی

سطر اوّل = ط ح س ن م ط ع ل ی

سطر دوم کے لئے مندرجہ ذیل حرف کام دیں گے۔ یہ تمام کے لئے مقررہ سطر ہو گی یعنی کوئی بھی عمل کرے۔ اس کو تبدیل نہ کرے۔

(۱) کواکب - زہرہ - مشتری۔

(۲) حروف کواکب = ح۔ ظ۔ ن۔ خ۔ ع۔ ی۔ ل۔ م۔

(۳) بروج = دلو - میزان۔

(۴) حروف بروج خا۔ ک۔ ص۔ ض۔ غ۔ ظ۔

(۵) طالع وقت عمل = دلو کے حروف۔ ظ ک ض

اب دوسری سطر یہ بنی۔ ز ہ ر ہ م ش ت ر ی ح ظ ن خ ع ی ل م ظ ک ص ض غ ظ ظ ک ض -

اب سطر اوّل و سطر دوم کا امتزاج کر کے ایک سطر بناؤ۔ اس سطر کی تکسیر صدر موخر کرو۔ اب سطر امتزاج سے حروف نورانی الگ کر کے ایک سطر اور تیار کرو۔ حروف نورانی یہ ہیں ا ہ ح ط ی ک ل م ن س ع ص ق ر

جس قدر حروف نکلیں۔ ان کی ایک اور تکسیر کرو۔ ہر دو تکسیروں کے علیحدہ علیحدہ اعداد لے کر دو نقش مخمس چال سے بناؤ۔ ایک پوری تکسیر کا اور دوسرا حروف نورانی تکسیر کا۔ اور تانبے کی لوح بنا کر دونوں طرف ایک ایک نقش لکھ دو۔ ہر دو کے نیچے دونوں کے نام اس طرح لکھو الحب نام طالب معہ والدہ۔ علیٰ حب نام مطلوب معہ والدہ

اب پانی کا ایک برتن لے کر اس میں پانی ڈال کر اس میں لوح ڈال دو۔ تاکہ پانی گرم ہو۔ اور لوح کو گرمی پہنچے۔ پاس بیٹھ کر مندرجہ ذیل عزیمت ایک سو دفعہ پڑھو۔

عَزَمْتُ وَاَقْسَمْتُ عَلَیْکُمْ اَیُّھَا الْاَرْوَاحُ الْمَلَائِکَۃِ ھٰذَا الْحُرُوْفُ الْمُرَکَّبِ الْمُعَظَّمِ اَجِیْبُوْا فِیْ اِحْضَارِ (نام مطلوب معہ والدہ) اَلْمَحَبَّۃُ وَالْمَوَدَّۃُ وَالْاُلْفَۃُ (نام طالب معہ والدہ) اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ اَلْعَجَلُ لَا نَوْمَ وَلَا قَرَارَ حَتّٰی یَاْتِیَ اِلٰی عِنْدَ (نام طالب معہ والدہ) یَا لُوْخَائِیْلُ یَا مَحْسَائِیْلُ یَا کَنْعَائِیْلُ اَجِیْبُوْنِیْ وَاَطِیْعُوْنِیْ۔

جس وقت عمل کرو پاس خوشبو جلاؤ۔ اگر ایک دن میں کام نہ ہو۔ یعنی مطلوب حاضر نہ ہو تو سات دن تک اسی طرح عمل کرو۔ اور ہر روز ساعت مشتری میں عمل کرو۔ خواہ رات کی ساعت ہو یا دن کی۔ انشاء اللہ سات دن میں مطلوب حاضر ہوگا۔ نقش مخمس کا طریقہ عامل کامل حصہ دوم سے معلوم کریں۔

۱۰۸۔ قرآن السّعدین

قران زہرہ و مشتری کی روحانیت کا تعلق تسخیر اور حُب کے عملیات سے متعلق ہے۔ دو شخصوں کے درمیان خواہ وہ کوئی ہوں۔ واقف ہوں یا ناواقف، دوستی اور محبّت پیدا کی جاسکتی ہے۔ زہرہ اور مشتری ہر دو قران میں ہوں گے۔ افسر ہو۔ یا دوست۔ رشتہ دار ہو یا عزیز عورت ہو۔ یا بیوی اس کی تسخیر کی جاسکتی ہے۔ اگر وہ کہنے میں نہ ہو۔ روٹھ گئے ہوں یا ناراض ہوں یا ان کے درمیان نفرت اور دشمنی ہو۔ یا کسی محبوب کو حاصل کرنا مقصود ہو۔ تو اس وقت گوہر مقصود کو حاصل کرنے کے ذرائع اور وسائل آپ کو مدد دیں گے۔ مذہب اور عقل دونو کا تسلیم شدہ نظریہ ہے۔ کہ ہر کام کا ایک وقت مقرر ہے۔ اسی کلیہ کے ماتحت عمل کے لئے بھی ایک وقت ہے۔ عمل میں

سیّارگاں کو ایک مرکزی حیثیت حاصل ہے۔ جس شخص کو علم سیارگان میں مہارت نہیں۔ وہ عملیات میں مشکل سے کامیاب ہوتا ہے۔ قران زہرہ و مشتری عاملین کے نزدیک ایسا وقت ہے۔ جو محبت کے لئے تیر بہدف ہوتا ہے۔

اگر آپ ضرورت مند ہیں تو یوں کریں کہ نام طالب معہ والدہ کے اعداد ابجد شمسی سے حاصل کر کے بطریق استنطاق ان کو جمع کریں۔ اور اس کے حروف ابجد شمسی سے بنا کر جملہ ئیل اس پر زیادہ کر کے نام موکل بنائیں۔ اسی طرح نام مطلوب معہ والدہ کے اعداد ابجد قمری سے حاصل کر کے بطریق استنطاق جمع کر کے حروف ابجد قمری سے نام موکل تیار کریں۔

استنطاق کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ اعداد کو ابتداء سے جمع کر دینا مثلاً ۲۱۳۴ کا استنطاق ۱۰ ہوگا (۲+۱+۳+۴) ۱۰ کا جو بھی حرف ہو مثلاً ابجد شمسی سے ر ہوگا موکل رئیل ہوا۔ ابجد قمری سے ۱۰ کا حرف ی ہوگا موکل یائیل ہوا۔ اب سمجھ میں آگیا ہوگا۔ دو موکل آپ نے نکال لئے طالب کا موکل مقدم کریں۔ اور مطلوب کا موخر کریں۔ اور عمل اس طرح تیار کریں۔

"یا وُدودُ بحق اللہ الصمد سَخِّرْ سَخِّرْ فلاں کی محبت میں فلاں کو بیقرار"۔

پہلے فلاں کی جگہ طالب کے موکل کا نام لیں اور دوسرے فلاں کی جگہ مطلوب کے موکل کا نام لیں۔ قبل از وقت اس سطر کو تیار کر لیں یہ پڑھنے کے کام آئے گی۔

اب فتیلہ تیار کریں۔ نام طالب معہ والدہ کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے ایک سطر تیار کریں۔ پھر نیچے دوسری سطر مطلوب معہ والدہ کے حروف علیحدہ علیحدہ کر کے لکھیں ان دو سطروں کے امتزاج سے ایک تیسری سطر اور تیار کریں۔ امتزاج کا طریقہ یہ ہے کہ سطر طالب سے ایک حرف لیں پھر ایک حرف سطر مطلوب سے لیں پھر ایک حرف طالب کا ایک مطلوب کا لیں۔ بار بار اس طرح کریں اور حرفوں کو ملا دیں اگر کسی نام کے آخر میں حرف بچ جائیں تو انہیں ویسا ہی آگے لکھ لیں۔ اب اس سطر کے شروع میں نام موکل لکھیں۔ یہ جو سطر تیار ہوگی۔ اسے ایک فتیلہ قرار دیں گے۔ ایسے سات فتیلے بنالیں۔

وقت مقررہ پر علیحدہ کمرہ میں صاف ستھرا لباس پہن کر خوشبو لگائیں اور ایک مٹی کے چراغ میں تیل چنبیلی کا ڈال کر اس میں ایک فتیلہ جلائیں۔ کاغذ کے فتیلہ پر صاف روئی لپیٹ لیں۔ چراغ کا رخ مطلوب کے گھر کی طرف کریں آگ سیدھی طرف سے فتیلہ کو لگائیں اور اب اس کے سامنے بیٹھ کر سطر عزیمت پانچ سو پچھتر (۵۷۵) مرتبہ پڑھیں۔ دل میں مطلوب کا تصوّر ہو (اوّل آخر پانچ پانچ مرتبہ درود شریف ہو) جب عمل ختم ہو اور فتیلہ باقی ہو تو جلا دیں۔ بس عمل ختم ہوا۔ دوسرے دن عین اسی وقت پھر دوسرا فتیلہ روشن کریں لیکن اس فتیلہ میں مطلوب کے نام کا موکل ایک اور آخر پر بڑھا دیں۔ اور عمل ۵۷۶ مرتبہ یعنی ایک زیادہ کر کے پڑھیں۔ مطلوب حاضر ہو جائے تو خیر ورنہ اگلے دن عین وقت مقررہ پر فتیلہ بنائیں اس فتیلہ میں دو دفعہ نام موکل مطلوب کا اور اضافہ کر لیں۔ اور ۵۷۷ مرتبہ عزیمت پڑھیں

اسی طرح روزانہ ایک موکل کا اضافہ کریں لیکن جس دن بھی مقصد حل ہو جائے عمل بند کر دیں۔ سات دن سے زیادہ نہ لگیں گے۔ پرہیز کچھ نہیں البتہ جائز صورت کے لئے عمل کریں۔ ناجائز امر کے لئے کریں گے تو خود نقصان اٹھائیں گے کیونکہ موکلات کام کرتے ہیں وقت میں چند منٹ کی کمی بیشی ہو جائے تو کوئی حرج نہیں البتہ عمل کے دوران ایک ہی جگہ اور ایک ہی لباس ہو۔

۱۰۹۔ تثلیث شمس و مشتری

یہ وقت سال بھر میں ایک دفعہ ضرور آتا ہے۔ یہ تثلیث اُس وقت کاٹے گی۔ جبکہ مشتری رجعت میں نہ ہو۔ اس وقت تسخیر خلق۔ رجوع خلق۔ حصول مال۔ روپیہ کا مختلف ذرائع سے بصورت منافع یا انعام حاصل کرنے کے اعمال کئے جاتے ہیں۔ لہذا وہ لوگ جو ایسے کاروبار رکھتے ہیں جن میں خلقت زیادہ آئے اور کاروبار میں فروخت زیادہ ہو۔ مثلاً دوکاندار۔ ڈاکٹر۔ وکلاء وغیرہ جن کا عوام سے تعلق ہوتا ہے۔ تو اگر اس عمل کو تیار کر کے رکھا جائے۔ تو لوگ جوق در جوق رجوع کرتے ہیں۔ اگر مالی لحاظ سے قسمت بے حد کمزور ہو۔ تو اس لوح کے پاس رکھنے سے ترقی یا منافع یا انعامات سے روپیہ ملتا ہے۔

... کا طریقہ یہ ہے کہ وقت مقررہ پر کاغذ یا چاندی کی تختی پر ایک لوح مخمس کندہ کرے۔ اس کے کل اعداد ۹۵۸ ہیں۔ اس لوح کے اوپر یا مجیدُ رفیعُ نعم النصیر لکھے۔ نیچے وکفی باللہ شھیداً محمد رسول اللہ لکھے۔ اس کے نیچے یا حنطائیل لکھے۔ اب پشت لوح پر ایک مربع نقش لکھے۔ جو دو اسم الہٰی یا رحمٰن منعم کا ہو۔ اس کے اعداد ۴۹۸ ہیں۔ اس کے نیچے یا حہ تائیل لکھے۔ پھر مطلب مختصراً لکھے۔

یفعل	اللہ	مایشآء	ویحکم	مایرید
۳۵۴	۸۵	۲۶۱	۱۹۱	۶۷
۲۶۲	۱۹۲	۶۸	۳۵۵	۸۱
۶۹	۳۵۱	۸۲	۲۶۳	۱۹۳
۸۳	۲۶۴	۱۹۴	۶۵	۳۵۲

اگر کاغذ پر لکھے تو دو نقوش ایک ہی طرف لکھے۔ اور چاندی کی لوح ہو۔ تو ایک طرف ایک نقش دوسرا دوسری طرف لکھے اور سفید یا زرد ریشمی کپڑے میں سی کر بازو پر باندھے۔ گلے میں لٹکائے حسب توفیق نقدی خیرات کرے اور بلا تعداد روزانہ یا رحمٰن یا مُنعِمُ کا ورد رکھے انشاء اللہ دوسری دفعہ یہ نظر قائم ہونے سے قبل آسودہ حال اور امیر ہو جائے گا۔

۱۱۰۔ تسدیس عطارد و زہرہ

حصول علم و کامیابی امتحان۔ رکاوٹ بیاہ شادی۔ ترقی نہ ہونا۔ ملازمت میں سعی کا قبول نہ ہونا۔ بشرطیکہ ملازمت نوشت و خواند سے متعلق ہو) ان تمام امور کے لئے یہ وقت پُر تاثیر ہے۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ طالب کے نام مع والدہ کے اعداد ابجد قمری سے نکالو۔ اس میں مطلوب کے اعداد بھی شامل کر لو۔ (مطلوب اگر مرد یا عورت ہے تو اس کا نام مع والدہ۔ اور اگر ترقی۔ نکاح وغیرہ کوئی مطلوب ہے تو اس کے اعداد لو اور کل اعداد جمع کر کے اس میں ۳۵ عدد اور زیادہ کرو۔ اور تین مربع نقش پر کرو۔ پہلے دو لکھے ہوئے دریا میں بہا دو۔ گولیاں بنانے کی ضرورت نہیں۔ تیسرا نقش معطر کر کے موم جامہ کر کے سیدھے بازو پر باندھ لو۔ اور نیاز حسب توفیق حضرت خواجہ خضر اور رسول خدا صلعم کی دلاؤ۔ انشاء اللہ مقصد میں ضرور کامیابی ہوگی۔

مثال: احمد دین ترقی چاہتا ہے۔ تو طالب احمد دین کے اعداد ۱۱۷ ہوئے مطلوب ترقی کے اعداد ۷۱۰ ہوئے۔ ۳۵ عدد قانون کے اور جمع کئے کل ۸۶۲ ہوئے نقش کو تیسرے خانہ سے پُر کیا گیا ہے۔

۷۸۶

۲۱۸ (۱۱)	۲۱۵ (۸)	۲۰۸ (۱)	۲۲۱ (۱۴)
۲۰۹ (۲)	۲۲۰ (۱۳)	۲۱۹ (۱۲)	۲۱۴ (۷)
۲۲۳ (۱۶)	۲۱۰ (۳)	۲۱۳ (۶)	۲۱۶ (۹)
۲۱۲ (۵)	۲۱۷ (۱۰)	۲۲۲ (۱۵)	۲۱۱ (۴)

۱۱۱۔ تسدیس عطارد و مشتری

معلوم ہو کہ مشتری کا تعلق چار منزلوں سے ہے۔ شرطین۔ طرفہ۔ مقدم۔ شولہ اور ان منازل سے متعلقہ چار حرف ہیں۔ ا۔ ط۔ س۔ ق۔ ان چاروں حرفوں کو اپنے نام کے حروف (نام والدہ کی ضرورت نہیں) میں مرکب کریں۔ اسی طرح کہ پہلے الف پھر اپنے نام کا حرف۔ پھر ط پھر اپنے نام کا حرف۔ اب چاروں حروف کے اعداد نکال کر مثلث آتشی چال ... پُر کریں۔ اور مثلث کے اردگرد تمام حروف تحریر کریں (جن کے اعداد کی مثلث تیار کی ہے) یہ کام پہلے سے تیار رکھیں اور وقت مقررہ پر زعفران سے نقش مکمل کر کے اسے معطر کر کے موم جامہ کریں اور سرخ ریشمی کپڑے میں سی کر بحفاظت اسے اپنے پاس رکھیں۔ یہ ایک ایسا طلسم ہے۔ جو روزی۔ رزق اور مال کے نقصان سے محفوظ کرتا ہے۔ ملازموں کو تنزلی کا خوف نہیں ہوتا۔ سوداگر کو مال کا نقصان نہیں رہتا۔ ہر مصیبت اور مشکل جو روزی کے سلسلہ میں ہوگی یا مال کے سلسلہ میں ہوگی۔ اُسے دُور رکھے گا۔ اور اولاد سے نفع دے گا۔

جو صاحب اس نقش کو پاس رکھیں گے عمل کا اثر خود دیکھیں گے۔ ہاں یہ ضروری ہے کہ وہی صاحب اس عمل کو کریں۔ جو برسرِ روزگار ہوں۔

۱۱۲۔ تثلیث عطارد و زحل

وہ شخص جسے کسی علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو۔ اور حکمار اس کے علاج سے عاجز آ گئے ہوں۔ وہ اس طریقہ کو کرے۔ خواہ کتنا ہی مرض کیوں نہ ہو۔ حکم ربی سے شفا پائے گا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ بیس سیر گندم مریض خود خرید کر لائے۔ کوئی اور نہ لائے۔ گندم پر یہ دعا پڑھے۔ اگر مریض خود نہ پڑھے تو کسی سے سات دفعہ پڑھوا کر دم کرا لے پھر مریض چت لیٹ جائے۔ اور عامل یا کوئی اور گندم کو مریض کے سر اور سینہ پر آہستہ آہستہ کھنڈا دے۔ پھر اسے مریض اکٹھا کرے اور چار دن مسکینوں کو دے دے انشاء اللہ صحت ہو جائے گی۔ میں نے جس سال بھی اس عمل کو لکھا۔ تو بہت لوگوں نے کیا۔ اور اللہ تعالےٰ نے ہر شخص کو شفا دی۔ عجیب تحفہ ہے۔ گندم پہلے سے خرید کرائی جا سکتی ہے۔ دم کرنا۔ کھنڈانا اور اکٹھا کرنا وقت مقررہ پر ہو گا۔ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِاَسۡمَائِکَ الَّذِیۡ اِذَا اَسۡئَلُکَ بِہٖ الۡمُضۡطَرَّ کَشَفۡتَ مَا بِہٖ مِنۡ ضُرٍّ وَّعِلَّتٍ لَہٗ فِی الۡاَرۡضِ وَجَعَلۡتَہٗ خَلِیۡفَتِکَ عَلٰی خَلۡقِکَ وَاَنۡ تُصَلِّیۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡ تُعَافِیَنِیۡ فِیۡ عِلَّتِیۡ بِرَحۡمَتِکَ یَا اَرۡحَمَ الرَّاحِمِیۡنَ ٥

۱۱۳۔ قران شمس و عطارد

اس وقت ذیل کا نقش مربع آتشی چال سے زعفران سے پُر کر کے رکھیں۔ اور اس بچے کو جو امتحان دینے کی تیاری کر رہا ہے۔ یا امتحان میں کامیابی کی امید نہیں۔ یا جن کی قوتِ یادداشت کمزور ہو یا جو بچے پڑھنے لکھنے سے جی چراتے ہوں۔ غرض کہ دماغ اور ذہن روشن کرنے کے لئے اور علمی کام میں غیبی امداد لینے کے لئے یہ

۷۸۶

۱۶۲۲	۱۶۲۶	۱۶۲۹	۱۶۱۵
۱۶۲۸	۱۶۱۶	۱۶۲۱	۱۶۲۷
۱۶۱۷	۱۶۳۱	۱۶۲۴	۱۶۲۰
۱۶۲۵	۱۶۱۹	۱۶۱۸	۱۶۳۰

نقش نہایت مؤثر ہے۔ سب قوتیں روشن ہو جاتی ہیں اور علمی کاوشیں کامیاب ثابت ہوتی ہیں۔ اس نقش کو گلے میں ڈالنا چاہئے۔

اگر کوئی بچہ کند ذہن ہو۔ پڑھنے میں جی نہ لگائے۔ دماغ۔ ذہن اور قوت یادداشت بیحد کمزور ہو

تو اس نقش کو بدھ کے دن سے شروع کر کے طلوع آفتاب کے وقت ہر روز پہلی ساعت میں چینی کی طشتری پر لکھا کریں اور گلاب سے دھو کر بچے کو پلا دیا کریں۔ انشاء اللہ اکیس دن میں ارتقائے ذہنی کی منزلیں طے ہو کر اعلیٰ قوتِ یادداشت پیدا ہو گی اور ذہن تیز ہو جائے گا۔ رغبت علم پیدا ہو گی۔

۱۱۴۔ تسدیس زہرہ و مشتری

یہ نظر سعد اصغر ہوتی ہے اور طلب محبوب و مطلوب، اور تسخیر مستورات میں طاقتور اثر رکھتی ہے۔ اگر کسی شخص کی مخصوص جگہ شادی نہیں ہوتی۔ یا محبوب بے رخی سے پیش آتا ہے یا ناچاکی ہو چکی ہے۔ یا محبوب کے والدین کی تسخیر مطلوب ہے یا کوئی دوست ناراض ہے تو یہ عمل کام دے گا۔ عورت کی تسخیر ہو تو سطر مطلب میں محب کا لفظ استعمال کریں اور مرد کی تسخیر ہو تو مسخر کا لفظ استعمال کریں۔ یہ دو تو ستارے سعد ہیں۔ اور جلالی ہیں۔ اس لئے احتیاط سے عمل تیار کریں۔

زہرہ کا بخور عطر حنا ہے مشتری کا بخور صندل سرخ ہے۔ صندل کو بوقت عمل کوئلوں پر ڈال کر خوشبو روشن کریں۔ وقت مقررہ پر غسل کریں۔ صاف کپڑے پہنیں اور عطر خوب لگائیں۔ کہ ہر دو خوشبو سے کمرہ مہک جائے۔ علیحدہ جگہ پر سفید چادر بچھا کر مندرجہ ذیل چالیس نقش زعفران سے کاہی یا سرکنڈے کے قلم سے لکھیں۔ اس نقش کے کونوں پر جو ہندسے ہیں وہ نہ لکھیں۔ وہ صرف یہ بتانے ہیں کہ کس ترتیب سے نقش پر کرتا ہے۔ مثلاً پہلے خانہ نمبر ایک والا ہندسہ ۱۵۱ لکھنا ہے پھر خانہ نمبر ۲ میں ۱۵۲ لکھنا ہے۔ علی ہذا القیاس تمام پُر کرنے ہیں۔ اگر اس چال کو مدنظر نہ رکھا گیا تو نقش بیکار ہو گا۔ کاغذ کے ایک طرف تو نقش ہو گا۔

۴ ۱۵۴	۹ ۱۵۹	۲ ۱۵۲
۳ ۱۵۳	۵ ۱۵۵	۷ ۱۵۷
۸ ۱۵۸	۱ ۱۵۱	۶ ۱۵۶



اور دوسری طرف یہ شکل ہر نقش کی پُشت پر ہو گی۔ جب چالیس نقش پورے ہو جائیں۔ تو ان کو ایک طرف رکھ دیں اور اب اکتالیسواں نقش لکھیں۔ مگر اس نقش میں ایک اضافہ ہو گا۔ وہ یہ کہ خانہ نمبر ۵ میں مطلب بھی لکھا ہو گا۔ اس لئے اس نقش کا درمیانی خانہ بڑا بنائیں۔ مثلاً تسخیر کے لئے المحب فلاں بن فلاں (طالب) یا تسخیر کے لئے مسخر القلب فلاں بن فلاں (مطلوب) فی غرض وحق فلاں بن فلاں (طالب) اسے صندل سرخ کی دھونی دے کر عطر میں معطر کر کے موم جامہ کر کے یا تعویذ میں بند کر کے پہن لیں انشاء اللہ چالیس دنوں میں مراد پوری ہو گی۔ چالیس نقشوں کو آٹے میں لپیٹ کر ایسے پانی میں ڈال دیں جس میں مچھلیاں ہوں۔ یہ کام جب چاہیں کریں۔

مگر زیادہ دن دیر نہ کریں۔

۱۱۵۔ مقابلہ نحسین

مریخ و زحل دو نحس ستارے ہیں۔ جب ان میں نظر مقابلہ ہوتی ہے۔ تو یہ انتہائی نحس اثر ظاہر کرتے ہیں۔ اگر اس وقت کوئی ایسا عمل تیار کیا جائے جو اس کا اثر قبول کرے۔ تو تاثیر اس کی جلد ہی ملاحظہ میں آئے گی۔ جن دو شخصوں کے اندر ناجائز تعلق ہو۔ یا جن دو شخصوں میں نفاق ڈالنا مقصود ہو۔ یا وہ دو شخص جنہوں نے مل کر زندگی کو اجیرن بنا رکھا ہے۔ اور آپ چاہتے ہیں۔ کہ ان میں نفاق ہو جائے۔ تاکہ نقصان نہ پہنچا سکیں۔ یا کوئی آپ کے خلاف کسی ایسے شخص کو کہتا ہے۔ جس سے آپ کا مفاد وابستہ ہے اور آپ مخالف کو اس کی نظروں میں گرانا چاہتے ہیں۔ تو آیت مبارک مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ ۝ (پارہ ۲۷ سورۃ رحمٰن) کے اعداد نکالیں یہ ۳۱۶۴ ہیں اس کی ایک مثلث زرد کاغذ پر تیار کریں۔ جو یہ ہے۔ رفتار کے لئے کونوں پر نمبر دئے گئے ہیں آپ انہیں نہ لکھیں۔ اس کے نیچے دونوں کے نام معہ والدہ معہ مقصد لکھیں۔ ایسے تین نقش لکھیں۔ ہر ایک کے اوپر نیچے ایک ایک ٹھیکری کوری رکھ کر اوپر دھاگہ لپیٹ لیں اور محفوظ کر لیں۔ اب ایک نقش کو آگ کے نیچے اس طرح دفن کریں۔ کہ حرارت پہنچتی رہے باقی دو کو دونوں کی گزرگاہ میں علیحدہ علیحدہ دفن کر دیں یا ان کے مکانوں میں دفن کر دیں۔ ایک سر حلہ ختم ہو جائے گا۔ نقش وقت پر تیار کرتے ہیں۔ دفن کسی بھی منگل یا ہفتہ کو کریں۔

یَا مُذِلُّ

۸ ۱۰۵۸	۱ ۱۰۵۰	۶ ۱۰۵۶
۳ ۱۰۵۲	۵ ۱۰۵۵	۷ ۱۰۵۷
۴ ۱۰۵۴	۹ ۱۰۵۹	۲ ۱۰۵۱

فلاں ابن فلاں البغض والعداوۃ
بین فلاں ابن فلاں

جب نقش لکھ چکیں تو ایک تکسیر تیار کریں۔ ایک سطر میں آیت لکھیں علیحدہ علیحدہ حرفوں میں۔ دوسری سطر میں نقش کے نیچے والی عبارت (سطر مقصد) علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔ اب دونوں سطروں کو امتزاج دیں یعنی ایک حرف آیت کا ایک مقصد کا لے کر نئی سطر تیار کریں۔ اس سطر امتزاج کی تکسیر تیار کریں۔

اب انگیٹھی میں کوئلے سلگائیں۔ انگیٹھی کی طرف پیٹھ کر کے بیٹھ جائیں لیکن خیال رکھیں۔ کہ مخالفین کے گھروں کی طرف منہ نہ ہو۔ ایک سطر اول تکسیر سے کاٹ لیں۔ آج کا عمل اس سطر پر اس طرح کرنا ہے۔ کہ تین دفعہ آیت پڑھیں قینچی سے ایک حرف کاٹیں دم کریں اور آگ میں ڈال دیں۔ آگ کی طرف نہ دیکھیں بلکہ ہاتھ پیچھے کر کے حرف آگ میں ڈال دیں۔ یہ یاد رہے کہ آیت کے بعد

کہیں فلاں بن فلاں البغض فلاں ابن فلاں۔

اسی طرح ہر حرف پر تین دفعہ آیت معہ مقصد پڑھ کر آگ میں ڈالتے ہوئے سطر تکسیر ختم کر دیں۔ حروف ترتیب وار کاٹیں۔ جب سطر ختم ہو جائے تو عمل ختم ہو گیا۔ اگلی رات پھر کوئلے سلگا کر کسی علیحدہ جگہ میں بیٹھ جائیں اور سطر تکسیر نمبر ۲ کاٹ کر اس کے ہر حرف پر عمل کئے جلائیں۔ ہر رات اسی طرح عمل جاری رکھیں لیکن ساعت مریخ یا زحل کی عمل کے لئے انتخاب کیا کریں۔ عمل کرتے وقت منہ میں کالی مرچ رکھا کریں بعض اوقات چند ہی دنوں میں مقصد حاصل ہو جاتا ہے۔ جب بھی ایسا ہو۔ عمل فوراً ختم کریں یعنی باقی سطروں پر عمل نہ کریں بلکہ آگ کے نیچے دفن شدہ نقش بھی نکال کر اُسے جلا دیں۔ مقاصد کے بعد زیادہ دنوں تک نقش رہنے سے ان دونوں میں سے کسی کو زیادہ نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہو سکتا ہے۔ اپنے کام سے کام رکھیں۔ زیادہ تکلیف دینا خلاف شرع ہے۔ جن دو شخصوں کے درمیان مفارقت مطلوب ہے اُن کے ہاتھ سے نہ کوئی چیز کھائیں نہ پئیں۔

۱۱۶۔ قران مریخ و زحل

دو شخصوں کے اندر نفاق ڈالنے، دو ناجائز تعلقات کو ختم کرنے، طلاق دلوانے اور کسی دشمن کو دشمنی سے باز رکھنے یا اُسے سزا دینے کے لئے بہت مؤثر ہے۔ مریخ و زحل کی آپس میں دشمنی ہے۔ مریخ فساد کا اور زحل نحوست کا ستارہ ہے۔ ان دونوں کی مشترکہ تاثیر سے کسی شخص پر نحوست و بیماری وارد کی جا سکتی ہے۔ میں ایک عمل لکھتا ہوں۔ صرف وہاں کریں۔ جہاں جان و مال اور عزت کا خطرہ ہو۔ شریعت اجازت دے۔ عمل جلالی ہے۔ ناحق کریں گے۔ تو مواخذہ کے ذمہ دار ہوں گے۔

موم سفید لے کر انسان کا پتلا بنائیں۔ اور اپنے دشمن کا تصور کرتے ہوئے گیارہ کانٹے ببول کے (خار مغیلاں) اس مومی جسم کے مختلف حصّوں میں چبھو دیں چبھونے سے قبل ہر کانٹے پر یہ منتر ایک ایک مرتبہ پڑھ لیں۔ یا ایک دفعہ منتر پڑھ کر کانٹے پر دم کریں اور چبھو دیں۔ گیارہ مقام بالترتیب یہ ہیں دو کان۔ ناک۔ منہ۔ گردن۔ دل۔ ناف۔ کمر۔ مقام پیشاب۔ دو پاؤں۔ منتر یہ ہے۔

اَدُ اُمَّ ھَنُوۡنۡتَ نَارَسۡتَگُہٗ وَیۡرَ کَالِیَاوِیۡرُ + اَمَّاکَ مَافَھُوۡبِلِ لِیۡبِہٖ وَمَسۡلُ بِنَھۡتُ سَوَاھَا۔

کانٹے چبھونے سے قبل اس پتلے پر گیارہ مرتبہ ان اسماء کو پڑھ کر پھونکے۔ یَا قَھَّارُ تَقَھَّرۡتَ بِالۡقَھۡرِ وَتَقَھَّرۡفِیۡ قَھۡرِکَ یَا قَھَّارُ۔ پھر اس مومی پتلے کو چولہے میں اس طرح دفن کریں۔ کہ قدرے گرم رہے۔ زیادہ گرمی نہ پہنچے۔ ورنہ پتلا پگھل جائے گا۔ اس عمل سے دشمن کو ایسی تکلیف ہوگی۔ کہ وہ ضعیف ہو کر دشمنی ترک کر دے گا۔

اگر دشمن کی حالت نازک ہو جائے۔ یا کسی اور وجہ سے عمل کے اثر کو دور کرنا مقصود ہو تو اس پتلے کو نکال کر گائے کے دودھ میں دھو کر پانی میں ڈال دیں۔ اور کانٹے بھی نکال دیں۔ عمل کا اثر دور ہو گا۔ کانٹے پہلے پاؤں سے نکالنے شروع کریں۔ اور موم اور کانٹوں کو علیحدہ علیحدہ جگہ دور کسی جوہڑ میں ڈال دیں۔ یا کسی نمدار جگہ دفن کر دیں۔

۱۱۷۔ مقابلہ شمس و زحل

دو شخصوں کے درمیان قطع تعلق اور عداوت کے لئے خاص کام کرے گا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص کسی بُرے کام میں مبتلا ہو مثلاً شراب۔ چوری۔ جوا وغیرہ۔ تو انشاء اللہ تعالٰے اس شخص کی بُری عادت بھی ترک ہو جائے گی۔

یوں کریں۔ کہ مثلاً اگر شراب چھڑانا ہو۔ تو اس کا نام اور لفظ شراب لکھیں۔ ان دونوں ناموں کے حروف الگ الگ لکھ کر پھر ان حرفوں کو الٹ دیں۔ یعنی آخر کے حرف سے سطر شروع کر کے سب حرف لکھنے جائیں۔ اب اس کی تکسیر جفری کر لیں یعنی ایک حرف ادھر سے ایک اُدھر سے لے کر دوسری لائن تیار کر لیں۔ اسی طرح زمام نکال لیں۔ اب قینچی سے اوپر والی لائن علیحدہ کریں۔ آخر والی لائن علیحدہ کریں اور درمیان کی کل لائنیں الگ رکھیں۔ بس اتنا کام اس ساعت میں کر لیں۔ اور کام بند کر دیں۔ جو دنیاوی کام ہوں وہ کریں۔ باہر سے کوئی پرانا کپڑا ملے۔ تو اس کو پاؤں سے پکڑ کر اُٹھا لیں۔ اور پھر واپس گھر آ جائیں۔ اس مقابلہ کے وقت کے بعد جو بھی ساعت مریخ یا شمس یا زحل کی نحس آئے۔ اس وقت خاص اس جگہ بیٹھ جائیں۔ جہاں بیٹھ کر فتیلہ لکھا تھا۔ اب تینوں کاغذوں پر کپڑا لپیٹ کر تین بتیاں بنا لیں۔ اوپر والی بتی کڑوا تیل ڈالے چراغ میں ڈال کر وہیں جلائیں۔ دوسرے دن دوسری بتی اور درمیان والی سطور کی) تیسرے دن آخری سطر والی بتی جلائیں۔ جلانے کا وقت ایک ہی رکھیں۔ جو پہلے دن ہو گا تین دنوں میں دونوں میں عداوت ہو جائے گی۔ یا وہ بُری عادت چھوٹ جائے گی۔ اگر بتی اتفاق سے بجھ جائے۔ تو پھر جلا دیں۔ اس عمل میں کوئی پرہیز نہیں۔ بتی کا منہ کس طرف ہو اس کی بھی کوئی قید نہیں البتہ عمل اس گھر میں کیا جائے۔ جہاں مطلوب ہو تو بہتر ہو گا۔ دو شخصوں میں نفاق کی ضرورت ہو تو دونوں کا نام معہ والدہ لکھ کر اوپر والا طریقہ اختیار کریں۔ فوراً جدائی ہو گی۔

۱۱۸۔ مقابلہ زہرہ و زحل

کسی دشمن یا بدفعل مرد یا عورت کو سزا دینا ہو۔ اور وہ شرعاً جائز ہو۔ تو اس عمل کو کریں۔ مرد کے

لئے ہو تو ساعت زحل میں کریں۔ عورت کے لئے ہو تو ساعتِ زہرہ میں کریں۔

وقت مقررہ پہ انڈے کے چھلکے پر نیا قلم بنا کر کالی سیاہی سے اِنَّآ اَعۡطَيۡنٰكَ لکھو۔ مرد ہو تو اس کے باپ کا نام ہمراہ لکھو۔ عورت ہو تو اس کی ماں کا نام ہمراہ لکھو۔ اور نوشادر۔ جائفل اور کالی مرچ تینوں چیزوں کو ملا کر آگ پر جلاؤ۔ اس کا دھواں اس تعویذ کو دے کر اس کو سُرخ کپڑے میں تعویذ کو لپیٹ کر ایسی جگہ دفن کر دو۔ جہاں اُسے حرارت پہنچتی رہے۔ آگ سے نہ اتنا نزدیک دفن کرو۔ کہ جل جائے نہ اتنا دور کہ حرارت نہ پہنچے۔ دفن کرتے وقت زبان سے یہ الفاظ کہو کہ فلاں شخص فلاں کے بیٹے یا فلاں کی بیٹی کا پیشاب بند ہو جائے پھر دعا کرے۔ کہ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور درود بھیجتا ہوں۔ حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل پر کہ ان کے طفیل فلاں شخص کی نسبت تو میری حاجت پوری کر۔ اے اللہ! تو جانتا ہے۔ کہ وہ اگر اپنی برائی سے باز آ جائے گا۔ تو اس کی ہدایت کر اور توفیق دے۔ اگر تو جانتا ہے۔ کہ وہ باز نہ آئے گا۔ تو اس پر اپنی بلا غصہ غضب نازل کر۔ اے قاہر۔ اے قادر۔ میں تجھ سے تیرے کلام کے واسطے سے یہ دعا کرتا ہوں۔ تو میری حاجت پوری کر۔

ا ف ص ل ل ر ب ک و ا ن ح ر
ا ن ش ا ن ح ر ک ھ
اعطینــــــــــــــاک
ھ و ا ل ا ب ت ر
الکوثــــــــــــــر
فلاں بن فلاں کا پیشاب بند ہو

یہ دعا کر کے دفن کی جگہ سے اٹھ بیٹھو۔ اپنے کام کاج میں مصروف ہو جاؤ۔ سات دن سے زیادہ دفن نہ کرو۔ ورنہ مر جائے گا۔ انڈے کے چھلکے پر لکھنے کا طریقہ اوپر ہے۔

۱۱۹۔ مقابلہ زہرہ و مریخ

علم نجوم کے اصول سے نظرات کو مابہ الامتیاز اثر حاصل ہے۔ یہ نظر کی تاثیر جداگانہ ہے منجملہ ازاں مقابلہ کو دشمنی کامل کا مظہر کیا گیا ہے کسی عورت اور مرد کے درمیان نفاق و نفرت کے لئے ہے۔ اور یہی وہ اسرار ہیں۔ جو کسی عمل کے موثر ہونے میں کامل مدد کرتے ہیں اور یہی وہ اصول ہیں جن سے عام آگاہی نہیں اور عملیات کی بے اثری کا عام چرچا ہے۔ حالانکہ میں اکثر دیکھ چکا ہوں کہ عملیات ہرگز بے اثر نہیں ہوتے لیکن اثر کے قواعد کے جاننے والے بہت ہی کم ہیں۔ ذیل کا عمل دو شخصوں کی باہمی مفارقت میں زود اثر ہے۔ بشرطیکہ ظالم کو ظلم کا بدلہ چکانے کے لئے شرع اجازت دے ترکیب یہ ہے۔

جن دو شخصوں میں نفاق کی ضرورت ہے تو دونوں کا نام معہ والدہ لکھو۔ اور درمیان میں لفظ مثل لکھو۔ اگر دشمن کی بربادی لازم ہے تو اس کا نام معہ والدہ لکھو۔ اور ساتھ فتہا د کا لفظ لکھو۔ اب اس سطر کو بسط کر دو یعنی علیحدہ علیحدہ حرفوں میں سطر کو دو۔ اور اس سطر کو ب۔ ج۔ ی میں امتزاج دو۔

امتزاج دینے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اسم کا حرف لو۔ پھر ب۔ پھر اسم کا حرف پھر ج۔ پھر اسم کا حرف پھر ب اسی طرح ایک حرف نام کا ایک ان میں سے لے کر ب۔ ج۔ ی کو ملا دو۔ جب سطر ختم ہو جائے تو ایک دفعہ گردش دو۔ اور صدر موخر کرو یعنی سطر کے آخر کا ایک حرف پھر شروع کا ایک حرف پھر بائیں سے ایک حرف پھر دائیں سے ایک حرف۔ لے کر سطر دوم تیار کرو اور اس سطر کو نظیرہ ابجدی دو۔ نظیرہ ابجدی کا مطلب یہ ہے کہ جو حرف ہو۔ اس سے پندرھواں حرف نقشہ ابجد سے نکالو۔ ا کا پندرھواں س ہے۔ ب کا ع ہے۔ ج کا ف ہے۔ وغیرہ ان حروف کے اعداد ابجدی قمری سے نکالو۔ اور ایک مثلث آتشی پر کرو۔ نقش سرکہ۔ نمک و نوشادر کو سیاہی میں ملا کر پرانے کپڑے یا پرانے کاغذ پر لکھیں۔ تین نقش پر کرتے ہیں۔ یہ کام ضرورت کے مطابق متعلقہ مقابلہ کی ساعت کا کرو۔ تیار ہونے کے بعد ایک نقش آگ کے نیچے دفن کر دو۔ تاکہ آگ کا سینک اسے پہنچتا ہے دوسرا کسی پرانی قبر میں دفن کرو۔ تیسرا نقش مطلوب کے مکان میں دفن کر دو۔ عمل ننگے سر تیار کرو۔ بعد استعمال گھر آکر کچھ نیاز بنام خدا دلائیں۔ اور کہیں یا قہار یا مذل میری فلاں حاجت پوری کرو اور جب نقش لکھیں تو نقش کے نیچے بھی مقصد اور اسم الٰہی جو سطر میں لکھا ہے لکھو یعنی فلاں برباد ہو بحق یا قہار۔ فلاں بن فلاں و فلاں بن فلاں میں عداوت ہو بحق یا مذل۔ تین دن میں خدا چاہے تو تمہارا مطلب حاصل ہوگا۔ تم اپنے دشمن کی بربادی یا دو شخصوں میں جدائی اپنی آنکھوں سے دیکھ لو۔ صرف ایک دن کا عمل ہے۔ تعویذ لکھتے وقت منہ مشرق کی طرف ہو۔

۱۲۰۔ ہبوط عطارد

عطارد کو حوت کے ۱۵ درجہ پر ہبوط ہوتا ہے۔ اس کی نحس تاثیر کے باعث کسی مخالف کو مرتبہ سے گرا سکتے ہیں۔ اس نے حق تلفی کی ہے۔ تو اسے سزا دے سکتے ہیں۔ یا کسی شخص کو مقہور کر سکتے ہیں۔

طریقہ یہ ھے: کہ نام دشمن معہ والدہ کے اعداد نکالیں۔ اس میں سورۃ لایلٰف کے عدد ملا کر ایک مثلث خاکی پُر کریں۔ اگر دشمن کا کپڑا مل جائے تو بہتر ورنہ کوئی پرانا کپڑا باہر سے لائیں اور کالی سیاہی سے اس پر تعویذ لکھیں۔ یہ کام کرتے وقت سات سیاہ چیزوں کا بخور بنا کر جلائیں۔ فلفل سیاہ سنگ سیاہ۔ سپستان۔ خصیۃ الثعلب۔ قند سیاہ۔ سنگدانہ۔ ماش سیاہ۔ برابر وزن لے کر کوٹ کر وقت عمل بخور کریں۔ اور سورۃ کو عدد مثلث کے مطابق اسی جگہ بیٹھ کر پڑھیں۔ تعویذ پر دم کر کے کسی ویران مسجد کے محراب میں دفن کر دیں۔ چند روز نہ گزریں گے۔ کہ وہ معزول ہوگا یا عہدہ سے گرا دیا جائے گا۔

۱۲۱۔ ہبوطِ زحل

زحل کو برج حمل میں ہبوط ہوتا ہے لیکن جب وہ اکیس درجہ حمل پر حرکت کرتا ہے۔ تو اس کی روحانیت حد درجہ پست، کمزور اور نحس ہو جاتی ہے۔ کسی ظالم کو سزا دینے اور کسی دشمن کو ذلیل اور رسوا کرنے کے عمل کرنے چاہئیں۔

طریقہ یہ ھے: کہ ایک سکہ دھات سے دشمن کی شبیہہ بنائے۔ اس کے پیٹ میں ایک مثلث خاکی بنائے جس کے اندر عدد نام دشمن معہ والدہ اور عدد ۱۴۵ ملا کر پُر کرے۔ اور نام سید الشیاطین ابلیس کا نام مثلث کے تین طرف لکھے مثلث کے اوپر قدمیل لکھے اور جس طرح دشمن کو سزا دینا چاہیئے۔ اس طرح تصویر کی حالت پُر کرے۔ مثلاً تیر مارنا۔ خنجر مارنا۔ پتھر مارنا وغیرہ۔ اب اس تصویر کو خانہ تاریک میں دفن کر دے۔ یا اس جگہ دفن کرے۔ جہاں چیونٹیوں یا کیڑوں کے سوراخ ہوں۔ تو چند روز میں دشمن مقہور ہوگا۔

۱۲۲۔ ہبوط قمر

قمر کو ہر ماہ برج عقرب کے ۳ درجہ پر ہبوط ہوتا ہے۔ اگر مفسدوں کو منتشر کرنا مقصود ہو تو ہفتے والے دن سے لے کر جمعرات تک ہر روز کے موکلات کی دعوت پڑھے۔ جو قواعد عملیات کے نمبر ۱۷۴ پر لکھی ہے۔ اور بعد میں ان لوگوں کے نام لے جن کو منتشر کرنا یا سرگرداں کرنا منظور ہو۔ خواہ وہ ایک آدمی یا کئی آدمی ہوں۔ مثلاً ہفتہ والے دن کہے۔ السلام علیکم یا زحل یا اردائیل یا قسیح تسلط علی خذلة والمسکنة فلاں بن فلاں اس کو ہر روز کی ساعت دوم میں نام دشمن معہ والدہ کے مطابق پڑھے۔ دوسرے روز اتوار کے دن کے موکل کو سلام کو کہے اور مطلب کہے۔ تیسرے دن پیر کے موکل کو کہے۔ انشاء اللہ چھ دنوں میں کام ہو جائے گا۔

ایسے اعمال جن سے کسی کو پریشان کرنا یا تکلیف دینا مقصود ہوتا ہے۔ اس میں خاص اس امر کا خیال رکھنا چاہیئے کہ کسی کی حق تلفی نہ ہو۔ اور شرعاً کام جائز ہو۔ ناحق آپ کسی کو تکلیف دینے پر کمر بستہ ہو سکتے ہیں۔ اس لئے احتیاط سے کام لیں۔ ہاں ضرورت ہو تکلیف اور نقصان پہنچ رہا ہو تو ضرور عمل کریں۔ تاکہ وہ شخص جو باعث پریشانی ہے۔ وہ افسران یا بڑوں کی نظروں سے گر جائے۔ اور کوئی اس کا کہا نہ مانے۔

باب نہم

متفرقات

طب الجفر

۱۲۳۔ دم سے امراض کا خاتمہ

آج دنیا میں ہزاروں قسم کا طریق علاج دریافت کیا جا چکا ہے۔ یورپ کے ہر ڈاکٹر کا دعوئے مسیحائی ہے۔ جس حکیم طبیب سے ملو۔ اس کے اشتہار کو پڑھو۔ اس کے مجربات کو معلوم کرو۔ تو یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ امراض تو کیا قضا بھی ان کی ادویات سے ٹل سکتی ہے۔ حالانکہ مشاہدہ یہ بتا رہا ہے کہ جس ہسپتال سے سینکڑوں مریض شفا پاکر نکلتے ہیں۔ اسی ہسپتال سے ہزاروں لاشیں بھی نکلتی ہیں۔ جب کوئی مرض پیچیدہ ہو جاتا ہے۔ یا قضائے الٰہی پہنچ جاتی ہے۔ تو تمام تجربات۔ آلات اور ادویات، طب ڈاکٹری طاق میں دھری رہ جاتی ہیں۔ قضا کا علاج خدا نے پیدا نہیں کیا۔ اس کے لئے نہ کوئی جڑی بوٹی ہے۔ نہ کوئی مرکب نہ مفرد دوا ہے۔ یہ قانون اٹل ہے لیکن ادویات سے سریع الاثر یورپ و ایشیا کے مجربات سے زیادہ نافع خدا کا کلام ہے جس جگہ دوا کام نہ کرتی ہو۔ وہاں خدا کا کلام مسیحائی اثر دکھاتا ہے۔ ذیل میں طب جفر کا ایک نسخہ پیش کیا جاتا ہے۔ جو تمام قسم کے امراض کا تیر بہدف اور کبھی نہ خطا ہونے والے (سوائے قضا کے) علاج ہے۔ جو صاحب اس کی زکات ادا کریں گے۔ وہ خود دیکھ لیں گے۔ کہ روحانی طبیہ کالج کا سند یافتہ مطب امراض میں کہاں تک کامیابی حاصل کرتا ہے۔

آیت یہ ہے۔

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ۔

چاند کی پہلی تاریخ سے رات کے کسی حصہ میں اس آیت شریف کو روزانہ تین ہزار ایک سو پچیس مرتبہ پڑھو۔ بلاناغہ پڑھنے سے چالیس دن میں سوا لاکھ زکات پوری ہو جائے گی۔ بس یہی زکات ہے۔ کسی قسم کا پرہیز اس میں نہیں۔ جو شریعت نے حلال کیا وہ کھاؤ۔ بس اتنی پابندی کرو کہ ناغہ نہ ہونے پائے وقت بھی معین ہے لیکن چند منٹ کی کمی بیشی کوئی ہرج نہیں ڈالتی۔ جگہ بھی مقرر رکھو۔ ہر روز اوّل آخر سات سات مرتبہ درود شریف بھی پڑھا کرو۔

کسی قسم کا درد کسی جگہ ہو۔ تو صاف زمین پر تین لکیریں شرقاً غرباً لوہے کی نوک دار چیز سے کھینچیں (مثلاً چاقو کی نوک سے) پھر اسی لوہے سے درد والی جگہ سے جھاڑتے اور سات مرتبہ یہ آیت شریف پڑھتے جائیں (مع بسم اللہ اوّل و آخر درود شریف) سات مرتبہ پڑھ کر ایک لکیر جنوباً شمالاً ان پر کاٹیں یعنی ان لکیروں کو منقطع کریں مثلاً پھر سات مرتبہ پڑھ کر دوسری لکیر۔ پھر تیسری مرتبہ پڑھ کر تیسری لکیر بنائیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ کیسا ہی سخت درد ہو۔ فوراً آرام ہو گا۔ طحال کا درد۔ دانت کا درد۔ بخار۔ لرزہ اور تمام بیماریوں کے لئے پڑھتے جائیں۔ اور ہاتھ سے جھاڑتے جائیں۔ عورتوں کا تھیلا (ورم پستان) کنور (کانوں کے غدودوں کا پھول جانا) ہزاروں کوس دور سے کاٹو۔ انشاء اللہ تعالےٰ آرام آجائے گا۔

خلاصہ یہ ہے کہ ایک مرتبہ درود شریف پھر بسم اللہ شریف پڑھ کر سات مرتبہ آیت شریف پھر ایک مرتبہ درود شریف کا پڑھنا یہ ایک مرتبہ ہو گا۔ اسی طرح تین مرتبہ پڑھ کر جس بیمار پر پھونک کرو گے صحت ہو گی۔ اچانک درد اور مرض مثلاً بخار۔ سر درد۔ پیٹ کا درد۔ کان کا درد وغیرہ تو ایک ہی مرتبہ سے جاتے رہیں گے۔ اگر کوئی بیماری طویل ہے مثلاً تپ دق وغیرہ۔ تو اس کو کم از کم ۲۱ دن باقاعدگی سے کیا جائے۔ انشاء اللہ شفا ہو گی۔ عورتوں کی بیماریوں میں پانی پر دم کر کے پلایا جائے۔ غرض یہ کہ تین طرح یہ عمل کیا جا سکتا ہے۔

درد وغیرہ کاٹنا۔ بخار وغیرہ کا جھاڑنا اور اندرونی امراض کے لئے پانی پر دم کر کے پلانا۔ عامل جس طرح چاہے مناسب طریقہ سے عمل کرتا ہے۔ عامل کے لئے لازم ہے۔ کہ زکات ادا کرنے کے بعد سات مرتبہ روزانہ آیت کا ورد کر لیا کرے۔ تاکہ عمل مداومت کرے۔

۱۲۴۔ پیام شفا و امید

یہ عمل ہٹیلے اور لاعلاج امراض و ناپاک اور نجس بیماریوں مثلاً آتشک۔ سوزاک۔ بواسیر، مرگی دیوانگی۔ وغیرہ کے لئے قاطع ہے۔

طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ اپنے نام والدہ اور بیماری کے نام اور لفظ طرد لکھ کر اعداد ابجد شمسی سے حاصل کرو۔ اور سان اعداد کو ۸۷۴۹۱ میں امتزاج دو۔ امتزاج کا طریقہ یہ ہے۔ کہ پہلے ۸ کا ہندسہ لکھو۔ پھر نام والی سطر کی تعداد کا پہلا ہندسہ لکھو۔ پھر ۷ کا ہندسہ لکھو۔ اور اپنی تعداد کا دوسرا ہندسہ لکھو۔ اسی طرح تمام ہندسوں کی ایک سطر تیار کر لو۔ اگر قانون کے اعداد کم ہوں۔ تو امتزاج کو پھر شروع سے لوٹا لو۔ اگر زائد ہوں۔ تو زائد اعداد ویسے ہی بلحاظ میں لکھ دیں۔ اب ان عددوں کے علی الترتیب مقرد حروف حاصل کرو۔ ان حرفوں کو احتیاط سے علیحدہ لکھ لو۔ ان اعداد کا مربع نقش آتشی چال سے پُر

کرد۔ اور چاروں طرف وہ حروف لکھ لو۔ جو اعداد کے امتزاج سے حاصل ہوئے ہوں گے۔

یہ عمل شرف شمس یا اوج شمس میں یا جب شمس برج اسد میں داخل ہو۔ یا شمس کی نظر تثلیث یا تسدیس مشتری و زہرہ سے ہو۔ تو تیار کرنا چاہئے۔

تیاری کے وقت سرخ رنگ کا رومال سر پر باندھ لیں اور سرخ پٹکا باندھ کر دو رکعت نماز نفل دفع مرض ادا کریں۔ پھر سورۃ والشمس پینسٹھ مرتبہ (۶۵) پڑھیں اور اول آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ جب یہ کام ہو جائے۔ تو نقش سرخ سیاہی سے لکھو یا زعفران سے لکھو۔ گرد اگرد حروف لکھ کر تعویذ بنا کر بخور شمس کا دیں اور اپنے گلے میں ڈال لیں۔ انشاء اللہ تعالےٰ بیماری سے شفا ہونا شروع ہوگی۔ اور بہت کم عرصہ میں بدن صاف ہو جائے گا۔

مثلاً زبیر بن حسنہ مرگی طرد کے اعداد = ۵۴۶۴

قانون کے اعداد = ۱۹۴۷۸

امتزاج = ۱۵۹۴۴۶۷۴۸

حروف شمسی = د ث خ ح ث ث ذ ج ا

امتزاج کے اعداد کا نقش مربع آتشی پُر ہوگا۔ اور حروف چاروں طرف اردگرد لکھے جائیں گے یہ ایک موثر عمل ہے۔ حاجت مند تیار کر کے گلے میں ڈالیں۔ قریباً ہر ماہ یہ عمل تیار کیا جا سکتا ہے۔

۱۲۵۔ ترک عادت بد

یہ عمل خصوصاً ان لوگوں کو راہِ راست پر لانے کے لئے ہے۔ جو افعال ناجائز مثلاً چوری زنا۔ شراب خوری میں مبتلا رہتے ہیں۔ مانند اکسیر ہے۔ اس میں اس قدر تاثیر ہے کہ پہاڑ بھی ریزہ ریزہ ہو کر اڑ جاتے ہیں۔ لیکن ضرورت ہے۔ کامل یقین کی۔

آیت اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کے اعداد بموجب ابجد قمری نکالیں۔ اور اعداد یا ہادیٔ کے بھی بموجب اعداد نکال کر پھر اس شخص کے نام کے اعداد معہ والدہ نکال کر تمام جمع کر لیں۔ ان کو مربع میں نقش مندرجہ ذیل چال سے پُر کریں۔ یعنی کل اعداد سے ۳۰ عدد تفریق کر کے باقی کو چار پر تقسیم کریں۔ حاصل قسمت کو خانہ اوّل میں رکھ کر

۵	۱۰	۱۵	۴
۱۱	۸	۱	۱۴
۲	۱۳	۱۲	۷
۱۶	۳	۶	۹

نقش پُر کریں۔ اگر باقی ایک ہو تو خانہ ۱۳ میں ۲ ہو تو خانہ ۹ میں ۳ ہو تو خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کر لیں۔

لکھنے کا طریقہ یہ ہوگا کہ جس شخص پر عمل کیا جا رہا ہے۔ اس کا ستارہ معلوم کریں۔ اگر تاریخ پیدائش یاد نہ ہو تو پھر اس شخص کے نام کے اعداد معہ والدہ بارہ پر تقسیم کر کے جو برج معلوم ہو۔ اس کے متعلق ستارہ کو ہی اس کا ستارہ تصور کریں۔ اور جس وقت اس ستارہ کے ساتھ قمر کی نظر تثلیث ہو۔ اس ستارہ کی ساعت میں ۱۱ عدد نقش لکھ کر اس کو پانی یا شربت وغیرہ میں گھول کر روزانہ پلایا کریں۔ اگر اس کو پہنا سکیں تو ایک اور تعویذ لکھ لیں اور گلے میں لٹکا دیں نقش کے نیچے حسب ذیل عبارت تحریر کریں۔

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ یا ہادیٔ فلاں بن فلاں کی فلاں بری عادت ختم ہو جائے۔

فلاں بن فلاں کی جگہ نام معہ والدہ اور دوسرے فلاں کی جگہ عادت کو مختصراً لکھیں جس کا چھڑوانا مطلوب ہے۔ انشاء اللہ وہ شخص بری عادتوں سے یقینی باز آ جائے گا۔ اور توبہ کر لے گا۔

۱۲۶۔ ضعفِ دماغ

جو لوگ کثرتِ کار کے باعث ضعفِ دماغ کے عارضہ میں مبتلا ہوں۔ دوران سر، درد سر ستاتا رہتا ہے۔ یا قوتیاں کھاتے رہتے ہیں۔ ان کے لئے مندرجہ ذیل حروف یاقوتی سے کم نہیں۔ اس کے استعمال سے جملہ دماغی شکایات دور ہو جائیں گی۔

طریقہ اس کا یہ ہے۔ کہ عروج ماہ میں ایک سفید چینی کی طشتری پر زعفران سے کنارے کنارے گولائی میں یہ حروف لکھتے جائیں۔ بار بار لکھیں۔ حتیٰ کہ تمام طشتری بھر جائے پھر عرق گلاب ڈال کر ان کو دھو لیں۔ اور کسی کپ میں ڈال کر تھوڑا سا شہد ملا کر پی لیں شروع بدھ کے دن ساعتِ اوّل سے کریں اور روزانہ ساعت اول سے کریں۔ اور روزانہ ساعت اوّل میں لکھا اور پی لیا۔ اکیس دن کا عمل ہے۔ انشاء اللہ اس عرصہ میں دماغی قوتیں بڑھ جائیں گی اور یاد داشت قوی ہو جائے گی۔

حروف یہ ہیں۔

د م ک س ا ل ط س م ا ح س د
م ک ع ا ب س ک ل و د ل ل
ل ه د ح د ی ل ع ی ل و د

۱۲۷۔ مردہ سے ملاقات

اگر کوئی شخص کسی مردہ شخص سے خواب میں ملاقات کا آرزومند ہو۔ تو یہ عمل تین دن کرنے سے

کسی بھی رات خواب میں دیدار ہو جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ بدھ۔ جمعرات۔ جمعہ تین رات تک عمل کرنا ہے۔ عامل کو چاہیئے۔ کہ تنہائی میں سوئے کوئی دوسرا شخص وہاں نہ ہو۔ بستر اور کمرہ کا جملہ سامان پاکیزہ ہو۔ خوشبو بھی پاس رکھے۔ سونے سے قبل اس نقش کو لکھ کر سرہانے رکھے اور خود بیٹھ کر تین مرتبہ درود شریف پھر سات مرتبہ سورۂ تکاثر۔ پھر سات مرتبہ والضحیٰ پھر تین مرتبہ درود شریف پڑھ کر سو رہے۔ جب تک نیند نہ آئے۔ درود شریف بلا تعداد پڑھتا رہے نقش روز کا روز ہی لکھنا ہے۔ اور نیچے نام معہ والدہ لکھیں جس سے ملاقات منظور ہو۔ صبح کو نقش کسی کنوئیں میں ڈال دیا کریں۔ انشاء اللہ تینوں راتوں میں سے کسی رات کو خواب میں ملاقات ہو گی۔ یہ عمل ان تین دنوں یعنی بدھ۔ جمعرات اور جمعہ کو کرے۔ جو چاند کی ۱۵ تاریخ کے نزدیک ہوں اور پہلے ہوں۔

ن	ق	ط	م	س
ق	ط	م	س	ن
ط	م	س	ن	ق
م	س	ن	ق	ط
س	ن	ق	ط	م
ن	ق	ط	م	س

احضروا اروحِ فلاں بن فلاں

۱۲۸۔ گریختہ کے لئے

اگر کوئی شخص بھاگ گیا۔ یا خاوند بیوی سے، بیوی خاوند سے روٹھ کر چلی جائے یا اولاد ماں باپ سے ناراض ہو کر چلی جائے۔ یا اور اسی طرح جائز طور پر کسی کو بلانا مقصود ہو۔ تو بھاگنے والے یا جس کو بلانا ہو۔ اس کا نام علیحدہ علیحدہ حرفوں میں لکھیں۔ ہر حرف کو ق س کے درمیان لکھتے جائیں۔ مثلاً ایک شخص کا نام علی ہے۔ تو یوں لکھیں ق ع س ق ل س ق ی س۔ ان کا طلسم یہ بنے گا۔ قعس۔ قلس۔ قیس۔ یہ ایک تعویذ ہو گا۔ ایسے بہتر تعویذ لکھیں۔ ان میں سے بارہ دریا میں ڈال دیں۔ اکیس کو حرارت دیں۔ اکیس کو ہوا میں لٹکائیں۔ اور اکیس کسی اندھیرے مکان میں بھاری پتھر کے نیچے دبا دیں کسی خاص دن اور وقت اور پرہیز کی ضرورت نہیں البتہ قمر جب منقلب برجوں میں ہو تو عمل کریں۔

۱۲۹۔ جامِ جہاں نما

لکھنے اور تجربہ کرنے والوں نے اس فالنامہ کی تعریف میں صفحہ کے صفحہ سیاہ کئے ہیں اور اس کو بے نظیر اور نہایت مجرب تسلیم کیا ہے۔ مگر میں صرف اس قدر لکھوں گا۔ کہ ذیل کا فالنامہ

حل المشکلات ہے۔ خدا چاہے تو ہر کام میں صحیح رہنمائی حاصل کرے گا۔ یہ انعام رب العالمین کا ہے۔ کہ ہر شخص اس سے فیض پا سکتا ہے۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس نقش کو ایک سادہ کاغذ پر لکھ کر پھر قینچی سے تمام حروف علیحدہ کر لیں پھر ایک کو دوسرے پر رکھ کر سب پرزوں کو (جن پر ایک ایک حروف لکھا ہے) ایک بنڈل بنا لیں۔ اور اسی طرح پانی میں ایک ساتھ چھوڑ دیں۔ جو کاغذ بہتا ہوا سب سے آگے نکل جائے۔ اس کاغذ کو اٹھا لو۔ اور دیکھو کہ کونسا حرف اس پر لکھا ہے۔ اس حرف کو ملفوظی کرو۔ یعنی جس طرح بولا جاتا ہے مثلاً م کا حرف ہے تو اس کا تلفظ میم ہو گا۔ اور ع کا عین اس کو ملفوظی کرنا کہتے ہیں۔ اس ملفوظی کے آگے لفظ ایل بڑھا دو۔ مثلاً "م" کا کاغذ سب سے آگے نکلا۔ تو آپ نے میم کو ملفوظی کیا تو ہوا میم۔ اس کے آگے ایل بڑھایا تو بنا "میمائیل"۔ اب اس کے اعداد بحساب ابجد نکال لو۔ رات کو سوتے وقت اس اسم کو اتنی مرتبہ پڑھو۔ جتنے اس کے عدد ہیں۔ پڑھتے وقت اپنے مقصد کا دھیان رکھیں۔ جس کے لئے تم نے عمل کیا ہے۔ اور ختم ہونے کے بعد بھی اسی موکل سے اپنے مطلب کو کہو۔ اور اسی مطلب کے خیال میں سو جاؤ۔ انشاء اللہ تعالیٰ اسی رات تمام واقعہ تفصیل سے معلوم ہو جائے گا۔ خدا نہ کرے۔ اگر کسی وجہ سے کامیابی نہ ہو۔ تو دوسرے دن کرو۔ پھر تیسرے دن کرو۔ انشاء اللہ تمام حال آئینہ کی طرح معلوم ہو گا۔ یہ موکل ہمیشہ آپ کو خواب میں حالات سے آگاہ کرے گا۔ جو کچھ بھی اپنے متعلق یا کسی کے متعلق یا پوشیدہ معاملات کے متعلق معلوم کرنا ہو۔ اسی طرح کیا کرو۔ نقش یہ ہے۔

و	د	ہ	د	ح	ط	ک
ذ	ب	ج	ع	ص	س	ر
ی	ل	ن	م	ف	ظ	ض
خ	ث	ت	ش	ق	ذ	غ

۱۳۰۔ لوحِ اسمِ ذات

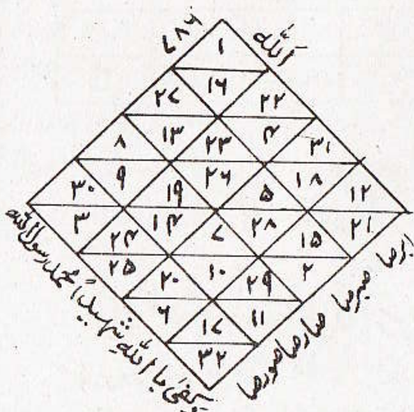
اسم اعظم اللہ برائے افزونی مرتبہ و عزیزِ خلائق و حصولِ دولت

عظمت و برتری حاصل کرنے۔ خلقت میں معزز و محترم ہونے، مرتبہ و عروج حاصل کرنے۔ کام اور کاروبار میں مالی وسعت پانے کے لئے اسم ذات باری تعالیٰ کی وہ لوح ظاہر کی جاتی ہے۔ جو زمانہ قدیم سے اپنی حیرت انگیز برتری اور تاثر کے لحاظ سے متعدد قوموں میں رائج تھی۔ ہزارہا سال پیشتر

٦٦ کے عدد کو جادو کا عدد گنتے تھے۔ مصر کی قدیم تختیوں کی اکثر لوحیں ملی ہیں۔ جن پر ٦٦ کے اعداد نقوش تھے۔ شاہی کتبوں اور جھنڈوں میں ان اعداد کا کندہ ہونا باعثِ برکت، افتخار اور عظمت گنا جاتا تھا۔ بتوں کے گلے میں بھی ٦٦ کے عدد کی تختیاں ڈالا کرتے تھے۔ ان کا عقیدہ یہ تھا کہ اس عدد کی روحانی قوت سے خلقت جھک جاتی ہے اور ہمیشہ مطیع رہتی ہے۔ ایسی تختیاں مردوں کے سینے پر بھی رکھتے تھے۔ تاکہ دوسری دنیا میں ان کو راحت ملے۔ زمانہ قدیم کے لوگ ٦٦ کے عدد کو کن وجوہات کی بنا پر جادو کا عدد گنتے تھے مجھے تحقیق نہیں ہو سکی۔ لیکن اسلام کی سربلندی پر اس راز کا بھی انکشاف ہو گیا۔ کہ یہ اسم ذات اللہ کے اعداد ہیں۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ جس شخص نے بھی ان اعداد کی قوت سے مدد لی۔ اور اپنی عظمت و حفاظت کے لئے اسے اختیار کیا۔ وہ دنیا کے تمام مصائب اور دشمنوں سے محفوظ رہ کر سربلند و معزز ہوا۔

اسم ذات اللہ تمام اسماء پر حاوی ہے۔ قرآن حکیم میں سب سے پہلے اسی اسم کا ذکر ہے۔ اس کا حرف اوّل الف تمام حروف پر مقدم ہے۔ اسم اللہ کی صفات و کیفیات کے اثرات کے متعلق لکھنا کسی انسان کی طاقت نہیں۔ ہر مسلمان اس اسم سے واقف ہے۔ علم جفر کے ماہرین اس حرف کی قوت سے کام لینے کے طریقوں سے بھی باخبر ہیں۔

نقش معظم اللہ کے اسم مبارک کا یہ ہے اس لوح کی بہت خوبیاں ہیں اس کے اوفاق حیرت انگیز ہیں۔ اسی لحاظ سے اس کے اسرار بہت ہیں۔ لوح کا حسابی کمال یہ ہے۔ کہ ایک عدد سے شروع ہو کر ٣٢ پر ختم ہوتا ہے۔



(١) اطراف سے کوئی سے چار نمبر ایک لائن میں لیں۔ مجموعہ ٦٦ ہو گا۔

(٢) کونوں کے چار چار خانوں کے اعداد کا مجموعہ ٦٦ ہے۔

(٣) اس کی ہر مثلث کے عدد ٦٦ ہیں۔

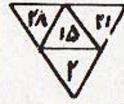
(٤) اس کے مرکز کے خانوں کا مجموعہ ٦٦ ہے۔

(٥) اور بھی متعدد چار نمبروں کا مجموعہ ٦٦ ہے۔

(٦) اسم اللہ کے چار حروف ہیں۔ اس نقش میں چار مربع اور چار تیجے ہیں۔

(٧) کل اعداد ٦٦ × ٨ = ٥٢٨ کا مفرد ١٥ ہے۔ ١٥ عدد مثلث کے ہیں۔ اس لوح میں ٨ مثلثین ہیں۔ ہر مثلث کے اعداد کا مجموعہ ٦٦ ہے۔

(٨) ہر مثلث ١ - ٢ - ٣ - ٤ - ٥ - ٦ - ٧ - ٨ کے عدد سے شروع ہوتی ہے۔ اس لئے ہر شخص کی اس میں سے وہ خاتم بھی بن سکتی ہے۔ جو اسم اللہ کی ہے۔ لہٰذا ہر شخص کے نام کا مفرد عدد اسی خاتم میں موجود ہو گا۔ طریقہ یہ ہے۔ کہ آپ اپنے نام کے حرف اوّل کا مفرد عدد لیں۔ وہ مفرد عدد جس مثلث کے کونے پر ہے اس کے اعداد کی انگشتری تیار کروا لیں۔ مثلاً میرے نام کا حرف اوّل ک ہے جس کے مفرد عدد ٢ ہیں۔ لہٰذا اس کی یہ ہو گی۔ یہ یاد رکھیں کہ جو خاتم نمبر ٨ کی ہے۔ وہی نمبر ٩ کی ہے۔ کیونکہ ہر دو عدد ایک ہی مثلث میں موجود ہیں۔



یہ تو ہوا نقش کی اکملیت کا مختصر خاکہ! اس کے خواص و فوائد لکھنے سے میرا قلم قاصر ہے۔ ہر مسلمان اللہ کے اسم کی قوت سے باخبر ہے۔ جس شخص کے پاس یہ لوح ہو گی۔ وہ جہانداری، تسخیر امراء، دولت مندی، ترقی عزت و مراتب کی پوری امداد حاصل کر سکے گا اور خلقت میں ایسا مقبول و مقتدر ہو گا۔ کہ ہمعصر حیران رہ جائیں گے۔ دشمن مقہور رہیں گے مفسدوں میں سے امن میں رہے گا۔ حامل لوح کے لئے اسباب پیدا ہوتے رہیں گے۔ جن سے ترقی اور سرفرازی کے دروازے کھل جائیں گے۔

اسی لوح اللہ کو میں نے ایک انگریزی کتاب BELEVE IT OR NOT میں بھی دیکھا ہے۔ وہاں اسے "میجک سکوئر" لکھا ہے یعنی جادو کا مربع۔ یہ بھی تحریر ہے کہ مسیح سے ہزاروں سال پیشتر کے قدیم مصری کتبوں پر اسے لکھا ہوا پایا گیا ہے۔

اس لوح کو سونے کی تختی پر بنوانا افضل اور سریع الاثر ہے۔ اگر سونا میسر نہ ہو تو چاندی کی لوح پر بنائیں یہ بھی میسر نہ ہو تو سنہرے کاغذ پر بنائیں۔

کسی علیحدہ کمرہ میں صاف و مصفیٰ کپڑے پہن کر کسی نوکدار چیز سے اس لوح کو کندہ کر لیں۔ یا کسی نمازی پرہیزگار سنار سے کندہ کروا لیں۔ کندہ کرتے وقت منہ میں سچا موتی رکھیں۔ جو سوراخ دار ہو۔ جب لوح کندہ ہو جائے۔ تو اسے کسی محفوظ جگہ حفاظت سے رکھ دیں۔ اگر کوئی شخص انگشتری بنوانا چاہے تو وہ انگشتری پر اپنے نام کی مثلث کندہ کروا لے۔

جس شخص کی قسمت کمزور ہو۔ اور دنیا میں ناکام زندگی بسر کر رہا ہو۔ اس کو ضرور اسم ذات کی لوح یا انگشتری پہننا چاہیئے۔ اسے کسی بھی کوکب کے شرف یا اوج میں تیار کیا جا سکتا ہے۔ خود ستارہ کے متعلق روشن کریں۔

زہرہ در جدّی

١٣١۔ عملِ محبت

جدی زہرہ کے دوست کا گھر ہے۔ مریخ جو اس کے صنفِ مقابل کی حیثیت رکھتا ہے اس کا شرف کا

گھر ہے۔ زہرہ عورت اور مریخ کو مرد تصور کیا گیا ہے۔ اس گھر میں زہرہ کے دو درجوں کا خاص اثر ظاہر کیا جاتا ہے۔ جو شخص اس سے فائدہ اٹھائیں گے۔ وہ اسے موثر پائیں گے۔

زہرہ برج جدی کے ۱۶ درجہ پر ہو تو ساعتِ زہرہ میں عمل تیار کرو۔ یہ وقت قلب عورت کو اپنی طرف کھینچنے کے لئے پر تاثیر ہے۔ ایک کاغذ پر زعفران سے سورۂ قل شریف لکھیں۔ اس طرح ہر جملہ پر بسم اللہ شریف اور آخر میں یا ودود ہو۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یا وُدود۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ لَمۡ یَلِدۡ یا وُدُود۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَمۡ یُوۡلَدۡ یا وُدُود۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَلَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یا وُدُود۔ اب اس کے آگے نام طالب معہ والدہ الحب نام مطلوب معہ والدہ حاضر شو حاضر شو العجل العجل لکھیں پھر اس نقش کو معطر کر کے دو کپڑے ٹکڑوں میں لپیٹو۔ ایک کپڑا زرد رنگ کا ہو۔ دوسرا سرخ رنگ کا۔ اگر یہ کپڑے مطلوب کے پہنے ہوئے کپڑوں کے ٹکڑوں سے مل جائیں۔ تو بہت بہتر ہے ورنہ نئے لے لیں۔ پہلے زرد رنگ، کا کپڑا لپیٹیں۔ بعد میں سرخ رنگ کا اور اس نقش کو جنگل میں کسی محفوظ جگہ پر دفن کر دیں۔ دفن کرتے وقت اکتیس مرتبہ سورۂ قل شریف مندرجہ بالا طریق سے پڑھیں (نام وغیرہ لینے کی ضرورت نہیں) اوّل آخر تین تین مرتبہ درود شریف ہو۔ ایک نقش اور لکھیں۔ جو مطلوب کے گھر یا اس کی دہلیز یا گزرگاہ میں دفن کریں۔ اس جگہ کچھ پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ البتہ جنگل والی جگہ پر روز جا کر ۳۱ مرتبہ پڑھ کر مطلوب کے گھر کی طرف منہ کر کے پھونک دیا کرو۔ یہ عمل صرف سات یوم کا ہے۔ سات دنوں تک مطلوب بے چین ہو کر حاضر ہو گا۔ ہر روز ایک ہی ایک ہی وقت پر جو عمل کرنے کا مذکور ہے۔ پابندی سے جایا کریں۔ ضرور کامیابی ہو گی۔ تعویذ ایسی جگہ دفن کریں جہاں جا کر بیٹھنے میں آسانی ہو۔ تنہائی ہو سکے اور کوئی اکھاڑ نہ دے۔ ورنہ اثر نہ ہو گا۔ عمل کے بعد جب بھی اُسے اکھاڑ دیں گے مطلوب ہاتھ سے جاتا رہے گا۔ کوئی پرہیز نہیں۔ صرف خوشبو استعمال کیا کرو اور پاک صاف رہا کرو۔

۱۳۲۔ لوح قوتِ باہ

قوتِ باہ زہرہ و قمر سے منسوب ہے۔ زہرہ کوکبِ عشق ہے اور اعضاء پوشیدہ سے متعلق ہے قمر معشوقِ فلک ہے اور درمیان فلک حسن و جمال کے لحاظ سے مشہور ہے۔ درجہ جدی کا تعلق اعضائے تناسلی ہے۔ اس لیے جن لوگوں کو قوتِ باہ کی کمزوری، مرض جریان، احتلام ہو۔ عورتوں کو مرض سیلان ہو اور اولاد نہ ہو۔ اس وجہ سے آرام نہ آتا ہو تو اس عمل سے فائدہ اور مایوس مریض عورت و مرد دونوں صحت حاصل کر سکتے ہیں۔ تو جس وقت قمر سرطان درجہ ۵ پر پہنچے تو یہ عمل تیار کریں۔ اس وقت قمر اور زہرہ کی سعد نظر ہو۔

طریقہ یہ ہے کہ ایک لوح مسی تیار کریں۔ اُسے آبِ نمک سے دھو کر صاف کریں۔ زعفران کا بخور دیں۔ پھر اس لوح پر ایک تصویر مرد و عورت کی عین وقت پر اس نوع کی تیار کریں کہ دونوں ایک دوسرے سے لپٹے ہوں۔ اس کے چاروں طرف سات سات مرتبہ غ کندہ کریں۔ جب لوح تیار ہو جائے تو سات رات تک قمر کے سامنے رکھا کریں۔ جب قمر غروب ہو جائے۔ تو اس کو چھپا کر رکھ لیا کریں۔ سات رات کے بعد بخور مشک و لوبان کا دے کر کپڑے میں بند کر وا کر چمڑے یا تعویذ میں بند کرا لیں اور گلے یا کمر بند کے نزدیک رکھیں۔ جس شخص کے پاس لوح ہو گی اسے عمر بھر نہ جسمانی کمزوری ہو گی۔ نہ مرض لاحق ہو گا۔ اگر مرض سابق سے ہے اور بہت پرانا ہے۔ تو چشم زدن میں ختم ہو جائے گا بہترا مجرب طلسم ہے۔

۱۳۳۔ قانون عمل

جب حالات ایسے ہوں کہ کسی وقت، کا انتظار نہ کر سکیں اور عمل تیار کرنا ضروری ہو۔ تو اس کا کلیہ قاعدہ یہ ہے۔

یہ میرا نہایت محبوب طریقہ ہے۔ اور کبھی خطا نہیں کرتا۔ قاعدہ سہل عبارت میں لکھتا ہوں۔ کہ صرف مطلوب کے نام عدد جمل کبیر سے لیں (۱) ۳۰ پر تقسیم کریں۔ یہ درجات طالع ہوں گے پھر (۲) بارہ پر تقسیم اس سے طالع معلوم ہو گا۔ پھر (۳) سات پر تقسیم کریں اس سے ستارہ معلوم ہو گا۔ پھر (۴) چار پر تقسیم کریں تو عنصر معلوم ہو گا۔ پھر (۵) تین پر تقسیم کریں اس سے مزاج عمل معلوم ہو گا۔

مثلاً مطلوب معہ والدہ کے عدد ۳۰۵ ہیں تو ۳۰ پر تقسیم کیا باقی ۲۰ بچے تو بیسواں درجہ نکلا۔ بارہ پر کیا تو باقی ۲ بچے برج ثور نکلا۔ پھر سات پر تقسیم کیا تو باقی ۲ بچے عنصر بادی ہوا۔ پھر ۳ پر تقسیم کیا تو باقی ۲ بچے تو مزاج نباتاتی ہوا۔

تمام عبارت کا مطلب یہ ہوا۔ کہ طالع ثور کے ۲۰ درجہ پر ساعتِ شمس میں عمل کریں۔ اور ہوا میں لٹکائیں۔ کاغذ پر لکھیں۔

عنصر عمل سے مراد آتشی۔ بادی۔ خاکی۔ آبی ہے۔ آتشی ہو تو آگ میں جلائیں۔ بادی ہو تو ہوا میں لٹکائیں۔ آبی ہو تو پلائیں یا پانی کے کنارے دفن کریں۔ خاکی ہو تو دبائیں۔

مزاج عمل سے مراد یہ ہے کہ ایک بچے تو معدنی ہے۔ لوح معدنی چاہیے۔ ۲ بچیں تو نباتاتی ہے۔ کاغذ پر لکھیں۔ ۳ بچیں تو حیوانی ہے چمڑے پر یا ہڈی پر لکھیں۔

اب دوسری مرتبہ اعداد اسم مطلوب معہ والدہ کے حرف بنا کر الوف کو مقدم کر کے آگے کلمہ آئیل بڑھا دیں۔ یہ اسم موکل عمل کا ہوا۔ اگر الوف نہ ہو۔ تو بجنسہ حروف کے آگے آئیل بڑھا دیں۔ پھر احاد کو مقدم کر کے کلمہ یونش زیادہ کریں تو موکل سفلی برآمد ہو گا۔

تیسری مرتبہ اسم مطلوب کے حروف مکرر گرا کر باقی ہر حرف کے مطابق اسم الٰہی لے کر عزیمت بنائیں۔ اور اعداد اسم مطلوب کو مثلث خاکی میں پُر کر کے مثلث کے گرداگرد عزیمت تحریر کریں اور مطابق عنصر کام میں لائیں۔ دو نقش لکھیں ایک طالب کو پاس رکھنے کو دیں۔ دوسرا مطابق عنصر کام میں لائیں تو یہ عمل نہایت بہتر ہوگا۔ عزیمت یہ ہے۔

اقسمت علیکم یا ملائکۃ رب العزت (اسم موکل) رب السموٰت والارض باسمائہ (جو جو نام خدائے تعالیٰ کے نام مطلوب سے پیدا کئے ہوں۔ وہ سب تحریر کریں۔) ان تسارعوا الی من العون (اسم موکل سفلی) حتی تمرون مع اتباعہ بقلب فلان بن فلانہ (نام مطلوب معہ والدہ) وعزمت علیکم یا ایہا الارواح العلویۃ باسماء رضا ربکم والھنا والھکم وبحرمت اسماء العظام ان تھیجو وتحرقوا قلب فلان بن فلانۃ (نام مطلوب معہ والدہ) وروحھا وجوارح البدن فلان بن فلان (نام مطلوب معہ والدہ) یحب فلان بن فلان (نام طالب معہ والدہ) تسرطٔ اللہ علیکم غلاظاً شدید امین السماء بایدیھم شواظ من نار و نحاس فلا تنصران أن یضر بوا وجوھکم وادبارکم وان اجبتکم اللہ تعالیٰ فی یوم الحساب ان لا تخاف ولا تحزنوا وأبسرو بالجنّۃ ادخلوھا بسلام آمین الوحا الوحا الوحا الساعۃ العجل العجل بارک اللہ تعالیٰ علیکم السلام علی اھل السلم۔

مثلث خاکی یہ ہے

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

۱۳۴۔ ہفت خواتیم

جاننا چاہیئے کہ طلسم مرکب ہے قوائے سماوی و اجسام عنصری سے۔ تاثیر طلسم میں کچھ شک و شبہ نہیں ہے۔ یونان کا ایک حکیم لوعیدس نامی پیرو ساہی کرتا تھا۔ ایک دفعہ بارش ہوئی۔ تو ایک جگہ سے اسے ایک انگوٹھی طلائی ملی۔ اس نے وہ اپنی انگلی میں پہن لی۔ اتفاقاً ایک روز اپنے ایک ہم پیشہ کے پاس بیٹھا اور وہ لوگ اس کی شکایت کرتے تھے۔ اس کو بڑا تعجب ہوا کہ میری شکایت میرے ہی سامنے کر رہے ہیں۔ شاید مجھ کو نہیں دیکھتے۔ حکیم تو تھا ہی فکر کی ذہن میں گزرا۔ کہ شاید اس انگشتری کی تاثیر ہو۔ جب انگشتری کو دیکھا تو نگ اس کا کف دست کی طرف تھا۔ امتحاناً اس نے نگ کو پشت کی طرف کر دیا۔ تب لوگ اس کی شکایت سے باز آئے اور اس کی طرف مخاطب ہوئے۔ اور باتیں ادھر اُدھر کی کرنے لگے۔

تب اس کو معلوم ہوا کہ اب انہوں نے مجھے دیکھ لیا ہے۔ یہ عجیب خاصہ دیکھنے کے بعد اس نے انگشتری سے ہر ضرورت میں کام لیا اور مالا مال ہو گیا۔

سیرۃ الملوک میں لکھا ہے کہ جعفر بن برمکی وزیر سلیمان بن عبد الملک جب طبرستان پہنچا۔ تو وہاں کے عامل نے اس کی بہت تعظیم کی۔ ایک روز عامل جعفر کے ساتھ کشتی میں سوار تھا۔ کہ یہ انگشتری جعفر کو پسند آ گئی۔ عامل نے انگلی سے نکال کر اس پر بوسہ دیا۔ جعفر کے آگے رکھ دی۔ جعفر نے کہا۔ بزرگ! شاید تو نے میرے دیکھنے سے خیال کیا۔ کہ اس کی پسند ہے۔ عامل نے اس انگشتری کو دریا میں ڈال دیا۔ جعفر نے دل میں سوچا۔ کہ اس کو قبول لینا تھا۔ عامل کو فراست سے یہ امر بھی معلوم ہو گیا۔ اس نے کہا کہ اگر تو کہے۔ تو پھر وہ انگشتری دریا سے نکلوا دوں۔ جعفر نے کہا۔ کیا مضائقہ ہے۔ پھر اسی عامل نے غلام سے ایک ڈبیہ طلب کر کے اس میں سے ایک ماہی زریں نکال کر دریا میں ڈال دی۔ بعد تھوڑی دیر کے وہ ماہی انگشتری منہ میں لئے ہوئے نمودار ہوئی۔ عامل نے وہ انگشتری جعفر کے حوالہ کی۔

مطلب ان حکایات سے یہ ہے کہ ترکیب حکماء سے چیزوں میں تاثیریں پیدا ہوتی ہیں۔ جن میں کچھ شک و شبہ نہیں ہوتا۔ اب چند اعمال لکھے جاتے ہیں۔ اگر کوئی عمل کر سکا تو اپنی زندگی بنا لے گا۔

خاتم تحفظ

جب قمر برج جدی میں یا دلو میں زحل سے ناظر ہو۔ اور نظر بھی سعد ہو۔ تو سنگ سنج کے نگینہ پر سوموار کے دن ایک آدمی کھڑے کی تصویر اس طرح بنائے۔ کہ دونو ہاتھ اٹھائے ہوئے ہو۔ سیدھے ہاتھ میں مچھلی بائیں ہاتھ میں گرگٹ اور پاؤں کے نیچے سوسمار ہو۔ اس نگینہ کو سیسے کی انگشتری میں رکھے۔ اور نگینہ کے نیچے ایلوہ یا رسونت رکھے۔ اور جب چاہے۔ اسی ساعت میں اس کو داہنے ہاتھ کی انگلی میں پہنے تو قدر اور مرتبہ اس کا زیادہ ہوگا۔ اور ایذا رسانی خلق، اور حشرات الارض کے کاٹنے سے محفوظ رہے گا۔ لباس سیاہ نہ پہنے۔ اونٹ پر سوار نہ ہو۔ سانپ کو نہ مارے۔

خاتم تسخیر

جب جمعرات کا دن ہو قمر برج حوت یا قوس میں ہو اور مشتری سے ناظر ہو۔ تو ساعت اوّل یا دوم میں ایک بلور کا ٹکڑا لے کر اس پر ایک مرد کی صورت بنائے۔ جو بلوری لباس پہنے ہوئے ہو اور ہاتھ میں کسی درخت کی شاخ لئے ہوئے ہو۔ اس صورت کے نیچے یہ پانچ حروف لکھے ب س ع ا ل بعد ازاں اس بلور کے نگینہ کو سیسے کی انگشتری میں نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے کافور رکھے۔ بعد جمعرات کو قبل طلوع آفتاب کے انگلی میں پہنے۔ جو دعا مانگے مستجاب ہوگی۔ ہم جنسوں میں محبوب ہوگا

اور ہر آفت سے امن میں رہے گا۔

پرھیز: مچھلی اور جوز نہ کھائے۔ بلوط اور مستی کا استعمال نہ کرے۔ اور ہمیشہ پوشاک سفید پہنا کرے۔

خاتم عزووقار

منگل کے دن جب قمر برج عقرب میں متصل مریخ سے ہو تو ایک ٹکڑا سنگ سنج کا لے کر اس پر صورت مرد برہنہ کی بنائے۔ اس طرح کہ داہنے ہاتھ کی طرف ایک عورت ہو جو پشت کی جانب بال لٹکائے ہوئے کھڑی ہو اور مرد اپنا ہاتھ اس کی گردن میں ڈالے ہوئے ہو۔ اور وہ عورت پشت کی جانب دیکھتی ہو اور بالوں کے نیچے یہ چار حروف لکھے ع ح حر ح۔ بعد ازاں اس نگینہ کو لوہے کی انگوٹھی پر رکھے۔ اور ایسے ہی وقت میں کہ جس میں یہ عمل کیا ہو پہنے۔ تو امراء کے نزدیک با ہیبت و باوقار ہو گا۔ اور اذیت وحوش اور حشرات الارض سے محفوظ رہے گا۔

پرہیز اس کا یہ ہے۔ کہ وہ کسی زندہ شے کو نہ مارے۔ گوشت خام کسی قسم کا نہ کھائے اور کتے کو بھی نہ مارے اور آگ اپنے ہاتھ سے نہ بجھائے۔

خاتم حاجت

اتوار کے دن جب قمر برج اسد میں آفتاب سے ناظر ہو۔ تو پارہ سنگ سنج لے کر اس پر صورت مرد کی اس طور سے بنائے کہ دست راست میں تازیانہ اور دست چپ میں آدھا نیزہ اور اس کے قدم کے نیچے صورت چرواہے کی ہو۔ اس نگینہ کو سونے کی انگشتری میں نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے زہرہ فیل رکھے اور ہفتہ کو قبل طلوع آفتاب کے اس کو پہنے۔ تو جس شخص کے پاس حاجت لے کر جائے گا۔ وہ حاجت لازمی روا کرے گا۔ اور چشم خلائق میں مہیب ہو گا۔

پرہیز اس کا یہ ہے۔ کہ گھوڑے کا گوشت نہ کھائے۔ پانی کے چشمہ پر نہ جائے اور مبروص عورت اور کرنجی آنکھوں والی عورت سے اپنا جسم مس نہ کرے۔

خاتم محبت

جمعہ کے دن قمر برج ثور یا میزان میں ہو۔ تو نگینہ لاجورد لے کر اس پر صورت عورت برہنہ اور مرغ کی بنائے کہ اس کی گردن میں زنجیر حائل ہو۔ اور عورت کے پیچھے ایک لڑکا دوش پر شمشیر رکھے ہو بنائے۔ ان کے قدموں کے نیچے یہ پانچ حروف لکھے۔ ح ا ع ع ع۔ اس نگینہ کو تانبہ کی انگشتری پر نصب کرے اور نگینہ کے نیچے قدرے برادہ مس اور لوبان رکھے اور ہاتھ میں پہنے۔ تو مقبول بارگاہ سلاطین ہو۔

عورتیں اس کی طرف بہت رغبت رکھیں۔

پرہیز: سمندر کی سیاحت نہ کرے مچھلی نہ کھائے اور جس عورت کے بال سفید ہوں۔ اس سے اپنا جسم مس نہ ہونے دے۔ اور آلو کو نہ مارے۔

اگر جمعہ کے روز یہ انگشتری پہنے۔ تو جو شے اللہ تعالٰے سے طلب کرے گا۔ جو دعا مانگے گا مستجاب ہو گی اور اگر اس انگشتری کو موم میں لپیٹ کر پانی میں ڈال دے تو جس مرد اور عورت کو وہ پانی پلائے درمیان دونو کے محبت و الفت پیدا ہو گی۔

خاتم حاجات

بدھ کے دن جب قمر برج سنبلہ میں ہو۔ اور ساعت بھی سعد ہو۔ تو نگینہ سنگ رخام کا لے کر اس پر صورت مرد کی اس طور سے بنا کر کھدوائے۔ کہ پوشاک اچھی پہنے ہو۔ دست راست میں کوئی شاخ اور دست چپ میں ظرف گلی اور پہلو میں اس کے جانور ہو کہ تاج اس کا مثل مور کے ہو۔ اور اس کے قدم کے نیچے چشمۂ آب جاری ہو۔ اور جانب راست اس صورت کے یہ چار حرف کھدوائے ٪ ٪ ٪ ٪ بعد ازاں اس نگینہ کو سیسے کی انگشتری پر نصب کرے اور بدھ کو ساعت سعید میں پہنے۔ جس شے کی خواہش کرے وہ اس کو حاصل ہو گی اور دفع نسیان کو از حد مفید ہو گا۔

پرہیز: جھوٹ نہ بولے۔ حمام میں نہ جائے۔ قضا حاجت کھڑے ہو کر نہ کرے۔ چھاچھ نہ پیوے۔

فہرست اعمال

بابِ اوّل ۔ اسماء اللہ

۱ ۔ قواعد
۲ ۔ دائرہ اسماء اللہ الحسنیٰ
۳ ۔ اسمائے جلالی
۴ ۔ بادشاہوں، امیروں، افسروں کی تسخیر
۵ ۔ بیمار کی صحت و تندرستی
۶ ۔ حب
۷ ۔ اسمائے جلالی
۸ ۔ تسخیر برائے زنان و مرداں
۹ ۔ قواعد عمل تکسیر

بابِ دوم ۔ حل المشکلات

۱۰، ۱۱ ۔ اسمائے حسنیٰ سے طلبِ حاجات کا طریقہ
۱۲ ۔ برائے حب
۱۳ ۔ برائے عداوت
۱۴ ۔ برائے جمعیت
۱۵ ۔ جفر خانیہ
۱۶، ۱۷ ۔ حروف طلسم جفریہ
۱۸ ۔ تکسیر افلاطون
۱۹ ۔ تسخیر پرندگان
۲۰ ۔ تسخیر حیوانات خاکی
۲۱ ۔ تسخیر حیوانات آبی
۲۲ ۔ تکسیر قرآنی
۲۳ ۔ تکسیر بطنی
۲۴ ۔ امہات جامعہ ابجدی

بابِ سوم ۔ حب و تسخیر

۲۵ ۔ عمل نادر
۲۶ ۔ الملائکۃ والاعوان
۲۷ ۔ حب بقاعدہ مفتاح
۲۸ ۔ حاضری مطلوب بقاعدہ مفتاح
۲۹ ۔ عمل ستہ تکسیری برائے کشش محبوب
۳۰ ۔ حب دیرپا
۳۱ ۔ طلسمی چراغ
۳۲ ۔ حروفِ نورانی
۳۳ ۔ حب تکسیر زوجی
۳۴ ۔ تسخیر ترفع حرفی
۳۵ ۔ تسخیر ترفع عنصری
۳۶ ۔ حاضری مطلوب اسم ودود۔ قاعدہ اوّل مربع
۳۷ ۔ حاضری مطلوب اسم ودود۔ قاعدہ دوم مثلث
۳۸ ۔ حب کی تین تپیاں
۳۹ ۔ تکسیر عمل بلا عدد
۴۰ ۔ امتزاج الکوکبین عمل نمبر ۱
۴۱ ۔ عمل بوعلی سینا۔ عمل نمبر ۲
۴۲ ۔ تکسیر عجمی۔ عمل نمبر ۳

بابِ چہارم ۔ اعمالِ شر

۴۳ ۔ دشمن اور مخالف پر غلبہ پانا۔
۴۴ ۔ بغض و عادات قبیحہ
۴۵ ۔ تکسیر قطبی برائے عادات
۴۶ ۔ الیمن دشمن
۴۷ ۔ دوپایہ عمل عدد
۴۸ ۔ عمل عداوت طالبین
۴۹ ۔ بیمار کرنا۔
۵۰ ۔ ہلاک کرنے کا عمل
۵۱ ۔ طاقتور حریف کو مغلوب کرنا۔
۵۲ ۔ اخراج دشمن
۵۳ ۔ تبدیلی افسر
۵۴ ۔ دو دلوں میں نفاق ڈالنا۔
۵۵ ۔ ناجائز تعلقات کو ختم کرنا

بابِ پنجم ۔ حصول رزق و کشائش رزق

۵۶ ۔ حصول رزق
۵۷ ۔ روزگار۔ ملازمت حاصل کرنا
۵۸ ۔ کشائش رزق و علو کے مرتبت
۵۹ ۔ رفع افلاس
۶۰ ۔ مجاور و مسافر
۶۱ ۔ بحالی ملازمت یا مخصوص ملازمت کا حصول
۶۲ ۔ طلب مال
۶۳ ۔ فراخی رزق و ترقی آمدن
۶۴ ۔ حصول ملازمت
۶۵ ۔ اسباب کار
۶۶ ۔ ادائیگی قرض و معقول آمدن کا حصول

بابِ ششم ۔ تسخیر حکام و تسخیر خلق

۶۷ ۔ تسخیر قلوب حکام و امرائے عظام
۶۸ ۔ خاتم تسخیر
۶۹ ۔ طلسم خاص
۷۰ ۔ خلقت میں معزز و محترم ہونا
۷۱ ۔ وزراء، امراء کا کام نکالنا
۷۲ ۔ وزراء، امراء کی نظر میں گرانا۔
۷۳ ۔ غضب حاکم سے محفوظ رہنا
۷۴ ۔ تخفیف غضب سلاطین و امراء

بابِ ہفتم ۔ عقود

۷۵ ۔ زبان بندی
۷۶ ۔ تعلقات باندھنا
۷۷ ۔ اصلاح اخلاق
۷۸ ۔ رجوع حاکم
۷۹ ۔ طلسم زبان بندی
۸۰ ۔ حفاظت مکان و دکان
۸۱ ۔ راہ بستن مطلوب
۸۲ ۔ نکاح باندھنا
۸۳ ۔ قیام و بقا
۸۴ ۔ نظروں سے گرانا
۸۵ ۔ غاصبانہ قبضہ ختم کرنا
۸۶ ۔ ترقی روکنا
۸۷ ۔ زبان بندی
۸۸ ۔ زبان بندی
۸۹ ۔ عمل زبان بندی برائے محبت
۹۰ ۔ عقد برات

۹۱ ۔ ناجائز رقم کا مطالبہ

باب ہشتم ۔ شرفات و نظرات کواکب

۹۲ ۔ شرف زہرہ
۹۳ ۔ شرف شمس
۹۴ ۔ شرف مشتری
۹۵ ۔ شرف قمر
۹۶ ۔ شرف قمر
۹۷ ۔ شرف مریخ
۹۸ ۔ شرف عطارد
۹۹ ۔ شرف زحل
۱۰۰ ۔ اوج شمس
۱۰۱ ۔ لوح سعادت شمس
۱۰۲ ۔ اوج مریخ
۱۰۳ ۔ اوج عطارد
۱۰۴ ۔ لوح سعادت زہرہ
۱۰۵ ۔ لوح سعادت مشتری
۱۰۶ ۔ عمل زہرہ
۱۰۷ ۔ تثلیث زہرہ و مشتری
۱۰۸ ۔ قران السعدین
۱۰۹ ۔ تثلیث شمس و مشتری
۱۱۰ ۔ تسدیس عطارد و زہرہ
۱۱۱ ۔ تسدیس عطارد و مشتری
۱۱۲ ۔ تثلیث عطارد و زحل
۱۱۳ ۔ قرآن شمس و عطارد
۱۱۴ ۔ تسدیس زہرہ و مشتری
۱۱۵ ۔ مقابلہ نحسین
۱۱۶ ۔ قرآن مریخ و زحل
۱۱۷ ۔ مقابلہ شمس و زحل
۱۱۸ ۔ مقابلہ زہرہ و زحل
۱۱۹ ۔ مقابلہ زہرہ و مریخ
۱۲۰ ۔ ہبوط عطارد
۱۲۱ ۔ ہبوط زحل
۱۲۲ ۔ ہبوط قمر

باب نہم ۔ متفرقات

۱۲۳ ۔ دم سے امراض کا خاتمہ
۱۲۴ ۔ پیلم شفا و اُمید
۱۲۵ ۔ ترک عادتِ بد
۱۲۶ ۔ ضعفِ دماغ
۱۲۷ ۔ مردہ سے ملاقات
۱۲۸ ۔ گم گشتہ کے لئے
۱۲۹ ۔ جام جہاں نما
۱۳۰ ۔ لوح اسم ذات
۱۳۱ ۔ عمل محبت (زہرہ درجدی)
۱۳۲ ۔ لوح قوتِ باہ (زہرہ درجدی)
۱۳۳ ۔ قانونِ عمل
۱۳۴ ۔ ہفتم خواتیم



جفر کے حصہ آثار پر عجیب کتاب

حضرت کاش البرنی

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی

حضرت کاش البرنی

عامل کامل

حل الاسعد

الساعت

رموز الجفر

عددوں کی حکومت

قواعد عملیات

اسباق النجوم

رجوع الاسرار

جذب القلوب

پتھروں کے سحری خواص

آثار النجوم

روح قرآن

الجفر

ستارے اور ستارے

تعلقات

کرشمہ قدرت

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی

Designed by: Faisal Computers Delhi.2
e-mail: faisalindia@usa.net

حضرت کاش البرنی رحمۃ اللہ علیہ کی محققانہ تصانیف

عامل کامل	(مکمل)	جعفری قواعد کے سریع التاثیر عملیات، علم النقوش اور علم الارواح
حل المقاصد		مستحلہ کا ایک سوال وجواب
الساعت	(مکمل)	روزانہ کام کرنے کا ساعتی نظام، ساعتی نظام کی تفصیل واعمال
رموز الجفر		جفر کے حصہ آثار پر عجیب کتاب
عددوں کی حکومت	(مکمل)	علم الاعداد کے مجربات ونظریات بکل امور ہائے زندگی کے علاوہ نسبت وزائچہ اعداد کی تشریح
قواعد عملیات		عملیات کرنے والوں کے لئے جملہ معلومات
اسباق النجوم		نجوم کی ابتدائی معلومات
رجوع ہمزاد		ہمزاد کو قابو کرنے کے طریقے اور عملیات
جذب القلب		اعداد متحابہ کا نظریہ عملیات
پتھروں کے سحری خواص		حصول برکات کے لئے جواہر پہننا
آثار النجوم		ابتدائی اصول جدید علم ہیئت ونجوم اصطلاحات وتشریحات، زائچے کے پڑھنے کا طریقہ
روح قرآن		قرآن سے عقائد کے سوال وجواب
المختصر		عہد رسالت سے قرون اولیٰ کی تاریخ
بچے اور ستارے		بچوں کی پرورش، تعلیم اور پیشہ کی رہنمائی
تعلقات		زن وشوہر کے مزاجی اور مقسوی کیفیت جانا
کرشمہ قدرت		ہمایوں مرزا لکھنوی

ادبی دنیا ۵۱۰ مٹیا محل دہلی ۶

Designed by: Faisal Computers Delhi.2
e-mail: faisalindia@usa.net